آپ کے خواب اور ان کی تعبیر

جلد اول

خواجہ شمس الدین عظیمی

ترمیم واضافہ شدہ

(عظیمی خواب نامہ مع تعبیر نامہ)

الشیخ خواجہ شمس الدین عظیمی

www.ksars.org

دیباچہ 72
الستُ بربکم 76
قالوا بلیٰ 79
تجلّیوں کا ذخیرہ 81
تمام زمینوں (Screens) پر نشر ہونے والی اطلاع ایک ہے 84
حواسِ خمسہ 86
انسان، خواب اور بیداری کے حواس کا مجموعہ ہے 88
علم الاسماء اور آسمانی کتابیں 90
قرآن پاک میں تین علوم 93
روح کا لباس 94
تفکر اور آگاہی 98
جسمانی خودکار مشین 99
خواب کیوں نظر آتے ہیں؟ 99
شعور — لاشعور 101
رُویائے کاذبہ — رُویائے صادقہ 103
حواس پر اثر انداز ہونے والے خواب 104
خواب میں پرواز 105

www.ksars.org

رنگین خواب کیوں نظر آتے ہیں؟ 106
خواب کیوں نظر نہیں آتے؟ 107
گہری اور خوشگوار نیند کا راز 108
خواب اور الہامی کتابیں 109
خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے 118
خواب اور صحابہ کرامؓ کے اقوال: 119
خواب اور بزرگانِ دین کے اقوال: 119
اچھے اور بُرے خواب 124
مستند کتب اور فنِ تعبیر 126
عام دماغ—جینئس دماغ 128
خواب اور سائنس 130
۳۔خواب:(Rapid Eye Movement - REM) 135
قلندر بابا اولیاؒ اور خواب کی تعبیر 139
خواب روح کی زبان ہے: 144
جواب: 144
اولاد کی خوش خبری: 145
امتحان میں کامیابی کی نوید: 145
غلط طرزِ عمل کی نشان دہی: 146
خوابوں کے ذریعے امراض کی تشخیص: 148

www.ksars.org

صحیح لائحہ عمل کا تعین: 149
بشارت اور مشکل کشائی: 150
پیشین گوئی: 151
انبیاءؑ کے خواب 152
حضرت آدمؑ کا خواب: 152
حضرت ابراہیمؑ کا خواب: 152
حضرت یعقوبؑ کا خواب: 152
حضرت یوسفؑ کا خواب: 153
حضرت زکریاؑ کا خواب: 153
حضرت دانیالؑ کا خواب: 154
نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب 157
اُمّالمؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کا خواب 162
نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب 163
حضرت امام حسنؓ کا خواب: 163
حضرت امام حسینؓ کا خواب: 163
خلفائے راشدینؓ کے خواب 164
حضرت عمر فاروقؓ کا خواب: 164
حضرت عثمان غنیؓ کا خواب: 164
حضرت علیؓ کا خواب: 165

www.ksars.org

صحابہ کرامؓ کے خواب 166
حضرت حذیفہ یمانیؓ کا خواب: 166
حضرت ابو خزیمہ انصاریؓ کا خواب 166
ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب: 166
حضرت ابنِ عباسؓ کا خواب: 167
تابعین کرامؒ کے خواب 169
حضرت خواجہ حسن بصریؒ کا خواب 169
حضرت ابو عبد اللہ مغربیؒ کا خواب: 170
حضرت ابو حازم مدنیؒ کا خواب: 171
اولیاء اللہؒ کے خواب 172
حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کا خواب: 172
حضرت جنید بغدادیؒ کا خواب 173
حضرت داتا گنج بخشؒ کا خواب 174
شیخ اکبر محی الدین ابنِ عربیؒ کا خواب 174
خواجہ غریب نوازؒ کا خواب 175
حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کا خواب: 176
حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکرؒ کا خواب 176
قاضی حمید الدین ناگوریؒ کا خواب 176
حضرت نظام الدین اولیا محبوبِ الٰہیؒ کا خواب 177

www.ksars.org

حضرت امیر خسروؒ کا خواب 179
حضرت لعل شہباز قلندرؒ کے پیر و مرشد کا خواب: 179
حضرت لعل شہباز قلندرؒ کا خواب: 180
حضرت شاہ شجاع کرمانیؒ کا خواب 180
حضرت حسن البوصیریؒ کا خواب: 180
حضرت ممشاد دنیوریؒ کا خواب 181
حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کا خواب: 181
حضرت مہر علی شاہؒ کا خواب: 182
مشاہیر کے خواب 183
امام ابو حنیفہؒ کا خواب: 183
امام بخاریؒ کا خواب: 184
امام شافعیؒ کا خواب: 184
امام شاذلیؒ کا خواب: 184
حضرت شیخ عبد الرحیم محدث دہلویؒ کا خواب: 185
حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا خواب: 186
حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ کا خواب: 186
حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ کا خواب: 187
مولانا رفیع الدینؒ کا خواب: 187
حضرت رابعہ بصریؒ کے والد کا خواب: 187

www.ksars.org

حضرت لعل شہباز قلندرؒ کے والد اور والدہ کا خواب: 188
حضرت مجدد الف ثانیؒ کے والد کا خواب: 189
حضرت بابا تاج الدین ناگ پوریؒ کی والدۂ ماجدہ کا خواب: 189
الحاج انیس احمد انصاریؒ کا خواب: 189
علامہ اقبالؒ کے والد کا خواب: 190
علامہ اقبالؒ کا خواب: 190
ڈاکٹر عبدالکریم جرمانوس کا خواب: 191
بادشاہوں اور سلاطین کے خواب 192
عزیزِ مصر کا خواب: 192
بنو کد نضر بادشاہ کا خواب: 193
خواب بیان کرنے کے بعد حضرت دانیالؑ نے تعبیر بیان کی: 195
خسرو پرویز کا خواب: 196
ہارون الرشید کا خواب: 196
ملکہ زبیدہ کا خواب: 196
نور الدین زنگی کا خواب: 196
سلطان امیر سبکتگین کا خواب 198
محمود غزنوی کا خواب 199
سلطان شمس الدین التمش کا خواب 199
شیر شاہ سوری کا خواب 200

www.ksars.org

طارق بن زیاد جرنیل کا خواب: 200
خواتین کے خواب 201
اللہ کی آواز: 201
سورۃ رحمٰن کی برکت: 202
المقتدرُ۔ الاحدُ: 202
لڑکے کی پیشین گوئی: 202
روحانی خاتون: 203
روحانی صلاحیت: 204
اللہ تعالیٰ کی نشست: 204
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دربار: 205
میری ایسی قسمت کہاں: 206
روحانی فیض: 206
ایک خاتون کی روحانی ڈائری: 207
اناللہ وانا الیہ راجعون: 211
خواب اور دماغی امراض 213
مرا ہوا آدمی اٹھ بیٹھا: 213
قبر میں شگاف: 213
تین گھوڑے: 214
ستارہ کی گردش: 215

www.ksars.org

ایک خواب، چار سال: 216
آسمان پر عورت کی شکل: 216
گیس کے مریض لوگوں کے خواب 217
چائے کا چشمہ: 217
مکروہ شکل بڑھیا: 217
سیاہ بالوں والا کتا: 217
کھال اتری ہوئی لاشیں: 218
حی علی الصلوٰۃ: 218
قد قامت الصلوٰۃ: 219
پھوپھی منگیتر ہے: 219
پیٹ میں قینچی: 220
راستے میں لڑکی ملی: 220
مزدوروں کا اجتماع: 220
سیڑھیاں چڑھتی اترتی ہوں: 221
چھت گر گئی: 221
اژدہے نے پانی مانگا: 221
ڈاکٹر کی دکان: 222
پچاس فٹ لانبا درخت: 222
معدہ اور آنتوں کی تکلیف میں نظر آنے والے خواب 224

www.ksars.org

گاڑی پھنس جائے گی: 224
بھڑوں نے کاٹنا شروع کر دیا: 224
سانپ۔سانپ۔سانپ 224
کتے نے حملہ کیا: 225
LEADکا فرش: 226
تالاب میں پانی۔پانی میں کتا: 226
شادی اور افسردگی: 227
دادا مرحوم: 227
دنبے کے برابر گائے: 228
قبض کی شکایت سے نظر آنے والے خواب 229
امی کے دو بدن: 229
"شُوں" کی آواز: 229
پیٹ میں کیڑے 231
بیگم دونوں ہاتھوں سے مچھلیاں پکڑتی ہیں: 231
جن سے مصافحہ: 231
مکھیاں اور چیونٹیاں تحفے میں ملیں: 232
کتے کے چھ پلّے: 232
سانپ کا منہ پیروں میں: 232
نمکین خواب 234

www.ksars.org

خود کو اڑتے دیکھتا ہوں: 234
گڑیا کے ٹکڑے کر دیئے: 234
غیر پاکیزہ خواب کے نقوش: 235
پریشان خیالی سے نظر آنے والے خواب 236
پولیس مین: 236
چودھویں کا چاند: 236
بلڈ پریشر کے مریض لوگوں کے خواب 237
خوف سے آنکھ کھل جاتی ہے: 237
پلنگ میں آگ: 238
زمین نے پیر پکڑ لئے: 238
خون میں سرخ ذرّات: 239
قطب الاقطاب: 240
اگر بتی سلگا دو: 240
نسوانی بیماریوں سے متعلق خواب 242
ماموں قبر کھدواتے ہیں: 242
میں نے امی سے کہا: 243
مزار پر دعا: 243
منگیتر بچہ: 244
خواب میں غلط طرزِ فکر کی نشان دہی 245

www.ksars.org

ریل میں چھت نہیں تھی: 245
خلا: 245
مجھے قبرستان جانا ہے: 246
سرکاری گاڑی: 247
پانی اور کیچڑ: 247
تیسری منزل پر گھوڑا: 248
خون بہہ رہا ہے: 249
میں نے خط پھاڑ دیا: 249
گلے پر چھری پھیرتا ہوں: 250
رشتہ داروں کے حالات سے باخبر کرنے والے خواب 252
ساڑھے چار بجے: 252
تعویذ: 252
بشارت والے خواب 254
سرخ گلاب: 254
دیوار اور ڈویژن: 254
ہائیڈ پارک: 254
بوڑھا آدمی: 255
والدہ زندہ ہو گئیں: 255
مردہ باتیں کرنے لگا: 256

www.ksars.org

خواب میں حوصلہ افزا نتائج کی نوید 258
دروازے پر دستک: 258
میں نے دعا دی: 258
فاختہ کے بچے: 259
زردہ کی دیگ: 259
تکون شکل کا چاند: 260
خواب میں نقصان سے محفوظ رہنے کی ہدایت 260
متاعِ عزیز: 260
ڈاکٹر مجھے پکارتا ہے: 261
زمین خریدنے کی خواہش: 262
غلط مشورہ دینے والوں کی نشان دہی 264
دن اور تاریخ: 264
مٹی کا پہاڑ: 264
سیاہ بکرا: 265
رسیوں کی سیڑھی: 266
حسین و جمیل ناگن: 266
خود انحصاری کی ترغیب 268
چار سو پچاس روپے: 268
اللہ۔ اللہ۔ یا عبدہٗ: 269

www.ksars.org

بدخواہوں اور دشمنوں 271
خون کا فوارہ: 271
چاکلیٹ کی بارش: 271
ورد و وظائف سے متعلق خواب 273
سبز رنگ چغا: 273
انگادام داماترک: 273
بنڈل میں زندہ چوزے: 274
کمرے میں ہاتھی: 274
یااللہ، یاعلی: 275
خوبصورت جھولا: 276
حقوق العباد اور ذمہ داریوں سے متعلق خواب 277
دل تڑپ اٹھا: 277
باباجی نے کہا: 277
لاش کے اوپر چادر: 277
خواب اور خاندانی اختلافات 279
مزارات: 279
مچھلی اور خاندانی تعلقات: 280
نادیدہ طاقت: 280
ہوا میں اڑنا: 281

www.ksars.org

تساہل پسندی اور بے عملی پر لاشعور کا احتجاج 283
کٹی ہوئی انگلیاں: 283
گورنر صاحب: 283
جدوجہد کا فقدان: 283
سب نے مجھے سلام کیا: 285
کبوتر اور مور: 285
آگ میں گھر: 286
مجذوب: 286
غاروں میں آبشار: 287
خواب میں انتباہ 290
ناشپاتی کا درخت: 290
دولہا اور بارات: 290
کاروبار میں نقصان: 291
پہلا دور: 291
دیوانہ مزدور: 292
عروسی جوڑا: 292
نظروں سے اوجھل پُل: 293
سونے سے پہلے: 294
شادی بیاہ سے متعلق خواب 296

www.ksars.org

نجومی کی پیشین گوئی: 296
آخری رکعت: 297
کرکٹ کا میچ: 297
دل سے دھواں اٹھا: 298
خواب میں معاشی حالات سے متعلق اطلاعات 299
شارٹ کٹ: 299
خون پانی بن گیا: 299
ایک جھٹکا لگا: 300
آنکھ: 301
صحن میں تخت: 302
مرنے کے بعد زندگی اور وہاں مکین روحیں 305
گروپ فوٹو: 305
زعفران اور سرمہ: 305
ناراض دوست: 306
وقت کا ضیاع 308
راستہ بھٹک گیا: 308
رسم ورواج: 309
شہد کی گولیاں: 309
ناامیدی اور مایوسی سے نظر آنے والے خواب 312

www.ksars.org

ناخوشی کی لہریں: 312
تاریک امیدیں: 312
لاکھوں سال کے واقعات: 313
ہیرے اور ستارے: 314
میں تم سے محبت کرتی ہوں: 316
خواب اور نا آسودہ خواہشات 317
جاسوس طیارے: 317
محوِ پرواز راکٹ: 317
گھنا جنگل: 319
مستقبل کی نشان دہی کرنے والے خواب 321
سوا دو بجے رات: 321
آنکھیں پانی پانی ہو گئیں: 321
چوں چوں کی آواز: 322
مستقبل کا انکشاف: 323
ٹریفک کا شور: 325
سفید پتھر: 325
خواب میں تفکر: 327
ٹیلی فون کی آواز: 329
قوت فیصلہ کی کمی 330

www.ksars.org

بلند مینارہ: 330
مرکری لائٹ: 330
ٹوپی کی ضرورت: 331
پولیس 332
گھنی مونچھیں: 333
لاشعوری مشورے 335
فرنیچر: 335
کچن: 335
بچہ اور بچھڑا: 336
کرب وبلا: 337
صدقہ وخیرات مصیبتوں اور پریشانیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے 339
ریل اور جہاز: 339
ذبیحہ: 339
متفرق خواب 342
عمارت لرز گئی: 342
شادی اور شفاء: 342
سانپ اور ناگ: 343
ا 370
انبیاءؑ اور اولیاء اللہؒ کی زیارت 370

www.ksars.org

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زیارت 370
حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ 370
حضرت ابراہیمؑ کی زیارت 371
زیارت حضرت اویس قرنیؓ 372
زیارت حضرت امام حسینؑ 372
حضرت بو علی شاہ قلندرؒ 372
حضرت بہاء الدین زکریاؒ کے مزار پر 373
حضرت ابوالفیض قلندر علی سہروردیؒ 373
حضرت رابعہ بصریؒ 374
حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ 374
شیخ عبدالقادر جیلانیؒ (غوث پاک) 374
شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ 375
حضرت شاہ احمد رضا خانؒ کی زیارت 376
سائیں کاواں والےؒ 377
حضرت علاء الدین احمد صابرؒ 377
اللہ کی آواز 377
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں 378
اللہ کی آواز 378
دل میں اللہ لکھا ہوا دیکھنا 379

www.ksars.org

اللہ کا نور دیکھنا 379
اژدھا اور سانپ دیکھنا 380
اژدھا دیکھنا 380
اژدھے 380
اڑنا جھولے میں 381
اڑتے ہوئے دیکھنا 381
اڑتے دیکھنا 382
اڑ رہا ہوں 382
اڑنے لگتا ہوں 383
اونٹنی کا دودھ 383
نیلے اونٹ 384
امرود اور مرحوم چچا 384
انعامی بانڈ 385
ائیرپورٹ پر دیکھنا 385
ایئر ہوسٹس 385
اسٹال گھر کے سامنے 386
احد کی جنگ 386
انگوٹھی فیروزہ 386
انگوٹھی پہنائی 386

www.ksars.org

انگوٹھی کاٹوٹ کر گرنا 387
اولاد کی خبر 387
الزام 387
انڈے 388
الماری سے پرندہ نکل کر اڑا 388
الماریاں الٹی پڑی ہیں 389
احرام ملا ہے 389
افسانوی خواب 389
امید سے ہونا 390
الہامی کتاب 390
اعمال کا حساب 391
اسرائیلی فوج 391
ایکسیڈنٹ دیکھنا 392
الو 392
اغوا 392
انگور 393
انگور 393
امی جان (سیدہ راشدہ عفت عظیمیؒ) 393
اجنبی کا سرگوشی کرنا 393

www.ksars.org

افسر کو دیکھنا 394
انتقال پر رونا 394
استاد کو خواب میں دیکھنا 395
آ 396
آگ لگتے دیکھنا 396
آگ لگ گئی 396
آگ کا شعلہ دیکھنا 396
آگ پلک میں لگ جانا 398
آگ شارٹ سرکٹ سے لگ گئی 398
آگ سیلاب کی طرح بہہ رہی ہے 398
آگ سلگتی ہوئی 399
آگ کڑاہی پر رکھی ہے 399
گنبد میں آگ 399
آگ بھڑک اٹھی 400
آگ کپڑے میں 400
آسمان پر حضورؐ کا ہاتھ نظر آتا ہے 400
آسمان پر آیتیں 400
آسمان پر آیات دیکھنا 401
آسمان میں کھڑکی دیکھنا 402

www.ksars.org

آسمان سے دودھیا روشنی 402
آسمان میں سیڑھی 402
آسمان پر گولے دیکھنا 402
آسمان میں ایک بڑا سوراخ 403
آسمان سے نور کی بارش 403
آسمان پر اللہ لکھا ہوا ہے 403
آسمان پر عبارت 404
آسمان سے لگا ڈنڈا ہاتھ میں 404
آسمانی دنیا 404
آسمان سے بلّیاں 404
آسمان پر رنگ کے ستارے 405
آسمان سے اترتے ڈولے 405
آسمان پر روشن ستارے 406
آیت ان اللہ علیٰ کل شی قدیر دیکھنا 406
آیت الذین یومنون بالغیب 406
آیت۔ انی اعلم مالا تعلمون 407
آیات کا ورد 407
من عرف نفسہٗ فقد عرف ربّہٗ 407
اذان بلالؓ 408

www.ksars.org

اذان کی آواز 408
آواز آئی کہ اسے سمجھتے کیوں نہیں 408
آواز آئی 409
آواز آئی 409
آندھی 409
آندھی 412
آنکھ دکھانا 413
آنکھ میں دوائی ڈالنا 413
آنکھیں 413
آخری منزل پر بزرگ 414
آلو کی ترکاری 414
آفس دیکھنا 415
آپریشن دماغ کا 416
آئینہ دیکھنا 416
آئس کریم 417
آدم خور پکڑ لیتے ہیں 417
ب 418
زیارت حضرت بلال 418
بزرگ 419

www.ksars.org

بزرگ خواب میں 419
بزرگ کو خواب میں دیکھنا 419
بزرگ کی خدمت میں حاضری 419
بزرگ کا فرمان یاد نہ رہنا 420
بزرگ کے لئے قطار میں کھڑا ہونا 420
بزرگ نے فرمایا، بیٹھ جاؤ 420
بزرگ کا تنبیہہ کرنا 421
بزرگ کا سر پر ہاتھ پیرنا 421
بزرگ نے گلے لگایا 422
بزرگ کا پیار سے دیکھنا 422
بزرگ کو برتن دھوتے دیکھنا 422
بزرگ کا کان میں کچھ کہنا 423
بزرگ کا فائر مین کہہ کر مخاطب کرنا 423
بزرگ سے ملاقات دیکھنا 423
بزرگ کا نگراں مقرر کرنا 424
بزرگ پوچھتے ہیں کہ باغ لینا ہے 424
بزرگ کے ساتھ سفر کرنا 425
بزرگ کے نام لکھے ہیں 426
بزرگ کی نظر 427

www.ksars.org

بزرگ کے الفاظ یاد نہیں رہے 427
بزرگ کی بات یاد نہیں 428
بزرگ کی روانگی 428
بزرگ خاتون 428
بزرگ نے فرمایا 429
بزرگ کی نصیحت 429
بزرگ کی نصیحت 430
بزرگ سے تعویز لینا 430
بزرگ گھر تشریف لائے 431
بزرگ سے ملاقات 431
بزرگ غائب ہو جاتے ہیں 431
بزرگ کو صحت مند دیکھنا 432
بیعت 432
بیعت ہونے کا ارادہ 432
بیعت 433
باتیں ادھر ادھر کی 433
باتیں ادھر ادھر کی کرنا 433
باغ میں پودے لگانا 434
بیوی یا شوہر کا چھوڑ جانا 434

www.ksars.org

بیوی کا تعارف ماں کہہ کر کروانا 434
بھاگتے ہوئے دیکھنا 435
باریک سفید تار 435
بادلوں پر بزرگ کو دیکھنا 435
بادل کو سیاہ دیکھنا 436
برف 436
برف 436
برف مانگنا 436
بچے دیکھنا 437
بچے جڑواں 437
بچے گم ہوتے دیکھنا 437
بچے نومولود 438
بچے دیکھنا 438
بچہ گود میں دیکھنا 438
بچہ گود میں دیکھنا 438
بچہ پیدا ہوا ہے 439
بچہ کی پیدائش کا خواب 439
بچے گود میں دیکھنا 439
بچہ نعت پڑھ رہا ہے 439

www.ksars.org

بچہ کے کپڑے میلے ہیں 440
بچہ کی لاش 440
بچہ کی پیدائش کنوارے پن میں دیکھنا 440
بچہ تندرست دیکھنا 441
بچہ کی پیدائش 441
بچی کی پیدائش سے قبل 442
بچہ محفوظ رہے گا 442
خوبصورت سا بچہ 443
بچہ خط لکھ رہا تھا 443
بچی مردہ دیکھنا 444
بچی کے ہاتھ کاٹ دیئے 444
بیٹی دلہن کے لباس میں ہے 444
بیٹے پیدا ہوئے ہیں 444
بیٹی کا رشتہ 445
بلی 445
بلی دبوچ لیتی ہے 445
بلی کالی 446
بلیّاں اشتعال میں دیکھنا 446
بلی اور دودھ خواب میں دیکھنا 447

www.ksars.org

بلی کے سفید بچے 447
بلی نے ٹانگ پکڑلی 447
بلی سر پر پھونکیں مارتی ہے 448
بلی سینہ پر بیٹھ جاتی ہے 448
بلی کا صدقہ 449
بلاّ 449
بلاّ 449
بکرے 450
بکرے کا خون دیکھنا 450
بھینس آوارہ 451
بھینس اور پھلواری 451
بھینس کا پشت پر ٹکر مارنا 451
بھینس نے دروازہ کو ٹکر ماری 452
بھینس نے سینگ ماردی 452
بھینس نے ٹکر ماری 452
بھینس گائے گڑھے میں 453
بھینس اور اسکوٹر 453
بھینس کے ڈکرانے کی آواز 453
بھینس اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہ۔ پڑھ رہی ہے 454

www.ksars.org

بھینس مجھے مارنا چاہتی ہے 454
بھینس اور کتے دیکھنا 454
بھینس اور قبر دیکھنا 455
بیل نے ٹکر ماری 455
بیل 456
بستیاں ڈوبی ہوئی 456
بے ہوشی میں مجرمانہ حملے دیکھنا 456
بندر کسی کے ہاتھ نہیں آتا 457
بندر کو جنم دیا ہے 457
بارش موسلا دھار 457
بلب سورج بن گیا 458
بدبو سے آنکھ کھل جانا 458
برہنہ دیکھنا 458
بت پیشانی میں نصب دیکھنا 458
برقعہ اوڑھنا 459
برنی خالی دیکھنا 459
بستر دیکھنا 460
بلندی سے نیچے آرہا ہوں 460
باطنی علوم کی خواہش 460

www.ksars.org

بے حیائی کی تلقین 461
بیمار کو روٹی دینا 461
بس میں سوار ہونا 462
باورچی خانہ 462
بچھو زمین کھود کر نکالنا 462
بال سیاہ دیکھنا 462
بندوق میں گولی نہیں 463
بھائی 463
پ 464
پیدل چلنا 464
پرندے 464
پرندہ رنگ برنگ دیکھنا 464
پرندہ پنجرے میں دیکھنا 465
پرندے کو مارنا 465
پرندوں کو مردہ دیکھنا 466
پرندہ لمبی گردن والا 466
پتھر برستے دیکھنا 467
پتھر قیمتی 467
پتھر یاقوت 468

www.ksars.org

پھول 468
پھول موتیا کے دیکھنا 468
پھول چمپا کے دیکھنا 469
پھولوں کا ڈھیر 469
پھول کا ہار دیکھنا 469
پھول سمندر میں دیکھنا 470
پھول آم اور آم مکڑی میں بدل گیا 470
پھول میں زرد رنگ کی بہتات 471
پھول بیلے اور گلاب کے دیکھنا 472
پھولوں کا گل دستہ دیکھنا 472
پھول پانچ قسم کے دیکھنا 472
پھل دیکھنا 472
پھل سفید دیکھنا 473
پیچھے کسی کو بھاگتے دیکھنا 473
پیر کے پنجے کٹتے دیکھنا 473
پنڈلی کا آپریشن 474
پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنا 474
پہاڑوں پر چڑھتا اترتا دیکھنا 474
پہاڑ نما چڑھائی دیکھنا 475

www.ksars.org

پہاڑی پر سیڑھیاں چڑھنا 475
پہاڑ پر سیڑھی سے چڑھنا 475
پہاڑ راستے میں آگئے 476
پانی 476
پانی پلانا 477
پانی اینٹی کلاک وائز گھوم رہا ہے 477
پانی کا ریلا 477
پہاڑ اور پانی 477
پانی ہی پانی 478
پاسپورٹ آفس 478
پلنگ پر لیٹے ہوئے دیکھنا 478
پیغام نبی کریمؐ کی طرف 479
پیغام 480
پھانسی لگتے ہوئے دیکھنا 480
پیٹھ بزرگ کی طرف ہے 481
پھونک مارنا بزرگ کا ہاتھ پر 481
پنکھے کا گرنا 482
پل دیکھنا 482
ت 483

www.ksars.org

تاج الدین باباؒ کو دیکھا 483
تاج الدین باباؒ 483
باباتاج الدین ناگپوری کا مزار دیکھنا 484
تاج الدین بابا کی روح سے ملاقات 484
تاج الدین بابا کو دیکھنا 484
تاج الدین ناگپوری کے نام کا پودا لگانا 485
تاج الدین باباناگپوریؒ کی زیارت 485
تاج الدین ناگپوریؒ کی زیارت 485
تاج الدین ناگپوریؒ 486
تصویر 486
تصور شیخ دیکھنا 486
تصور شیخ میں محو ہونا 487
تلاوت کرنا 487
تلاوت کا حق ادا نہیں ہو رہا 488
تعویذ 488
تعویذ دیکھنا 488
تخت ملکہ سبا کا دیکھنا 489
تہ خانہ میں ریگستان 489
تھیلیاں 489

www.ksars.org

تھکن 489
تباہی 490
تحفہ 490
تحفہ 490
تابوت میں زندہ بچہ 491
تحریر دیکھنے کی کوشش 491
تنگ گلی 491
تنور اور غلیظ کپڑے 492
تربوز میں لڑکا 492
تار بجلی کے گرتے دیکھنا 492
تاروں میں آگ لگی دیکھتا ہوں 493
ترازو ایک جگہ لٹکانا 493
تلوار 493
تانگہ میں سوار عورت 494

www.ksars.org

آپ کے خواب اوران کی تعبیر

(جلد اول)

(عظیمی خواب نامہ مع تعبیر نامہ)

خواجہ شمس الدین عظیمی

www.ksars.org

نام کتاب ———————— آپ کے خواب اور ان کی تعبیر (جلد اول)

مؤلف ———————— خواجہ شمس الدین عظیمی

سن اشاعت ———————— 2024ء

قیمت ———————— 1450315454روپے

پرنٹر اور پبلشر ———— عظیمی یونیورسٹی پریس

ISBN: 978-969-2208-79-6

www.ksars.org

آسمانی کتابوں میں بتایا گیا ہے کہ

خواب مستقبل کی نشاندہی کرتے ہیں۔

عام آدمی بھی مستقبل کے آئینہ دار

خواب دیکھتا ہے۔

www.ksars.org

حضرت یوسف علیہ السلام کے نام جنہوں نے خواب
سن کر مستقبل میں پیش آنے والے چودہ سال کے
حالات کی نشاندہی کی

اور

جن کے لئے اللہ نے فرمایا:

"اسی طرح ہم نے یوسفؑ
کواس ملک میں سلطنت عطا
فرمائی اور اس کو خواب کی تعبیر
کا علم سکھایا۔"

www.ksars.org

Contents

دیباچہ 72
الستُ بربکم 76
قالوا بلیٰ 79
تجلّیوں کا ذخیرہ 81
تمام زمینوں (Screens) پر نشر ہونے والی اطلاع ایک ہے 84
حواسِ خمسہ 86
انسان، خواب اور بیداری کے حواس کا مجموعہ ہے 88
علم الاسماء اور آسمانی کتابیں 90
قرآن پاک میں تین علوم 93
روح کا لباس 94
تفکر اور آگاہی 98
جسمانی خودکار مشین 99
خواب کیوں نظر آتے ہیں؟ 99
شعور — لاشعور 101
رُویائے کاذبہ — رُویائے صادقہ 103
حواس پر اثر انداز ہونے والے خواب 104
خواب میں پرواز 105
رنگین خواب کیوں نظر آتے ہیں؟ 106

www.ksars.org

خواب کیوں نظر نہیں آتے؟ 107

گہری اور خوشگوار نیند کا راز 108

خواب اور الہامی کتابیں 109

خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے 118

خواب اور صحابہ کرامؓ کے اقوال: 119

خواب اور بزرگانِ دین کے اقوال: 119

اچھے اور بُرے خواب 124

مستند کتب اور فنِ تعبیر 126

عام دماغ—جینئس دماغ 128

خواب اور سائنس 130

۳۔خواب:(Rapid Eye Movement - REM) 135

قلندر بابا اولیاؒ اور خواب کی تعبیر 139

خواب روح کی زبان ہے: 144

جواب: 144

اولاد کی خوش خبری: 145

امتحان میں کامیابی کی نوید: 145

غلط طرزِ عمل کی نشان دہی: 146

خوابوں کے ذریعے امراض کی تشخیص: 148

صحیح لائحہ عمل کا تعین: 149

بشارت اور مشکل کشائی: 150

www.ksars.org

پیشین گوئی: 151

انبیاؑ کے خواب 152

حضرت آدمؑ کا خواب: 152

حضرت ابراہیمؑ کا خواب: 152

حضرت یعقوبؑ کا خواب: 152

حضرت یوسفؑ کا خواب: 153

حضرت زکریاؑ کا خواب: 153

حضرت دانیالؑ کا خواب: 154

نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب 157

اُمّالمؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کا خواب 162

نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب 163

حضرت امام حسنؓ کا خواب: 163

حضرت امام حسینؓ کا خواب: 163

خلفائے راشدینؓ کے خواب 164

حضرت عمر فاروقؓ کا خواب: 164

حضرت عثمان غنیؓ کا خواب: 164

حضرت علیؓ کا خواب: 165

صحابہ کرامؓ کے خواب 166

حضرت حذیفہ یمانیؓ کا خواب:166

حضرت ابو خزیمہ انصاریؓ کا خواب 166

www.ksars.org

ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب: 166

حضرت ابنِ عباسؓ کا خواب: 167

تابعین کرامؒ کے خواب 169

حضرت خواجہ حسن بصریؒ کا خواب 169

حضرت ابو عبد اللہ مغربیؒ کا خواب: 170

حضرت ابو حازم مدنیؒ کا خواب: 171

اولیاء اللہؒ کے خواب 172

حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کا خواب: 172

حضرت جنید بغدادیؒ کا خواب 173

حضرت داتا گنج بخشؒ کا خواب 174

شیخ اکبر محی الدین ابنِ عربیؒ کا خواب 174

خواجہ غریب نوازؒ کا خواب 175

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کا خواب: 176

حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکرؒ کا خواب 176

قاضی حمید الدین ناگوریؒ کا خواب 176

حضرت نظام الدین اولیا محبوبِ الٰہیؒ کا خواب 177

حضرت امیر خسروؒ کا خواب 179

حضرت لعل شہباز قلندرؒ کے پیر و مرشد کا خواب: 179

حضرت لعل شہباز قلندرؒ کا خواب: 180

حضرت شاہ شجاع کرمانیؒ کا خواب 180

www.ksars.org

حضرت حسن البوصیریؒ کا خواب:180

حضرت ممشاد دنیوریؒ کا خواب 181

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کا خواب: 181

حضرت مہر علی شاہؒ کا خواب: 182

مشاہیر کے خواب 183

امام ابو حنیفہؒ کا خواب: 183

امام بخاریؒ کا خواب: 184

امام شافعیؒ کا خواب:184

امام شاذلیؒ کا خواب:184

حضرت شیخ عبد الرحیم محدث دہلویؒ کا خواب: 185

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا خواب: 186

حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ کا خواب: 186

حضرت شیخ عبد الحق محدث دہلویؒ کا خواب: 187

مولانا رفیع الدینؒ کا خواب: 187

حضرت رابعہ بصریؒ کے والد کا خواب: 187

حضرت لعل شہباز قلندرؒ کے والد اور والدہ کا خواب: 188

حضرت مجدد الف ثانیؒ کے والد کا خواب: 189

حضرت بابا تاج الدین ناگ پوریؒ کی والدۂ ماجدہ کا خواب: 189

الحاج انیس احمد انصاریؒ کا خواب: 189

علامہ اقبالؒ کے والد کا خواب: 190

www.ksars.org

علامہ اقبالؒ کاخواب: 190

ڈاکٹر عبدالکریم جرمانوس کاخواب: 191

بادشاہوں اور سلاطین کے خواب 192

عزیزِ مصر کاخواب: 192

بنوکدنضر بادشاہ کاخواب: 193

خواب بیان کرنے کے بعد حضرت دانیالؑ نے تعبیر بیان کی: 195

خسروپرویز کاخواب: 196

ہارون الرشید کاخواب: 196

ملکہ زبیدہ کاخواب:196

نورالدین زنگی کاخواب: 196

سلطان امیر سبکتگین کاخواب 198

محمود غزنوی کاخواب 199

سلطان شمس الدین التمش کاخواب 199

شیر شاہ سوری کاخواب 200

طارق بن زیاد جرنیل کاخواب: 200

خواتین کے خواب 201

اللہ کی آواز: 201

سورۃ رحمٰن کی برکت: 202

المقتدرُ۔الاحدُ: 202

لڑکے کی پیشین گوئی: 202

www.ksars.org

روحانی خاتون: 203

روحانی صلاحیت: 204

اللہ تعالیٰ کی نشست: 204

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دربار: 205

میری ایسی قسمت کہاں: 206

روحانی فیض: 206

ایک خاتون کی روحانی ڈائری: 207

اناللہ وانا الیہ راجعون: 211

خواب اور دماغی امراض 213

مرا ہوا آدمی اٹھ بیٹھا: 213

قبر میں شگاف: 213

تین گھوڑے: 214

ستارہ کی گردش: 215

ایک خواب، چار سال: 216

آسمان پر عورت کی شکل: 216

گیس کے مریض لوگوں کے خواب 217

چائے کا چشمہ: 217

مکروہ شکل بڑھیا: 217

سیاہ بالوں والا کتا: 217

کھال اتری ہوئی لاشیں: 218

www.ksars.org

حی علی الصلوٰۃ: 218

قد قامت الصلوٰۃ: 219

پھوپھی منگیتر ہے: 219

پیٹ میں قینچی: 220

راستے میں لڑکی ملی: 220

مزدوروں کا اجتماع: 220

سیڑھیاں چڑھتی اترتی ہوں: 221

چھت گر گئی: 221

اژدہے نے پانی مانگا: 221

ڈاکٹر کی دکان: 222

پچاس فٹ لانبا درخت: 222

معدہ اور آنتوں کی تکلیف میں نظر آنے والے خواب 224

گاڑی پھنس جائے گی: 224

بھڑوں نے کاٹنا شروع کر دیا: 224

سانپ۔سانپ۔سانپ 224

کتے نے حملہ کیا: 225

LEADکا فرش: 226

تالاب میں پانی۔پانی میں کتا: 226

شادی اور افسردگی: 227

دادا مرحوم: 227

www.ksars.org

دنبے کے برابر گائے: 228

قبض کی شکایت سے نظر آنے والے خواب 229

امی کے دوبدن: 229

"شُوں" کی آواز: 229

پیٹ میں کیڑے 231

بیگم دونوں ہاتھوں سے مچھلیاں پکڑتی ہیں: 231

جن سے مصافحہ: 231

مکھیاں اور چیونٹیاں تحفے میں ملیں: 232

کتے کے چھ پلّے: 232

سانپ کا منہ پیروں میں: 232

نمکین خواب 234

خود کو اڑتے دیکھتا ہوں: 234

گڑیا کے ٹکڑے کر دیئے: 234

غیر پاکیزہ خواب کے نقوش: 235

پریشان خیالی سے نظر آنے والے خواب 236

پولیس مین: 236

چودھویں کا چاند: 236

بلڈ پریشر کے مریض لوگوں کے خواب 237

خوف سے آنکھ کھل جاتی ہے: 237

پلنگ میں آگ: 238

www.ksars.org

زمین نے پیر پکڑ لئے: 238

خون میں سرخ ذرّات: 239

قطب الاقطاب: 240

اگر بتی سلگادو: 240

نسوانی بیماریوں سے متعلق خواب 242

ماموں قبر کھدواتے ہیں: 242

میں نے امی سے کہا: 243

مزار پر دعا: 243

منگیتر بچہ: 244

خواب میں غلط طرزِ فکر کی نشان دہی 245

ریل میں چھت نہیں تھی: 245

خلا: 245

مجھے قبرستان جانا ہے: 246

سرکاری گاڑی: 247

پانی اور کیچڑ: 247

تیسری منزل پر گھوڑا: 248

خون بہہ رہا ہے: 249

میں نے خط پھاڑ دیا: 249

گلے پر چھری پھیرتا ہوں: 250

رشتہ داروں کے حالات سے باخبر کرنے والے خواب 252

www.ksars.org

ساڑھے چار بجے: 252

تعویذ: 252

بشارت والے خواب 254

سرخ گلاب: 254

دیوار اور ڈویژن: 254

ہائیڈ پارک: 254

بوڑھا آدمی: 255

والدہ زندہ ہو گئیں: 255

مردہ باتیں کرنے لگا: 256

خواب میں حوصلہ افزا نتائج کی نوید 258

دروازے پر دستک: 258

میں نے دعا دی: 258

فاختہ کے بچے: 259

زردہ کی دیگ: 259

تکون شکل کا چاند: 260

خواب میں نقصان سے محفوظ رہنے کی ہدایت 260

متاعِ عزیز: 260

ڈاکٹر مجھے پکارتا ہے: 261

زمین خریدنے کی خواہش: 262

غلط مشورہ دینے والوں کی نشان دہی 264

www.ksars.org

دن اور تاریخ: 264

مٹی کا پہاڑ: 264

سیاہ بکرا: 265

رسیوں کی سیڑھی: 266

حسین و جمیل ناگن: 266

خود انحصاری کی ترغیب 268

چار سو پچاس روپے: 268

اللہ۔اللہ۔یاعبدہٗ: 269

بدخواہوں اور دشمنوں 271

خون کا فوارہ: 271

چاکلیٹ کی بارش: 271

ورد و وظائف سے متعلق خواب 273

سبز رنگ چغا: 273

انگادام داماترک: 273

بنڈل میں زندہ چوزے: 274

کمرے میں ہاتھی: 274

یااللہ، یاعلی: 275

خوبصورت جھولا: 276

حقوق العباد اور ذمہ داریوں سے متعلق خواب 277

دل تڑپ اٹھا: 277

www.ksars.org

بابا جی نے کہا: 277

لاش کے اوپر چادر: 277

خواب اور خاندانی اختلافات 279

مزارات: 279

مچھلی اور خاندانی تعلقات: 280

نادیدہ طاقت: 280

ہوا میں اڑنا: 281

تساہل پسندی اور بے عملی پر لاشعور کا احتجاج 283

کٹی ہوئی انگلیاں: 283

گورنر صاحب: 283

جدوجہد کا فقدان: 283

سب نے مجھے سلام کیا: 285

کبوتر اور مور: 285

آگ میں گھر: 286

مجذوب: 286

غاروں میں آبشار: 287

خواب میں انتباہ 290

ناشپاتی کا درخت: 290

دولہا اور بارات: 290

کاروبار میں نقصان: 291

www.ksars.org

پہلا دور: 291

دیوانہ مزدور: 292

عروسی جوڑا: 292

نظروں سے اوجھل پُل: 293

سونے سے پہلے: 294

شادی بیاہ سے متعلق خواب 296

نجومی کی پیشین گوئی: 296

آخری رکعت: 297

کرکٹ کا میچ: 297

دل سے دھواں اٹھا: 298

خواب میں معاشی حالات سے متعلق اطلاعات 299

شارٹ کٹ: 299

خون پانی بن گیا: 299

ایک جھٹکا لگا: 300

آنکھ: 301

صحن میں تخت: 302

مرنے کے بعد زندگی اور وہاں مکین روحیں 305

گروپ فوٹو: 305

زعفران اور سرمہ: 305

ناراض دوست: 306

www.ksars.org

وقت کا ضیاع 308

راستہ بھٹک گیا: 308

رسم ورواج: 309

شہد کی گولیاں: 309

ناامیدی اور مایوسی سے نظر آنے والے خواب 312

ناخوشی کی لہریں: 312

تاریک امیدیں: 312

لاکھوں سال کے واقعات: 313

ہیرے اور ستارے: 314

میں تم سے محبت کرتی ہوں: 316

خواب اور ناآسودہ خواہشات 317

جاسوس طیارے: 317

محوِ پرواز راکٹ: 317

گھنا جنگل: 319

مستقبل کی نشان دہی کرنے والے خواب 321

سوا دو بجے رات: 321

آنکھیں پانی پانی ہو گئیں: 321

چوں چوں کی آواز: 322

مستقبل کا انکشاف: 323

ٹریفک کا شور: 325

www.ksars.org

سفید پتھر: 325

خواب میں تفکر: 327

ٹیلی فون کی آواز: 329

قوت فیصلہ کی کمی 330

بلند مینارہ: 330

مرکری لائٹ: 330

ٹوپی کی ضرورت: 331

پولیس 332

گھنی مونچھیں: 333

لاشعوری مشورے 335

فرنیچر:335

کچن: 335

بچہ اور بچھڑا: 336

کرب وبلا: 337

صدقہ وخیرات مصیبتوں اور پریشانیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے 339

ریل اور جہاز: 339

ذبیحہ: 339

متفرق خواب 342

عمارت لرز گئی: 342

شادی اور شفاء: 342

www.ksars.org

سانپ اور ناگ: 343

ا 370

انبیاءؑ اور اولیاء اللہؒ کی زیارت 370

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زیارت 370

حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ 370

حضرت ابراہیمؑ کی زیارت 371

زیارت حضرت اویس قرنیؓ 372

زیارت حضرت امام حسینؑ 372

حضرت بو علی شاہ قلندرؒ 372

حضرت بہاء الدین زکریاؒ کے مزار پر 373

حضرت ابوالفیض قلندر علی سہروردیؒ 373

حضرت رابعہ بصریؒ 374

حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ 374

شیخ عبد القادر جیلانیؒ (غوث پاک) 374

شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ 375

حضرت شاہ احمد رضا خانؒ کی زیارت 376

سائیں کاواں والےؒ 377

حضرت علاء الدین احمد صابرؒ 377

اللہ کی آواز 377

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں 378

www.ksars.org

اللہ کی آواز 378
دل میں اللہ لکھاہوا دیکھنا 379
اللہ کانور دیکھنا 379
اژدھااور سانپ دیکھنا 380
اژدھادیکھنا 380
اژدھے 380
اڑناجھولے میں 381
اڑتے ہوئے دیکھنا 381
اڑتے دیکھنا 382
اڑرہاہوں 382
اڑنے لگتاہوں 383
اونٹنی کادودھ 383
نیلے اونٹ 384
امرود اور مرحوم چچا 384
انعامی بانڈ 385
ائیرپورٹ پر دیکھنا 385
ایئرہوسٹس 385
اسٹال گھر کے سامنے 386
احد کی جنگ 386
انگوٹھی فیروزہ 386

www.ksars.org

انگوٹھی پہنائی 386

انگوٹھی کاٹوٹ کر گرنا 387

اولاد کی خبر 387

الزام 387

انڈے 388

الماری سے پرندہ نکل کر اڑا 388

الماریاں الٹی پڑی ہیں 389

احرام ملا ہے 389

افسانوی خواب 389

امید سے ہونا 390

الہامی کتاب 390

اعمال کا حساب 391

اسرائیلی فوج 391

ایکسیڈنٹ دیکھنا 392

الو 392

اغوا 392

انگور 393

انگور 393

امی جان (سیدہ راشدہ عفت عظیمیؒ) 393

اجنبی کا سرگوشی کرنا 393

www.ksars.org

افسر کو دیکھنا 394

انتقال پر رونا 394

استاد کو خواب میں دیکھنا 395

آ 396

آگ لگتے دیکھنا 396

آگ لگ گئی 396

آگ کا شعلہ دیکھنا 396

آگ پلک میں لگ جانا 398

آگ شارٹ سرکٹ سے لگ گئی 398

آگ سیلاب کی طرح بہہ رہی ہے 398

آگ سلگتی ہوئی 399

آگ کڑاہی پر رکھی ہے 399

گنبد میں آگ 399

آگ بھڑک اٹھی 400

آگ کپڑے میں 400

آسمان پر حضورؐ کا ہاتھ نظر آتا ہے 400

آسمان پر آیتیں 400

آسمان پر آیات دیکھنا 401

آسمان میں کھڑکی دیکھنا 402

آسمان سے دودھیا روشنی 402

www.ksars.org

آسمان میں سیڑھی 402
آسمان پر گولے دیکھنا 402
آسمان میں ایک بڑا سوراخ 403
آسمان سے نور کی بارش 403
آسمان پر اللہ لکھا ہوا ہے 403
آسمان پر عبارت 404
آسمان سے لگا ڈنڈا ہاتھ میں 404
آسمانی دنیا 404
آسمان سے بلّیاں 404
آسمان پر رنگ کے ستارے 405
آسمان سے اترتے ڈولے 405
آسمان پر روشن ستارے 406
آیت ان اللہ علیٰ کل شی قدیر دیکھنا 406
آیت الذین یومنون بالغیب 406
آیت۔انی اعلم مالا تعلمون 407
آیات کا ورد 407
من عرف نفسہٗ فقد عرف ربّہٗ 407
اذان بلالؓ 408
اذان کی آواز 408
آواز آئی کہ اسے سمجھتے کیوں نہیں 408

www.ksars.org

آواز آئی 409

آواز آئی 409

آندھی 409

آندھی 412

آنکھ دکھانا 413

آنکھ میں دوائی ڈالنا 413

آنکھیں 413

آخری منزل پر بزرگ 414

آلو کی ترکاری 414

آفس دیکھنا 415

آپریشن دماغ کا 416

آئینہ دیکھنا 416

آئس کریم 417

آدم خور پکڑ لیتے ہیں 417

ب.....418

زیارت حضرت بلالؓ 418

بزرگ 419

بزرگ خواب میں 419

بزرگ کو خواب میں دیکھنا 419

بزرگ کی خدمت میں حاضری 419

www.ksars.org

بزرگ کا فرمان یاد نہ رہنا 420
بزرگ کے لئے قطار میں کھڑا ہونا 420
بزرگ نے فرمایا، بیٹھ جاؤ 420
بزرگ کا تنبیہہ کرنا 421
بزرگ کا سر پر ہاتھ پیرنا 421
بزرگ نے گلے لگایا 422
بزرگ کا پیار سے دیکھنا 422
بزرگ کو برتن دھوتے دیکھنا 422
بزرگ کا کان میں کچھ کہنا 423
بزرگ کا فائر مین کہہ کر مخاطب کرنا 423
بزرگ سے ملاقات دیکھنا 423
بزرگ کا نگراں مقرر کرنا 424
بزرگ پوچھتے ہیں کہ باغ لینا ہے 424
بزرگ کے ساتھ سفر کرنا 425
بزرگ کے نام لکھے ہیں 426
بزرگ کی نظر 427
بزرگ کے الفاظ یاد نہیں رہے 427
بزرگ کی بات یاد نہیں 428
بزرگ کی روانگی 428
بزرگ خاتون 428

www.ksars.org

بزرگ نے فرمایا 429
بزرگ کی نصیحت 429
بزرگ کی نصیحت 430
بزرگ سے تعویز لینا 430
بزرگ گھر تشریف لائے 431
بزرگ سے ملاقات 431
بزرگ غائب ہو جاتے ہیں 431
بزرگ کو صحت مند دیکھنا 432
بیعت 432
بیعت ہونے کا ارادہ 432
بیعت 433
باتیں ادھر ادھر کی 433
باتیں ادھر ادھر کی کرنا 433
باغ میں پودے لگانا 434
بیوی یا شوہر کا چھوڑ جانا 434
بیوی کا تعارف ماں کہہ کر کروانا 434
بھاگتے ہوئے دیکھنا 435
باریک سفید تار 435
بادلوں پر بزرگ کو دیکھنا 435
بادل کو سیاہ دیکھنا 436

www.ksars.org

برف 436

برف 436

برف مانگنا 436

بچے دیکھنا 437

بچے جڑواں 437

بچے گم ہوتے دیکھنا 437

بچے نومولود 438

بچے دیکھنا 438

بچہ گود میں دیکھنا 438

بچہ گود میں دیکھنا 438

بچہ پیدا ہوا ہے 439

بچہ کی پیدائش کا خواب 439

بچے گود میں دیکھنا 439

بچہ نعت پڑھ رہا ہے 439

بچہ کے کپڑے میلے ہیں 440

بچہ کی لاش 440

بچہ کی پیدائش کنوارے پن میں دیکھنا 440

بچہ تندرست دیکھنا 441

بچہ کی پیدائش 441

بچی کی پیدائش سے قبل 442

www.ksars.org

بچہ محفوظ رہے گا 442
خوبصورت سا بچہ 443
بچہ خط لکھ رہا تھا 443
بچی مردہ دیکھنا 444
بچی کے ہاتھ کاٹ دیئے 444
بیٹی دلہن کے لباس میں ہے 444
بیٹے پیدا ہوئے ہیں 444
بیٹی کا رشتہ 445
بلی 445
بلی دبوچ لیتی ہے 445
بلی کالی 446
بلیّاں اشتعال میں دیکھنا 446
بلی اور دودھ خواب میں دیکھنا 447
بلی کے سفید بچے 447
بلی نے ٹانگ پکڑلی 447
بلی سر پر پھونکیں مارتی ہے 448
بلی سینہ پر بیٹھ جاتی ہے 448
بلی کا صدقہ 449
بلاّ 449
بلاّ 449

www.ksars.org

بکرے 450
بکرے کا خون دیکھنا 450
بھینس آوارہ 451
بھینس اور پھلواری 451
بھینس کا پشت پر ٹکر مارنا 451
بھینس نے دروازہ کو ٹکر ماری 452
بھینس نے سینگ ماردی 452
بھینس نے ٹکر ماری 452
بھینس گائے گڑھے میں 453
بھینس اور اسکوٹر 453
بھینس کے ڈکرانے کی آواز 453
بھینس اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہ۔ پڑھ رہی ہے 454
بھینس مجھے مارنا چاہتی ہے 454
بھینس اور کتے دیکھنا 454
بھینس اور قبر دیکھنا 455
بیل نے ٹکر ماری 455
بیل 456
بستیاں ڈوبی ہوئی 456
بے ہوشی میں مجرمانہ حملے دیکھنا 456
بندر کسی کے ہاتھ نہیں آتا 457

www.ksars.org

بندر کو جنم دیا ہے 457

بارش موسلا دھار 457

بلب سورج بن گیا 458

بدبو سے آنکھ کھل جانا 458

برہنہ دیکھنا 458

بت پیشانی میں نصب دیکھنا 458

برقعہ اوڑھنا 459

برنی خالی دیکھنا 459

بستر دیکھنا 460

بلندی سے نیچے آرہاہوں 460

باطنی علوم کی خواہش 460

بے حیائی کی تلقین 461

بیمار کو روٹی دینا 461

بس میں سوار ہونا 462

باورچی خانہ 462

بچھو زمین کھود کر نکالنا 462

بال سیاہ دیکھنا 462

بندوق میں گولی نہیں 463

بھائی 463

پ.....464

www.ksars.org

پیدل چلنا 464
پرندے 464
پرندہ رنگ برنگ دیکھنا 464
پرندہ پنجرے میں دیکھنا 465
پرندے کو مارنا 465
پرندوں کو مردہ دیکھنا 466
پرندہ لمبی گردن والا 466
پتھر برستے دیکھنا 467
پتھر قیمتی 467
پتھر یاقوت 468
پھول 468
پھول موتیا کے دیکھنا 468
پھول چمپا کے دیکھنا 469
پھولوں کا ڈھیر 469
پھول کا ہار دیکھنا 469
پھول سمندر میں دیکھنا 470
پھول آم اور آم مکڑی میں بدل گیا 470
پھول میں زرد رنگ کی بہتات 471
پھول بیلے اور گلاب کے دیکھنا 472
پھولوں کا گل دستہ دیکھنا 472

www.ksars.org

پھول پانچ قسم کے دیکھنا 472
پھل دیکھنا 472
پھل سفید دیکھنا 473
پیچھے کسی کو بھاگتے دیکھنا 473
پیر کے پنجے کٹتے دیکھنا 473
پنڈلی کا آپریشن 474
پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنا 474
پہاڑوں پر چڑھتا اترتا دیکھنا 474
پہاڑ نما چڑھائی دیکھنا 475
پہاڑی پر سیڑھیاں چڑھنا 475
پہاڑ پر سیڑھی سے چڑھنا 475
پہاڑ راستے میں آگئے 476
پانی 476
پانی پلانا 477
پانی اینٹی کلاک وائز گھوم رہا ہے 477
پانی کا ریلا 477
پہاڑ اور پانی 477
پانی ہی پانی 478
پاسپورٹ آفس 478
پلنگ پر لیٹے ہوئے دیکھنا 478

www.ksars.org

پیغام نبی کریمؐ کی طرف 479

پیغام 480

پھانسی لگتے ہوئے دیکھنا 480

پیٹھ بزرگ کی طرف ہے 481

پھونک مارنا بزرگ کا ہاتھ پر 481

پنکھے کا گرنا 482

پل دیکھنا 482

ت.....483

تاج الدین باباؒ کو دیکھا 483

تاج الدین باباؒ 483

بابا تاج الدین ناگپوری کا مزار دیکھنا 484

تاج الدین بابا کی روح سے ملاقات 484

تاج الدین بابا کو دیکھنا 484

تاج الدین ناگپوری کے نام کا پودا لگانا 485

تاج الدین بابا ناگپوریؒ کی زیارت 485

تاج الدین ناگپوریؒ کی زیارت 485

تاج الدین ناگپوریؒ 486

تصویر 486

تصور شیخ دیکھنا 486

تصور شیخ میں محو ہونا 487

www.ksars.org

تلاوت کرنا 487
تلاوت کا حق ادا نہیں ہو رہا 488
تعویذ 488
تعویذ دیکھنا 488
تخت ملکہ سبا کا دیکھنا 489
تہ خانہ میں ریگستان 489
تھیلیاں 489
تھکن 489
تباہی 490
تحفہ 490
تحفہ 490
تابوت میں زندہ بچہ 491
تحریر دیکھنے کی کوشش 491
تنگ گلی 491
تنور اور غلیظ کپڑے 492
تربوز میں لڑکا 492
تار بجلی کے گرتے دیکھنا 492
تاروں میں آگ لگی دیکھتا ہوں 493
ترازو ایک جگہ لٹکانا 493
تلوار 493
تانگہ میں سوار عورت 494

www.ksars.org

دیباچہ

الٓمّٓ۝اس کتاب میں شک نہیں ہے۔ ہدایت دیتی ہے متقین کو جو مشاہدہ کرتے ہیں غیب اور ان کا تعلق اللہ کے ساتھ قائم ہوتا ہے اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو مشاہدہ کرتے ہیں جو کچھ اترا تیرے اوپر اور جو کچھ نازل ہوا تجھ سے پہلے اور آخرت کی زندگی پر ان کا یقین ہوتا ہے یعنیعالمِ ناسوت کے بعد کی زندگی کو وہ دیکھ لیتے ہیں۔ وہ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے اور وہی ہیں جو مراد کو پہنچے۔

تفکر سے یہ واضح ہوتا ہے کہ غیب کی دنیا سے متعارف ہونے کے لئے غیب کی دنیا پر یقین رکھنا ضروری ہے اور یقین کی تکمیل مشاہدے کے بغیر نہیں ہوتی۔ یہ قانون زندگی کے ہر شعبے میں نافذ العمل ہے۔

ہمارا تجربہ اور مشاہدہ ہے کہ جب تک ہم کسی چیز سے واقف نہ ہوں یا اس کے بارے میں علم نہ رکھتے ہوں، اسے نہیں دیکھ سکتے۔ ہم جب کسی چیز کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تو اُسے دیکھ لیتے ہیں۔ ہم درخت کو دیکھتے ہیں تو پتیاں، پھول، رنگ سب کچھ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ درخت دیکھنے سے پہلے ہم جانتے ہیں کہ ہماری آنکھوں کے سامنے درخت ہے۔ اگر ہم درخت کے وجود کے بارے میں کچھ نہ جانتے ہوں تو تشریح کرنا ہماری بصارت کے لئے ناممکن ہے۔

ہم جب کسی چیز کی طرف دیکھتے ہیں تو اس چیز سے خارج ہونے والی روشنیاں آنکھوں کے ذریعے دماغ تک پہنچتی ہیں۔ دوسرے الفاظ میں ہمارا علم داخلی ہے۔ اس داخلی علم کے کئی اجزا ہیں جنہیں باصرہ یا باصرہ کے علاوہ دیگر حسوں کا نام دیا جاتا ہے اور یہی حسیں مشاہدہ کا ذریعہ بنتی ہیں۔ مشاہدات فکر سے شروع ہو کر دیکھنے، سننے، چکھنے، سونگھنے اور چھونے پر مکمل ہوتے ہیں۔ مشاہدات دراصل انا کی تحریکات ہیں۔ ''انا'' کے ہی جسم کو جسمِ مثالی کہا جاتا ہے۔ یہی جسم خواب میں چلتا پھرتا اور سارے کام کرتا ہے۔ یہ مثالی جسم، خاکی جسم کے ساتھ حرکت کرتا ہے اور بغیر خاکی جسم کے بھی حرکت میں رہتا ہے۔ خاکی جسم سے سرزد ہونے والے اعمال کی ابتدا ذہنی تحریکات سے ہوتی ہے۔ بغیر ذہن کی رہنمائی کے خاکی جسم ہلکی سے ہلکی جنبش نہیں کر سکتا۔ گویا داخلی تحریکات ہی زندگی کی اصل ہیں۔

خاکی دنیا کے ساتھ ایک دوسری دنیا آباد ہے۔ یہ دوسری دنیا مذہب کی زبان میں اعراف یا برزخ کہلاتی ہے۔ اس دنیا میں زندگی بھر انسان کا آنا جانا ہوتا رہتا ہے۔ اس آنے جانے کے بارے میں بہت سی حقیقتیں انسان کی نگاہ سے چھپی ہوئی ہیں۔ جب انسان سو جاتا ہے تو خاکی دنیا ملکوتی دنیا میں منتقل ہو جاتی ہے۔ انسانوں نے اس کا نام خواب رکھا ہے لیکن اس حقیقت پر غور کرنے کی کوشش نہیں کی کہ خواب بھی زندگی کا ایک جزو ہے۔

www.ksars.org

بیداری کی طرح نیند میں بھی انسان کچھ نہ کچھ کرتا رہتا ہے لیکن وہ جو کچھ کرتا ہے، اس سے واقف نہیں ہوتا۔ صرف "خواب" کی حالت ایسی ہے جس کا اُسے علم ہوتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم خواب کے علاوہ نیند کی باقی حرکات سے کس طرح مطلع ہوں۔ انسان کی ذات نیند میں جو حرکات کرتی ہے، اگر حافظہ کسی طرح اس لائق ہو جائے کہ اس کو یاد رکھ سکے تو ہم باقاعدگی سے اس کا ایک ریکارڈ رکھ سکتے ہیں۔ حافظہ کسی نقش کو اس وقت یاد رکھتا ہے جب وہ گہرا ہو۔

دنیا کا ہر انسان یہ جانتا ہے کہ ہر لمحہ زندگی کی تجدید ہو رہی ہے۔ اس تجدید کے ظاہری مادی وسائل ہوا، پانی اور غذا ہیں لیکن انسانی جسم پر ایک مرحلہ ایسا بھی آتا ہے جب ہوا، پانی، غذا اور دوسرے وسائل زندگی کی تجدید نہیں کر سکتے۔ مادی دنیا میں اس ہی حالت کو "موت" کہتے ہیں۔ اگر مادی وسائل ہی زندگی کا باعث ہوتے تو کسی مردہ جسم کو ان چیزوں کے ذریعے زندہ کرنا ناممکن نہ ہوتا۔ اب یہ حقیقت بے نقاب ہو جاتی ہے کہ زندگی کا سبب ہوا، پانی اور غذا نہیں بلکہ کچھ اور ہے۔

قرآن پاک نے اس کی وضاحت کی ہے:

"پاک ہے وہ ذات جس نے سب چیزوں کو دو قسموں پر پیدا کیا۔" (یٰسٓ: ۳۶)

اس آیت کی روشنی میں انسان یا کائنات میں موجود کوئی بھی نوع یا کسی بھی نوع کا کوئی فرد زندگی گزارنے کے لئے دو رخوں کا محتاج ہے۔ ایک رخ کو ہم بیداری کا نام دیتے ہیں اور دوسرے رخ کا نام خواب لیا جاتا ہے۔ بیداری اور خواب دونوں رخوں کا تذکرہ قرآن پاک میں لیل و نہار کے عنوان سے کیا گیا ہے۔ اس عنوان کے تحت آیات میں تفکر کرنے سے یہ واضح طور پر سامنے آجاتا ہے کہ حواس ایک ہیں البتہ حواس میں رد و بدل ہوتا رہتا ہے۔ حواس جب رات کے پیٹرن میں داخل ہوتے ہیں تو خواب بن جاتے ہیں اور حواس جب دن کے پیٹرن میں داخل ہوتے ہیں تو بیداری بن جاتے ہیں۔ بیداری میں زمانیت اور مکانیت ہم پر مسلط ہے اور خواب (روحانی بیداری) ہمیں زمانیت اور مکانیت سے آزاد کر دیتا ہے۔

انسانی زندگی کا نصف لاشعور ہے اور نصف شعور ہے۔ پیدائش کے بعد انسانی عمر کا ایک حصہ غیر شعوری حالت میں گزرتا ہے۔ اگر ہم پوری زندگی میں نیند کا وقفہ شمار کریں تو وہ عمر کی ایک تہائی سے زیادہ ہوتا ہے۔ اگر غیر شعوری عمر اور نیند کے وقفے ایک جگہ کئے جائیں تو تمام عمر کا نصف ہوں گے۔ یہ وہ نصف ہے جس کو انسان لاشعور کے زیر اثر بسر کرتا ہے۔

حضور قلندر بابا اولیاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"یہ انسان کی سب سے بڑی محرومی ہے کہ اس نے محسوسیت کو میڈیم بنا رکھا ہے۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ اسے استعمال کرے اور جتنا زیادہ چاہے، استعمال کرے البتہ یہ بہت بڑا ستم ہے کہ وہ اس ہی پر اپنی ذات کو منحصر کر دے۔ ذات جب محسوسیت پر منحصر کر دی جاتی ہے تو ذات بالکل معطل ہو جاتی ہے اور انسان محسوسیت کے ہاتھوں میں کھلونا بن جاتا ہے۔ اب محسوسیت کھلونے کو توڑ دے یا

www.ksars.org

محفوظ رکھے، یہ اس کی مرضی ہے۔ فی الواقع غلامی کو ساری دنیا بُرا سمجھتی ہے لیکن تمام نوعِ انسانی نے محسوسیت کی غلامی کا طوق فخریہ اپنے گلے میں پہن رکھا ہے۔ خواب اور خیال سے فائدہ نہ اٹھانے کا اصل سبب یہی ہے۔

خواب ورائے محسوسیت سے تعلق رکھتا ہے اس لئے اسے محسوسیت ناپسند کرتی ہے اور جب یہ انسانی زندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے بالکل اسی طرح جس طرح بیداری کا عمل دخل ہوتا ہے تو محسوسیت ہر طرح کی رکاوٹ ڈالنے لگتی ہے اور ہر دروازہ میں دیوار بن کر کھڑی ہو جاتی ہے تاکہ ورائے محسوسیت عملی زندگی میں داخل نہ ہو سکے۔"

خواب میں جو کچھ دیکھا جاتا ہے، نتائج کے اعتبار سے وہ چیزیں بہت پیچیدہ ہوتی ہیں، کبھی بالکل الٹ پلٹ نظر آتی ہیں۔ خواب میں جو نشریات آتی ہیں، وہ براہ راست لاشعور سے آتی ہیں۔ خواب کے اجزائے ترکیبی سے وقوف کے لئے اپنی ذات (روح کی تحریکات) سے واقف ہونا ضروری ہے۔ خواب اور بیداری الگ الگ نہیں ہیں۔ اگر انسان کو "روح" کا سراغ مل جائے تو خواب کی زندگی بیداری کی طرح سامنے آجاتی ہے۔

سائنس کی ترقی میں جو عمل کارفرما ہے، وہ یہ ہے کہ وقت (Time) پر گرفت کس طرح ہو اور وقت کو کس طرح کم سے کم کیا جائے۔ (Time) یا وقت کم کرنے میں رفتار کا عمل دخل ہے۔ رفتار حرکت پر قائم ہے۔ حرکت نہیں ہوگی تو رفتار کا تذکرہ نہیں ہو گا۔ تیز رفتاری کا زیادہ سے زیادہ تعین ٹائم کی نفی کرتا ہے۔

انسانی زندگی میں خواب ایک ایسا عمل ہے کہ جس میں بلا تخصیص ہر انسان ٹائم کو لیس نیس (Lessness) کر دیتا ہے یعنی خواب میں انسان پلک جھپکتے ہزاروں، لاکھوں میل کا سفر کر لیتا ہے۔ مذہب کے پیروکار آسمانی کتابوں اور آخری کتاب قرآن پاک سے استفادہ کریں تو Time کی نفی ایک نہایت آسان عمل ثابت ہو گا۔ پیغمبر حضرت سلیمانؑ کا قصہ قرآن کریم نے بڑی خوبصورتی اور وضاحت سے بیان کیا ہے۔

.....اور سلیمانؑ نے کہا۔

.....ہے کوئی جو بلقیس کا تخت اس دربار میں لے آئے؟

.....دربار میں موجود ایک جن نے کہا۔

.....میں تخت لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپؑ دربار برخاست کریں۔

.....دربار میں موجود ایک آدم زاد نے کہا۔

.....اس سے پہلے کہ آپؑ کی پلک جھپکے، میں تخت لے آؤں گا۔

www.ksars.org

.....پلک جھپکی۔

.....تو حضرت سلیمانؑ اور وہاں موجود درباریوں نے دیکھا۔

بلقیس ملکۂ سبا کا تخت دربار میں رکھا ہوا ہے۔

.....اس بندے نے یہ بھی کہا کہ ٹائم کی نفی کا یہ علم میں نے کتاب سے سیکھا ہے۔

کوئی انسان اگر خواب کی زندگی سے جو اس کی زندگی کا نصف حصہ ہے، واقف ہو جائے تو وقت کی نفی اس کے لئے ایک آسان عمل بن جاتا ہے۔

خواب ایک ماورائی صلاحیت ہے جس سے غیب کی دنیا کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔

عالمین میں کوئی ایک فرد بھی "خیال" کے دائرے سے باہر زندگی نہیں گزارتا لیکن وہ یہ نہیں جانتا کہ "خیال" کہاں سے آتا ہے۔ جب کوئی بندہ باطنی صلاحیت خواب سے واقف ہو جاتا ہے تو Source Of Information کہاں واقع ہے، اس کی نظروں کے سامنے آجاتا ہے۔

دستخط

خانوادہ سلسلہ عظیمیہ

27 جنوری 1996ء

مرکزی مراقبہ ہال، سرجانی ٹاؤن۔ کراچی

www.ksars.org

الستُ بربکم

قرآن پاک کی تعلیمات ہمیں بتاتی ہیں کہ اللہ کریم نے ازل میں اپنی مخلوق کو مخاطب کر کے فرمایا:"میں تمہارا رب ہوں۔"

مخلوق نے اس بات کا اقرار کیا کہ "جی ہاں! آپ ہمارے رب ہیں۔"

قرآن پاک کے الفاظ "الستُ بربکم" اور "قالوا بلیٰ" کے معانی اور مفہوم ہماری رہنمائی اس طرح کر رہے ہیں کہ ازل میں مخلوق نے اللہ کی آواز سنی، اللہ کی آواز سن کر اللہ کو دیکھا اور اللہ کو دیکھنے کے بعد مخلوق ہونے کا اعتراف کیا۔

اس آیتِ مبارکہ کی رَو سے تخلیق کا منشا یہ ہوا کہ اللہ یہ چاہتا ہے کہ مخلوق اس عہد کو پورا کرے جو اس نے اللہ کی آواز سن کر اور اللہ کو دیکھ کر کیا تھا۔

ہم جب اپنی پیدائش پر غور کرتے ہیں تو یہ دیکھتے ہیں کہ ہم مسلسل سفر میں ہیں۔ کہیں سے آئے ہیں اور اس زمین پر کچھ عرصہ قیام کرنے کے بعد کہیں جا رہے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ہم کہاں سے آئے ہیں اور کہاں چلے جاتے ہیں.....اور.....کیوں آتے ہیں، کیوں چلے جاتے ہیں؟

پیدائش۔

پیدائش کے بعد نشوونما۔

نشوونما کے بعد وسائل کی فراہمی۔

وسائل کی فراہمی کے ساتھ ساتھ دن رات، ماہ و سال کے تعین سے عمر بڑھنے میں ایک خاص توازن۔

آخر اس مرحلہ در مرحلہ نظام کے قیام کی وجہ کیا ہے؟

کیا یہ اتنا بڑا نظام بغیر کسی مقصد کے چل رہا ہے؟

اس وسیع نظامِ کائنات کے علاوہ جب ہم اپنے جسمانی نظام کا مطالعہ کرتے ہیں تو یہ دیکھتے ہیں کہ ہمارے اندر ایک مشینری فٹ ہے۔ اس مشینری کے کل پرزے دل ہے، پھیپھڑے ہیں، پِتّہ ہے، گردے ہیں، بے شمار ایندھن جلانے کی بھٹیاں ہیں جو غذا کو

www.ksars.org

Process کر کے جسمانی نظام کو قائم رکھنے کے لئے انرجی فراہم کرتی ہیں اور پھر یہ انرجی خون کی صورت میں تمام اعضا کو منتقل کر دی جاتی ہے۔ اس پراسیس سے جو کثافت بچ جاتی ہے، اس کے اخراج کا ایک معقول انتظام ہے۔ دماغ میں ایسی ایسی اطلاعات کا نزول ہوتا ہے جن اطلاعات کی رہنمائی میں انسان ترقی کرتا ہے، نئی نئی ایجادات وجود میں آتی ہیں..... آخر یہ سب کیا ہے؟

کیوں اللہ نے اتنا بڑا انظام قائم کیا ہے؟

اس کے بارے میں خود اللہ کہتا ہے:

"میں چھپا ہوا خزانہ تھا، میں نے محبت کے ساتھ مخلوق کو پیدا کیا تاکہ میں پہچانا جاؤں۔" (حدیثِ قدسی)

سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشادِ عالی مقام ہے:

"جس نے خود کو پہچان لیا، اس نے اپنے رب کو پہچان لیا۔"

یہ سب باتیں اس طرف اشارہ کرتی ہیں کہ انسان کی پیدائش کا مقصد صرف یہ ہے کہ وہ اپنے خالق کا تعارف حاصل کرے۔

انسان ازل سے ہی اللہ سے واقف ہے لیکن روح پر ایک پردہ پڑ گیا ہے اور اس پردے کو ہٹانا ہی اپنے آپ کو پہچاننا ہے۔ کچھ حضرات جن پر اللہ کو دیکھنے کی طرزیں منکشف نہیں ہوتیں، یہ فیصلہ صادر کر دیتے ہیں کہ اللہ کو دیکھا نہیں جا سکتا، اللہ سے ہمکلام نہیں ہوا جا سکتا۔ یہ بات قرآن پاک کی تعلیمات کے مطابق نہیں ہے جبکہ اللہ خود فرماتا ہے:

"اور کسی آدمی کی حد نہیں کہ اس سے باتیں کرے اللہ مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے یا بھیجے پیغام لانے والا۔" (الشوریٰ)

اللہ کو نہ دیکھنے کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم اس بات کا یقین نہیں رکھتے کہ ہم اللہ کو دیکھ سکتے ہیں۔ جب ہمارے اندر اس بات کا یقین ہی نہیں ہے کہ ہم اللہ کو دیکھ سکتے ہیں اور اللہ کی آواز سن سکتے ہیں، اللہ سے باتیں کر سکتے ہیں، اللہ کے حضور اپنی دعائیں، اپنی درخواستیں، اپنی التجائیں روبرو ہو کر پیش کر سکتے ہیں تو ظاہر ہے کہ ہم نے خود ہی اپنے اور اللہ کے درمیان دیوار کھڑی کر لی ہے۔

قرآن پاک میں تفکر ہم پر منکشف کرتا ہے کہ مخلوق نے ازل میں اپنے خالق کو دیکھ کر، خالق کی آواز سن کر، خالق سے ہمکلام ہو کر اس کی ربوبیت کا اقرار کیا ہے۔ ربوبیت کا جب تذکرہ آتا ہے تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ رب ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ایسی واحد و یکتا ذات جو اپنی تمام صفات کے ساتھ ہمہ وقت مخلوق کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اسی لازوال ہستی کی صفات ہر آن، ہر لمحہ ہمیں سنبھالے ہوئے ہیں۔ ہمارے اندر زندگی بن کر دوڑ رہی ہیں، ہمارے اندر حواس کی تخلیق کر رہی ہیں یعنی زندگی کا دارومدار جن حواس پر ہے، وہ حواس خالق کی صفات سے فیڈ (Feed) ہو رہے ہیں۔

www.ksars.org

★★★★★

www.ksars.org

قالوا بلیٰ

ذاتِ باری تعالیٰ کے ذہن میں کائنات کا وجود اس کے ارادے کے تحت موجود ہے۔ جب اس نے اس کا مظاہرہ پسند فرمایا تو حکم دیا.....

''کُن''یعنی حرکت میں آ۔ جس وقت اللہ نے لفظ ''کُن'' کہا تو ازل سے ابد تک جو کچھ جس طرح اور جس ترتیب کے ساتھ وقوع میں آنا تھا، آگیا۔ ازل سے ابد تک ہر ذرہ، اس کی تمام حرکات و سکنات موجود ہوگئیں یعنی صفاتِ الٰہیہ نزول کر کے کائنات کی شکل و صورت بن گئیں۔

ازل کے ابتدائی مرحلے میں موجودات ساکت وصامت تھیں۔ جب اللہ کو یہ منظور ہوا کہ موجودات کا سکوت ٹوٹے اور حرکت کا آغاز ہو تو اللہ نے موجودات کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا:

''الستُ بربکم''

اب ہر شئے متوجہ ہوگئی۔ توجہ اور مرکزیت سے اس میں شعور پیدا ہوگیا۔ اس شعور نے جواباً..... ''بلیٰ'' کہہ کر اللہ کریم کے رب ہونے کا عہد کیا۔

پہلی حرکت یہ تھی کہ موجودات کے ہر فرد کو صرف اتنا احساس تھا کہ میں ہوں۔ کہاں ہوں، کیا ہوں اور کس طرح ہوں، اس کا کوئی احساس اسے نہیں تھا۔

اللہ کریم نے موجودات کو جب مخاطب کر کے رب کی حیثیت سے اپنا تعارف کرایا تو سب سے پہلے قوتِ سماعت پیدا ہوئی۔ موجودات نے سنا کوئی کچھ کہہ رہا ہے پھر قوتِ بصارت وجود میں آئی اور مخاطب پر نگاہ پڑی، مخلوق نے دیکھا کہ کسی نے مجھے مخاطب کیا ہے اور مخاطب اپنا تعارف رب کی حیثیت سے کرا رہا ہے۔ ذاتِ باری تعالیٰ پر نظر پڑتے ہی قوتِ ناطقہ متحرک ہوئی اور مخلوق نے کہا:

''جی ہاں! ہم آپ کی ربانیت کے سائے میں اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ آپ ہمارے رب ہیں۔''

اس مقام پر مخلوق کثرت سے متعارف ہوگئی۔ ہر مخلوق نے محسوس کر کے دیکھ لیا کہ میرے علاوہ اور بھی مخلوق ہے۔

لوحِ محفوظ کا قانون ہمیں بتاتا ہے کہ ازل سے ابد تک صرف لفظ کی کارفرمائی ہے۔ حال، مستقبل اور ازل سے ابد تک کا درمیانی وقفہ لفظ کے علاوہ کچھ نہیں ہے، کائنات میں جو کچھ ہے، وہ سب کا سب اللہ کا فرمایا ہوا لفظ ہے۔ اسی لفظ یا اسم کی مختلف طرزوں سے نئی نئی

www.ksars.org

تخلیقاتوجود میں آتی ہیں اور آتی رہیں گی۔ اللہ کا اسم ہی پوری کائنات پر محیط ہے۔ لفظ یا اسم کی بہت سی قسمیں ہیں۔ ہر قسم کے اسما کا ایک سردار ہوتا ہے اور وہی سردار اسم اپنی قسم کے تمام اسما کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔ اسی سردار اسم کو اسمِ اعظم کہتے ہیں۔

الفاظ یا اسما کی حیثیت روشنیوں کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ ایک طرز کی جتنی روشنیاں ہیں، ان کو کنٹرول کرنے والا اسم بھی ان ہی روشنیوں سے مرکب ہوتا ہے اور یہ اسما کائنات میں موجود اشیا کی تخلیق کے اجزا ہوتے ہیں مثلاً انسان کے اندر کام کرنے والے تمام تقاضوں اور حواس کو قائم رکھنے والا اسم ان تقاضوں اور حواس کا سردار ہوتا ہے اور یہی سردار اسم، اسمِ اعظم کہلاتا ہے۔

نوعِ جنات کے لئے الگ اسمِ اعظم ہے، نوعِ انسان کے اوپر الگ اسمِ اعظم کی حکمرانی ہے۔ نوعِ نباتات کے لئے الگ، نوعِ جمادات کے لئے الگ اور فرشتوں کے لئے الگ اسمِ اعظم ہے۔ کسی نوع سے متعلق اسمِ اعظم کو جاننے والا صاحبِ علم اس نوع کی کامل طرزوں، تقاضوں اور کیفیات کا علم رکھتا ہے۔

انسان کے اندر تمام تقاضے اور جذبات دو قسم کے حواس میں کام کرتے ہیں۔ ایک طرح کے حواس خواب میں کام کرتے ہیں اور دوسری طرح کے حواس بیداری میں کام کرتے ہیں۔

تمام نوعوں پر تقریباً گیارہ ہزار اسمائے الٰہیہ کی حکمرانی ہے۔ ساڑھے پانچ ہزار اسمائے الٰہیہ بیداری میں کام کرتے ہیں اور ساڑھے پانچ ہزار خواب میں کام کرتے ہیں۔ انسان چونکہ تمام مخلوق میں افضل حیثیت کا حامل ہے اس لئے اللہ کے قانون کے مطابق انسان کے اندر کام کرنے والا ہر اسم کسی دوسری نوع کے لئے اسمِ اعظم کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہی وہ اسما ہیں جن کا علم اللہ کریم نے حضرت آدمؑ کو سکھایا ہے اور فرشتوں کے سامنے حضرت آدمؑ نے بیان کیا۔

اس علمی برتری اور تخلیقی اختیارات کی بنا پر فرشتوں نے حضرت آدمؑ کو سجدہ کیا۔ تکوینیا کائنات کے نظام (Administration) کو چلانے والے حضرات یا صاحبِ خدمت اپنے اپنے عہدوں کے مطابق ان ہی اسمائے الٰہیہ کا علم رکھتے ہیں۔

تخلیق میں کام کرنے والا پورا سسٹم نورانی بیلٹ پر قائم اور رواں دواں ہے۔

"اللہ نور السمٰوٰت والارض"

اور یہی نور لہروں کی شکل میں نباتات، جمادات، حیوانات، انسان، جنات، فرشتوں اور تمام اجزائے کائنات میں زندگی اور زندگی کی پوری تحریکات بن رہا ہے۔ پوری کائنات میں قدرت کا یہ فیضان جاری ہے کہ کائنات کا ہر فرد نور کی ان لہروں کے ذریعے زنجیر کی کڑیوں کی طرح ایک دوسرے کے ساتھ جڑا ہے۔

www.ksars.org

تجلّیوں کا ذخیرہ

کہکشانی نظام(Galaxies)، چاند، سورج، سیارے، زمین، آسمان تین دائروں(Circles)میں گردش کررہے ہیں۔ پہلے دائرے میں جو کچھ ہے، وہ نوری تحریر میں نقش ہے جسے قرآن نے علم القلم کہا ہے۔

علم القلم سے مراد وہ صفات ہیں جن صفات پر کائنات کو تخلیق کیا گیا ہے۔ ماوراہستی خالق نے جب چاہا کہ میرے ذہن میں موجود پروگرام موجودات کی شکل میں مظہر بن جائے، کائنات وجود میں آگئی۔ یہ سب وجود میں آنے والا علم، علم القلم ہے۔ علم القلم میں کائنات کی تخلیق کے فارمولوں کی وضاحت ہے۔

علم القلم میں گیارہ ہزار تجلّیوں کا ذخیرہ ہے۔ روحانی استاد کی نگرانی میں طالب علم جب پہلے دائرے سے واقفیت حاصل کرلیتا ہے تو اس کے مشاہدے میں گیارہ ہزار تجلیاں آجاتی ہیں۔ علم القلم میں اس بات کی تفصیل موجود ہے کہ پوری کائنات انسان کے اندر ہے۔ کائنات کا کوئی ایک ذرہ بھی انسان کے اِنر(Inner)سے باہر نہیں ہے۔

نوعِ انسانی کا ہر فرد جانتا ہے کہ انسان جاگنے کے بعد سو جاتا ہے اور سونے کے بعد جاگتا ہے۔ کوئی آدمی جتنے گھنٹے سونے کی عادت ڈال لیتا ہے، اسی مناسبت سے نیند اس کی طبیعت کا تقاضا بن جاتی ہے۔

قانون: جس طرح انسان کے اندر

نگاہ بیداری میں کام کرتی ہے،

اسی طرح نگاہ سونے کی حالت میں بھی کام کرتی ہے۔

دیکھنا بیداری میں ہو یا نیند میں،

انسان کے ذہن کیییہ عادت ہے کہ

وہ گہرے نقوش کو یاد رکھتا ہے

اور ہلکے نقوش کو بھلا دیتا ہے۔

www.ksars.org

مثال: ایک آرٹسٹ جو بہت اچھا مصور ہے لیکن وہ کبھی تصویر نہیں بناتا، اس کا تعارف مصور کی حیثیت سے نہیں کرایا جاسکتا یعنی کسی مصور کو اُس وقت مصور کہہ سکتے ہیں جب اُس کی تخلیقات منظرِ عام پر آجائیں۔

خالقِ کائنات کو پہچاننے اور خالق کی صفات سے وقوف حاصل کرنے کے لئے تخلیقی فارمولوں سے واقفیت حاصل کرنا ضروری ہے۔ ہم کائنات کے بارے میں تفکر کرتے ہیں تو ہمیں دو بنیادی باتوں کا سراغ ملتا ہے۔ ایک یہ کہ کائنات کے اندر زندگی رواں دواں ہے۔ ساتھ یہ علم ہمارا یقین بنتا ہے کہ زندگی کسی کے تابع ہے۔ افرادِ کائنات کو زندہ رکھنے والی ہستی جب تک فرد کو زندگی منتقل کرتی رہتی ہے، فرد متحرک رہتا ہے اور جب وہ فرد سے اپنا رشتہ توڑ لیتی ہے تو زندگی بکھر جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جو پوری کائنات کے افراد میں جاری و ساری ہے۔

ماورا ہستی کے ذہن سے نکلا ہوا ایک لفظ لا شمار علوم پر محیط ہے۔ لامتناہی صفات کا حامل ہے، غیر متغیر ہے اور کبھی نہ رکنے والی مسلسل حرکت ہے۔

قانون: ازل تا ابد حرکت کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔

عقدہ یہ کھلا کہ زندگی مسلسل حرکت کا نام ہے۔ جب انسان شعوری حواس میں زندگی بسر کرتا ہے تو کیفیات الگ ہوتی ہیں اور جب انسان لاشعور میں زندگی بسر کرتا ہے تو کیفیات مختلف ہوتی ہیں۔

قانون: حرکت کسی وقت ساقط نہیں ہوتی۔ انسان شعوری کیفیات میں ہو یا لاشعوری کیفیات میں، مسلسل حرکت کرتا رہتا ہے۔ جب زمان و مکان کی پابندی ہوتی ہے تو زندگی کو بیداری کہا جاتا ہے اور جب زمان و مکان کی گرفت ٹوٹ جاتی ہے تو اس زندگی کو نیند کہا جاتا ہے۔

عام مشاہدہ ہے کہ طبیعت آدمی کو اس بات پر مجبور کرتی ہے کہ وہ سو جائے پھر مجبور کرتی ہے کہ آدمی بیدار ہو جائے۔ طبیعت اس بات کی عادی ہے کہ آدمی کو سلا کر لاشعور کو بیدار کر دیتی ہے اور طبیعت اس بات کی عادی ہے کہ آدمی کو جگا کر لاشعور کو سلا دیتی ہے۔

قانون: لاشعور سو جاتا ہے تو شعور بیدار ہو جاتا ہے۔

اور جب شعور سو جاتا ہے تو لاشعور بیدار ہو جاتا ہے۔

انسان وہی کچھ دیکھتا ہے جس کا مظاہرہ ''کُن'' کے بعد ہو چکا ہے۔

اللہ کریم نے بیداری کو دن ''نہار'' اور خواب کو رات ''لیل'' کہا ہے یعنی حواس دو قسم کے ہیں۔

www.ksars.org

۱۔ بیداری (دن) کے حواس۔

۲۔ نیند (رات) کے حواس۔

یہی دو حواس زندگی میں ردوبدل ہو رہے ہیں۔ حواس جب رات کے پیٹرن (Pattern) میں داخل ہوتے ہیں تو خواب بن جاتے ہیں اور حواس جب دن کے پیٹرن میں داخل ہوتے ہیں تو بیداری بن جاتے ہیں۔ حواس دن میں داخل ہوتے ہیں تو پابند ہو جاتے ہیں اور حواس رات میں داخل ہوتے ہیں تو آزاد ہو جاتے ہیں۔

علمِ غیب یا غیب کی دنیا دراصل رات کے حواس (خواب) ہیں۔ علمِ دنیا، علمِ مظاہر اور مادی دنیا دن کے حواس (بیداری) ہیں۔

★★★★★

www.ksars.org

تمام زمینوں (Screens) پر نشر ہونے والی اطلاع ایک ہے

الہامی کتابوں کے ماہر علمائے باطن کہتے ہیں:

انسان صرف اس زمین پر ہی آباد نہیں ہے اور بھی بے شمار سیاروں میں انسانوں کی آبادیاں ہیں اور ہر سیارہ میں زمین ہے۔ دوسرے سیاروں کی زمین پر زندگی کی طرزیں گو مختلف ہیں لیکن تقاضے سب کے یکساں ہیں۔ جس طرح زمین پر آباد انسان کے اندر خواب اور بیداری کے حواس کام کرتے ہیں، بالکل اسی طرح دوسرے لاشمار سیاروں میں آباد انسانوں میں بھی بیداری اور خواب کے حواس کام کرتے ہیں۔

خواب کے حواس ہوں یا بیداری کے حواس ہوں، دونوں کے تقاضے یکساں ہوتے ہیں۔ فرق اتنا ہے کہ بیداری میں حواس زمان و مکان کے پابند ہوتے ہیں اور خواب میں حواس زمان و مکان کے پابند نہیں ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ کوئی انسان خواب میں کئے ہوئے اعمال یا دیکھے ہوئے واقعات میں ترتیب قائم نہیں رکھ سکتا کیونکہ اسے بیداری کے ایسے حواس میں زندگی گزارنے کی عادت پڑ جاتی ہے جہاں وہ ہر قدم پر پابند ہے۔

روحانی سائنس دان قلندر بابا اولیاءؒ بتاتے ہیں کہ کہکشانی نظاموں اور ہمارے درمیان بڑا مستحکم رشتہ ہے۔ پے در پے جو خیالات ہمارے ذہن میں آتے ہیں، وہ دوسرے نظاموں اور ان کی آبادیوں سے ہمیں وصول ہوتے رہتے ہیں۔

اللہ کریم نے انسان کے اندر یہ صلاحیت ودیعت کی ہے کہ وہ غیب سے آگاہی حاصل کر سکے اس لئے انسان کے اندر ایسے حواس کی موجودگی ضروری ہے جن سے وہ غیب سے متعارف ہو جائے۔ خواب میں کام کرنے والے حواس دراصل وہ صلاحیت ہے جو نوعِ انسان کو غیب سے نہ صرف قریب کرتی ہے بلکہ غیب کے اندر داخل کر دیتی ہے۔ بیداری میں کام کرنے والے حواس کی رفتار خواب میں کام کرنے والے حواس کی رفتار سے ساٹھ ہزار گنا کم ہے۔

قانون: خواب ایسے حواس کی نشاندہی کرتا ہے جن کے ذریعے انسان کے اوپر غیب کا انکشاف ہوتا ہے۔ قرآن پاک میں ہے:

"ہم داخل کرتے ہیں رات کو دن میں اور داخل کرتے ہیں دن کو رات میں۔" (اٰلِ عمرٰن۔ ۲۷)

"ہم ادھیڑ لیتے ہیں رات پر سے دن کو۔" (الحج)

www.ksars.org

قرآن پاک نوعِ انسانی پر واضح کرتا ہے کہ بیداری کے حواس اور خواب کے حواس ایک دوسرے کے ساتھ چپکے ہوئے ہیں بالکل اس طرح جیسے ایک ورق میں دو صفحے چپکے ہوتے ہیں۔ الگ الگ ہونے کے باوجود ورق ایک ہی رہتا ہے لیکن دونوں صفحے ایک دوسرے کے ساتھ مل کر یکجان ہو گئے ہیں۔

انسان کے اندر کام کرنے والے حواس بیداری کے ہوں یا خواب کے، غیب سے براہ راست ایک ربط رکھتے ہیں کیونکہ ایک ہی عبارت الگ الگ دو صفحوں پر تحریر ہے اس لئے اس کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جاتا ہے۔ انسان نے اپنی نادانی کی وجہ سے ایک حصے کا نام ظاہر اور دوسرے حصے کا نام غیب رکھ لیا ہے۔ فی الواقع یہ طرزِ فکر اللہ کے بیان کردہ قانون کے خلاف ہے۔

اللہ کریم فرماتے ہیں:

"ہم داخل کرتے ہیں رات کو دن میں اور داخل کرتے ہیں دن کو رات میں۔" (اٰلِ عمرٰن۔۲۷)

یعنی رات اور دن کے حواس ایک ہی ہیں فرق یہ ہے کہ ہم نے ان حواس میں سے ایک کو اپنے اوپر مسلط کیا ہوا ہے چونکہ یہ تسلط خود ہمارا اختیار کردہ ہے اس لئے ہم نے اس پابندی میں مقید ہو کر خود کو پابند کر لیا ہے اور اس پابندی نے ہمیں مکان (Space) اور زمان (Time) کی زنجیروں میں جکڑا ہوا ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

حواسِ خمسہ

زندگی کا اگر تذکرہ کیا جائے تو کہا جائے گا کہ زندگی دراصل حواس کا دوسرا نام ہے۔ نوعِ انسانی ظاہری طور پر پانچ حواس سے واقف ہے۔ ان ظاہری پانچ حواس میں سے ایک حِس بھی اگر متوازن نہ ہو یا پوری طرح متحرک نہ ہو تو زندگی میں خلا واقع ہو جاتا ہے۔ یہ پانچ جسمانی حواس پیدائش سے شروع ہو کر مرتے وقت تک قائم رہتے ہیں۔

قانون: ہر شے کی تخلیق دو رخوں پر کی گئی ہے۔

حواس کے بھی دو رخ ہیں۔

حواس کے ایک رخ میں ہم گوشت پوست کی آنکھ سے

دنیا میں موجود مادی مظاہر کا مشاہدہ کرتے ہیں۔

دوسرے رخ میں باطن کی آنکھ سے غیب ہمارے مشاہدے میں آجاتا ہے۔

جس طرح ظاہری دنیا میں مادی کانوں کے ذریعے آوازیں سنائی دیتی ہیں، بالکل اسی طرح باطنی دنیا میں ذہنی مرکزیت حاصل ہونے پر سماعت کا باطنی رخ عالمِ غیب میں پھیلی ہوئی آوازوں کو سن لیتا ہے۔ عالمِ غیب میں پھیلی ہوئی آوازوں سے مراد روحوں کی آواز ہے، پیغمبروں کی آواز ہے، فرشتوں کی آواز ہے اور اللہ کی آواز ہے۔ جب ہم سونگھنے کا تذکرہ کرتے ہیں تو یہ دیکھتے ہیں کہ مادی دنیا میں کوئی بندہ خوشبو یا بدبو کو محسوس کر کے اس سے متاثر ہوتا ہے۔ اسی طرح غیب کی دنیا میں قوتِ شامہ جب کام کرتی ہے تو وہاں بھی جنت کے باغات کی خوشبو پر اثر انداز ہوتی ہے۔

جب لامسہ کا تذکرہ آتا ہے تو جس طرح کوئی آدمی مادی دنیا میں چھو کر، نرمی اور سختی کو، گرمی اور ٹھنڈ کو الگ الگ پہچانتا ہے، اسی طرح غیب کی دنیا میں قوتِ لامسہ بیدار ہو جائے تو انسان آسمانوں میں موجود فرشتوں سے مصافحہ کرتا ہے، عالمِ ارواح میں موجود پیغمبروں کی روحوں سے ملاقات کرتا ہے۔ لمس کی یہ کیفیت نوعی اعتبار سے تخلیقی فرق کو منکشف کر دیتی ہے کہ میں آدم زاد ہوں، یہ فرشتہ ہے، یہ جنات ہیں۔ اسی طرح وہ آسمانوں میں موجود دوسری تمام نوعوں سے رابطہ قائم کر کے ان کے ٹھوس پن، ان کی لطافت، ان کی رنگت اور ان کے ٹرانسپیرنٹ خدوخال کو دیکھتا اور محسوس کرتا ہے۔ جب کسی بندے کے اندر قوتِ لامسہ روحانی طور پر بیدار ہو جاتی ہے تو بالآخر وہ اللہ کی ذات کو محسوس کر لیتا ہے۔

www.ksars.org

★★★★★

www.ksars.org

انسان، خواب اور بیداری کے حواس کا مجموعہ ہے

قرآن پاک کے بیان کردہ قانون کی روشنی میں اصل انسان حواس کا پابند کبھی نہیں ہوتا۔ حواس ہمیشہ انسان کے پابند رہے ہیں۔

آیئے! یہ تلاش کریں کہ انسان کو حواس، سوچنا، سمجھنا، متاثر ہونا، غم زدہ یا خوش ہونا، زندہ رہنے کی کوشش کرنا یا موت سے ہم آغوش ہو جانا کہاں سے ملے ہیں اور ان کی حیثیت کیا ہے؟

اللہ کریم فرماتے ہیں:

"اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہو اور جہاں سے تمہارا دل چاہے، خوش ہو کر کھاؤ پیو (تمہارے اوپر زمانیت اور مکانیت کی کوئی پابندی نہیں) لیکن اُس درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم اپنے اوپر قید و بند کا عذاب مسلط کر لو گے۔" (قرآن)

درخت معنوی نقطۂ نظر سے ایک ایسی چیز کو کہا جاتا ہے جس میں شاخ در شاخ پتے اور پھل پھول کی موجودگی پائی جاتی ہے۔ اللہ کریم کے فرمان کا مفہوم یہ ہے،

"اے آدم! زمان و مکان کی پابندی قبول نہ کرنا ورنہ تو اس میں اس طرح جکڑ جائے گا جس طرح کسی درخت میں شاخ میں سے شاخ اور پھر شاخ میں سے شاخ اور ہر شاخ میں بے شمار پتے ہوتے ہیں اور جب تو خوشی کے بدلے قید کی زندگی قبول کر لے گا تو اپنے اوپر ظلم کرے گا۔"

اور جب شیطان کے بہکانے سے آدمؑ نے قید و بند کی زندگی کو اپنا لیا تو جنت نے آدمؑ و حواؑ کو رد کر دیا۔ چونکہ انسان جنت کے حواس کھو بیٹھا تھا جو اس کے اپنے اصلی حواس ہیں اس لئے انسان کو زمین پر پھینک دیا گیا جہاں وہ پابندی اور صعوبت کے حواس میں گرفتار ہے۔ زمین کے اوپر کام کرنے والے حواس مفروضہ ہیں۔ یہ بات مبنی بر حقیقت اس لئے ہے کہ یہ انسان کے اصل حواس نہیں بلکہ نافرمانی کے بعد مسلط شدہ عارضی حواس ہیں۔ انسان کے اصل حواس وہ ہیں جہاں اس پر زمان و مکان کی حد بندیاں عائد نہیں ہوتیں۔ اگر انسان ان عارضی اور فکشن حواس کے تسلط سے نجات پا جائے تو پھر وہ اپنے اصل اور آزاد حواس کو حاصل کر سکتا ہے۔ اصل حواس میں غم، پریشانی، جذباتی کشمکش، اعصابی کشاکش اور دل و دماغ کا کرب نہیں ہے۔

نوعِ انسانی کی تاریخ میں ایک بھی مثال پیش نہیں کی جا سکتی کہ انسان بیداری اور سونے کی حالتوں میں سے کسی ایک حالت پر قدرت رکھتا ہو۔ انسان جس طرح سونے پر مجبور ہے، بالکل اسی طرح بیداری بھی اس کی طبیعت کا ایسا تقاضا ہے جس کو کسی صورت میں رد نہیں کر سکتا۔ بیداری کے اعمال و واقعات میں انسان کا دماغ جس طرح توہمات، خیالات، تصورات، احساسات اور عمل کرنے کی

www.ksars.org

تحریکات کی آماجگاہ بنا رہتا ہے، بالکل اسی طرح خواب میں انسانی دماغ ایک لمحہ چین سے نہیں بیٹھتا۔ خواب کے اندر کئے ہوئے اعمال اگر حافظے کی گہرائی میں نقش ہو جاتے ہیں تو وہ اسی طرح یاد رہتے ہیں جس طرح بیداری میں کیا ہوا عمل یاد رہتا ہے۔ اگر بیداری کا عمل حافظے کی گہرائی میں نقش نہ ہو تو وہ اسی طرح بھول کے خانے میں جا پڑتا ہے جس طرح خواب میں کئے ہوئے اعمال فراموش ہو جاتے ہیں۔ یہ کوئی تمثیل نہیں ہے، عام تجربات اور مشاہدات ہیں جن سے ہر شخص کو واسطہ پڑتا ہے۔

انسان خواب اور بیداری کے حواس کا مجموعہ ہے۔ اگر انسان کے اندر خواب کے حواس نہ ہوتے تو انسان کبھی بھی مستقبل میں قدم نہیں رکھ سکتا تھا۔ جنت جہاں ماضی ہے، وہاں مستقبل بھی ہے جو انسان کا اصل مقام اور وطن ہے۔ اگر بیداری کے حواس کو خواب کے حواس پر غلبہ حاصل ہو جاتا تو انسان غیب کی دنیا میں اپنے لئے کوئی مقام منتخب نہیں کر سکتا تھا۔

★★★★★

www.ksars.org

علم الاسماء اور آسمانی کتابیں

جتنی آسمانی کتابیں ہیں، وہ ان علوم کی دستاویز ہیں جو علوم اللہ کریم نے حضرت آدمؑ کو بحیثیت نائب اور خلیفہ کے سکھائے ہیں۔ اللہ کریم نے جب حضرت آدمؑ کو نیابت اور خلافت کے علوم منتقل کئے تو فرشتوں نے اعتراض کیا کہ آدم زمین پر خون خرابہ اور فساد برپا کر دے گا۔ اللہ کریم نے فرشتوں کییہ بات سن کر تردید نہیں کی بلکہ حضرت آدمؑ سے کہا۔"ہم نے تجھے جو علوم سکھائے ہیں، وہ تو فرشتوں اور جنات کے سامنے بیان کر دے۔" حضرت آدمؑ نے جب یہ علوم بیان کئے تو فرشتوں نے اس بات کا اقرار کیا کہ ہم اتنا ہی جانتے ہیں جس قدر علم آپ نے ہمیں سکھا دیا ہے۔ آدمؑ سے پہلے زمین پر دو تخلیقات ممتاز تھیں۔

۱۔ فرشتے

۲۔ جنات

فرشتوں نے سجدہ کر کے "آدم" کی حاکمیت کو تسلیم کر لیا اور جنات کے ایک گروہ میں سے اس گروہ کے سردار نے آدم کی حاکمیت کو تسلیم نہیں کیا جس کی بنا پر جنات کا ایک گروہ اللہ کا نافرمان ٹھہرا اور اللہ نے اسے منکر قرار دے دیا۔ اس وقت کائنات میں تین تخلیقات ممتاز ہیں۔

۱۔ آدم

۲۔ جنات

۳۔ فرشتے

چونکہ "آدم" کے پاس اللہ کریمکے عطا کردہ وہ علوم ہیں جو علوم بیان کردہ دونوں تخلیقات اور کائنات میں کسی بھی نوع کے پاس نہیں ہیں اس لئے آدم زاد زمین پر اللہ کا نائب اور خلیفہ ہے۔

آدمؑ کو اور ان کی زوج "حوا" کو رہنے کے لئے جنت عطا کی گئی۔ جنت میں ان کو پورا تصرف عطا کیا گیا تا کہ وہ جہاں سے چاہیں، جو چاہیں، جس طرح چاہیں، کھائیں پئیں اور جس جگہ چاہیں، قیام کریں۔ جنت کے بارے میں قرآنی ارشادات اور الہامی کتابوں کا مطالعہ کیا جائے تو یہ بات منکشف ہوتی ہے کہ جنت میں آدمؑ کے اوپر زمان و مکان (Time & Space) کی پابندی نہیں تھی۔ آدمؑ آزاد حواس سے جنت میں مقیم تھے۔ اللہ کریم نے چونکہ آدمؑ کو اختیارات عطا کر دیئے تھے اس لئے ان سے کہا کہ اس درخت کے قریب نہ

www.ksars.org

جانا.....اس کا مطلب یہ ہوا کہ آدمؑ سے اللہ نے فرمایا کہ آزاد حواس سے اگر روگردانی ہوئی اور ہم نے جو پابندی عائد کی ہے، اس کی تعمیل نہیں ہوئی تو تیرے اوپر پابند طرزِ فکر مسلط ہو جائے گی اس لئے کہ پابندی کو قبول کرنا ہی پابند طرزِ فکر ہے اور جب آدمؑ کو شیطان نے بہکا دیا یعنی آدمؑ کے آزاد دماغ میں شیطان نے وسوسہ ڈال دیا تو آدمؑ کے اندر اس بات کا احساس اجاگر ہوا کہ مجھ سے حکمِ عدولی ہو گئی ہے۔ جیسے ہی آدمؑ کے اندر یہ احساس پیدا ہوا تو آدمؑ نے جنت کے شعور کے اوپر پابند شعور کا غلبہ دیکھا اور جیسے ہی پابند شعور کے غلبے نے آدمؑ کو متاثر کیا تو اللہ کریم نے فرمایا کہ اب تم جنت سے نکل جاؤ۔ بتایا جاتا ہے کہ آدمؑ کے اندر پابند شعور کا پہلا احساس "عریانی" پیدا ہوا۔ آدمؑ ستر پوشی کی طرف متوجہ ہوئے۔ جیسے ہی ستر پوشی عمل میں آئی، جنت کے آزاد شعور اور پابندی کے شعور (زمینی شعور) کے درمیان ایک پردہ حائل ہو گیا اور اس پردے نے آدمؑ کو پوری طرح ٹائم اسپیس کا پابند بنا دیا۔ صورتِ حال کچھ اس طرح واقع ہوئی کہ آدمؑ کے آزاد اور جنتی حواس میں پابند حواس داخل ہو گئے۔

قرآن حکیم نے "آدم" کو نوعِ انسانی کی اکائی (Unit) کی حیثیت سے متعارف کرایا ہے۔ اللہ کریم کا یہ بڑا انعام اور فضل ہے کہ اللہ کریم نے آدم کے جنتی شعور کو پابند حواس کی وجہ سے ختم نہیں کیا۔ اللہ کریم نے فرمایا کہ ہمارے بندے (Messengers) تمہارے پاس آتے رہیں گے اور وہ برگزیدہ بندے آزاد شعور اور پابند شعور کے بارے میں تمہاری رہنمائی کریں گے۔ اگر تم نے ہمارے فرستادہ بندوں کی باتوں پر عمل کیا تو ہم دوبارہ تمہیں تمہارا وطن (جنت) واپس کر دیں گے۔

EQUATION

آدم دو شعوروں سے مرکب ہے:

جنت کا شعور + زمین کا شعور = Gravity = کششِ ثقل

چونکہ آدم کی تمام زندگی کا دارومدار دونوں شعوروں پر ہے اور دونوں شعوروں کا بیک وقت ہونا لازم و ملزوم ہے اس لئے شعور لاشعور میں اور لاشعور شعور میں منتقل ہوتا رہتا ہے۔ یہ منتقلی ہی دنیاوی اور اخروی زندگی ہے۔ محدود اور کششِ ثقل میں بند شعور کو قرآن میں "دن" کہا گیا ہے۔

کششِ ثقل (Gravity) سے آزاد شعور (لاشعور) کو "لیل" کہا گیا ہے۔ افرادِ کائنات لیل اور نہار کے حواس میں زندگی گزارتے ہیں۔ لیل و نہار کے حواس کے بغیر زندگی کا کوئی تذکرہ نہیں کیا جا سکتا۔

جب کوئی انسان خواب کے حواس میں ہوتا ہے تو وہ لاشعور (جنت کے شعور) میں زندگی گزارتا ہے اور جب کوئی انسان دن کے حواس میں ہوتا ہے تو وہ بیداری میں زندگی گزارتا ہے۔

جب سے دنیا بنی ہے اور جب تک دنیا قائم رہے گی، کوئی فرد اس قانون سے آزاد نہیں ہوا اور نہ ہو گا۔

www.ksars.org

خواب در حقیقت ہر آدمی کی زندگی کا نصف حصہ ہے یعنی ہر آدمی جو زمین پر پیدا ہوا، وہ آدھی زندگی خواب میں بسر کرتا ہے اور آدھی زندگی بیداری میں گزارتا ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

قرآن پاک میں تین علوم

قرآن پاک تین علوم پر مشتمل ہے۔

۱۔ معاد

۲۔ تاریخ

۳۔ معاشرت

معاد سے مراد وہ تمام علوم ہیں جو تسخیرِ کائنات، آدم کی نیابت اور زمین پر آدم کی حکمرانی سے متعلق ہیں۔ تاریخ قوموں کے عروج و زوال کی دستاویز ہے۔

معاشرت ان اصول وضوابط سے متعلق علوم ہیں جو اچھائی اور برائی کے تصورات سے آگاہ کرتے ہیں۔ دنیا اور آخرت میں جزا اور سزا کے قانون سے واقف کرتے ہیں اور آدم زاد کو حیوانات سے ممتاز کرتے ہیں۔

تاریخ میں جہاں قوموں کے عروج وزوال کا تذکرہ ہے، وہیں معاد کا بھی تذکرہ ہے اور یہ تذکرہ ہمیں حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعے میں، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے قصے میں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کے تفکر میں واضح طور پر نظر آتا ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

روح کالباس

"تم اللہ کا کیونکر انکار کر سکتے ہو کہ تم بے جان تھے، اس نے تمہیں جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے۔" (قرآن)

انسان موت وحیات کے دو مرحلوں میں سفر کر رہا ہے۔ اس پر موت آتی ہے اور زندگی کے دائرے میں داخل ہوتا ہے لیکن کسی بھی لمحے نیست و نابود نہیں ہوتا یعنی موت بھی زندگی کی ایک شکل ہے۔ اگر موت کا مقصد نیست و نابود ہوتا تو آج کا پیدا ہونے والا بچہ دوسرے لمحے سے تیسرے لمحے میں موجود نہ ہوتا۔ موت وحیات کے مرحلوں سے گزرنے کے لئے روح مادی جسم بناتی ہے۔ اس کی حفاظت کرتی ہے اور اسے استعمال کرتی ہے اور جب روح اس لباس کو اتار دیتی ہے تو انسان پر ایسی موت وارد ہو جاتی ہے کہ انسان اس زمین پر نظر نہیں آتا۔

"فصوص الحکم" میں شیخ اکبر محی الدین ابنِ عربیؒ فرماتے ہیں:

"اللہ تعالیٰ خلقتِ انسانی کو موت سے فنا نہیں کرتا۔ موت کا مطلب عدم نہیں ہے بلکہ اجزا کا بکھرنا ہے۔"

ہماری زندگی میں موت سے ملتی جلتی حالت نیند ہے۔ اللہ کریم فرماتے ہیں:

"اور وہی ہے جو تمہاری روح قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو، اس سے باخبر ہے پھر تمہیں دن کو اٹھا دیتا ہے تاکہ یہی سلسلہ جاری رکھ کر زندگی کی معین مدت پوری کر دی جائے۔" (الانعام)

"اللہ مرنے کے وقت لوگوں کی روحیں قبض کر لیتا ہے۔ جو مرتے نہیں، ان کی نیند میں پھر جن پر موت کا حکم کرتا ہے، ان کو روک لیتا ہے اور باقی روحوں کو وقتِ مقررہ تک کے لئے چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ تفکر کرتے ہیں، ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔" (الزمر)

نیند اور موت کا موازنہ کیا جائے تو ایک بہت واضح فرق سامنے آتا ہے۔ جس طرح موت میں تمام حواس معطل ہو جاتے ہیں، اسی طرح خواب میں بھی حواس معطل ہو جاتے ہیں۔ فرق صرف سانس کے آنے جانے کا ہے۔ نیند ایک ایسی موت ہے جس میں سانس کا آنا جانا جاری رہتا ہے اور موت ایک ایسی کیفیت ہے کہ جس میں حواس کے ساتھ ساتھ بانس کی آمد و شُد معطل ہو جاتی ہے۔

www.ksars.org

سائنس دانوں نے جب مختلف آلات کے ذریعے نیند کے دوران دماغ کی برقیرَو کا مطالعہ کیا تو یہ برقیرَو حالتِ بیداری کے مشابہ ثابت ہوئی۔ گویا سونے والے انسان کا دماغ مکمل طور پر مستعد پایا گیا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ مادی اعتبار سے تو انسان ہمارے سامنے معطل حواس میں موجود ہے لیکن اس کا دماغ حالتِ بیداری کی طرح متحرک اور مصروفِ عمل ہے۔

خواب کیا ہے؟ اس بارے میں مسلم اور غیر مسلم دانشوروں کے اپنے اپنے نظریات ہیں۔

امام غزالیؒ نے روح اور جسم کے باہمی تعلق کو مدِ نظر رکھ کر خواب کے بارے میں تفصیلا تجمع کی ہیں۔ امام غزالیؒ کے نزدیک انسان کے اندر ہمہ وقت دو رخ کام کرتے ہیں۔ یہ دو رخ جسم اور روح ہیں۔ جب تک انسان جاگتا ہے، جسم مادی دنیا میں مصروف رہتا ہے اور جب وہ سو جاتا ہے تو روح عالمِ بالا میں پہنچ جاتی ہے۔ جب تک انسان سوتا رہتا ہے، روح عالمِ ارواح میں سیر کرتی رہتی ہے۔ اکابر علمائے باطن نے اس عالم کو عالمِ مثال کہا ہے۔

قرآن پاک میں جتنے بھی خوابوں کا ذکر آیا ہے، سب کا تعلق مستقبل سے ہے یعنی خواب مستقبل بینی کا حقیقی ذریعہ ہیں۔ "حجۃ اللہ البالغہ" میں حضرت شاہ ولی اللہؒ فرماتے ہیں:

> "عالمِ موجودات میں ایک ایسا عالم بھی ہے جو غیر عنصری ہے۔ جس میں معانیاُن اجسام کی صورت میں مُشَکَّل ہوتے ہیں جو اوصاف کے لحاظ سے مناسب ہوں۔ اشیا کا وجود پہلے اُس عالم میں ہوتا ہے پھر دنیا میں ہوتا ہے اور دنیا عالمِ مثال کا عکس ہے۔"

انسان کے لاشعور میں ازل سے ابد تک کا تمام ریکارڈ موجود ہے۔ لاشعور میں سے جس قدر علم حاصل کر لیا جائے، دراصل وہی انسان کا شعور ہے۔ لاشعوری ریکارڈ میں سے جتنا زیادہ ریکارڈ کوئی انسان پڑھ لیتا ہے، اسی مناسبت سے وہ صاحبِ ادراک ہو جاتا ہے۔ لاشعوری ریکارڈ میں سے جو ریکارڈ دنیاوی شعور میں نظر نہیں آتا، وہ خواب میں نظر آتا رہتا ہے اور جو کچھ نظر آتا ہے، وہ ماضی ہوتا ہے۔ خواب میں ملنے والے یہی اشارات "الہام" ہیں جو رنگ، جنس، نسل اور مذہب کی تخصیص کے بغیر ہر انسان کی فطری اور روحانی صلاحیت ہے۔

قلندر بابا اولیاؒ فرماتے ہیں: "جس کو ہم خواب دیکھنا کہتے ہیں، ہمیں روح اور روح کی صلاحیتوں کا سراغ دیتا ہے۔"

کم و بیش ہر زمانے میں دانشوروں نے اعتراض کیا ہے کہ خواب محض خیالات کی پیداوار ہیں..... میں مؤلفِ کتاب خواجہ شمس الدین عظیمی ابنِ الحاج انیس احمد انصاری عرض کرتا ہوں کہ زندگی کا تجزیہ ہماری رہنمائی کرتا ہے کہ زندگی کا ایک عمل بھی خیال سے آزاد نہیں ہے۔ زندگی کی بنیاد بھوک اور پیاس پر ہے۔ ہر پیدا ہونے والا بچہ اور ہر بوڑھا ہونے والا جوان کھانے اور پینے کے دائرے سے باہر قدم نہیں رکھ سکتا لیکن اس وقت تک کھانا پینا ممکن نہیں ہے جب تک کھانے یا پینے کا خیال دماغ میں وارد نہ ہو۔ علیٰ ہٰذا القیاس..... زندگی کا

www.ksars.org

کوئی بھی عمل چھوٹا ہو یا بڑا، خیالات کے تانے بانے پر قائم ہے۔ ہم ہر گز دفتر نہیں جاسکتے اگر ہمیں دفتر جانے کا خیال نہ آئے۔ ہم سو نہیں سکتے جب تک ہمارے اعصاب یہ نہ بتائیں کہ اب جسم کو آرام کی ضرورت ہے۔ ہمیں جنسی آسودگی کا خیال نہ آئے تو ہماری نسل آگے نہیں بڑھ سکتی۔ ہمیں کچھ کرنے کا خیال نہیں آتا تو ہم منجمد ہو جاتے ہیں۔

دانشوروں کا یہ کہنا کہ خواب محض خیالات کی پیداوار ہے، اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ایک مخصوص گروہ کے اس خیال کو اہمیت دی جائے کہ خواب محض خیال کی پیداوار ہے تو یہ ایک غیر سائنسی غلط رویئے کو قبول کرنے کے مترادف ہو گا۔

محمد قطب کتاب "شبہات حول الاسلام" میں لکھتے ہیں:

"خوابوں کی حقیقت کا انکار وہی لوگ کرتے ہیں جو کائنات کے غیر مادی پہلو کے منکر ہیں اور یہ ایسے لوگ ہیں جن کا اوڑھنا بچھونا صرف مادیت ہے۔"

سائنس ابھی ایسے مسائل سے دوچار ہے جن کے بارے میں سائنس دانوں کی معلومات ناقابلِ اعتبار ہیں کیونکہ سائنس دان مادی خول میں بند ہو کر کوئی فیصلہ کرتے ہیں۔ کچھ سائنس دان دعویٰ کرتے ہیں روح نام کا سرے سے وجود ہی نہیں ہے۔ سائنس دانوں کے نزدیک کوئی انسان غیب کی دنیا سے اپنا رشتہ استوار نہیں کر سکتا جبکہ ہر سائنس دان پر ایسا وقت آتا ہے کہ اس کا مادی وجود تو ہوتا ہے لیکن اس کے اندر حرکت (روح) نہیں ہوتی۔ سائنس کہتی ہے کہ زندگی کا دارومدار آکسیجن پر ہے۔ ہمارا روزمرہ کا مشاہدہ ہے کہ جب سائنسدان یا کوئی آدمی مرتا ہے تو فوری طور پر جسمانی اعضا منتشر نہیں ہو جاتے جبکہ فضا میں آکسیجن بھی موجود ہوتی ہے۔

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ نے ایک کتابچہ "تحقیق الرویا" خواب کی حقیقت پر قلمبند کیا ہے۔ علامہ ابنِ قیم نے "روح کی حقیقت" پر ایک کتاب لکھی ہے جس میں خواب سے استدلال کیا گیا ہے۔

قلندر بابا اولیاءؒ خواب اور بیداری کا موازنہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"خواب اور بیداری کے اعمال وواقعات یکساں ہیں۔ دونوں میں قدریں مشترک ہیں۔"

بیداری کے اعمال وواقعات کے بارے میں فرماتے ہیں:

"جس طرح عالمِ بیداری میں ہم جن چیزوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے، وہ ہمیں یاد نہیں رہتیں۔

ہم صرف ان چیزوں کو یاد رکھتے ہیں جن چیزوں کی طرف ہماری توجہ رہتی ہے۔

اسی طرح عالمِ خواب میں بھی جو چیزیں ہماری توجہ کا مرکز بنتی ہیں، وہ چیزیں ہمارے حافظے میں محفوظ رہتی ہیں۔ باقی محو ہو جاتی ہیں۔

بیداری کا بڑے سے بڑا وقفہ بے خیالی میں گزرتا ہے

www.ksars.org

اور خواب کا بھی بہت سا حصہ بے خبری میں گزر جاتا ہے۔

کتنی مرتبہ خواب کی بڑی اہمیت ہوتی ہے

اور کتنی ہی دفعہ بیداری کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔"

جن چیزوں پر ہماری توجہ ٹھہر جاتی ہے، ہم ان چیزوں کو بیان کر دیتے ہیں۔ مطلب یہی ہے کہ جن چیزوں کی طرف توجہ مرکوز ہوتی ہے، وہ چیزیں ہمارے حافظے میں نقش ہو جاتی ہیں اور جن چیزوں کی طرف ہم متوجہ نہیں ہوتے، ہمیں یاد نہیں رہتیں۔ یہی حال خواب اور خواب میں دیکھے ہوئے حالات وواقعات کا ہے۔ کچھ خواب ہمیں برسوں یاد رہتے ہیں اور بہت زیادہ خواب بھول کے خانے میں جا پڑتے ہیں۔ ان حقائق سے یہ منکشف ہوا کہ اصل بات متوجہ ہونا ہے خواہ یہ متوجہ ہونا بیداری میں ہو یا خواب میں ہو۔

★★★★★

www.ksars.org

تفکر اور آگاہی

ہر تخلیق میں دو رخ ہوتے ہیں۔ ایک رخ کا نام اگر مظہر ہے تو دوسرے رخ کا نام لامظہر ہے۔ مظہر مشاہدہ ہوتا ہے اور لامظہر مخفی۔ ان دونوں اجزائے ترکیبی کے بغیر تخلیق ممکن نہیں ہوتی۔ مخفی پرت کے ایک رخ کا نام علم ہے اور دوسرے رخ کا نام آگاہی ہے گو کہ آگاہی اور مظاہر الگ الگ معلوم ہوتے ہیں، فی الواقع الگ الگ نہیں ہوتے کیونکہ ادراک میں دونوں کی اجتماعیت واقع نہ ہو تو محسوسات نہیں بن سکتے۔

قانون: انسانی ذہن قدرت کی ایک خودکار مشین ہے

جو مظاہر کو مخفی میں اور مخفی کو مظاہر میں ردوبدل کرتی رہتی ہے۔

نیند غالب آجاتی ہے تو مظاہر خفی میں چلے جاتے ہیں۔

بیداری غالب آجاتی ہے تو خفی ظاہر ہو جاتا ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

جسمانی خودکار مشین

انسانی ذہن کو کچھ بیرونی تحریکات برابر ملتی رہتی ہیں۔ بعض تحریکیں شعور کے نزدیک کارآمد ہوتی ہیں اور بعض بے کار ہوتی ہیں۔ تمام بے کار تحریکیں دماغ کے نچلے حصے میں جمع ہو جاتی ہیں۔ جب یہ ذخیرہ اتنا زیادہ ہو جاتا ہے کہ محفوظ نہ رہ سکے تو خواب، خیال اور جسمانی حرکات کی صورت میں متشکل ہو جاتا ہے۔ جتنی حرکات اس ذخیرے سے بنتی ہیں، وہ جسم کو خودکار مشین بنا دیتی ہیں۔ یہ معلوم نہیں ہوتا کہ ارادہ کے علاوہ جتنی حرکات صادر ہوتی ہیں، وہ کہاں سے آتی ہیں حالانکہ یہ سب اسی ذخیرے کا جزو ہوتی ہیں۔ شعور اس کوشش میں رہتا ہے کہ اپنے مطلب اور مقصد کا سلسلہ اس سے ملائے رکھے۔ اس کوشش میں کتنی ہی چیزیں شعور پر منکشف ہو جاتی ہیں۔ یہ سب ماضی کے اجزا ہوتے ہیں یا مستقبل کے انکشافات۔

انسان کی اندرونی واردات انہی نقوش سے بنتی ہے جو طبیعت میں گہرے ہو چکے ہیں۔ یہ گہرے نقوش کسی زمانے سے وابستہ ہو سکتے ہیں۔ ان کے لئے بچپن، جوانیا بڑھاپے کی کوئی شرط نہیں۔ یہ نقوش جب موقع پاتے ہیں، ذہن کی سطح پر ابھر آتے ہیں تاہم عام انسانی زندگی میں فکر مندی اور پریشانی سے زیادہ ابھرتے ہیں اور طبیعت ان نقوش کو خواب میں منتقل کر دیتی ہے۔

خواب کیوں نظر آتے ہیں؟

نوعِ انسانی کو جب سے حواس عطا ہوئے ہیں، وہ کچھ نہ کچھ سوچنے، سمجھنے اور نتائج اخذ کرنے کی عادی ہے۔ آج تک شعوری علم کی کوئی شاخ خواہ وہ فلسفہ ہو، علمِ طب ہو، علمِ نباتات و حیوانات ہو، کیمیا ہو، طبیعیات ہو، نفسیات ہو یا مابعد النفسیات، اس کا تعلق تعمیرات سے ہو، لاسلکی نظام سے ہو، مواصلات کے علم سے ہو، جینیٹک انجینئرنگ سے ہو.....اس کی بنیاد موجِ امکانی (لازمانیت) کے علاوہ کچھ نہیں۔ یہ بات نوعِ انسانی کو کبھی معلوم نہیں ہو سکی کہ زمانیت اور مکانیت کے اجزائے ترکیبی کیا ہیں۔ چنانچہ یہ کہنا کہ انسان کے ذہن کو صرف خارجی دنیا کنٹرول کرتی ہے اور خارجی دنیا ہی دماغی سطح پر صورتیں بناتی ہے۔ نیز حواس کا کنٹرول خارجی دنیا کے ہاتھ میں ہے، محض مغالطہ ہے۔

www.ksars.org

موجِ امکانی کائنات کی بساط ہے اور موجِ امکانی کسی طرح خارجی نہیں ہو سکتی اور نہ داخلی ہو سکتی ہے۔ یہ بنیادی غلطی ہے کہ موجِ امکانی کو کسید ائرے میں خواہ وہ خارجی ہو یا داخلی، محدود کر دیا جائے۔ بہر صورتہمارے حواس کی ڈوری جہاں سے اپنی جنبش شروع کرتی ہے، وہ لازمانیت ہے۔ لازمانیت کا خارج اور داخل نہیں ہوتا۔ معلوم اور نامعلوم کے درمیان خود ہمارے حواس نے پردہ کھینچ لیا ہے۔ لازمانیت کا اس پردے سے کوئی تعلق نہیں۔ ہمارے حواس خواب میں بھی اسی طرح تحریک پاتے ہیں جس طرح بیداری میں حواس کے اندر تحریکات پیدا ہوتی ہیں۔

ہمارے حواس میں مسلسل تغیر ہوتا رہتا ہے۔ وہ حواس زمانی ہوں یا مکانی، دراصل حواس میں تغیر ہی وقفہ ہے۔ انسانی دماغ دو طرح کام کرتا ہے۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ وقفوں میں طوالت ہوتی ہے اور دوسری حالت یہ ہے کہ وقفوں میں طوالت کی جگہ محوری گردش ہوتی ہے۔ جب طولانی حرکت ہوتی ہے تو یہ وقفہ بیداری کے حواس بن جاتا ہے اور جب وقفہ محوری گردش میں ہوتا ہے تو اس کا نام خواب ہے۔

زندگی کا تجزیہ کرنے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ ساری زندگی دراصل حواس میں تغیر اور تغیر کے ساتھ ردوبدل کا نام ہے۔ انسانی زندگی دو طرح حرکت کر رہی ہے۔ ایک یہ ہے کہ اوپر سے زندگی کے تمام احساسات کا نزول ہو رہا ہے اور دوسرے یہ کہ زندگی میں کام کرنے والے احساسات صعود کر رہے ہیں۔ صعود و نزول کے اس قانون کو جاری و ساری رکھنے کے لئے قدرت نے یہ نظام قائم کیا ہے کہ دونوں وقفے متحرک رہیں۔ محوری گردش کے وقفے خواب میں کام کرتے ہیں اور طولانی گردش کے وقفے بیداری میں کام کرتے ہیں۔ زندگی کی بساط چونکہ محوری گردش کے وقفوں پر ہے اس لئے طولانی گردش کے وقفوں کا محوری گردش کے وقفوں سے مسلسل اور متواتر ربط قائم رہنا ضروری ہے۔ ہماری زندگی کا یہ معمول ہے کہ ہم سونے کے بعد بیدار ہوتے ہیں اور بیدار ہونے کے بعد سو جانے پر مجبور ہیں۔

انسانی زندگی کا سارا ریکارڈ لاشعور میں ذخیرہ ہے۔ لاشعور سے شعور میں زندگی منتقل ہو رہی ہے۔ اگر ہم خواب نہ دیکھیں تو شعور میں حواس منتقل نہیں ہوں گے۔ ہم خواب اس لئے دیکھتے ہیں کہ شعوری زندگی تعمیر کرنے والے حواس میں کام کرنے والی انرجی کا ذخیرہ جب ختم ہو جاتا ہے، وہ لاشعور سے شعور میں دوبارہ جمع ہو جائے۔ اگر ہم خواب نہیں دیکھیں گے یعنی سوئیں گے نہیں تو زندگی کو تحریک دینے والا ذخیرہ شعور میں منتقل نہیں ہو گا۔

www.ksars.org

شعور ــــ لاشعور

ہماری زبان میں ایک اصطلاح ہے:

"بازوئے شمشیر زن"

خیال کیا جاتا ہے کہ بازو کی قوت اور تلوار کی دھار کاٹتی ہے حالانکہ ایسا نہیں ہے۔ بازو کی قوت کاٹتی ہے نہ تلوار کی دھار۔ دراصل یہ سب لہروں کی کارفرمائی ہے۔

قانون: آفاق سے نور کی لہریں آتی ہیں۔

انسان کی روح انہیں جذب کرتی ہے اس لئے کہ نور ہی نور کو جذب کر سکتا ہے۔

روح کوئی تصور نہیں بلکہ حقیقی جسم ہے۔

روح کیپہی لہریں کیمیاوی اجزا کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔

ان کیمیاوی اجزا کو ہم دماغ کہتے ہیں۔

یہ لہریں دماغ کے اربوں خلیوں میں تقسیم ہو جاتی ہیں۔

یہاں یہ پیشِ نظر رکھنا ضروری ہے کہ لہریں خلیوں میں تقسیم ہونے کے بعد کیمیاوی اجزا بنتی ہیں لیکن تمام لہریں دماغ کو نہیں ملتیں۔ جتنی لہریں روح کے لئے ضروری ہیں، وہ سب روح میں پیوست ہو جاتی ہیں اور جتنی لہریں دماغ کے لئے ضروری ہیں، وہ دماغی اجزا بن جاتی ہیں اور ان سے دماغ تشکیل پاتا ہے۔

عمل دو ہوتے ہیں۔ ایک عمل اختیاری اور دوسرا غیر اختیاری۔ غیر اختیاری عمل کو عقل نہیں سمجھ سکتی اور یہ عمل بغیر وساطت کے انجام نہیں پاتا جیسا کہ ہم پیروں سے چلنے کا کام لیتے ہیں، ہاتھوں سے پکڑنے کا کام لیتے ہیں وغیرہ وغیرہ۔ یہ دماغ کا کام ہے۔ دماغ اس کو کنٹرول کرتا ہے لیکن خفیہ طور پر روح کا عمل بھی ہوتا رہتا ہے جو دماغ کے کنٹرول سے بالکل باہر ہے۔ خواب میں زیادہ تر روح کا عمل کام کرتا ہے لیکن خواب میں جہاں اختیاری اشارات پائے جائیں، وہ دماغ کا عمل ہے اس لئے جب تک کوئی بندہ روح کی تحریکات سے وقوف حاصل نہیں کرلے گا، خواب کی تعبیر بیان نہیں کر سکتا۔

www.ksars.org

خواب دیکھنے کا تعلق کسی تاریخ، وقت یا مقام سے ہے نہ اس کی تعبیر کا ان سے کوئی واسطہ ہے۔ خواب میں جو کچھ بھی مشاہدہ ہوتا ہے، اس کا تجزیہ ہی اس بات کا پتا دے سکتا ہے کہ خواب کس سرچشمے سے دماغ کی سطح پر وارد ہوا ہے اور اس سرچشمے کی نوعیت کیا ہے۔

خواب میں جو کچھ دیکھا جاتا ہے، نتائج کے اعتبار سے وہ چیزیں بہت پیچیدہ ہوتی ہیں۔ کبھی بالکل الٹ پلٹ نظر آتی ہیں۔ ان حضرات کے لئے جو خواب کا علم نہ رکھتے ہوں، صحیح بات تک پہنچنا تقریباً ناممکن ہے۔ خواب کی تعبیر کا علم "علمِ سینہ" ہے اور یہ علم اللہ کریم کی طرف سے عطیہ (Gift) ہوتا ہے۔

قانون: فی الواقع یہ بات بہت ہی عمیق ہے کہ انسان کی حقیقی خواہش کیا ہے۔

شعوری خواہشات ہمیشہ حقیقی خواہشات نہیں ہوتیں۔

دیکھا گیا ہے کہ زیادہ تر خواہشات شعور میں رہتی ہیں۔

انسان کی انا ان کو مسترد کرتی رہتی ہے اور ہرگز قبول نہیں کرتی۔

یہ ایک راز ہے.....

اگر انا کسی خواہش کو قبول کرلے تو پھر اس کا پورا ہونا لازم ہے۔

یہ ناممکن ہے کہ وہ پوری نہ ہو۔

خواب میں جو نشریات آتی ہیں، براہ راست لاشعور سے آتی ہیں۔ شعور سے ان کا کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ لاشعور کا علم جاننے والا بندہ یہ جان لیتا ہے کہ خواب میں انا کی تحریکات کا کتنا عمل دخل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تعبیر معلوم ہونے پر یقیناً انسان اپنی زندگی کے کسی خطرناک موڑ پر احتیاط کرکے اپنی حفاظت کرسکتا ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

رُویائے کاذبہ —— رُویائے صادقہ

ہم جو کچھ دیکھتے ہیں، ان کے محرکات سے ہماری ذات پیوست ہے لیکن ہماری ذات محرکات کے اشاروں کو فطرت کے مطابق صحیح صحیح سمجھنے کی پابند نہیں ہے کیونکہ اس نے خواہشات کا خول اپنے اوپر پہن لیا ہے۔ خواہشات کا خول شبیہوں کو مسخ کر کے دیکھتا ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ فطرت کے اشارے غلط ہوں۔ کسی معاملے میں بھی فطرت کو الزام دینا صرف ہماری نافہمی ہے۔

فطرت "کُل" ہے۔ کُل محدود، مجبور نہیں ہوتا۔ کُل کی تعریف ہی یہ ہے کہ وسعتوں میں آزاد ہے۔

قانون: غلطی یا لغزش ہمیشہ محدودیت میں سرزد ہوتی ہے۔ لامتناہیت میں سرزد نہیں ہوتی۔

غلطی نام ہے حد بندی کا جس کے بعد صحیح کی ہستی کو قطعی تسلیم کرنا پڑے گا لیکن صحیح کی کوئی حد بندی نہیں اس لئے کہ صحیح حقیقت ہے۔ غلطی حقیقت سے بے بہرہ ہے۔

ہماری ذات ناروا خواہشات میں پھنس جانے کی وجہ سے فطرت کے اشاروں کی جن شبیہوں کو مسخ کر کے دیکھتی ہے، وہ رُویائے کاذبہ ہیں۔

ہماری ذات اگر نیوٹرل ہو کر فطرت کے اشاروں کو کُل میں دیکھے تو یہ رُویائے صادقہ ہوتے ہیں۔ کُل چونکہ شبہات سے آزاد ہے اس لئے کُل کے اندر تمام اشارے لامتناہیت کا انکشاف کرتے ہیں اور لامتناہیت سب کی سب غیب ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

حواس پر اثر انداز ہونے والے خواب

جب انسانی ارادہ اور شعور کسی چیز میں مرتکز ہو جاتا ہے (خواہ بیداری ہو یا خواب) تو وہ تصور سے عمل میں بدل جاتی ہے یعنی وہ چیز مظہر بن کر سامنے آ جاتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں یہ کہنا چاہئے کہ کیمیکل امپلس (Chemical Impulse) اُن تصورات کو خدوخال دے کر مظہر بناتے ہیں۔ الیکٹرک امپلس (Electric Impulse) جب کیمیکل امپلس میں تبدیل ہو جاتے ہیں تو تصور مادی نقش و نگار کا روپ دھار کر شکل و صورت میں رونما ہو جاتا ہے۔

قانون: جو چیز الیکٹرک امپلس سے کیمیکل امپلس میں بدل جاتی ہے،

اس کا اثر خواب کی طرح بیداری کے حواس پر بھی معین وقفے تک موجود رہتا ہے۔

خواب یا بیداری دونوں حالتوں میں یہ دونوں ایجنسیاں بر سرِ عمل رہتی ہیں۔ فرق یہ ہے کہ خواب میں الیکٹرک امپلس کی کارکردگی زیادہ ہوتی ہے اور بیداری میں کیمیکل امپلس کی کارکردگی نمایاں ہوتی ہے۔ اگر بیداری کی طرح خواب میں بھی کیمیکل امپلس نمایاں ہو جائے تو ایسی صورت میں خواب میں دیکھی ہوئی، محسوس کی ہوئی یا چکھی ہوئی کوئی چیز بیداری میں بھی خواب کی طرح نظر آتی ہے۔

مثال: خواب میں ہم سنگترہ کھاتے ہیں اور اس کا مزہ بھول جاتے ہیں۔

کیوں بھول جاتے ہیں؟

اس لئے کہ سنگترہ اور سنگترے کا مزہ ہمیں الیکٹرک امپلس کے ذریعے موصول ہوا ہے..... لیکن یہی مزہ اگر خواب میں الیکٹرک امپلس سے کیمیکل امپلس میں بدل جائے تو ہم سنگترہ اور سنگترے کے ذائقے کو بیداری میں بھی محسوس کریں گے۔

★★★★★

www.ksars.org

خواب میں پرواز

انسان بیداری میں جو کچھ دیکھتا ہے، وہ اس کے شعور کا اظہارِ احوال ہے۔ جو کچھ خواب میں دیکھتا ہے، وہ اس کے لاشعور کا اظہارِ احوال ہے۔ جب لاشعور میں کوئی اظہارِ احوال ہوا ہے تو وہ شعور میں آکر تصاویر کی شکل میں منعکس ہونے لگتا ہے۔ ایسا ہونے سے لاشعوری تقاضے کی کچھ تسکین ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی ایک سمبل (Symbol) پرواز ہے۔ چاہے آدمی جدوجہد نہ کرے پھر بھی اس کی خواہش یہی ہوتی ہے کہ تیزی سے مستقبل کی مسافت طے کرتا چلا جائے۔ حد یہ ہے کہ کوئی نہ کوئی منزل اس کے ذہن میں ضرور ہوتی ہے۔ چاہے آدمی اس سے واقف ہو یا نہ ہو۔ جس دور میں ایسے کسی تقاضے کی شدت ہوتی ہے تو پرواز کے خواب نظر آنے لگتے ہیں البتہ پسِ پردہ لاشعور کا ایک اشارہ ضرور ہوتا ہے۔ وہ یہ کہ جدوجہد میں کمی ہے، اسے پورا کیا جائے۔ انتھک کوشش اور محنت سے کامیابی حاصل ہو سکتی ہے۔ لاشعور یہ ساری باتیں اس لئے بتاتا ہے کہ وہ مستقبل کے بارے میں زندگی کی شاہراہ سے واقف ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

رنگین خواب کیوں نظر آتے ہیں؟

خود سے محبت کا رجحان فطری ہے۔ انسان اپنی ذات سے محبت کرتا ہے۔ یہ فطری رجحان اعتدال سے آگے قدم رکھنے کے بعد فطری کم اور اکتسابی زیادہ ہو جاتا ہے۔ اسی انتہا پسندی کا میلان اپنی ذات کے ساتھ والہانہ محبت سکھا دیتا ہے۔ آہستہ آہستہ ایسی عادتیں اور خواہشات پیدا ہو جاتی ہیں ضمیر جن کی تائید نہیں کرتا اور ان خواہشات کو چھپانے کی کشمکش شروع ہو جاتی ہے۔ ذہنی اور نفسیاتی طور پر یہ حالت بہت خطرناک ہے۔ اس کا نتیجہ زیادہ تر عملی زندگی کو مفلوج کر دیتا ہے۔ ذات سے والہانہ محبت، ذات کو طرح طرح کے خاکوں میں پیش کر کے تسکین کا باعث بنتی ہے۔ یہ تسکین ایک طرح کی شراب ہے۔ اگر روک تھام نہ کی جائے تو انسان اس شراب میں غرق ہو کر رہ جاتا ہے۔

آدمی کی تمام خواہشات نہ کبھی پوری ہوئی ہیں نہ ہو سکتی ہیں۔ خواہشات کا تسلسل ہی زندگی ہے۔ آدمی کو زندگی میں قدم قدم آگے بڑھنا پڑتا ہے۔ جس قدم پر خواہش پیدا ہوتی ہے، اگر وہ پوری نہ ہو تو بھی اس کو اگلا قدم اٹھانا پڑتا ہے کیونکہ زندگی ٹھہر کر انتظار نہیں کر سکتی۔ کسی محرومی یا ناکامی کا افسوس لاحاصل اور خلافِ عقل ہے۔ محروم تمناؤں، ناکام خواہشات اور اس قسم کے تصورات سے گزر جانا چاہئے اس طرح کہ طبیعت ان کا اثر قبول نہ کرے۔

جب تحت الشعور میں کوئی غیر معمولی امید..... مستحکم ہو جاتی ہے مثلاً ایسی امید جو کوشش یا جدوجہد کے بغیر غیب سے بطور عطیہ کے پوری ہو جائے یا اس قسم کے حالات میں ذہن مرکوز ہو جائے کہ کوشش اور کام سے طبیعت اُچاٹ ہو چکی ہو لیکن دل میں امیدیں زیادہ قائم ہو چکی ہوں، سستی اور کاہلی کے باوجود امیدوں سے دستبردار ہونا طبیعت قبول نہ کرے تو خواب میں ہر چیز یا تو نیلی نظر آتی ہے یا اس کی گہرائی میں نیلا پن ہوتا ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

خواب کیوں نظر نہیں آتے؟

خواب نظر نہ آنے کی وجہ حافظہ کی کمزوری ہے۔ جس دور میں رجحانات اعتدال کی حد سے بڑھ جاتے ہیں تو خیالات کے بار سے دماغ پر اس قدر تھکن ہوتی ہے کہ اُمّ الدماغ میں کمزوری آجاتی ہے۔ اُمّ الدماغ ذہنی فکر و فہم کا مرکز ہے۔ زیادہ بار پڑنے سے دماغ کے ریشے، پٹھے اور باریک نسیں جو حافظے سے متعلق زیادہ اہمیت رکھتی ہیں، کارکردگی میں کوتاہی کرنے لگتی ہیں۔ انسان خواب ضرور دیکھتا ہے البتہ کمزور حافظہ خواب کو بھلا دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ زندگی میں کبھی خواب نظر نہ آنا بیماری کی علامت ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

گہری اور خوشگوار نیند کا راز

عطریات اور پھولوں کی خوشبوئیں جب لہروں کی شکل میں دماغ کے اندر مجتمع ہو جاتی ہیں تو دو صورتیں رونما ہوتی ہیں۔

☆ خوشبو کی لہریں یا تو بہت خوشگوار، پُر بہار اور محوِ پرواز

خواب میں منتقل ہو جاتی ہیں.....یا

☆ بہت گہری نیند میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔

جب یہ لہریں خواب میں منتقل ہوتی ہیں تو اُس وقت ایک خاص قسم کی فرحت کا احساس پیدا کرتی ہیں۔ یہ خوشگوار احساس تھپک تھپک کر انسان کو گہری نیند سلا دیتا ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

خواب اور الہامی کتابیں

سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جد امجد حضرت ابراہیم علیہ السلام نے خواب دیکھا:

"اسماعیل! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں۔
جواب دیا، اے میرے باپ! جو حکم آپ کو ہوا ہے، بجالائیں۔ مجھے انشاء اللہ، صابروں میں سے پائیں گے۔
جب دونوں اللہ کے حکم کے مطیع ہوئے اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ماتھے
کے بل لٹا دیا تو اللہ کریم نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پکارا اور کہا، اے ابراہیم علیہ السلام! تو نے خواب سچ
کر دکھایا۔ تحقیق ہم محسنین کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔"

(قرآن)

قرآن نے جنت کے شعور یعنی لاشعور اور خواب کا تذکرہ بالوضاحت حضرت یوسف علیہ السلام کے واقعے میں کیا ہے۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنے باپ حضرت یعقوب علیہ السلام سے کہا:

"اے میرے باپ! میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے، چاند اور سورج مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔"

حضرت یوسف علیہ السلام کے والد حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا:

"میرے بیٹے! جس طرح تو نے دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے اور سورج اور چاند تیرے آگے جھکے ہوئے ہیں۔
اسی طرح تیرا پروردگار تجھے برگزیدہ کرنے والا ہے۔"

حضرت یعقوب علیہ السلام نے جنہیں اللہ کی طرف سے بصیرت عطا ہوئی تھی، اپنے لختِ جگر سے یہ بھی کہا کہ اس خواب کا ذکر اپنے بھائیوں سے نہ کرنا۔

روایت ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام کی حضرت یوسف علیہ السلام سے الفت و محبت، حضرت یوسف علیہ السلام کے سوتیلے بھائیوں کو ناگوار گزرتی تھی۔ ایک روز حضرت یوسف علیہ السلام کے سوتیلے بھائیوں نے پروگرام بنایا کہ انہیں راستے سے ہٹا دیا جائے۔ اس مقصد کے لئے ان سب بھائیوں نے مل کر باپ سے اجازت طلب کیکہ حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنے ساتھ جنگل لے جائیں۔ حضرت یعقوب علیہ السلام، حضرت یوسف علیہ السلام سے ان کے بھائیوں کے مخاصمت سے باخبر تھے۔ بھائیوں کے بے انتہا اصرار کے بعد انہوں نے نیم دلی سے اجازت دے دی۔ سوتیلے بھائی سیر کے بہانے حضرت یوسف علیہ السلام کو ساتھ لے گئے۔ واپس آتے ہوئے انہیں ایک اندھے کنوئیں میں ڈال دیا۔ مکر و فریب سے روتے ہوئے گھر لوٹ آئے اور حضرت یوسف علیہ السلام کی

www.ksars.org

عدم موجودگی کا یہ عذر پیش کیا کہ انہیں بھیڑیا لے گیا ہے۔ ثبوت کے طور پر بکری کے خون میں رنگے ہوئے حضرت یوسف علیہ السلام کے کپڑے باپ کو دکھائے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام گو کہ ان کا حیلہ سمجھ گئے تھے لیکن رضائے الٰہی سمجھ کر خاموش ہو رہے اور بشری تقاضے کے تحت اپنے لختِ جگر کی جدائی میں اتنا روئے کہ آنکھیں جاتی رہیں۔

جس اندھے کنوئیں میں حضرت یوسف علیہ السلام کو ڈالا گیا تھا، اس کے قریب سے اسماعیلی عربوں کا مصر جانے والا قافلہ گزرا۔ قافلے والوں نے پانی کے لئے کنوئیں میں ڈول ڈالا تو حضرت یوسف علیہ السلام اسے پکڑ کر کنوئیں سے باہر نکل آئے، قافلے والے آپؑ کو ساتھ لے گئے اور مصر کے بازار میں نیلام کر دیا۔ مصری فوج کے سپہ سالار "فوطیفار" نے آپؑ کو خریدا۔ فوطیفار فرعون کے شاہی خاندان سے تعلق رکھتا تھا اور لوگ اسے "عزیز مصر" کے نام سے پکارتے تھے۔ یہ دَور حضرت یوسف علیہ السلام کی جوانی کا دَور تھا۔ حسن و خوبروئی کا کوئی پہلو ایسا نہ تھا جو ان کے اندر موجود نہ ہو۔ عزیز مصر کی بیوی "زلیخا" دل پر قابو نہ رکھ سکی اور حضرت یوسف علیہ السلام پر پروانہ وار نثار ہو گئی۔

عصمت و حیا کے پیکر حضرت یوسف علیہ السلام نے ایک لمحے کے لئے بھی زلیخا کی حوصلہ افزائی نہ کی بلکہ اسے بے قراری کی حالت میں چھوڑ کر کمرے سے باہر جانے لگے۔ زلیخا نے روکنا چاہا جس سے آپؑ کی قمیص پھٹ گئی۔ دروازہ کھلا تو عزیز مصر کی بیوی کا چچازاد بھائی سامنے کھڑا تھا۔ زلیخا نے مکر سے کام لیا اور حضرت یوسف علیہ السلام پر الزام لگا دیا کہ آپؑ نے اس کی عزت پر حملہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ وہ شخص ذکی، فطین، ہوشیار اور معاملہ فہم تھا۔ اس نے کہا کہ یوسف کا پیراہن دیکھنا چاہئے اگر سامنے سے چاک ہے تو زلیخا سچ کہتی ہے اگر پیچھے سے چاک ہے تو یوسف بے گناہ ہے۔ دیکھا تو پیراہن پیچھے سے چاک تھا۔ عزیز مصر کو اس بات کا علم ہوا تو اس نے معاملہ رفع دفع کر دیا لیکن خاندان میں یہ بات کسی نہ کسی طرح پھیل ہی گئی۔ عورتوں نے زلیخا پر لعن طعن شروع کر دی۔ زلیخا نے حقیقتِ حال ان پر آشکارا کرنے کے لئے ایک دعوت کا اہتمام کیا۔ تواضع کے لئے پھل رکھے گئے۔ زلیخا نے مہمانوں کو پھل کاٹنے کو کہا اور عیناً سی وقت حضرت یوسف علیہ السلام کو قریب سے گزارا گیا۔ حسن و جمال کے مجسمے اور مردانہ وجاہت کے پیکر حضرت یوسف علیہ السلام پر جب عورتوں کی نگاہ پڑی تو ان کے حواس معطل ہو گئے اور انہوں نے پھلوں کے ساتھ اپنی انگلیاں بھی کاٹ ڈالیں۔

زلیخا نے مقصد بر آری کے لئے حضرت یوسف علیہ السلام کو تنگ کرنا جاری رکھا اور جب اسے کامیابی نہ ہوئی تو آپؑ پر طرح طرح کے الزامات لگا کر جیل بھجوا دیا۔

حضرت یوسف علیہ السلام سات برس جیل میں قید رہے۔ قیدیوں نے جن میں ایک بادشاہ کا ساقی اور دوسرا باورچی تھا اور وہ بادشاہ کو زہر سے ہلاک کرنے کی سازش میں پکڑے گئے تھے، حضرت یوسف علیہ السلام کو اپنے اپنے خواب سنائے۔ ایک نے بتایا۔ "میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ انگور نچوڑ رہا ہوں۔" دوسرے نے کہا۔ "میں نے دیکھا ہے کہ سر پر روٹی اٹھائے ہوئے ہوں اور پرندے اسے کھا رہے ہیں۔"

www.ksars.org

حضرت یوسف علیہ السلام نے تعبیر میں فرمایا کہ انگور نچوڑنے والا بری ہو جائے گا اور اسے پھر ساقی گری سونپ دی جائے گی۔ دوسرا سولی پر چڑھایا جائے گا اور اس کا گوشت مردار جانور کھائیں گے۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے میں بیان کردہ چوتھا خواب بادشاہ مصر "ملک الرّیان" کا ہے۔ بادشاہ نے تمام درباریوں کو جمع کر کے کہا، "میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ سات موٹی تازی گائیں ہیں، انہیں سات دبلی گائیں نگل رہی ہیں اور سات بالیں ہری ہیں اور سات دوسری سوکھی۔"

بادشاہ کے دربار میں ماہرینِ خواب نے اس خواب کو بادشاہ کی پریشان خیالی کا مظہر قرار دیا۔ اس خواب سے بادشاہ مصر "فرعون" ہر وقت پریشان رہنے لگا۔ بادشاہ کو پریشان دیکھ کر ساقی کو اپنا خواب اور اس کی تعبیر یاد آ گئی۔ اس نے جیل میں قید حضرت یوسف علیہ السلام کے علم و حکمت سے بادشاہ کو آگاہ کیا۔

حضرت یوسف علیہ السلام نے اس خواب کی تعبیر یہ بتائی کہ سات برس تک تم لگاتار کھیتی کرتے رہو گے۔ ان سات برسوں میں غلے کی فراوانی خوب ہو گی اور اس کے بعد سات برس بہت سخت مصیبت کے آئیں گے اور سخت قحط پڑ جائے گا، ایک دانہ بھی باہر سے نہیں آئے گا۔ ان سات سالوں میں وہی غلہ کام آئے گا جو پہلے سات سالوں میں ذخیرہ کیا گیا ہو گا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے اس پورے قصے میں اس بات کا انکشاف ہوتا ہے کہ خواب مستقبل کی نشاندہی کا ذریعہ ہیں۔ خواب میں حضرت یوسف علیہ السلام کی بیان کردہ تعبیر کے مطابق چودہ سال کا مستقبل سامنے آ گیا۔ غور و فکر کے بعد دوسری بات یہ ظاہر ہوتی ہے کہ عام آدمی بھی مستقبل کے آئینہ دار خواب دیکھتا ہے۔ یہ بالکل الگ بات ہے کہ علم تعبیرِ خواب پیغمبروں کا معجزہ ہے۔

"اسی طرح ہم نے یوسفؑ کو اس ملک میں سلطنت عطا فرمائی اور اس کو خواب کی تعبیر کا علم سکھایا۔ (قرآن)

خواب میں پوشیدہ حکمت اور حضرت یوسف علیہ السلام کی بیان کردہ تعبیر سے بادشاہ مصر بے حد متاثر ہوا۔ بادشاہ نے اس صاحبِ علم قیدی کو رہا کر کے دربار میں حاضر کرنے کا حکم دیا لیکن حضرت یوسف علیہ السلام نے رہا ہونے سے انکار کر دیا اور مطالبہ کیا کہ اس الزام کی تحقیق کی جائے جس کے تحت وہ قید کئے گئے ہیں۔ بادشاہ جان گیا کہ قیدی صاحبِ حکمت اور بزرگ ہے اور یہ صاحبِ علم برگزیدہ شخص یقیناً بے گناہ ہے ورنہ الزام کی تحقیق کا مطالبہ نہ کرتا اور بخوشی جیل سے باہر آ جاتا۔ شاہِ مصر نے تحقیقات کا حکم دیا اور نتیجے میں حضرت یوسف علیہ السلام بے قصور ثابت ہوئے۔

خواب کی تعبیر معلوم ہونے کے بعد بادشاہ نے دربار میں موجود ماہرین کو اس صورتِ حال سے نمٹنے کی ہدایت کی۔ یہ خواب جس طرح انوکھا تھا، اسی طرح تعبیر بھی عجیب تھی۔ سارے دربار میں ایک بھی فرد ایسا نہ تھا جو اس کام سے بخوبی عہدہ برآ ہو سکتا۔ تب حضرت یوسف علیہ السلام نے اس قحط سالی سے بچنے کی تدابیر بھی بتا دیں۔ بادشاہ ان کے علم و حکمت اور بزرگی کا پہلے ہی معترف تھا،

www.ksars.org

اب اس کے دل میں حضرت یوسف علیہ السلام کی عزت و عظمت گھر کر گئی۔ اس نے ان تدابیر کو نہ صرف قبول کیا بلکہ حضرت یوسف علیہ السلام کو ان پر عمل کرنے کا اختیار بھی دے دیا اور کہا:

آج سے تو میرا نائب ہے۔

آج سے تیرا حکم میری تمام رعایا پر چلے گا۔

آج سے میں نے تجھے ساری سلطنت کا مختار بنایا ہے۔

آج سے تو اپنی مرضی کا مالک ہے۔

حضرت یوسف علیہ السلام نے سلطنتِ مصر کی باگ ڈور سنبھال لی اور چودہ سال کی غذائی پلاننگ کر دی۔ زرعی زمینوں کے قریب غلہ ذخیرہ کرنے کے لئے گودام تیار کرائے گئے۔ یہ گودام اہرامِ مصر کے طرز کے تھے جن کے اندر رکھی ہوئی چیزوں پر موسمی اثرات اثر انداز نہیں ہوتے۔ سات سال بارشیں خوب ہوئیں اور بہترین فصل حاصل ہوئی پھر کھیتیاں سوکھنے لگیں۔ جوہڑوں اور تالابوں میں جمع شدہ پانی ختم ہو گیا۔ لوگوں کے پاس جمع شدہ غذائی اجناس کی قلت ہو گئی۔ مصر کی ساری زمین سوکھ گئی اور قرب وجوار میں شدید قحط پڑا۔ اس وقت حضرت یوسف علیہ السلام کے حسنِ انتظام کی بدولت غلہ وافر مقدار میں موجود رہا۔

کنعان کے باشندے مصر آکر سرکاری گوداموں سے غلہ لے کر گئے تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے بھی اپنے بیٹوں کو مصر سے غلہ لانے کے لئے بھیجا۔

حضرت یوسف علیہ السلام ان گوداموں کی دیکھ بھال کرتے تھے اور وقتاً فوقتاً تقسیمِ اجناس کا جائزہ لیتے تھے۔ ایک بار جائزہ لینے پہنچے تو ایک جیسے لباس اور ایک جیسی شکل وصورت کے حامل دس کنعانیوں کو قطار میں انتظار کرتے دیکھا..... حضرتیوسف علیہ السلام نے ان کو پہچان لیا..... استفسار پر انہوں نے بتایا کہ ہم سب آپس میں بھائی ہیں اور کنعان سے آئے ہیں۔ ہم دس بھائیوں کے علاوہ ایک اور بھائی اور باپ کنعان میں ہیں۔ گیارہواں بھائی غلہ لینے اس لئے آنہ سکا کہ ہمارے باپ آنکھوں سے معذور ہیں۔ باپ کی معذوری کی وجہ یہ بتائی کہ ہمارے ایک اور بھائییوسف کو بچپن میں بھیڑیا اٹھا کر لے گیا تھا۔ باپ کو اس سے بے انتہا محبت تھی۔ وہ اس کے غم میں روتے روتے بینائی سے محروم ہو گئے۔ حضرت یوسف علیہ السلام کو یہ سن کر صدمہ پہنچا کہ ان کے باپ ان کی جدائی کے غم میں بینائی کھو چکے ہیں۔ ساتھ ہی اپنے چھوٹے بھائی کی فکر بھی لاحق ہوئی۔ آپؑ نے اپنے بھائیوں سے کہا، ”تم لوگ کنعان سے آئے ہو، ممکن ہے تمہیں یہاں کے قانون کا علم نہ ہو۔ غلہ صرف اُن لوگوں کو دیا جاتا ہے جو یہاں موجود ہوتے ہیں۔ اس بار تم کو معذور باپ اور بھائی کے حصے کا غلہ دے دیا جاتا ہے لیکن آیندہ جب غلہ لینے آؤ تو اپنے باپ اور بھائی کو بھی ساتھ لے کر آنا۔“ بھائیوں نے کہا کہ ہمارے والد تو بیٹے

www.ksars.org

کے غم میں گوشہ نشین ہو گئے ہیں۔ دوسرے یہ کہ وہ آنکھوں سے معذور بھی ہیں، ان کے لئے ہم معذرت خواہ ہیں۔ چھوٹا بھائی باپ کی خدمت میں لگا رہتا ہے اور وہ بھی اسے خود سے دور کرنا گوارا نہیں کرتے۔

حضرت یوسف علیہ السلام نے باپ کی معذوری کا عذر تو قبول کر لیا لیکن بھائی کے نہ آنے کی وجہ کو قبول نہیں کیا اور کہا کہ تمہارے بھائی کو اپنے حصے کا غلہ لینے یہاں آنا پڑے گا۔ اگر وہ نہیں آیا تو تم کو بھی غلہ نہیں دیا جائے گا۔

مصر سے واپسی پر تمام بھائی اپنے نابینا باپ کے پاس پہنچے اور انہیں والیٔ مصر کے حکم سے آگاہ کیا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے ان کی بات سن کر کہا:

"کیا تم پر اس ہی طرح اعتماد کروں جس طرح اس کے بھائی یوسف کے معاملے میں کر چکا ہوں؟"

حضرت یوسف علیہ السلام کی جدائی کے بعد حضرت یعقوب علیہ السلام کے دل کا سکون "بن یامین" ہی تھا۔ آنکھوں کی روشنی سے محروم ہونے کے بعد بن یامین ہی باپ کی ضروریات کا خیال رکھتا تھا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کے سوتیلے بھائی اپنے باپ کا جواب سن کر شرمندہ ہوئے اور بڑے بھائی نے نہایت عاجزی سے کہا، "آپ کو ہم پر اعتماد نہیں رہا لیکن ہم مجبور ہیں۔ اگر آپ نے بن یامین کو ہمارے ساتھ نہیں بھیجا تو کسی کو بھی غلہ نہیں ملے گا۔"

حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے بیٹوں سے اس بات کا وعدہ لیا کہ وہ بن یامین کو صحیح سلامت باپ کے پاس واپس لے آئیں گے۔

دوسری مرتبہ برادرانِ یوسف کا قافلہ جب مصر کو روانہ ہونے لگا تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے بیٹوں کو نصیحت کی کہ دیکھو، ایک ساتھ جتھا بنا کر شہر میں داخل نہ ہونا بلکہ مختلف دروازوں سے ایک ایک، دو دو داخل ہونا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی بیٹوں کو یہ نصیحت اس وجہ سے تھی کہ جب وہ پہلی بار مصر میں داخل ہوئے تھے تو جاسوسی کے الزام میں گرفتار کر لئے گئے تھے اور بعد ازاں الزام ثابت نہ ہونے پر رہا ہوئے تھے۔

حضرت یوسف علیہ السلام جانتے تھے کہ ان کے بھائی جو غلہ لے گئے ہیں، وہ زیادہ دن نہیں چلے گا اور انہیں جلد ہی غلہ لینے کے لئے دوبارہ آنا پڑے گا۔ بھائی کے انتظار میں وہ شہر کے باہر بھیچکر لگایا کرتے تھے۔ بالآخر برادرانِ یوسف پہنچ گئے اور باپ کی نصیحت کے مطابق الگ الگ دروازوں سے شہر میں داخل ہوئے اور پھر ایک جگہ جمع ہو گئے۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے انہیں شاہی مہمان خانے میں ٹھہرایا اور اپنے سگے بھائی بن یامین کو تنہائی میں طلب کر کے اسے حقیقتِ حال سے آگاہ کر دیا۔ باپ کی خیر خبر معلوم کی، اپنی ساری روداد سنائی۔ باپ سے جدائی سے لے کر اب تک کا سارا قصہ بھائی کو سنایا اور تاکید کی کہ دوسرے بھائیوں پر اس راز کو آشکارا نہ کیا جائے کہ میں ہی ان کا وہ بھائی ہوں جس کو اپنی دانست میں وہ ختم کر چکے ہیں۔

www.ksars.org

اب کی بار حضرت یوسف علیہ السلام نے تمام بھائیوں کو پہلے سے زیادہ غلہ دیا اور اپنے بھائی بن یامین کو اپنے پاس رکھنے کیلیہ ترکیب کی کہ غلہ ناپنے کا شاہی پیالہ اس کے سامان میں رکھ دیا۔

کنعانی جوانوں کا یہ قافلہ ابھی روانہ ہی ہوا تھا کہ چاندی سے بنے شاہی پیمانے کی تلاش شروع ہو گئی۔ جب پیمانہ نہ ملا تو قافلے والوں پر چوری کا شبہ ظاہر کیا گیا کیونکہ غلہ صرف اسی قافلے کو تقسیم کیا گیا تھا۔ قافلہ رکوایا گیا۔ برادرانِ یوسف نے اس پر احتجاج کیا کہ چوری کا الزام بے بنیاد ہے۔ بحث و تمحیص کے بعد یہ طے پایا کہ قافلے والے واپس چل کر تلاشی دیں گے۔ الزام ثابت نہ ہوا تو انہیں غلط شبہے کے نتیجے میں پہنچنے والی تکلیف کے بدلے میں مزید غلہ دیا جائے گا اور اگر الزام ثابت ہوا تو مجرم کو قانون کے مطابق سزا دی جائے گی.....اور قانون میں اس کی سزا یہ تھی کہ مجرم کو اس شخص کے حوالے کر دیتے تھے جس کی چیز چوری ہوتی تھی۔

شاہی داروغہ نے تمام بھائیوں کے سامان کی تلاشی لی۔ سب سے چھوٹے بھائی بن یامین کی خورجی میں سے شاہی پیمانہ بر آمد ہوا۔ یہ دیکھ کر تمام بھائی پریشان ہو گئے۔

شاہی پہرے دار، بن یامین کو گرفتار کر کے لے جانے لگے تو ان سب کو باپ سے کیا ہوا وعدہ یاد آیا۔ انہوں نے داروغہ کی منت سماجت شروع کر دی کہ بن یامین کو چھوڑ دیا جائے اور اس کیجگہ جس بھائی کو چاہیں، گرفتار کر لیں۔ معاملہ حضرت یوسف علیہ السلام والیٔ مصر کے سامنے پیش ہوا۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے اس امر سے معذوری ظاہر کی اور کہا کہ اس سے زیادہ ظلم اور کیا ہو گا کہ اصل مجرم کو چھوڑ کر کسی اور کو پکڑ لیا جائے۔

ناکام و نامراد برادرانِ یوسف وطن واپس ہوئے لیکن اس سفر میں ان کا بڑا بھائی ان کے ساتھ نہیں تھا کیونکہ اس نے خاص طور پر بن یامین کی بحفاظت واپسی کا ذمہ اپنے سر لیا تھا اور بارِ ندامت سے باپ کا سامنا کرنے کی ہمت اس کے اندر موجود نہ تھی اس لئے وہ وہیں رہ گیا۔

باقی بھائیوں نے کنعان پہنچ کر اپنے باپ کو صورتِ حال سے آگاہ کیا تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرطِ غم سے ایک آہ کھینچی اور غمزدہ آواز سے بولے، "میں جانتا ہوں کہ بات یہ نہیں ہے لیکن تم جو کچھ کہتے ہو، مان لیتا ہوں۔ اب سوائے صبر کے اور کر بھی کیا سکتا ہوں۔"

حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے جو غلہ لائے تھے، ختم ہو گیا۔ وہ پھر مصر جانے کے بارے میں سوچنے لگے لیکن بن یامین کی حرکت سے جو شرمندگی انہیں اٹھانا پڑی تھی، اس کی وجہ سے جاتے ہوئے ہچکچا رہے تھے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے انہیں تسلی دی اور مصر جانے پر آمادہ کیا تاکہ غلے کے حصول کے ساتھ ساتھ بن یامین کی قید سے رہائی کے لئے والیٔ مصر سے معافی کی التجا کی جا سکے۔

باپ کی ہمت دلانے پر بیٹے دربار میں حاضر ہوئے اور کہا۔

www.ksars.org

"ہمیں قحط سالی نے پریشان کر دیا ہے۔ اب معاملہ خرید و فروخت کا نہیں ہے۔ ذرائع آمدنی ختم ہو گئے ہیں۔ ہم غلے کی پوری قیمت ادا نہیں کر سکتے۔ ہمارے پاس جو کچھ بھی ہے، حاضر ہے۔ اگر تو ہمیں غلہ نہیں دے گا تو ہمارے گھروں میں فاقے شروع ہو جائیں گے۔"

حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ سنا تو بہت رنجیدہ ہوئے اور آبدیدہ ہو کر کہا۔

"نہیں، نہیں، میں تمہیں اور اپنے باپ کو مصیبت میں نہیں دیکھ سکتا۔"

برادرانِ یوسف اس بات پر کہ عزیز مصر ہمارے باپ کو اپنا باپ کہہ رہا ہے حیرت زدہ ہو رہے تھے کہ حضرت یوسف علیہ السلام نے مزید کہا۔

"تم لوگوں نے یوسف اور اس کے بھائی بن یامین کے ساتھ کیا سلوک کیا تھا؟"

یہ جملہ سن کر ان پر حیرتوں کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ ان کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ عزیز مصر کو یوسف اور بن یامین سے کیا واسطہ ہے۔

"میرے بھائیو! میں ہی تمہارا بھائی یوسف ہوں جسے تم نے حسد کی بنا پر کنوئیں میں ڈال دیا تھا۔"

حضرت یوسف علیہ السلام کے اس انکشاف سے ان کے رہے سہے حواس بھی جاتے رہے۔ خوف، شرمساری اور ندامت کے احساس سے ان کی گردنیں جھک گئیں۔

حضرت یوسف علیہ السلام نے پیغمبرانہ طرزِ فکر سے درگزر سے کام لیا۔ فرمایا:

"میں تمہارا بھائی ہوں۔ ہم ایک ہی باپ کی اولاد ہیں۔ میں آج بھی تم سے محبت کرتا ہوں۔ تم کو کوئی سرزنش نہیں، کوئی شکوہ نہیں، کوئی شکایت نہیں۔ میں اللہ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہارے گناہ بخش دے کیونکہ وہ رحیم و کریم ہے۔"

فرعون مصر کو بھی حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کی آمد کا پتا چلا اور یہ کہ ان کے والد اللہ کے برگزیدہ بندے حضرت یعقوب علیہ السلام ہیں۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کنعان میں اسرائیل کے نام سے پکارے جاتے تھے اور آپؑ سے کئی معجزے منسوب تھے جن سے فرعون بھی واقف تھا۔ فرعون کو جب یہ پتا چلا کہ حضرت یوسف علیہ السلام اس برگزیدہ ہستی کے بیٹے ہیں تو اس نے حضرت یعقوب علیہ السلام کو ان کے پورے خاندان سمیت مصر میں آباد ہونے کی دعوت دی اور سہولت کے لئے فوج کا ایک دستہ برادرانِ یوسف کے ہمراہ کنعان بھیجا جس میں مال برداری کے جانور بھی شامل تھے۔

قافلے کی کنعان روانگی سے قبل حضرت یوسف علیہ السلام نے اپنا پیراہن بھائیوں کو دیتے ہوئے کہا کہ اسے میرے محترم و مقدس باپ کی آنکھوں سے لگانا، خداوند قدوس اپنا فضل کرے گا۔

www.ksars.org

قافلہ ابھی کنعان میں داخل نہیں ہوا تھا کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اہلِ خاندان سے کہا کہ مجھے اپنے گمشدہ بیٹے یوسف کی خوشبو آ رہی ہے۔ اہلِ خاندان نے حضرت یعقوب علیہ السلام کی اس بات کو پیرانہ سالی کی وجہ سے ضعفِ دماغ پر محمول کیا اور کہا کہ برسوں کا گمشدہ بیٹا جس کو بھیڑیا لے گیا تھا، بھلا اس کی خوشبو کیسے آنے لگی؟ حضرت یعقوب علیہ السلام نے کہا۔ ”تم لوگ وہ بات نہیں جانتے جو میں جانتا ہوں۔“

شاہی دستے کے ہمراہ قافلہ شہر میں داخل ہوا تو حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے گھر کی دیوار سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے سر جھکائے ان کے پاس پہنچے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے خوشی اور بے قراری سے کہا۔ ”تم سب آ گئے۔ مجھے یوسف کی مہک محسوس ہو رہی ہے.....“

”یوسف ہمارے ساتھ نہیں آیا۔“ ایک بھائی نے جھکے ہوئے سر کے ساتھ جواب دیا اور پیراہن نکال کر ان کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ ”یوسف نے یہ بھیجا ہے۔“

حضرت یعقوب علیہ السلام نے پیراہن ہاتھ میں لیا اور یہ کہتے ہوئے چومنا اور آنکھوں سے لگانا شروع کر دیا۔ ”میرا یوسف زندہ ہے۔ میں نہ کہتا تھا، میرا یوسف زندہ ہے۔ مجھے اس کی مہک آ رہی ہے۔“ پیراہن آنکھوں سے مس ہو رہا تھا اور رفتہ رفتہ بینائی لوٹ رہی تھی۔

بھائیوں نے اول تا آخر سارا قصہ کہہ سنایا.....

حضرت یعقوب علیہ السلام تمام خاندان والوں کے ہمراہ جن کی تعداد ستر (۷۰) بتائی جاتی ہے، مصر روانہ ہو گئے۔

توریت کی تصریح کے مطابق والد سے بچھڑتے وقت حضرت یوسف علیہ السلام کی عمر ۱۷ سال تھی اور حضرت یعقوب علیہ السلام نوے سال کے تھے۔ جس وقت حضرت یعقوب علیہ السلام مصر تشریف لائے، اس وقت ان کی عمر ۱۳۰ سال تھی گویا باپ بیٹا چالیس سال ایک دوسرے سے جدا رہے۔

اس دوران فوطیفار کا انتقال ہو گیا۔ اللہ نے حضرت یوسف علیہ السلام اور زلیخا کو دوبارہ جوانی عطا کی اور دونوں کی شادی ہو گئی۔

انجیل میں حضرت یعقوب علیہ السلام کے خواب کا ذکر اس طرح کیا گیا ہے:

> ”اور خدا نے رات کو خواب میں اسرائیل سے باتیں کیں اور کہا۔ اے یعقوب! اے یعقوب! اس نے جواب دیا۔ میں حاضر ہوں۔ اس نے کہا۔ میں خدا، تیرے باپ کا خدا ہوں۔ مصر میں جانے سے نہ ڈر کیونکہ میں وہاں تجھ سے ایک بڑی قوم پیدا کروں گا۔ میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤں گا (یعنی میری نگہبانی تیرے ساتھ

www.ksars.org

ہے)اور پھر تجھے ضرور لوٹا کر بھی لاؤں گا۔یوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر لگائے گا۔"

تاریخ شاہد ہے کہ حالات وواقعات اسی طرح پیش آئے جس طرح خوابوں میں نشاندہی کی گئی تھی۔

www.ksars.org

خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے

سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کیسیرتِ طیبہ کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ معلوم ہوتا ہے کہ ابتدائی دنوں میں ہی سچے خوابوں کا سلسلہ شروع ہو گیا تھا۔ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام جو خواب بھی دیکھتے تھے، اس کی تعبیر صبح صادق کی طرح ظاہر ہو جاتی تھی۔ خواب کو جزوِ نبوت کہا گیا ہے۔ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے۔

"خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔"

مفسرین اس کی تشریح یوں بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک چالیس سال تھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تریسٹھ (۶۳) سال کی عمر میں اس دنیا سے پردہ فرمایا۔ وحی کے نزول کا زمانہ بائیس (۲۲) سال ہے۔ ابتدائی چھ ماہ کا عرصہ خوابوں پر مشتمل تھا۔ ۶ ماہ کو ۲۳ سال سے وہی نسبت ہے جو ایک کو چھیالیس سے ہے۔

سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ خواب بھی ایک قسم کی وحی ہے جس کے ذریعے اللہ کریم خواب دیکھنے والے کو اس بھلائی یا برائی سے مطلع کر دیتا ہے جو اس کو پہنچنے والی ہوتی ہے تاکہ وہ شخص دنیا میں مغرور نہ ہو جائے اور خدائے ذوالجلال کے حکم سے غافل نہ رہے۔

سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"بشارتوں کے سوا نبوت کی کوئی چیز باقی نہیں رہی۔"

صحابہ کرامؓ نے دریافت کیا کہ بشارتوں سے کیا مراد ہے؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... "سچا خواب"

جب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے تو صحابہ کرامؓ غمگین ہو کر حاضرِ خدمت ہوئے اور عرض کیا کہ آپؐ ہم کو کارِ خیر سے مطلع فرمایا کرتے ہیں۔ خدانخواستہ آپ اگر ہمارے درمیان موجود نہ رہے تو ہم کو کون مطلع کیا کرے گا؟ دینی اور دنیاوی امور کی بھلائی ہمیں کس طرح معلوم ہو گی؟

سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جواب میں ارشاد فرمایا:

www.ksars.org

"میری وفات کے بعد وحی تو منقطع ہو جائے گی لیکن مبشرات بند نہیں ہوں گے۔"

صحابہ کرامؓ نے عرض کیا کہ "مبشرات" کیا چیز ہیں؟

سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"مبشرات وہ اچھے خواب ہیں جو نیک بندوں کو نظر آتے ہیں۔"

سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ایک دن صحابہ کرامؓ سے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی شخص اچھا خواب دیکھے تو اس کو چاہئے کہ وہ حق تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور اس خواب کو اپنے مومن دوستوں اور بھائیوں کے سامنے بیان کرے اور اگر نیک آدمی برا خواب دیکھے تو چند بار یہ کہے:

"میرا ندۂ درگاہ شیطان سے خدا کی پناہ مانگتا ہوں۔"

رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"جس نے خواب میں مجھے دیکھا، اس نے گویا مجھے ہی دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔"

حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نمازِ فجر کے بعد عموماً صحابہ کرامؓ سے دریافت فرماتے کہ تم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ اگر کسی نے خواب دیکھا ہوتا تو بیان کرتا اور سیدنا حضور الصلوٰۃ والسلام اس کی تعبیر بیان فرماتے۔

خواب اور صحابہ کرامؓ کے اقوال:

حضرت علیؓ کا ارشاد ہے: "اللہ کریم کے عجائباتِ خلق میں سے ایک خواب بھی ہے۔"

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا قول ہے کہ سب سے پہلی نعمت جو اللہ نے سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عطا فرمائی، وہ یہ تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں ایک مقرب فرشتے کو دیکھا جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس طرح ہمکلام ہوا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو خوش خبری ہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ نے اپنے انبیاءؑ کے گروہ میں ممتاز فرمایا ہے اور آپؐ کو خاتم الانبیاءؑ بنایا ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں یہ ارشاد ہوا ہے:

"محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں سے کسی مرد کے باپ نہیں بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔"

خواب اور بزرگانِ دین کے اقوال:

امام محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ

www.ksars.org

خواب تین قسم کے ہوتے ہیں:

۱۔ دلی خیالات کا انعکاس

۲۔ شیطانی وسوسے

۳۔ مبشراتِ خداوندی

خواب کے عجائبات میں سے ایکیہ ہے کہ آدمی خواب میں خیر اور منفعت وراحت دیکھتا ہے یا شر اور آفت دیکھتا ہے۔ بعد ازاں بعینہٖ یہی چیز بیداری میں پیش آجاتی ہے۔ دوسری بات غور طلبیہ ہے کہ بہت سے کند ذہن و کند فہم لوگ جو بیداری میں پڑھی ہوئی شاعریا دنہیں کرسکتے، بحالتِ خواب سنی ہوئی پوری پوری غزل بیدار ہونے پر سنادیتے ہیں اور یہ بھی ہوتا ہے کہ ایکان پڑھشخص عالمِ رُویا میں کسی علمی محفل میں شریک ہوتا ہے اور بیدار ہونے پر علم وحکمت کی باتیں بیان کرنے لگتا ہے۔

بعض حالات میں شعور اس حد تک بیدار ہوتا ہے کہ خواب میں بھی تخلیق کا کام جاری رہتا ہے اور یہ تخلیق بیداری میں کی گئی تخلیق سے عمدہ ہوتی ہے۔ دنیائے ادب کے بہت سے شاہکار ایسے ہی خواب میں تخلیق ہوئے مثلاً جلال الدین رومیؒ نے اپنے بعض بہترین اشعار نیند کی حالت میں کہے۔ یہی حالت رابندر ناتھ ٹیگور کی تھی۔ کولرج(Coleridge)نے اپنی مشہور نظم "کبلاخان" خواب میں لکھی۔ جاگتے ہی اس نے اسے قلم بند کرلیا۔ ابھی نظم پوری نہیں ہوئی تھی کہ دروازے پر کسی نے دستک دی۔ دستک کی آواز سنتے ہی باقی سب اشعار حافظہ سے محو ہوگئے۔

مصر کے صوفی شاعر ابنِ فارض کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس نے اپنے سارے عمدہ قصائد خواب میں وضع کئے اور بیدار ہونے پر لکھے۔ اس ضمن میں شیخ سعدیؒ کا وہ شہرۂ آفاق شعر جو انہوں نے سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے متعلق خواب میں فرمایا تھا، بہترین مثال ہے:

حسنِ یوسف دمِ عیسیٰ یدِ بیضا داری

آں چہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

حضرت امام غزالیؒ ایک شخص کا خواب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس پر اس قدر شہوت غالب ہوئی کہ وہ متحمل نہ ہوسکا اور اس نے بہت آہ وزاری کے ساتھ دعا کی۔ اس نے خواب میں بزرگ کو دیکھا کہ بزرگ سینے پر ہاتھ پھیر رہے ہیں۔ جب بیدار ہوا تو طبیعت کو پر سکون پایا۔ ایک سال بعد پھر شہوت کا زور ہوا پھر انہی بزرگ کو خواب میں دیکھا۔ بزرگ نے پوچھا۔ "کیا تو یہ چاہتا ہے کہ تیرے اندر شہوت ختم ہوجائے؟" اس شخص نے کہا کہ ہاں، میں یہی چاہتا ہوں۔ بزرگ نے فرمایا۔ "گردن جھکالے۔" جب گردن جھکائی تو بزرگ نے تلوار سے گردن پر وار کیا جس کے باعث اس کی شہوت کافی عرصے کے لئے ختم ہوگئی۔

www.ksars.org

امام غزالیؒ فرماتے ہیں:

"دل آئینے کی مانند ہے اور لوحِ محفوظ اس آئینے کی مانند ہے جس میں تمام موجودات کی تصویریں موجود ہیں اور صاف آئینے کو جب تصویروں کے سامنے کرتے ہیں تو اس میں بھی تصویریں دکھائی دیتی ہیں۔ اسی طرح دل جب آئینے کی طرف صاف ہو اور محسوسات سے قطع تعلق کرلے تو لوحِ محفوظ سے مناسبت پیدا ہو جاتی ہے۔ لوحِ محفوظ میں موجودات کی جو تصویریں موجود ہیں، دل کے آئینے میں نظر آتی ہیں۔ یہی حال خواب کا ہے۔"

حضرت ابراہیم کرمانیؒ کہتے ہیں کہ:

جو شخص اپنے خواب کو علامت اور دلیل کے ساتھ اچھی طرح جاننا چاہتا ہے، حتی المقدور طہارت کے ساتھ دائیں پہلو پر سو جائے۔ اللہ کریم کو یاد کرے اور کھانا آدھا پیٹ کھائے۔

حضرت امام جعفر صادقؒ نے فرمایا کہ:

اللہ کریم کو خواب میں دیکھنے کی سات تعبیرات ہیں۔

۱۔ معافی اور بخشش

۲۔ بلا اور مصیبت سے امن

۳۔ ہدایت اور دین میں ترقی

۴۔ ظالموں پر فتح

۵۔ آخرت کے عذاب سے امن

۶۔ رعایا اور عادل بادشاہ

۷۔ دنیا و آخرت میں عزت و شرف۔

شیخ الرئیس ابو علی حسین بن عبد اللہ بن سیناؒ کا قول ہے کہ ہر انسان اپنے مزاج کے اعتبار سے خواب دیکھتا ہے۔

۱۔ جس شخص کے مزاج میں حرارت کا غلبہ ہو، وہ خواب میں آگ یا دھوپ دیکھتا ہے۔

۲۔ جس شخص کے مزاج میں سردی کا غلبہ ہو، وہ خواب میں برف یا خود کو ٹھنڈے پانی میں غوطہ لگاتے ہوئے دیکھتا ہے۔

www.ksars.org

۳۔ غرضیکہ جس شخص میں جس خلط کا غلبہ ہوتا ہے، وہ اسی کے موافق خواب دیکھتا ہے۔

ڈراؤنے خواب دیکھنے کے ضمن میں حکیم بو علی سینا کہتا ہے کہ خوب پیٹ بھر کر کھانا کھانے سے ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں۔ شکم سیر ہو کر کھانے سے معدے میں فساد پیدا ہوتا ہے جس سے اعصاب متاثر ہوتے ہیں اور اعصاب متاثر ہونے سے قوتِ متخیلہ اور قوتِ متصورہ دماغ کو بھاری کر دیتی ہے اور آدمی ڈراؤنے خواب دیکھنے لگتا ہے لہٰذا ضروری ہے کہ جب تک معدہ غذا سے بھرا ہوا ہو، سویا نہ جائے۔

حکمائے طب خواب کی دو قسمیں بیان کرتے ہیں۔ ایک طبعی دوسرا غیر طبعی۔ طبعی حرارتِ غریزی کو قائم رکھتی ہے لیکن قوائے نفسانی پر رطوبت غالب آجائے تو اعصاب سست ہو جاتے ہیں۔ اس کا علاج یہ ہے کہ جو فضلات جسم میں جمع ہو گئے ہیں، ان کو پسینے کے ذریعے خارج کر دیا جائے۔

غیر طبعی خواب تین قسم کے ہیں:

۱۔ مزاج میں اعتدال نہ ہونے سے جسم میں فساد برپا ہو جاتا ہے۔

۲۔ اخلاط کی زیادتی سے خون، صفرا اور سودا زیادہ ہو جاتا ہے۔

۳۔ غلیظ غذاؤں کے کھانے سے دماغ میں فاسد خیالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ خشک مزاج آدمی کو نیند کم آتی ہے اور گرم و تر مزاج آدمی کو نیند زیادہ آتی ہے۔

نیند کے دوران جزوی اور بسا اوقات کُلی طور پر شعور معطل ہو جاتا ہے۔ افکار و تصورات، ذہنی اور جسمانی افعال پر قابو نہیں رہتا۔ شعوری تعطل کے علاوہ خواب میں کیمیاوی تبدیلی بھی واقع ہوتی ہے۔ اس کیمیاوی تبدیلی سے نیند میں جو سانس لیا جاتا ہے، وہ گہرا ہوتا ہے۔ بیداری میں سانس کی آمد و رفت کے دوران پیٹ کا گھٹنا بڑھنا زیادہ ہوتا ہے۔ اس کے برعکس خواب میں پسلیوں کا ابھار زیادہ ہوتا ہے۔ کسی بھی سوتے ہوئے آدمی کو دیکھا جائے کہ جب وہ سانس اندر لیتا ہے تو سانس گہرا ہوتا ہے اور اسی طرح جب وہ سانس باہر نکالتا ہے تو سانس باہر آنے میں بیداری کی نسبت جسم پر زیادہ زور پڑتا ہے۔ ایک کیمیاوی تبدیلی جس کی وجہ سے سو کر اٹھنے کے بعد اکثر اوقات آنکھ کے اندر کی سطح خشک ہو جاتی ہے۔ اگر آنکھوں کو ملا نہ جائے تو رطوبت پیدا کرنے والے غدودوں کا فعل دیر میں بیدار ہوتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ نیند کے دوران نبض سست پڑ جاتی ہے۔ اعضا سکڑ جاتے ہیں۔ سو کر اٹھنے کے بعد اگر قد ناپا جائے تو کم ہوتا ہے۔

www.ksars.org

اکثر لوگ بے خوابی کا ذکر بھی کرتے ہیں اور یہ بے خوابی رفتہ رفتہ کسی نہ کسی نفسیاتی مرض کا پیش خیمہ بھی بن جاتی ہے۔ بے خوابی اصل میں تیکنیکی لحاظ سے بے چینیا مضطرب نیند کی انتہائی صورت ہے۔ نیند کا کم آنا، نیند کا ٹوٹ ٹوٹ کر آنا یا نیند کا بالکل نہ آنا، یہ مخصوص حالتیں ہیں اور ان تبدیلیوں کی وجہ سے مزاجی کیفیات میں ابتری پیدا ہو جاتی ہے۔ وہ لوگ جو زیادہ فکر مند رہتے ہیں اور جن کی نیند گہری اور مسلسل نہیں ہوتی، ان کے دماغ میں وہ خلیے جن کے اوپر اچھی اور مثالی صحت کا دارومدار ہے، کمزور ہو جاتے ہیں۔

مختصر یہ کہ خواب ہر انسان کی باطنی اور نفسیاتی زندگی کا آئینہ دار ہے۔

میں مؤلفِ کتاب خواجہ شمس الدین عظیمی عرض کرتا ہوں کہ انسانی حواس رنگوں سے بنتے ہیں اور رنگوں کی زیادتی اور کمی سے خواب کے حواس بھی متاثر ہوتے ہیں۔

عام مشاہدہ ہے کہ زمین پر موجود ہر شے میں کوئی نہ کوئی رنگ نمایاں ہوتا ہے۔ عالمِ رنگ و بو میں کوئی شے بے رنگ نہیں ہے۔ حیات میں رنگوں اور لہروں کا ایک مکمل نظام بر سرِ عمل ہے۔ رنگوں اور لہروں کا خاص توازن کے ساتھ عمل پذیر ہونا صحت کا ضامن ہے۔ اگر کسی وجہ سے رنگوں کے نظام میں خلل واقع ہو جائے، کوئی رنگ زیادہ یا کم ہو جائے یا رنگوں کی مقداروں میں فرق آ جائے تو محسوسات میں بھی تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔

نیلے رنگ کی کمی سے تمام قسم کے دماغی امراض، گردن اور کمر میں درد، ریڑھ کی ہڈی کے مہروں میں خرابی، ڈپریشن، احساسِ محرومی، کمزور قوتِ ارادی جیسے امراض پیدا ہوتے ہیں۔ امراض لاحق ہو جانے سے خوابوں کی کیفیات بدل جاتی ہیں۔ امراض سے چھٹکارا پانے کے لئے لاشعور اس انداز میں رہنمائی کرتا ہے کہ مریض خواب میں نیلا رنگ یا نیلے رنگ سے مرکب اشیا کو دیکھتا ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ میں نیلے آسمان کے نیچے موجود ہوں۔ کبھی نیلی روشنیوں کی بارش ہوتے اور خود کو اس بارش میں بھیگتے ہوئے دیکھتا ہے اور کبھی اسے اپنا سراپا نیلی روشنیوں کا بنا ہوا نظر آتا ہے۔

زرد رنگ کی مقداروں میں اعتدال نہ رہے تو نظامِ ہضم، حبسِ ریاح، آنتوں کی دق، پیچش، قبض، بواسیر، معدہ کا السر وغیرہ بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ مادی جسم کے گرد روشنیوں کے ہالے میں جب زرد رنگ کی کمی ہو جاتی ہے تو خواب میں اس کے اشارات ملنے لگتے ہیں۔ مریض خود کو زرد لباس میں ملبوس دیکھتا ہے۔ کبھی کھانے پینے کی اشیا میں زرد رنگ غالب نظر آتا ہے۔ سرسوں کے پھول کے کھیت نظر آتے ہیں۔ ایسے پھل خواب میں نظر آتے ہیں جن میں زرد رنگ غالب ہوتا ہے۔

نارنجی رنگ سے مزین اشیا خواب میں اس وقت نظر آتی ہیں جب جسم سینے کے امراض مثلاً دق، سل، پرانی کھانسی، دمہ وغیرہ سے متاثر ہو۔

www.ksars.org

ہائی بلڈ پریشر اور خون میں حدت سے پیدا ہونے والے امراض، جِلدی بیماریاں خارش، آتشک، سوزاک، چھیپ، ایگزیما وغیرہ سے شفا یابی کے لئے مریض سبز روشنی خود پر محیط دیکھتا ہے یا یہ دیکھتا ہے کہ پورے ماحول میں سبز روشنی پھیلی ہوئی ہے۔

سرخ رنگ کی کمی واقع ہونے لگتی ہے تو لو بلڈ پریشر، اینیمیا، گٹھیا، دل کا گھٹنا، دل کا ڈوبنا، توانائی کا کم محسوس ہونا، نروس بریک ڈاؤن، دماغ میں مایوس کن خیالات آنا، بزدلی، موت کا خوف اور ڈپریشن جیسے امراض آدمی کو گھیر لیتے ہیں۔ ایسی صورت میں سرخ رنگ خواب میں زیادہ نظر آتے ہیں۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ جسم میں سرخ رنگ کی کمی ہو گئی ہے۔

جنسی امراض لاحق ہونے کی وجہ جامنی رنگ کی کمی ہے جبکہ مرگی، ذہن میں منفی خیالات آنا، دنیا بیزاری، ذہن کا ماؤف ہونا وغیرہ ایسے امراض ہیں جو گلابی رنگ کی کمی کو ظاہر کرتے ہیں اور خواب میں آدمی اس رنگ کو بار بار دیکھتا ہے۔

خواب میں جب رنگ نظر آتے ہیں تو طبیعت ان کو دیکھ کر خوش ہوتی ہے یا بیزاری محسوس کرتی ہے۔ بیزاری کا احساس ان رنگوں کی زیادتی کا مظہر ہے جبکہ طبیعت کا میلان متعلقہ رنگ کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔

یونانی حکیم بیماریوں کے علاج بھی خواب کے ذریعے تلاش کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ جب ان کے پاس کوئی مریض آتا تھا تو اسے وہ اپالو کے مندر لے جاتے۔ وہاں نہلا دھلا کر اس کے اوپر عطر اور گلاب چھڑکتے تھے۔ اتنا زیادہ گلاب اور عطر ڈالتے تھے کہ اس کے جسم کے ہر عضو میں خوشبو بس جاتی تھی۔ مریض کو ہپناٹائزڈ کر کے قربانی کی کھال پر لٹا دیتے تھے اور جو خواب اسے نظر آتا تھا، خواب کی علامات میں غور و فکر کر کے مندر کے پروہت تعبیر نکالتے تھے اور علاج تجویز کرتے تھے۔

اچھے اور بُرے خواب

سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

> ”اچھا خواب اللہ کی طرف سے ہے اور بُرا شیطان کی جانب سے۔ پس جب کوئی شخص پسندیدہ خواب دیکھے تو صرف اس شخص سے بیان کرنا چاہئے جسے محبت اور عقیدت ہو اور جب مکروہ خواب نظر آئے تو اس خواب کے شر سے اور شیطان کے فتنے سے بارگاہِ الٰہی میں پناہ مانگے اور مناسب یہ ہے کہ وہ خواب دیکھ کر تین بار تھتکار دے اور ایسا خواب کسی سے بیان نہ کرے۔“

حلال رزق کھانے والے اور پاکیزہ زندگی گزارنے والے سچے خواب دیکھتے ہیں۔ جو حضرات ڈراؤنے اور وسوسوں سے متعلق خواب زیادہ دیکھتے ہیں انہیں اپنی اخلاقی حالت کا ضرور جائزہ لینا چاہئے۔

بُرا خواب بیان کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

www.ksars.org

"جب تک خواب بیان نہ کیا جائے، اس وقت تک اسے قیام وثبات نہیں اور جب بیان کر دیا جائے تو جو تعبیر بیان کر دی جاتی ہے،
اسی طرح وہ تعبیر پوری ہو جاتی ہے۔"

خواب بیان کرنے کی ممانعت اس لئے کی گئی ہے کہ مبادا تعبیر دینے والا بُری تعبیر دے دے اور عام مشاہدہ بھی یہی ہے کہ جیسی تعبیر بتادی جاتی ہے، خواب دیکھنے والے کا ذہن اس کو ویسا ہی قبول کر لیتا ہے اور خواب کی تعبیر اس ہی کے مطابق ظاہر ہو جاتی ہے۔

خواب دیکھنے کے بعد خواب کی تعبیر معلوم کرنے کے لئے آدمی کا شعور خالی(Blank) ہوتا ہے اور جیسے ہی تعبیر دی جاتی ہے، وہ شعوری طور پر اسے بلا چون وچرا قبول کر لیتا ہے۔ چونکہ تعبیر کے نقوش یقین کے پیٹرن میں داخل ہو جاتے ہیں اس لئے وہ ہی مظہر بن جاتا ہے جو تعبیر بتائی جاتی ہے۔

خواب کسی دوست، صالح یا عالم باعمل یا صاحبِ مشاہدہ سے بیان کرنا چاہئے کیونکہ یہ لوگ حتی الامکان خواب کی تعبیر اچھی بتاتے ہیں۔

☆ خواب ایسے شخص کو بتانا چاہئے کہ جو ہمدرد، نیک اور صالح ہو۔

☆ خواب کی تعبیر کا کچھ نہ کچھ علم رکھتا ہو۔

☆ خواب کی تعبیر بیان کرنے والے شخص کا ذہن غیر جانب دار(Neutral) ہونا ضروری ہے۔

☆ وہ لوگوں کا ہمدرد ہو۔

☆ شعور اور لاشعور کے باہم رشتے کو جانتا اور سمجھتا ہو۔

☆ خواب چونکہ غیب کے پس پردہ دیکھا جاتا ہے اس لئے معبّر کے لئے ضروری ہے کہ وہ کسی نہ کسی حد تک غیب کی دنیا سے واقف ہو۔

☆ بیداری کے حواس کے مقابلے میں خواب کے حواس کی رفتار ساٹھ ہزار گنا زیادہ ہے اس لئے خواب کی تعبیر وہی شخص دے سکتا ہے جو خواب کے حواس سے واقف ہو۔

☆ خواب کی تعبیر میں کوئی حادثہ چھپا ہوا ہو تو فوری طور پر حادثے کی نشاندہی نہیں کرنی چاہئے۔ احتیاطی تدابیر بتا کر صدقہ خیرات کی ترغیب دینی چاہئے۔

☆ خواب کی تعبیر کا علم سیکھنے سے نہیں آتا۔ یہ علم قدرت کی طرف سے عطا ہوتا ہے۔

www.ksars.org

مستند کتب اور فنِ تعبیر

فنِ تعبیر میں آج تک جس قدر کتابیں لکھی گئی ہیں، ان میں سب زیادہ جامع، ضخیم اور مستند کتاب "کامل التعبیر" مانی جاتی ہے جسے شیخ ابو الفضل حسین بن ابراہیم محمد تقلیسی نے عہد آل سلجوق میں اکیس کتابوں میں سے انتخاب کر کے لکھا ہے۔ کتاب کے مولف نے کتاب کے دیباچہ میں بیان کیا ہے کہ میں نے کتاب "کامل التعبیر" مدون کر کے سلطان قزل ارسلان (ثانی) بن سلطان مسعود ناصر سلجوقی والیٔ روم و شام کو پیش کیا۔ یہ کتاب تقریباً آٹھ سو بہتر (۸۷۲) سال پہلے تالیف ہوئی تھی۔

خواب اور خواب کی تعبیر پر ہر زبان میں بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں لیکن علمِ خواب اور تعبیرِ خواب کے سلسلے میں جو کتابیں فی زمانہ لائبریریوں میں ملتی ہیں، ان کے نام یہ ہیں۔

۱۔	کتاب الوصول	حضرت دانیالؑ
۲۔	کتاب التقسیم	حضرت امام جعفر صادقؑ
۳۔	کتابِ جامع	حضرت امام محمد بن سیرینؒ
۴۔	کتابِ دستور	حضرت امام ابراہیم کرمانیؒ
۵۔	کتاب الارشاد	حضرت امام جابر مغربیؒ
۶۔	کتابِ کنز الرویا	حضرت امام مامونیؒ
۷۔	کتاب التعبیر	حضرت امام اسماعیل بن اشعثؒ
۸۔	کتابِ بیان التعبیر	حضرت حافظ بن اسحاقؒ
۹۔	کتاب التعبیر	حضرت حافظ بن اسحاقؒ
۱۰۔	کتاب ایضاح التعبیر	حضرت امام فخریؒ
۱۱۔	کتاب التعبیر	بطاؤس
۱۲۔	کتاب الدلائل والمنامات	نام نامعلوم
۱۳۔	کتاب مبادی التعبیر	نام نامعلوم

www.ksars.org

۱۴۔	کتاب کافی الرویا	نام نامعلوم
۱۵۔	کتاب مفرح الرویا	نام نامعلوم
۱۶۔	کتاب تحفتہ الملوک	نام نامعلوم
۱۷۔	لوح و قلم (رُویا کے مدارج)	قلندر بابا اولیاءؒ

★★★★★

www.ksars.org

عام دماغ ــــ جینئس دماغ

مذہبی نقطۂ نظر سے انسانی زندگی کا مطالعہ کرنے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ انسان کے علم و جہل، آرام و تکلیف، آزادی و پابندی اور صحت و بیماری وغیرہ کا دارومدار محض اس بات پر ہے کہ انسان کون سا دماغ استعمال کرتا ہے۔

آدم کی اولاد میں زندگی گزارنے کے لئے یہ دونوں رخ موجود ہیں۔ ہر انسان روزانہ اندونوں رخوں میں رد و بدل ہوتا رہتا ہے۔ ان دونوں رخوں کے تجربات ہی انسان کی پوری زندگیہے۔

ایک رخ کا تجربہ ہمیں دن کے وقت بیداری میں اور دوسرے رخ کا تجربہ رات کے وقت خواب میں ہوتا ہے۔ ان دونوں رخوں کو شعوری حواس اور لاشعوری حواس کہا جاتا ہے۔

روحانی علوم کے مطابق شعوری حواس یعنی حواسِ خمسہ والا دماغ انسان کو مادی دنیا میں قید رکھتا ہے اور لاشعوری حواس کا دماغ انسان کو لامحدود غیب کی دنیا سے متعارف کراتا ہے۔

سائنسی ماہرین کے مطابق دماغ کے دونوں حصے یعنی دایاں اور بایاں دماغ مختلف قسم کے حواس بناتے ہیں۔

دائیں دماغ کا تعلق لاشعوری حواس سے ہے اور بائیں دماغ کا تعلق شعوری حواس سے ہے۔ دایاں دماغ وجدانی دماغ ہے اور بایاں دماغ منطقی اور تنقیدی دماغ ہے۔ دائیں دماغ میں لامحدود علوم ہیں اور بائیں دماغ میں محدود علوم کا ذخیرہ ہے۔

انسانی دماغ اور یادداشت پر کام کرنے والے ماہرین کہتے ہیں کہ اگر ہم ۸۰۰ یادداشتیں فی سیکنڈ کے حساب سے اپنے دماغ میں ریکارڈ کرتے جائیں تو اس میں اتنی گنجائش ہے کہ ہم لگاتار بغیر کسی وقفے کے ۷۵ سال تک یادداشتیں ریکارڈ کرسکتے ہیں۔ اگر انسانی دماغ کی صلاحیتوں کے برابر کوئی کمپیوٹر بنایا جائے تو اس کا سائز ایمپائر اسٹیٹ بلڈنگ جس کی بلندی ۱۲۵۰ فٹ ہے، کے برابر بنے گا اور اسے چلانے کے لئے ایک ارب واٹ (Watt) بجلی درکار ہوگی۔ ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ ذہین ترین آدمی اپنی پوری زندگی میں ۵ سے ۱۰ فیصد دماغ کا استعمال کرتا ہے اور ۹۰ فیصد دماغ استعمال کئے بغیر مرجاتا ہے۔

مشہور سائنس دان آئن اسٹائن جسے دنیا جینئس مانتی ہے، اس کا دماغ امریکا کی لیبارٹریوں میں محفوظ ہے۔ بڑے بڑے محققین نے اس پر عمیق ریسرچ محض اس غرض سے کی ہے کہ وہ کسی طرح یہ جان لیں کہ آئن اسٹائن کی دماغی ساخت میں ایسی کون سی صلاحیت تھی جس نے اسے جینئس بنایا تھا لیکن ابھی تک انہیں ایسی کوئی چیز نہیں مل سکی جو عام آدمی کے دماغ اور جینئس آدمی کے دماغ میں امتیاز

www.ksars.org

پیدا کر سکے۔ محققین کا خیال ہے کہ شاید آئن اسٹائن کے دماغ میں Data Processing یعنی نتائج مرتب کرنے کی صلاحیت عام لوگوں سے زیادہ تھی جبکہ دماغی ساخت میں کوئی فرق نہ تھا۔

جن نظریات کی وجہ سے آئن اسٹائن کو اس صدی کا عظیم اور جینئس سائنس دان کہا جاتا ہے، ان کے بارے میں اس نے خود کہا تھا کہ وہ Theories اس نے خود نہیں سوچی تھیں بلکہ وہ اس پر الہام ہوئی تھیں۔ یاد رہے یہ وہی آئن اسٹائن تھا جو اسکول کے زمانے میں اسکول کا نالائقترین طالب علم شمار کیا جاتا تھا۔ سوچنے کی بات یہ ہے کہ ایک نالائق ترین اسٹوڈنٹ، جینئس کیسے بن گیا؟

دنیا بھر میں SleepLaboratories میں ہونے والی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ بلا تخصیص جینئس اور عام آدمی جب سوتا ہے تو اس کا دماغ Data Processing کا کام شروع کر دیتا ہے۔

بیداری کے وقت انسانی دماغ میں چلنے والی برقی رَو ایک مخصوص حد تک کام کرتی ہے تو شعور ٹھیک کام کرتا ہے۔ اگر ان لہروں میں اضافہ ہو جائے تو انسان پریشانی اور بے سکونی کا شکار ہو جاتا ہے اور دماغی صلاحیتوں کے استعمال میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ ان لہروں کی مزید زیادتی جسم کے مدافعتی نظام کو سخت متاثر کرتی ہے اور انسان پر بے ہوشی کے دورے پڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔

فی زمانہ زیادہ تر لوگ بائیں دماغ کے زیر تسلط ہیں۔ بایاں دماغ وہی دماغ ہے جس میں نسیان کا عمل دخل ہے یعنی کائناتی علوم کی بے خبری سے انسان مصائب و مشکلات میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ ہوتا یہ ہے کہ دن کے وقت اس دماغ کا بے دریغ استعمال ہوتا رہتا ہے اور وجدانی دماغ استعمال ہی نہیں ہوتا لہٰذا انسان کائنات کے حقیقی علم سے بے بہرہ رہتا ہے اور جب یہ بھول چوک والا دماغ دن بھر کام کر کے تھک جاتا ہے تو بے سدھ و بے خبر ہو کر ایسا سوتا ہے کہ اسے وجدانی دماغ کی کارگزاریوں کی خبر نہیں ہوتی۔

اس کا آسان علاج یہ ہے کہ انسان اپنے وجدانی دماغ (خواب کے حواس) سے بھی رابطہ قائم کرے اور اپنے شعوری دماغ میں اتنی سکت پیدا کرے کہ وہ لاشعوری اور وجدانی دماغ کی کارگزاریوں سے واقف ہوتا رہے۔ اس صورت میں دماغ آدھے یونٹ کے طور پر نہیں بلکہ پورے یونٹ کے طور پر کام کرے گا۔ اس طرح دنیاوی معاملات میں غلطیوں، پریشانیوں، تکلیفوں اور پیچیدہ بیماریوں کے امکانات حیرت انگیز طور پر کم ہو جائیں گے۔

ترقیافتہ ممالک میں اس وقت انسانی صلاحیتوں سے بہتر سے بہتر کام لینے پر جتنی بھی ریسرچ ہو رہی ہے اور طرح طرح کی جو اختراعات ہو رہی ہیں، ان سب کا صرف ایک ہی مقصد ہے کہ کسی طرح دائیں دماغ اور بائیں دماغ کا رابطہ قائم ہو جائے۔ دائیں دماغ اور بائیں دماغ میں رابطہ قائم ہونے سے انسان مخفی علوم اور غیب کی دنیا سے واقف ہو جاتا ہے۔

www.ksars.org

★★★★★

خواب اور سائنس

سائنس کے لغوی معانی مربوط علم (Systemetic Knowledge) کے ہیں۔ ایک طرف تو اس علم کا سارادارومدار کسی شے یا عمل کے کسی نہ کسی طرح قابلِ پیمائش اور قابلِ تکرار ہونے پر ہے لیکن دوسری طرف سائنس ہمیشہ کسی نامعلوم کو معلوم کرنے کی کوشش میں لگی رہتی ہے۔ جب سائنس کسی شے یا عمل (Phenomenon) کو تلاش کر لیتی ہے تو قابلِ پیمائش اور قابلِ تکرار ہونے کے اصول وضوابط مرتب کرتی ہے۔ بالفاظ دیگر قدم بقدم تفکر کرنے کا نام سائنس ہے۔

فزکس اور سائیکالوجی کے بعد پیراسائیکالوجی بھی ایک علم ہے جو نفسِ انسانی کی ان صلاحیتوں سے متعلق ہے جن کا دائرۂ کار حواسِ خمسہ اور مادی قابلِ پیمائش مقداروں سے الگ ہے مثلاً ٹیلی پیتھی میں کون سی لہریں کام کرتی ہیں، غیب بینی میں کون سی نظر کام کرتی ہے یا خواب میں کون سا جسم کام کرتا ہے۔

سائنس کی بہت بڑی کمزوریہ ہے کہ تاحال روشنی (Electro MagneticSpectrum) سے تیز رفتار توانائیوں کی پیمائش کے لئے اس کے پاس کوئی یقینی پیمانہ نہیں ہے۔ سائنس دان سائنس کی اس کمزوری سے بخوبی واقف ہیں۔ اسی بنا پر پیراسائیکالوجی میں کام کرنے والی توانائیوں کی مقداریں اور توانائیوں کے پس پردہ کام کرنے والے اصول وضوابط سائنس کی پہنچ سے باہر ہیں۔

جب سے دنیا بنی ہے، کوئی انسان نیند پر غلبہ حاصل نہیں کر سکا ہے۔ نیند کا مطلب ہی یہ ہے کہ انسان خواب دیکھتا ہے۔ خواب سائنس دان بھی دیکھتے ہیں۔ یہ ایسی حقیقت ہے کہ اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا۔ سائنسدانوں نے خوابیدہ دنیا اور پیراسائیکالوجی کو بھی سائنس کی باقاعدہ برانچ تسلیم کروانے کی پرزور سفارشات کی ہیں۔ ان سفارشات کی بنیاد پر ۱۹۶۰ء میں امریکا کی سب سے بڑی سائنسی اتھارٹی نے پیراسائیکالوجی کو سائنس کی باقاعدہ برانچ تسلیم کر لیا ہے۔ دوسری طرف روس میں تقریباً ۵۰ سال سے پیراسائیکالوجی کو باقاعدہ سائنس تسلیم کرتے ہوئے اس کے مختلف عوامل پر سائنسی تحقیقات ہو رہی ہیں۔ دونوں بڑی طاقتوں کے درمیان سرد جنگ کے دوران پیراسائیکالوجی میں سبقت لے جانے کی جنگ پورے زوروں پر تھی اور اب بھی دنیا کے اکثر ترقیافتہ ممالک میں ایسی تحقیقات عوام الناس سے خفیہ رکھی جارہی ہیں کیونکہ ان کا بہت بڑا حصہ فوجی اور جاسوسی مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ بہرحال تقریباً ۳۵ سال سے امریکا، برطانیہ، جرمنی، فرانس، جاپان اور دوسرے ترقیافتہ ممالک کی اکثر بڑی بڑی یونیورسٹیوں میں پیراسائیکالوجی پر تحقیقات کے باقاعدہ شعبہ جات قائم ہیں۔ خواب اور خواب کی پوری دنیا پیراسائیکالوجی کا ایک مکمل باب ہے جو نفسِ

www.ksars.org

انسانی کی ان کارگزاریوں کے زمرے میں آتا ہے جس میں کام کرنے والے حواس تاحال سائنس کے پیائشی پیمانوں سے باہر ہیں مگر جسمِ انسانی پر اس مخصوص حالت میں جو طبعی اثرات مرتب ہوتے ہیں، وہ قابلِ ستائش ہیں۔ اس بنا پر گزشتہ ۲۵۰ سے زائد آزادانہ تحقیقات ہو چکی ہیں۔

سائنسی تحقیقات عموماً دو طرح کی ہوتی ہیں:

پہلی طرح کی تحقیقات کسی شئے یا عمل کی موجودگی کی تصدیق یا تردید کرنے کے لئے کی جاتی ہے۔

دوسری قسم کی تحقیقات کسی شے یا عمل کی موجودگی تسلیم کرتے ہوئے اس کے پسِ پردہ میکانزم کا پتا لگانے کے لئے کی جاتی ہے۔

جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے کہ سائنس کے پاس کسی بھی مخصوص حالت یا عمل کی پہچان کے لئے کوئی نہ کوئی پیائشی پیمانہ ہونا ضروری ہے اس لئے سائنس دانوں نے خوابوں کی پہچان کے لئے جسمِ انسانی میں ہونے والی تبدیلیوں کے مطالعے کے لئے آلات استعمال کئے ہیں جو جسم میں ہونے والی خفیف ترین تبدیلیوں کی بھی خبر دیتے ہیں جن سے ہم عموماً بے خبر رہتے ہیں۔

روزمرہ زندگی میں ہم اپنے آپ کو جانچنے کے لئے ایک آلہ بکثرت استعمال کرتے ہیں جو آئینہ کہلاتا ہے۔ آئینہ Bio Feed Back کی آسان ترین مثال ہے جس میں دیکھ کر ہمیں معلوم ہوتا رہتا ہے کہ فی الوقت ہم کیسے ہیں اور ہمیں اپنی حالت بہتر بنانے کے لئے کیا کرنے کی ضرورت ہے۔

Bio Feed Back کیا ہے؟

شعورِ انسانی (Consciousness) جسم کو اپنی ضروریات کے مطابق مختلف طریقوں سے استعمال کرتا رہتا ہے۔ جسم (بشمول دماغ) کبھی حالتِ جنگ میں ہوتا ہے، کبھی حالتِ امن میں ہوتا ہے۔ کبھی بے سکونی و پریشانی میں ہوتا ہے، کبھی سکون و اطمینان میں ہوتا ہے۔ کبھی بیدار ہوتا ہے اور کبھی نیند میں ہوتا ہے۔ ان سب حالتوں میں جسم میں جو طبعی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں، وہ ایک دوسرے سے مختلف ہیں مثلاً حالتِ بیداری میں دل کی دھڑکن، نظامِ تنفس، رگوں اور پٹھوں کا کھنچاؤ، جسم کا درجہ حرارت اور دماغ میں چلنے والے برقی کرنٹ کا پیٹرن نیند کی حالت کے برعکس ہے۔ اسی طرح ہر حالت کے طبعی پیٹرن مختلف ہوتے ہیں۔ سائنس دانوں نے مختلف مشینوں کے استعمال سے بیداری اور اس کی تمام حالتوں، نیند اور اس کے درجات کی مختلف حالتیں تلاش کی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب کبھی جسم پر کوئی مخصوص طبعی پیٹرن طاری ہوتا ہے تو انسان اس سے متعلقہ شعوری کیفیت میں سفر کرتا ہے یا

www.ksars.org

کوئی مخصوص شعوری کیفیت طاری کرنے کے لئے جسم پر کسی نہ کسی طرح اس سے منسلکہ طبعی پیٹرن قائم کرنا پڑے گا لہٰذا Bio Feed Backکا کردار اس بات کا اہتمام کرتا ہے کہ ہم شعوری طور پر ان عوامل کو کنٹرول کر سکیں جو جسم میں غیر شعوری طور پر رونما ہوتے ہیں۔

یوں تو جسم میں طبعی تبدیلیوں کی پیمائش کے لئے سائنس بہت سارے آلات استعمال کرتی ہے مگر Bio Feed Backمیں جو چند آلات استعمال کئے جاتے ہیں، ان کا مختصر سا تعارف پیش کیا جاتا ہے۔

(Electro Encephalo Gram) E.E.G:

۱۸۷۵ء میں دریافت کر لیا گیا تھا کہ بندروں اور خرگوشوں کے دماغ میں خفیف برقی کرنٹ چلتا ہے۔ ۱۹۲۴ء میں انسانی دماغ میں چلنے والی برقی کرنٹ کی پیمائش کرنے کی کوشش کی گئی۔ اسی سال کے آخر میں ایک جرمن سائنس دان نے معلوم کیا کہ انسانی دماغ میں چلنے والا برقی کرنٹ کھوپڑی کے اوپر سے بھی ناپا جا سکتا ہے اور اس نے جو آلہ اس کام کے لئے ایجاد کیا، اسے Electro Encephalo Gramکا نام دیا گیا جسے مختصراً E.E.Gکہتے ہیں۔ اب اس آلے کی بہت ترقیافتہ قسمیں موجود ہیں جن سے دماغ میں چلنے والی خفیف ترین برقی رَو(Brain Wave) بھی ناپی جا سکتی ہے۔ اس آلے کی بہت ساری تاریں کھوپڑی سے چپکائی جاتی ہیں..... بیداری، نیند، خواب اور خواب سے ملتی جلتی حالتِ مراقبہ میں یہ آلہ مختلف قسم کے کرنٹ دکھاتا ہے۔ بہت ساری جسمانی و دماغی بیماریوں کا سراغ دماغی برقی رَو کی حرکت کے ذریعے لگایا جا سکتا ہے۔

(Electrical Skin Resistence Meter) E.S.R:

یہ آلہ ہتھیلیوں اور تلووں کی جِلد پر چلنے والی برقی کرنٹ کی مزاحمت ناپتا ہے اور اس کے ذریعے آسانی سے معلوم کیا جا سکتا ہے کہ آدمی کتنا بیدار اور چاق و چوبند ہے۔ کتنا نیند میں ہے یا کتنا سست اور کتنا پر سکون ہے۔

Temperature Meter:

یہ آلہ جسم پر درجہ حرارت کی اطلاع فراہم کرتا ہے۔ درجہ حرارت کی کمی بیشی بھی سکون و بے سکونی کا باعث بنتی ہے۔

(Electro Mayo Gram) E.M.G:

یہ آلہ اعصاب، رگوں اور پٹھوں سے منسلک برقی لہریں ناپتا ہے اور بتاتا ہے کہ اعصاب کتنے پر سکون (Relaxed) اور کتنے کھچاؤ (Tense) کی حالت میں ہیں۔ بیداری اور بیداری کی مختلف حالتوں میں رگ و پٹھے بیرونی حالات سے نبرد آزما ہونے اور جسمانی

www.ksars.org

ڈھانچے کو سنبھالنے کے لئے کھنچے اور تنے رہتے ہیں جبکہ پر سکون حالتوں میں بہت ہی نرم اورڈھیلے ہوتے ہیں۔ نیند اور خواب کی حالتوں میں یہ اعصاب ریشم کی طرح نرم وملائم ہو جاتے ہیں۔

دماغ میں چلنے والے برقی کرنٹ کو عموماً چار گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

۱۔Beta Brain Waves:

یہ لہریں بیداری میں انسان پر غالب ہوتی ہیں۔ اس وقت ذہن و جسم پوری طرح بیرونی دنیا میں متحرک ہوتے ہیں اور مختلف قسم کے مادی وسائل سے آدمی نبرد آزما ہوتا ہے۔ غم و پریشانی کیحالتوں میں یہ لہریں بہت بڑھ جاتی ہیں۔ اکثر نفسیاتی امراض میں یہ لہریں بہت بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔

۲۔Alpha Brain Waves:

جس وقت انسانی دماغ ان لہروں سے ہم آہنگ ہوتا ہے، اس وقت آدمی پر سکون ہوتا ہے اور دھیان بیرونی دنیا سے ہٹ کر اندرونی دنیا کی طرف ہوتا ہے۔ آنکھیں بند ہوتی ہیں۔ آنکھیں کھولنے یا ذہن میں ذرا سی پریشانی سے یہ لہریں غائب ہو جاتی ہیں اور اگر پریشانی اور بے سکونی موجود رہے تو یہ پیدا ہی نہیں ہوتیں۔ جب انسانی ذہن ہر قسم کے خیالات سے بالکل خالی ہو جاتا ہے تو دماغ میں خالص الفا لہریں خاصی مقدار میں موجود ہوتی ہیں۔ یہ لہریں لاشعور کی طرف جانے کا دروازہ ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ جینئس (Genius) لوگ اس ہی حالت میں نئی نئی ایجادات کرتے ہیں۔

۳۔Theta Brain Waves:

یہ لہریں روحانی لحاظ سے بہت ہی پر اسرار ہیں جو نیند گہری ہوتے ہی دماغ میں چلنا شروع ہو جاتی ہیں۔ ان لہروں اور الفا لہروں کے اشتراک سے ذہن خواب دیکھتا ہے۔ گہرے لاشعوری علوم اور جذبات واحساسات تک رسائی انہی لہروں کے دماغ پر طاری ہونے کے بعد ہوتی ہے اس لئے یہیادداشت اور تحقیق و مطالعے کے معاملات کے لئے بہت اہم ہیں۔

۴۔Delta Brain Waves:

www.ksars.org

یہ لہریں گہری ترین نیند میں دماغ پر غالب ہوتی ہیں۔ یہ حالت لاشعور کی گہری ترین حالت ہوتی ہے۔ نیند کی اس حالت میں دن کے دوران ہونے والی تمام جسمانی ٹوٹ پھوٹ کی مرمت ہوتی ہے۔ اس حالت میں بھی بہت سارے ماورائی واقعات پیش آتے ہیں۔

شعور(Consciousness) جسم سے کام لینے کے لئے اس جسم پر نصب ایک آلے سے کام لیتا ہے۔ وہ آلہ گو کہ وزن کے لحاظ سے جسم کا صرف ۲ فیصد ہوتا ہے مگر اس کی ساخت بہت پیچیدہ ہے۔ اس آلے کو ہم دماغ کے نام سے جانتے ہیں۔ ماہرین کے لئے یہ بات معمّہ بنی ہوئی ہے کہ ذہن(Mind)، دماغ(Brain) کی پیداوار ہے یا دماغ ذہن کے ماتحت ہے۔ یہ اس لئے کہ زندگی میں ذہن و جسم اس قدر مل جل کر کام کرتے ہیں کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ کون کس کے ماتحت ہے لیکن یہ بات مسلّمہ ہے کہ ذہن و دماغ دونوں الگ الگ چیزیں ہیں۔ اس کی مثال کمپیوٹر سے دی جاسکتی ہے۔ کمپیوٹر پروگرام(Software) کمپیوٹر کا ذہن ہے اور کمپیوٹر کی چپ(Chip) اور دوسرا ضروری ڈھانچہ (Hardware) کمپیوٹر کا دماغ ہے۔ کمپیوٹر سے کام لینے کے لئے دونوں کا ہونا ضروری ہے۔

خواب میں بیداری کے عوامل پر تحقیق کرنے والے ماہرین کی رائے یہ ہے کہ ہم ذہنی و جسمانی لحاظ سے شب و روز ایک خودکار نظام کے تحت تین بڑی حالتوں سے گزرتے ہیں۔

۱۔ بیداری

۲۔ نیند

۳۔ خواب

ان حالتوں کی تشریح وہ مندرجہ ذیل پیرائے میں کرتے ہیں:

۱۔ بیداری(Awarefulness):

ایسی حالت جس میں ذہن و جسم (بشمول دماغ) پوری طرح مستعد اور ہر قسم کے بیرونی خطرات و حالات سے نمٹنے کے لئے تیار ہوتے ہیں۔ وہ تمام مشاغل جو انسان بیداری میں کرتا ہے، ان میں ذہنی و جسمانی توانائی بہت خرچ ہوتی ہے۔

۲۔ نیند(Orthodox Sleep):

آدمی بیداری کے بے رحم ہاتھوں سے شکست کھا کر جب نڈھال ہو جاتا ہے تو ایک خودکار نظام کے تحت نیند کی آغوش میں چلا جاتا ہے۔ نیند کسی ایکیساں حالت کا نام نہیں ہے بلکہ نیند کی حالتوں پر ریسرچ کرنے والے ماہرین کے نزدیک نیند کے چار درجات ہیں۔

www.ksars.org

۱۔ ذہن اور جسم پر سکون ہونا

۲۔ نیند کی ابتدا

۳۔ گہری نیند

۴۔ بہت گہری نیند

ایک صحت مند آدمی رات بھر ایک مخصوص روٹین سے ان درجات سے گزرتا رہتا ہے۔ نیند کے ابتدائی ایک تہائی حصے میں گہری ترین نیند غالب رہتی ہے۔(نقشہ پر اسٹیج ۳اور ۴)یعنی نیند کے وقفے لمبے ہوتے ہیں اور خوابوں کے وقفے مختصر ہوتے ہیں۔ اگر ادویات وغیرہ سے اس روٹینکو متاثر کر دیا جائے تو نیند کا فطری دورانیہ متاثر ہو جاتا ہے جس کے اثرات جسم اور ذہن دونوں پر ہوتے ہیں۔ نیند میں داخل ہوتے وقت انسان ایک ایسے وقفے سے گزرتا ہے جس میں تھوڑی سی دیر کے لئے کچھ آوازیں سنائی دیتی ہیں یا خواب نما مناظر نظر آتے ہیں۔

۳۔خواب:(Rapid Eye Movement - REM)

یہ حالت گو کہ نیند کے دوران ہی پیش آتی ہے مگر اپنے مخصوص پیٹرن کی وجہ سے اسے ایک مستقل اور الگ حالت قرار دیا گیا ہے۔ نیند جب اپنے گہرے ترین درجے سے واپس پلٹتی ہے تو ایک ترتیب سے پہلے درجے میں آکر عجیب وغریب حالت میں داخل ہو جاتی ہے۔ اس حالت میں آنکھوں کے ڈیلے تیزی سے اِدھر اُدھر حرکت کرتے دکھائی دیتے ہیں اسی لئے اس حالت کو REMیعنی Rapid Eye Movementکانام دیا گیا ہے۔ نیند کو پہلی حالت سے REMتک پہنچنے میں ۹۰منٹ لگتے ہیں اور اسی طرح رات بھر ۹۰منٹ کے وقفے سے آدمی خواب کی حالت سے گزرتا رہتا ہے۔ نیند کے آخری تہائی حصے میں خوابوں کے وقفے لمبے ہو جاتے ہیں کیونکہ نقشے میں دکھائے گئے اسٹیج ۳اور ۴ کی نیند اس وقت موجود ہی نہیں ہوتی۔ ان محققین کے مطابق ہر رات خوابوں کا کل وقفہ ملا کر ۹۰منٹ بنتا ہے۔ ایک صحت مند آدمی ہر رات ۴ سے ۶ خواب دیکھتا ہے۔ نیند کے دوران خواب کا آنا آٹو میٹک عمل ہے لہٰذا ہر آدمی نیند میں چند خواب ضرور دیکھتا ہے۔ کچھ لوگ شکایت کرتے ہیں کہ عرصہ ہوا، انہوں نے خواب نہیں دیکھا۔ یہ بات سائنسی تحقیق سے غلط ثابت ہو چکی ہے۔ تجربے کے دوران دیکھا گیا ہے کہ وہ لوگ بھی ہر رات ۴ تا ۶ خواب دیکھتے ہیں مگر انہیں خواب یاد نہیں رہتے اور خواب یاد نہ رہنے کی وجہ یہ ہے کہ نیند کے ابتدائی (1/3) حصے میں خوابوں کے وقفے لمبے ہوتے ہیں اور نیند نقشے میں بتائے گئے اسٹیج ۱یا ۲ میں ہوتی ہے۔ اکثر یاد رہنے والے خواب بیداری سے تقریباً ڈھائی گھنٹے کے اندر اندر نظر آتے ہیں۔ خواب کے دوران انسان کا دایاں دماغ زیادہ متحرک ہوتا ہے۔ اگر بایاں دماغ بھی متحرک ہو جائے تو خواب یاد رہتے ہیں، بصورتِ دیگر بھول جاتے ہیں۔ تحقیق کے دوران کچھ لوگوں کو خواب دیکھنے سے روک دیا گیا۔ دیکھا گیا کہ ان لوگوں کیا یادداشت اور دوسری ذہنی

www.ksars.org

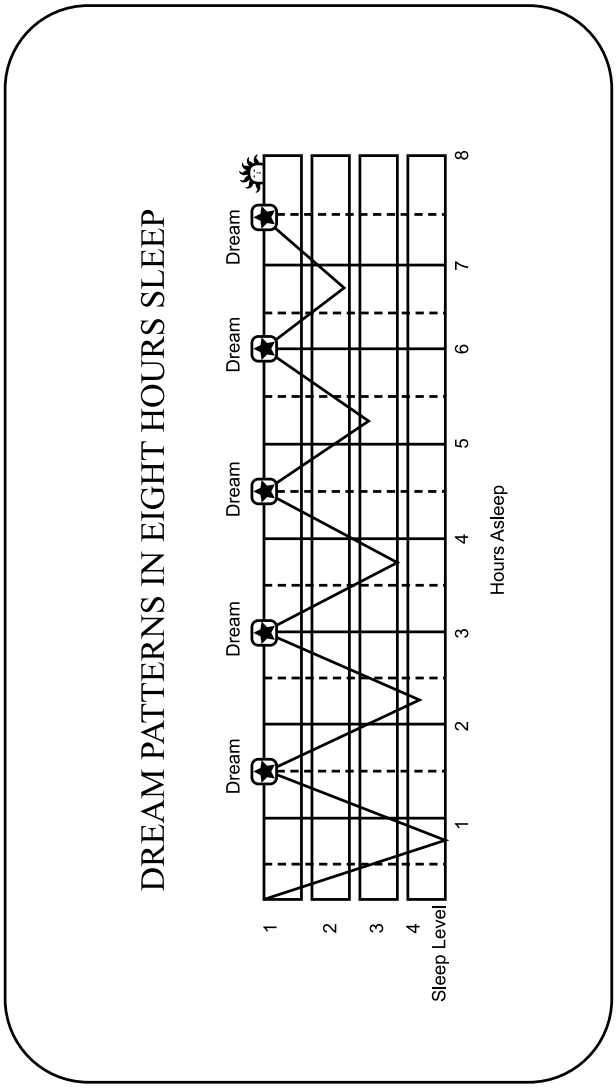

صلاحیتیں بری طرح متاثر ہونا شروع ہو گئیں اور چند ہی دنوں میں وہ لوگ ذہنی طور پر اتنے متاثر ہوئے کہ پاگلوں جیسی حرکتیں کرنے لگے۔ماہرین کا کہنا ہے کہ نیند جسمانی صحت کے لئے ضروری ہے کیونکہ نیند کے دوران جسم کے تمام ٹوٹے پھوٹے خلیات کی جگہ نئے خلیات بنتے ہیں جبکہ خواب ذہنی صحت کے لئے ضروری ہے کیونکہ خواب کے دوران تمام شعوری اور لاشعوری انفارمیشن کا تبادلہ ہوتا ہے۔اگر خواب نظر آنا بند ہو جائیں تو آدمی چند دنوں میں پاگل ہو کر مر سکتا ہے۔

ماہرین کے نزدیک خواب دراصل نیند کی ساری حالتوں میں موجود ہوتے ہیں مگر جس مخصوص حالت REM کو خواب سے یقیناً منسلک کیا جا سکتا ہے، وہ نیند کی ہلکی ترین حالت میں موجود ہوتی ہے۔خواب کے بھی کئی درجات ہیں جو ڈراؤنے خوابوں سے لے کر اچھے

www.ksars.org

روحانی اور سچے خوابوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔ تجربات سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ خواب دیکھنے والے کو اگر کوئی اطلاع انسپائر کی جائے تو وہ اسے کسی نہ کسی خواب میں دیکھ لیتا ہے۔ دورانِ خواب گو کہ جسم پوری طرح ساکت و جامد ہوتا ہے مگر دورانِ خون، دل کی دھڑکن، تنفس اور دیگر غیر اختیاری عوامل خواب کے نظارے کے مطابق بالکل اسی طرح متحرک ہوتے ہیں جس طرح بیداری میں خود کار نظام کے تحت کام کرتے ہیں۔ ذہنی تحریکات جب جسم میں پھیل کر کام کرتی ہیں تو بیداری ہیں اور جب ذہنی تحریکات جسم سے آزاد ہو کر عمل کرتی ہیں تو خواب ہیں۔

انسان اس وقت تاریخ کے بیمار ترین دور سے گزر رہا ہے۔ جدید ترقی جس کا بظاہر مقصد تو آسانیاں فراہم کرنا تھا لیکن اس ترقی نے انسان کو ظاہری اور باطنی طور پر بالکل نڈھال کر دیا ہے۔ اگر ہم موجودہ معاشرتی زندگی کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ مادی حرص و طمع کی دوڑ میں انسان ہر وقت ٹینشن کا شکار رہتا ہے۔ انہی تفکرات میں اسے نیند بھی نہیں آتی۔ اس بے خوابی کو دور کرنے کے لئے وہ دوائیں کھاتا ہے تو وہ دوائیں نیند کے فطری پیٹرن کو تباہ و برباد کر دیتی ہیں جس سے یا تو نیند ختم ہو جاتی ہے یا خواب کی حالت کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً وہ پہلے سے بھی زیادہ نڈھال اور ذہنی طور پر بیمار ہو کر اٹھتا ہے۔ اس حالت سے نجات پانے کے لئے وہ سگریٹ نوشی، چائے، کافی اور اسی طرح کی دوسری اشتعال انگیز اشیائے خورونوش استعمال کرتا ہے جو وقتی طور پر خون میں تحریک پیدا کر کے اس کی تھکاوٹ کا احساس تو ختم کر دیتی ہیں لیکن طبیعت میں غصہ اور اضمحلال بڑھ جاتا ہے۔ غصہ نہ صرف جسمانی نظام کو مزید تباہ کرتا ہے بلکہ ماحول کو بھی مکدر کر دیتا ہے۔ سخت زبانی اور تلخ کلامی کا استعمال اس قدر زیادہ ہے کہ ہر آدمی الفاظ کے ہیر پھیر سے ہر وقت دوسروں کو بے وقوف بنانے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ لگتا ہے کہ لوگ کسی کے لئے دلی جذبات و احساسات رکھتے ہی نہیں جس کی وجہ سے یقین و اعتبار کا پیٹرن ناپید ہو گیا ہے۔

سائنسی ایجاد بجلی نے گو ہمارے لئے آسانیاں پیدا کی ہیں مگر ذہنِ انسانی کو اس نے بالکل ناکارہ کر دیا ہے۔ گھریلو بجلی کی فریکوئنسی دنیا بھر میں 35--->100Hz کے درمیان ہے جو ہر وقت ہماری دماغی فریکوئنسی کو مشتعل کر کے اسے اپنے برابر کرتی رہتی ہے۔ تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ 40---> 70Hz کی فریکوئنسی دماغی اور جسمانی صلاحیتوں کے لئے تباہ کن ہے۔ فضا میں ریڈیو، ریڈار، ٹیلی ویژن، ٹیلی فون اور نجانے کون کون سی لہریں ہر وقت گردش میں رہتی ہیں جو زہر سے بھی زیادہ مہلک ہیں۔ ماحول میں شور اس قدر زیادہ ہے کہ ہر وقت حواس پر دباؤ رہتا ہے۔ یہ سارے عوامل کسی ایک آدمی کے ساتھ نہیں بلکہ پوری نوعِ انسانی کے ساتھ پیش آ رہے ہیں۔

محققین نے شب و روز کے مطالعے سے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ہم بیداری کی حالت میں بایاں دماغ استعمال کرتے ہیں۔ دائیں دماغ سے ہمارا رابطہ منقطع رہتا ہے یا وہ دماغ ہم استعمال ہی نہیں کرتے۔ ۹۵ فیصد لوگ صرف بائیں دماغ سے ہی کام لیتے ہیں۔ انسانیت اس وقت بھیانک طور پر دماغی عدم توازن کا شکار ہے اور یہی عدم توازن جسمانی اور نفسیاتی بیماریاں ہیں۔

www.ksars.org

موجودہ دور میں لوگوں کا جرائم کی طرف رجحان، جدید طرزِ زندگی کے پریشر اور ناامیدی کے باعث توانائی کے عدم توازن کی وجہ سے ہے۔

توانائی کے عدم توازن کی وجہ سے جرائم ہوں یا جرائم کی وجہ سے مزید عدم توازن، دونوں صورتیں فطرت کے "قانونِ توازن" اور "انصاف" کے خلاف ہیں۔ فطرت نے نہ صرف متوازن زندگی پر زور دیا ہے بلکہ اس کے لئے پورے پورے وسائل بھی پیدا کئے ہیں۔

ماہرین نے یہ بات تسلیم کی ہے کہ ذہنی اور جسمانی تندرستی کے لئے خوابوں کی بڑی اہمیت ہے۔ وہ کہتے ہیں:

فطرت نے دن کا توازن رات سے کیا ہے اور بیداری کا نیند سے۔

دن کا توازن خود دن کے اندر ۹۰ منٹ کا ایک دور (Cycle) چلا کر کیا ہے جس میں انسان کا دایاں دماغ متحرک اور بایاں سست ہو جاتا ہے۔

رات کو توازن ہر ۹۰ منٹ کے بعد خواب دکھا کر کیا ہے اور یہ کہ دن کے وقت بھی ہر ۹۰ منٹ بعد آدمی خواب دیکھتا ہے جو جسمانی اور ذہنی صحت کے لئے ضروری ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

قلندر بابا اولیاؒ اور خواب کی تعبیر

زمانۂ قدیم سے انسان کے لئے خواب دیکھنا ایک معمّہ بنا ہوا ہے۔ وہ سو جاتا ہے اور مادی دنیا سے اس کے حواس بے خبر ہو جاتے ہیں لیکن وہ پھر بھی خود کو اسی طرح چلتا پھرتا، باتیں کرتا اور وہ سارے کام کرتے دیکھتا ہے جس طرح وہ بیداری میں جسم کے ساتھ کرتا ہے۔ طرح طرح کے مناظر اسے خواب میں دکھائی دیتے ہیں۔ عام طور پر انسان یہ کہہ کر خواب کو رد کر دیتا ہے کہ یہ تو محض خیالات اور وہ باتیں ہیں جن سے میں بیداری میں گزرتا رہتا ہوں اور جو حافظے میں محفوظ ہو جاتی ہیں اور پھر یہی باتیں سوتے میں بھی یاد آتی رہتی ہیں لیکن انسان بہت سے خواب ایسے دیکھتا ہے جن کا تاثر بہت گہرا ہوتا ہے اور اس کے اندر قدرتی طور پر یہ تجسس بیدار ہو جاتا ہے کہ ان تمام باتوں کا کیا مطلب ہے؟ یا پھر وہ کوئی نہ کوئی ایسا خواب دیکھتا ہے جو کچھ عرصے بعد بیداری میں من و عن پورا ہو جاتا ہے۔ اس موقع پر وہ چونکتا ہے اور اس کے ذہن میں یہ بات آتی ہے کہ خواب کی دنیا محض خیالات نہیں ہیں بلکہ اس کے اندر اسرار پنہاں ہیں۔

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے کہ "انبیاءؑ کا ورثہ علم ہے۔" انبیائے کرام علیہم السلام کو علمِ لدنی حاصل ہوتا ہے۔ اللہ کریم انہیں خصوصی علوم عطا فرماتے ہیں۔ ان علوم میں سے ایک علم خواب کی تعبیر سے متعلق ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ امام سلسلہ عظیمیہ حضرت سید محمد عظیم برخیاؒ قلندر بابا اولیاء رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث کی تشریح میں فرمایا کہ انبیاؑ کرامؑ نے علومِ لدنیہ کی تدوین فرمائی تو اس کے ابواب قائم کئے۔ خواب اور خواب کی تعبیر کا علم ان علوم کا چھیالیسواں باب ہے۔ علمِ لدنی کے اس باب میں یہ بات تسلیم کی جاتی ہے کہ خواب کیا ہے اور انسان خواب میں کن روایات و کیفیات سے گزرتا ہے نیز خواب کی صلاحیتوں اور قوتوں کا استعمال اسی باب کا حصہ ہے۔

علمِ روحانیت کے مطابق خواب ایک ایسی ایجنسی ہے جس کے ذریعے کشف والہام کی ابتدا ہوتی ہے۔ حقائق کا کشف اور غیب کا انکشاف خواب کی صلاحیت کے ذریعے واقع ہوتا ہے۔ قرآن مجید میں حضرت یوسف علیہ السلام کے قصے میں اس بات کی طرف واضح اشارہ موجود ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بھی بہت سے واقعات خواب کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ نمازِ فجر کے بعد صحابہ کرامؓ سے ان کے خواب پوچھتے اور ان کی تعبیر عنایت فرماتے تھے۔

انبیاؑ کرام علیہم السلام کے وارث اولیاء اللہ کو خواب کا علم انبیاؑ سے منتقل ہوتا ہے۔ ایک ایسے ہی ولی کامل امام سلسلہ عظیمیہ قلندر بابا اولیاء رحمۃ اللہ علیہ ہیں۔ ۱۹۶۹ء میں علمِ روحانیت کو عام کرنے کے لئے میں نے اخبارات میں روحانی مضامین لکھنے کا سلسلہ شروع کیا۔ روحانی مضامین کے ساتھ ساتھ لوگوں کے خواب اور ان کی تعبیر شائع ہوئی۔ اُس وقت یہ علم عوامی سطح پر سامنے آیا اور ایک ایسا ذریعہ

www.ksars.org

پیدا ہوا جس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکے۔ چنانچہ روزنامہ جنگ، جسارت، حریت، مشرق اور روحانی ڈائجسٹ کے ذریعے ہزاروں لوگوں کے خواب اور ان کی تعبیر پیش کی گئی۔

خواب کی تعبیروں کے ذریعے لوگوں کے مسائل کا حل، مستقبل کا انکشاف، امراض کی نشان دہی کے لئے قلندر بابا اولیاؒ کے مشورے روحانیت کی تاریخ کا ایک نادر اور منفرد باب ہے۔ اللہ کا بہت بڑا کرم ہے کہ آپ کی تحریریں آنے والی نسلوں کے لئے محفوظ ہیں۔ ان تحریروں کو پڑھ کر روح میں سرشاری اور قلب میں وجدان کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ شاعر نے کیا خوب کہا ہے:

نہ تخت و تاج میں، نہ لشکر و سپاہ میں ہے

جو بات مردِ قلندر کی بارگاہ میں ہے

حضرت قلندر بابا اولیا رحمۃ اللہ علیہ خواب سے متعلق ایک خط کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں:

لوحِ محفوظ سے ایک نور آتا ہے۔ وہ اس طرح پھیلتا ہے کہ ساری کائنات اس کی گرفت میں ہوتی ہے۔ اس کے پھیلنے کی طرزیں کسی ایک سمت میں نہیں ہوتیں بلکہ ہر سمت میں ہوتی ہیں۔ اسی بات کو دوسرے الفاظ میں اس طرح کہیں گے کہ اس نور کے پھیلنے کی کوئی سمت نہیں ہوتی۔ اب تم سمت نہ ہونے کا مطلب سمجھ لو کہ سمت نہ ہونا کیا چیز ہے اور نور کا تمام سمتوں میں پھیلنا کیا معنی رکھتا ہے۔ یہ ساری باتیں قرآن پاک میں بالتصریح اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمائی ہیں۔ افسوس یہ ہے کہ ان ارشادات کو متشابہات کہہ کر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ تحریر میں زیادہ گنجائش نہیں ہے۔ صرف ایک مثال دے کر میں تمہیں بتانا چاہتا ہوں۔

اس مثال پر غور کرو۔

چند خلاباز خلا میں جا چکے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ سو(۱۰۰) میل سے زیادہ بلندی پر ایک تو بالکل بے وزنی کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ دوسرے یہ کہ زمینیا تو بالکل گول یا تقریباً گول نظر آتی ہے۔ ایک نے کہا کہ گیند نما نظر آتی ہے۔ تم نے خود بھی مشاہدہ کیا ہے کہ پیپتے یہ کی صورت ہے۔ اب صحیح صورتِ حال سمجھنا چاہو تو یہ نظر آئے گا یا یہ محسوس ہو گا یا یہ حقیقت منکشف ہو گی کہ ساڑھے تین ارب انسان اور چلنے پھرنے والے چوپائے سب کے سب ٹانگوں کے بل لٹکے ہوئے ہیں۔ ہر انسان یہ کہتا ہے کہ میں زمین پر پیروں کے بل چل رہا ہوں۔ سمجھ لو کہ وہ کتنی غلط بات کہہ رہا ہے۔ جب سے نوعِ انسانی آباد ہے، وہ تمام لوگ جن پر حقیقت منکشف نہیں ہوئی، یہی کہتے ہیں، یہی سمجھتے ہیں۔ غور کرو کہ جب آدمی پیروں کے بل لٹک رہا ہے تو چل کیسے سکتا ہے؟ لٹکنے کی حالت تو بالکل جبری ہے۔ اس کا یہ کہنا کہ میں چل رہا ہوں سراسر غلط ہے۔ جبری حالت میں اس کا ارادہ بے معنی ہے اس لئے کہ اس کی اپنی کوئی حرکت ممکن نہیں۔ یہ بات تو قرینِ قیاس ہے کہ جن تاروں میں اس کے پیر بندھے ہوئے ہیں، وہ تار حرکت کرتے ہیں اور ان کے ساتھ پیر بھی حرکت کرتے ہیں۔ ان تاروں سے انسان کے ارادے کا کیا تعلق جب کہ انسان کو ان تاروں کا علم ہی نہیں۔ باوجود اتنی صریح غلطیوں

www.ksars.org

کے وہ دعویٰ کرتا ہے کہ میرا سربلندی کی طرف ہے اور میرے پیر پستی کی طرف اور میں چلتا پھرتا ہوں۔ واقعہ یہ ہے کہ اس نے اپنے آپ کو ایک بنّوا بنالیا ہے اور کہتا ہے کہ یہ بنّوا حقیقت ہے۔

دراصل نہ کوئی سمت ہے نہ انسان حرکت کرنے کی قدرت رکھتا ہے۔ ہاں، صرف نیت کر سکتا ہے چنانچہ اس نے اپنی نیت ہی میں لاشمار دعوے جمع کر لئے ہیں۔ ں انسان کے باقی تمام دعوؤں کا اس ہی دعوے پر قیاس کر لو۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ہر مشاہدے کو رد کیا ہے۔ جگہ جگہ فرمایا ہے۔ ''تم نہیں سمجھتے ایسا ہے، ایسا ہے اور تم نہیں دیکھتے۔'' ایک جگہ فرمایا ہے۔ ''تم دیکھتے ہو پہاڑ اور گمان کرتے ہو کہ یہ جم رہے ہیں۔'' اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو قرآن پاک میں غیب فرمایا ہے، وہ انسان کا غیب ہے، اللہ کا غیب نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ جب وہ اللہ کے لئے غیب نہیں ہے تو اللہ کے لئے حضور ہے۔ جو اللہ کا حضور ہے، وہ حقیقت ہے جو انسان پر منکشف نہیں ہے اس لئے جو اس کا مشاہدہ ہے، وہ حقیقت نہیں ہے، اس ہی لئے غلط ہے۔ بریں سبب ہر مشاہدے کو رد کیا ہے۔ اب ساری حقیقت علمِ حضوری ہے۔ یہ علمِ حضوری اللہ کی طرف سے ملتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائیں۔ قرآن پاک میں اس کی بھی وضاحت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ ''جس نے ہمارے لئے جہد کیا ہے، ہم اس پر اپنی راہیں کھول دیتے ہیں۔'' قرآن پاک میں اس کی کئی مثالیں ملتی ہیں۔

ملکۂ سبا کے قصے میں ہے جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا اپنے درباریوں سے کہ تم میں سے کون اس کا تخت جلدی لا سکتا ہے تو جنات میں سے ایک نے کہا کہ جتنی دیر میں آپؑ دربار برخاست کریں، میں تخت حاضر کر دوں گا۔

دوسری آیت میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''ایک دوسرے شخص نے کہا۔ پلک جھپکنے بھی نہ پائے گی کہ تخت یہاں موجود ہو گا.....اور تخت آگیا۔''

اللہ تعالیٰ نے اس شخص کی خصوصیت بتائی ہے کہ وہ کتاب کا علم رکھتا تھا۔ جتنے صحائفِ آسمانی ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب کو کتاب کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ ان میں قرآن بھی ہے۔ چنانچہ قرآن میں یہ علم موجود ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے خود فرمایا ہے اور بار بار قرآن کو کتاب کے نام سے موسوم کیا ہے۔ جو قرآن نہیں سمجھتے، وہ جو بھی چاہیں کہیں، ان کی زبان کون پکڑ سکتا ہے لیکن قرآن خود ان کی تردید کرتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ تم عربی پڑھو اور قرآن کو قرآن کے الفاظ میں سمجھو۔ بغیر کسی تاویل اور بغیر کسی اثر کے بالکل غیر جانب دار ہو کر، اس تصور سے کہ اللہ تعالیٰ کیا فرماتے ہیں۔ جہاں تک سمجھنے کا سوال ہے، اللہ تعالیٰ نے خود وعدہ فرمایا ہے کہ میں نے تمہارے لئے قرآن کا سمجھنا آسان کر دیا ہے۔ ہے کوئی سمجھنے والا؟

یہ صلائے عام ہے۔ سورۃ قمر میں چار مرتبہ یہ بات کہی گئی ہے۔

www.ksars.org

آمدم برسرِ مطلب۔ تم یہ بات سمجھ گئے ہو گے کہ سمت کوئی چیز نہیں ہے۔ یہ انسان کیاپنی مفروضہ اور قیاس کردہ ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان ہوا ہے کہ علمِ حضوری کے علاوہ کوئی علم موجود نہیں ہے۔ انسان کا حافظہ اتنی وسعت نہیں رکھتا کہ علمِ حضوری کی کسی ایک طرز کو بھی اپنے اندر محفوظ کرلے۔ چنانچہ لوحِ محفوظ سے پھیلنے والا نور انسان کو اطلاعات فراہم کرتا ہے تو آدمی اپنی غرض اور مطلب بر آری کے نقطۂ نظر سے کام لے کر ان اطلاعات کو ۹۹۹ فی ہزار تورد کر دیتا ہے۔ ایک فی ہزار کو مسخ کر کے توڑ مروڑ کر حافظے میں رکھ لیتا ہے۔ یہی مسخ شدہ اور بگڑے ہوئے خدوخال اس کے تجربات کا، مشاہدات کا، عادات اور حرکات کا سانچہ بن جاتے ہیں۔ اب جتنی اطلاعات وہ اخذ کرتا ہے، ان ہی سانچوں میں ڈھلتی چلی جاتی ہیں۔ یہ ہے انسان کا تمام کارنامہ اور اس کی معین کردہ اور فرض کردہ سمتیں، فارمولے اور اصول۔ ان ہی خرافات کے بارے میں وہ بار بار یہ کہتا رہتا ہے کہ یہ ہے میرا تجربہ، یہ ہے مشاہدہ، یہ ہے علمِ طبعی۔

تمہارے ذہن میں یہ بات تو آگئی کہ جو نور پوری کائنات میں پھیلتا ہے، اس میں ہر قسم کی اطلاعات ہوتی ہیں جو کائنات کے ذرّے ذرّے کو ملتی ہیں۔ ان اطلاعات میں چکھنا، سونگھنا، سننا، دیکھنا، محسوس کرنا، خیال کرنا، وہم و گمان وغیرہ وغیرہ زندگی کا ہر شعبہ، ہر حرکت، ہر کیفیت کامل طرزوں کے ساتھ موجود ہوتی ہے۔ ان کو صحیح حالت میں وصول کرنے کا طریقہ صرف ایک ہے.....

"انسان ہر طرز میں، ہر معاملے میں، ہر حالت میں کامل استغنا رکھتا ہو۔"

مسخ کرنے والی اس کی اپنی مصلحتیں ہوتی ہیں۔ جہاں مصلحت نہیں ہے، وہاں استغنا ہے، غیر جانب داری ہے اور اللہ کا شعار ہے۔ اب جو حرکت ہوتی ہے، وہ پوری کائنات کو محیط ہے اور پوری کائنات میں عمل کرتی ہے۔

اس چیز کو پھر ایک دفعہ سمجھ لو۔ یہ کوئی باریک بات نہیں ہے۔ صرف توجہ ضروری ہے۔

انسان کی ذاتی مصلحتیں اپنے لئے نور کی شعاعوں کو محدود کر لیتی ہیں۔ یہ محدود شعاعیں اپنا کائناتی عمل ترک نہیں کر سکتیں، وہ جاری رہتا ہے۔ اب انسان کا ایک باطل تصور جو اس نے شعاعوں سے وابستہ کر لیا ہے، غلط امیدیں بن جاتا ہے۔ یہی ناکامی ہے۔ یہی انسانی مصیبت ہے۔ سیدھی سادی بات ہے کہ جس نور کا تعلق ساری کائنات سے ہے، وہ ایک فردِ واحد کے لئے کیسے مخصوص ہو سکتا ہے؟ انسان اگر ذاتی اغراض کی قید و بند میں مبتلا نہیں ہے تو ان شعاعوں کو پوری کائنات پر محیط دیکھتا اور محیط سمجھتا ہے۔ چنانچہ شعاعوں کا اور اس کے زاویۂ نظر کا ایک خاص ارتباط قائم ہو جاتا ہے۔ یہ ارتباط وہ شے ہے جو اللہ کے قانون کے زیر اثر شعاعوں کے لئے محلِ وجہ ہے۔ اب اس کے مفاد کا تحفظ شعاعیں خود کرتی ہیں۔ اس کا یہ مطلب ہوا کہ اگر وہ کہے "دن" تو شعاعوں کو دن پیدا کرنا پڑے گا۔ اگر وہ کہے "رات" تو شعاعوں کو رات تخلیق کرنا پڑے گی۔ اللہ کا شعار شعاعوں کو اس بات کا حکم دیتا ہے کہ وہ دو سنتیں پوری کریں..... ایک کائنات کے لئے عمل کرنا، دوسری اس فرد کے مفاد میں عمل کرنا جس نے ان شعاعوں سے ارتباط قائم کیا ہے۔

www.ksars.org

جس وقت حضرت اویس قرنیؓ اور حضرت عمرؓ کی ملاقات ہوئی تو حضرت عمرؓ نے حضرت اویس قرنیؓ سے درخواست کی تھی کہ آپؓ مجھے کچھ نصیحت کریں۔ اس پر حضرت اویس قرنیؓ نے دو سوال کئے.....ا۔ "یا عمرؓ! آپ اللہ کو جانتے ہیں؟"

انہوں نے جواب دیا۔ "ہاں! میں اللہ کو جانتا ہوں۔"

۲۔ "یا عمرؓ! اللہ بھی آپ کو جانتا ہے؟"

جواب دیا۔ "اللہ بھی مجھے جانتا ہے۔"

ان دونوں باتوں کا مطلب بالکل واضح ہے۔ صرف یہ کافی نہیں ہے کہ انسان اللہ کی راہ میں قدم اٹھائے اور کام پورا ہو جائے۔ وہاں یہ دیکھنا ضروری ہے کہ قدم صرف اللہ کے لئے اٹھایا گیا ہے یا اور بھی مصلحتیں شامل ہیں؟ اس میں جنت بھی ایک مصلحت ہے اور بہت سی نیکیاں بھی مصلحت ہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کو اُس وقت تک نہیں پہچانتا جب تک کہ مقصد صرف اللہ کی ذات نہ ہو۔ اگر ایک آدمی کا مقصد جنت ہے تو جنت اسے جانتی ہے۔ کہتی ہے۔ "آؤ، لبیک۔" یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ روحانیت میں اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا مقصد، کوئی دوسری غایت شریک کرنا کفر ہے۔

تم نے جو خواب لکھا ہے، اس کے الفاظ یہ ہیں:

"میں آپ کے قدموں میں بیٹھا رو رہا ہوں اور کہہ رہا ہوں کہ حضور! میری اماں کہاں گئیں؟ میری اماں مجھے لا دو۔"

اطلاع کے تین حصے ہیں۔ ایک حصہ میری صورت ہے۔ دوسرا حصہ تمہاری اپنی صورت ہے۔ تیسرا حصہ اماں ہیں جو موجود نہیں ہیں۔ اطلاع کا انکشاف ہوتا ہے یہاں سے کہ تم ایک جگہ ہو۔ اس جگہ تمہاری حیثیت ایک ایسے سوال کی ہے جو بہت سے سوالات کا مجموعہ ہے۔ اس مجموعے کا نام ہے اماں یعنی زندگی کے بہت سے راستے جس نقطے سے شروع ہوتے ہیں اور انسان یہ طے نہیں کر سکتا کہ مجھے کن راستوں پر سفر کرنا ہے۔ قدرتاً ماں کی پوزیشن یہی ہے کہ وہ زندگی کو ایک ایسے نقطے پر لا کھڑا کر دیتی ہے جہاں سے زندگی کا سفر شروع ہوتا ہے۔ راستے لاشمار ہیں۔ انسان کے سامنے یہ مرحلہ ہے کہ وہ جس راستے پر سفر شروع کرے، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ راستہ غلط ثابت ہو جائے اور اسے ناکامیوں کا منہ دیکھنا پڑے۔ یہاں وہ اپنی روح سے رہنمائی چاہتا ہے لیکن روح کو کسی روپ میں مُشَکَّل دیکھتا ہے کیونکہ اسے ہر شے کو مشہود بنا کر دیکھنے کی عادت ہے۔ جن دنوں میں تم نے یہ خواب دیکھا ہے، ان دنوں میں ایسے خیالات کا زیادہ زور اور دباؤ رہا ہے۔ مذکورہ بالا خواب ۱۹ جون کا ہے۔ ذہن پر یہ کیفیت ہفتوں پہلے سے مسلط تھی۔ اس کا جواب روح ۷ جون کو خواب میں دے چکی ہے۔ جو خواب تم نے ۷ جون کو دیکھا ہے، اس میں مذکورہ سوالات کا پورا جواب موجود ہے یعنی مستقبل میں اللہ کی طرف سے معاونت کا بندوبست ہو گا۔ غیب سے ایسا پروگرام بن جائے گا جو آیندہ زندگی کو کامیاب بنانے کا ضامن ہے۔ ہر چیز بروقت ہوتی جائے گی۔ واضح طور پر اس خواب میں سب چیزیں موجود ہیں۔

www.ksars.org

خواب روح کی زبان ہے:

قلندر باباؒ کا اعجاز تھا کہ وہ خواب کی تعبیر کے ساتھ ساتھ جہاں ضرورت ہوتی، خواب کے علم کی جزئیات اور اس کی تشریحات بھی بیان فرمادیتے تھے۔ ان تشریحات وتوجیہات سے علمِ تعبیر، خواب کی عظمت ووسعت سامنے آئی۔ ایک ایسا ہی خواب اور اس کی تعبیر ہم درج کرتے ہیں جس میں قلندر باباؒ نے اس بات کی وضاحت فرمائی ہے کہ انسان کو خواب میں اطلاعات کیوں موصول ہوتی ہیں۔

کراچی سے رفعت جہاں صاحبہ نے اپنا خواب یوں لکھا۔

میں نے دیکھا کہ میں چار پانچ سال کی بچی ہوں اور اپنے اسکول کی چھت پر کھڑی ہوں۔ آسمان صاف شفاف ہے جیسے بارش کے بعد گرد وغبار دھل جانے کے بعد آسمان کا رنگ نکھر جاتا ہے۔ کسی طرف سے بادل کا ایک دبیز ٹکڑا آسمان پر آگیا اور اس بادل کے ٹکڑے پر کلمۂ طیبہ لکھا ہوا ہے۔ یہ بادل کسی فلمی منظر کی طرح گزر گیا۔ اس کے پیچھے بادل کے بڑے بڑے ٹکڑے آئے۔ ان پر قرآن کریم کی مختلف آیات لکھی ہوئی ہیں۔ یہ بادل بھی ہوا کے دوش پر بہت دور چلے گئے پھر ایسا ہوا کہ بادل کے دو ٹکڑے نظر کے سامنے آکر ٹھہر گئے۔ ان دونوں کے درمیان ایک بزرگ صورت انسان کا چہرہ نمودار ہوا۔ یہ بزرگ مسکرا کر میری طرف دیکھ رہے ہیں۔ درخواست ہے کہ خواب کی تعبیر کے ساتھ ساتھ اس بات کی بھی وضاحت فرمادیں کہ خواب کیوں نظر آتے ہیں؟

جواب:

"خواب کو اختصار میں سمجھنے کے لئے چند باتیں پیشِ نظر رکھنا ضروری ہیں۔

انسانی زندگی کے تمام کاموں کا دارومدار حواس پر ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ کرنا کہ حواس کیا ہیں اور کس طرح مرتب ہوتے ہیں، تفصیل طلب ہے۔ صرف اتنا بتا دینا کافی ہے کہ ہمارے تجربے میں حواس کا زندگی سے کیا تعلق ہے۔ حواس کو زیادہ تر اسٹف (Stuff) بصارت سے ملتا ہے۔ اس اسٹف کی مقدار ۹۵٪ یا اس سے بھی زیادہ ہوتی ہے۔ باقی اسٹف جو تقریباً ۴٪ ہے، بقیہ حواس کے ذریعے ملتا ہے۔ دراصل یہ اسٹف کوڈ (Code) یا استعارے کی صورت اختیار کرلیتا ہے۔ ہم استعارے کو اپنی زندگی کی حدود میں اس کی ضروریات اور اس کے متعلقات کے دائرے میں سمجھتے اور بیان کرتے ہیں۔ انہی استعاروں کے اجتماعی نتیجے سے ہماری زندگی کی میکانیکی تحریکات اور اعمال ووظائف کے اعضا بنتے ہیں۔ ان اعمال ووظائف میں ایک ترتیب ہوتی ہے۔ ترتیب کو قائم رکھنے کے لئے ذاتِ انسانی میں ایک تفکر پایا جاتا ہے۔ یہ تفکر جسے روح کہہ سکتے ہیں، شعور سے ماورا ہے۔ یہی تفکر شعور کو ترتیب دیتا ہے۔ ان میں زیادہ سے زیادہ استعارے محدود ضرورتوں اور محدود عقل، محدود اعمال ووظائف کے دائروں سے باہر ہوتے ہیں۔ اب جو کم سے کم استعارے باقی رہے، ترتیب میں آئے اور شعور کا نام پاگئے، ان کو بیداری کی زندگی کہا جاتا ہے۔ کثیر المقدار استعارے خواب کے لامحدود ذخیروں میں منتقل ہوجاتے ہیں۔

www.ksars.org

کبھی کبھی ذاتِ انسانی، انا، روح یا لاشعور کو ان لامحدود ذخیروں میں سے کسی جزو کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ اس کے دو اہم مندرجات ہوتے ہیں۔ ایک وہ جو بیداری کی زندگی سے متعلق مستقبل میں کام کرتے ہیں۔ دوسرے وہ جو شعور کے کسی تجربے کو یاد دلاتے ہیں تا کہ شعور اس کا فائدہ اٹھا سکے۔ جب روح ان ذخیروں میں سے کسی جزو کو استعمال کرتی ہے تو اس جزو کا تمام اسٹف نہ شعور حافظے میں رکھ سکتا ہے نہ سنبھال سکتا ہے بلکہ خال خال حافظے میں رہ جاتا ہے۔ اسی کو شعور خواب کا نام دیتا ہے۔

اس تشریح کی روشنی میں خواب کا تجزیہ پیش کیا جاتا ہے:

جو استعارے بچپن میں بصورتِ عقائد فہم میں نہیں سما سکے، اب وہ خواب میں اس لئے دہرائے گئے ہیں کہ شعور ان کو تشریح اور تفصیل کے ساتھ سمجھے۔ ساتھ ہی اعتماد اور یقین کی پختگی حاصل کرے۔ ایک بزرگ کا چہرہ اس امر کا تمثل ہے کہ ابھی شعور میں یہ چیزیں ناپختہ ہیں۔ ذہن ڈگمگاتا ہے اور یقین کی وہ قوت طبیعت کو حاصل نہیں ہے جو مستقبل کے محرکات اور اعمال و وظائف بنتے ہیں۔ طبیعت نے انتباہ کیا ہے کہ اس قوت کا حاصل کرنا زندگی کے لائحۂ عمل میں استحکام پیدا کرنے کے لئے اور فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے۔ روح نے یہ بتایا ہے کہ بہتر اور کامیاب زندگی اس طرح حاصل ہو سکتی ہے کہ یقین کی قوت سے کام لیا جائے۔ یہ قوت ہی منزل تک پہنچا سکتی ہے۔،،

اولاد کی خوش خبری:

کراچی سے شاہد صاحب نے اپنا خواب یوں لکھا ہے:

میں نے دیکھا کہ میں اپنی بیوی کے پاس بیٹھا ہوں، کچھ فاصلے پر ایک عورت بیٹھی توے پر گھی پگھلا رہی ہے۔ میں اس عورت کے پاس گیا اور ڈرتے ڈرتے گلاب کا پھول اسے پیش کیا۔ عورت نے مسکرا کر اسے قبول کیا اور میں نے گلاب کا پھول توے پر موجود گھی میں ڈال دیا۔

تعبیر: ”دونوں عورتوں کے چہرے بیوی ہی کے دو چہرے ہیں۔ کسی دوسری عورت کا چہرہ نہیں ہے۔ گلاب کی پیشکش پر اظہار خوشی اولادِ نرینہ کی خوش خبری ہے۔“

امتحان میں کامیابی کی نوید:

شہباز خان نے اپنا خواب ان الفاظ میں بیان کیا:

میں اردو اور معاشرتی علوم کا پرچہ حل کر رہا ہوں۔ اردو کے پرچے میں دو گھنٹے لگ جاتے ہیں پھر جلدی جلدی دوسرا پرچہ حل کرتا ہوں۔ میرے بعد دو اور لڑکوں نے استاد صاحب کو حل شدہ پرچے دیئے۔ میں کلاس میں بیٹھا ہوں کہ میرا دوست گاجریں لایا۔ یہ

www.ksars.org

گاجریں وہ استاد صاحب کو دینا چاہتا ہے لیکن میں اسے منع کر دیتا ہوں اور خود ایک صاف ستھری گاجر استاد صاحب کی خدمت میں پیش کرتا ہوں لیکن وہ انکار کر دیتے ہیں۔

تعبیر: آیندہ ہونے والے امتحان میں ایک پرچے کے نمبر زیادہ، ایک پرچے کے نمبر کم اور باقی مضامین میں نمبر اچھے حاصل ہوں گے۔ مجموعی طور پر ڈویژن مل جائے گی۔

غلط طرزِ عمل کی نشان دہی:

شمیم صاحبہ نے اپنا خواب بیان کرتے ہوئے لکھا:

میری امی نہر کے کنارے ایک درخت کے نیچے کھڑی ہیں۔ ایک آدمی گزرتے ہوئے میرے والد کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے۔"شاباش، تم اس آدمی کی بیوی ہو۔،، دوسرا خواب یہ ہے کہ کوئلے دہک رہے ہیں، ان کوئلوں پر ایک مرغی آکر گرتی ہے اور جل جاتی ہے۔ امی نوکر کو آواز دیتی ہیں کہ جلدی سے چھری لاؤ تاکہ مرغی ذبح کر لیں۔

تعبیر: امی جان کے بے جا پیار نے خصائل وعادات پر بہت برا اثر ڈالا ہے۔ درخت کا سایہ، اماں ابا کی صورتیں، ایک آدمی کا نعرۂ تحسین بلند کرنا، یہ سب خاکے ہیں اچھے خصائل کو ردی سمجھنے کے۔

دوسرا خواب پہلے خواب کا انتہائی رخ ہے۔ یہ رخ خبردار کر رہا ہے کہ موجودہ روش فوراً ترک کر دی جائے ورنہ مستقبل تاریک ہونے کا اندیشہ ہے۔ دہکتی آگ میں مرغی کا جلنا نتیجے کی نشان دہی کرتا ہے۔"چھری لاؤ۔" شرط کی تصویر ہے کہ یہ روش ترک نہ کی گئی تو "چھری۔ مرغی۔ ذبح" سارا بندوبست لاحاصل ہو جائے گا۔

بیگم منظور حسین رسول نے اپنا خواب تحریر کیا:

دیکھتی ہوں کہ زبردست سیلاب آیا ہوا ہے اور ایک مسجد سیلاب کے پانی میں ڈوب گئی ہے۔ پانی میں بے شمار قرآن پاک تیر رہے ہیں۔ پانی میں بہت سے نوجوان کھڑے ہیں۔ میں کنارے پر کھڑی ہو کر کہتی ہوں کہ ایک صاف اور خشک قرآن پاک جو سب سے اچھا ہو، مجھے لادو۔ ایک جوان میرے ہاتھ پر قرآن پاک لا کر رکھ دیتا ہے۔ میں اس سے پھر کہتی ہوں کہ ایک رحل بھی لا دو پھر کچھ سوچ کر کہتی ہوں کہ ایک اور قرآن مجید لا کر دے دو۔ وہ کہتا ہے کہ اب قرآن پاک قیمتاً ملے گا۔ یہ سن کر مجھے مایوسی ہوتی ہے۔

تعبیر: مسجد کا سیلاب میں ڈوبنا، قرآن پاک کے نسخوں کا پانی میں تیرنا، ایک نسخے کا حصول، دوسرے نسخے کے حصول میں ناکامی، ان اوراد و وظائف کے خاکے ہیں جو پڑھے گئے ہیں۔ ان کا اپنی بہتری کے لیے پڑھنا تو ٹھیک ہے لیکن دوسروں کی برائی کے لئے پڑھنا ہرگز مناسب نہیں۔

www.ksars.org

میاں اقبال سندھو نے لکھا:

ایک عورت نے مجھ سے کہا۔ دیکھو، میں گھر سے اٹھ کر نماز کے لئے آ گئی ہوں مگر تم ابھی تک نہیں اٹھے۔"کیا تم نماز نہیں پڑھو گے ؟،،انہوں نے گفتگو جاری رکھتے ہوئے پوچھا،"تم کہاں رہتے ہو؟،،میں نے اپنا کمرا بتایا تو وہ کمرے میں گئیں پھر وہاں سے باہر آ کر وضو کیا اور فجر کی دو رکعت نماز مسجد میں ادا کی پھر میرے سرہانے بیٹھ کر قرآن پاک کی تلاوت کرنے لگیں۔ دیکھا کہ ایک دوست جوگی کے ساتھ کمرے میں داخل ہوتے ہیں اور رسی کے ذریعے دو منہ والا سانپ چھت سے لٹکا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تم اپنی قوت اور صلاحیتوں کی بہت ڈینگ مارتے ہو، اگر مرد ہو تو اس سانپ کو مار کر دکھاؤ۔

تعبیر: عورت اور نماز، خوشی اور نیکی کے رجحانات ہیں۔ طبیعت مائل تو ہوتی ہے مگر آرام طلبی مانع آ جاتی ہے۔ یہ روش ترک کر دینا چاہئے۔

آپ کوئی کام برابر کر رہے ہیں۔ یہ بھی سمجھ رہے ہیں کہ یہ کام بہت بڑے اجر کا مستحق ہے اور بہت بڑی نیکی ہے جبکہ یہ کام اللہ تعالیٰ کے لئے نہیں کیا جا رہا ہے، اس کے پس پردہ آپ کی کوئی غرض ہے۔ نہ یہ نیکی ہے اور نہ اس کا کوئی اجر ہے۔

ایم طاہر صاحب نے اپنا خواب ان الفاظ میں بیان کیا۔

محکمے کی طرف سے خط موصول ہوا کہ آپ کو بہت زیادہ فعال اور متحرک ہونے کی وجہ سے ایگریکلچر میں دو سالہ کورس کے لئے انڈونیشیا بھیجا جا رہا ہے۔ صبح اٹھ کر حیران ہوا کہ یہ حکم کیسا تھا کیونکہ ایگریکلچر سے میرا دور کا بھی واسطہ نہیں ہے؟

تعبیر: لاشعور نے بتایا ہے کہ معاشی ترقی محنت اور تندہی کے ساتھ کام کرنے سے ہی مل سکتی ہے۔ ایگریکلچر اور انڈونیشیا تندہی اور مسلسل تندہی کے نقوش ہیں جن کا تصور ذہن میں موجود نہیں ہے۔ محض سینیارٹی ترقی کے حصول کے لئے کافی نہیں ہے۔

غلام مصطفیٰ نے خواب کے تمثلات ان الفاظ میں تحریر کئے۔

میں اپنے چچا کے مکان میں داخل ہوا۔ دیکھا کہ مکان خالی ہے۔ اچانک ہتھیلی میں جلن محسوس ہوئی۔ دوسرے ہاتھ سے ہتھیلی دبا دیتا ہوں اور جلن ختم ہو جاتی ہے۔ پیچھے دیکھتا ہوں تو دو سانپ بیٹھے ہیں۔ ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا۔ چھوٹا سانپ ہل رہا ہے جب کہ بڑا سانپ کنڈلی مارے بیٹھا ہے۔ میں مارنے کی کوشش کرتا ہوں تو سانپ غائب ہو جاتا ہے۔ میں اسے تلاش کر کے مار دیتا ہوں اور آگ میں ڈال دیتا ہوں۔ سانپ کے جلتے وقت ایک عورت کی آواز آتی ہے۔"دیکھو، یہ سونا تو نہیں بن گیا؟،،

www.ksars.org

تعبیر: آپ کسی سے دشمنی کر کے اور اس کو نقصان پہنچا کر فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ یہ طرز فکر غلط اور لاحاصل ہے۔ چچا کا خالی مکان، سانپ کو مار کر آگ میں ڈالنا، عورت کی آواز کا یہ کہنا کہ دیکھو، یہ سونا تو نہیں بن گیا، بہت واضح علامتیں ہیں۔

خوابوں کے ذریعے امراض کی تشخیص:

ذیشان احمد صاحب نے خط میں لکھا:

کسی نامانوس جگہ موجود ہوں۔ میز پر کھانا لگا ہوا ہے۔ میری والدہ نے ایک مرتبان میں سے اچار نکال کر مجھے دیا۔ یہ اچار نیولے کا تھا۔ میں نے پورا نیولا روٹی پر رکھا اور نیولے کی گردن توڑ کر کھا گیا۔ اس خواب سے پہلے میری والدہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک گرگٹ ہے جس کی دم ایک گز لمبی ہے۔ انہوں نے گرگٹ کا سر کچل کر پھینک دیا۔ اس کے بعد میری بہن نے جس کی عمر اٹھارہ سال ہے، خواب میں دیکھا کہ ایک گرگٹ اس کی دائیں ہتھیلی اپنے جبڑوں کی گرفت میں لئے ہوئے ہے۔ درد اور تکلیف سے بہن کی آنکھ کھل گئی۔

تعبیر: آپ کی والدہ اور بہن کے خوابوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ تینوں کو نزلہ حار کی بیماری ننہیال کی طرف سے ورثے میں ملی ہے۔ یہ بیماری کسی طرح کی الرجی ہے۔ یہ بیماری نزلہ حار کے علاوہ دماغی اور اعصابی کمزوری کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ صحیح اور مکمل علاج کرایئے، اس سے نجات حاصل کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

عبدالماجد صاحب نے اپنا خواب یوں لکھا ہے:

ہم تین آدمی بارش میں کہیں جا رہے ہیں۔ سب کے پاس چھتریاں ہیں۔ چلتے چلتے ایک بند آ گیا۔ اس بند کو عبور کیا تو ایک ٹیلے پر پہنچ گئے۔ ٹیلے کے اوپر ایک جھونپڑی تھی جس میں ایک صاحب موجود تھے۔ ان صاحب نے ہمیں ایک قلعے کا راستہ بتایا۔ قلعے پر پہنچے تو دیکھا کہ سرخ رنگ کا قلعہ تھا اور اس کے تین دروازے تھے۔ قلعے میں بہت بڑی فوج جمع تھی اور ہمارے پاس تلواریں تھیں۔ وہاں ایک سپاہی نے مجھے چھرا مارا جو دیوار میں پیوست ہو گیا۔ یہی چھرا میں نے نکال کر سپاہی کے سینے میں گھونپ دیا اور وہ ہلاک ہو گیا۔

تعبیر خواب میں یہ انکشاف سامنے آیا: ”آپ نے اپنی بیماری کا جن صاحبان سے علاج کرایا ہے، وہ اس کو سمجھ نہیں سکے ہیں۔ اس بیماری کی بنیاد جگر کی خرابی ہے۔ ٹیلہ، جھونپڑی، قلعے کی نشان دہی، یہ سب خاکے ہیں جگر کی بیماریکے۔ بارش بیماری کا تمثل ہے۔ چھتری والے خواہ عطائی ہیں یا سند یافتہ معالج، ان کی تشخیص غلط ہے۔ چھرا اور ہلاکت بیماری کا خاتمہ ہیں۔ ہوشیار معالج سے علاج کرائیں۔ انشاء اللہ، شفا ہو گی۔“

عبدالمجید صاحب نے اپنا خواب بیان کرتے ہوئے لکھا۔

www.ksars.org

ایک فقیر دروازے پر صدا لگاتا ہے اور کہتا ہے کہ کھانڈ دے دو۔ میں نے کہا، اسے کھانڈ دے دو۔ دوسری دفعہ فقیر آیا اور کہا، چاول دے دو۔ بچوں نے کہا، چاول نہیں ہیں۔ کہنے لگا، کھانڈ ہی دے دو، اس کو کھانڈ دے دی گئی۔ یہ کیا راز ہے؟ فقیر تو آٹا، روٹی اور پیسے مانگتے ہیں یا پرانا کپڑا طلب کرتے ہیں۔

تعبیر یہ نکلی کہ..... ''نمک زیادہ استعمال کرنے کی وجہ سے جسم میں فاسد رطوبت بڑھ جاتی ہے۔ مقدار میں اعتدال ہونا چاہئے۔ لاشعور نے اعصابی حالت کی تصویر دکھادی ہے۔ فقیر کا کھانڈ طلب کرنا اور چاول مانگنا نمک کی فاسد مقدار اور رطوبت کے اشارات ہیں۔''

ناصر حسین صاحب کا خواب کچھ یوں ہے:

دیکھا کہ کچھ لوگ میری تلاش میں ہیں اور میں ان سے چھپتا پھر رہا ہوں۔ کافی تگ و دو کے بعد میں اپنے آپ کو بلند و بالا عمارت پر دیکھتا ہوں۔ وہ عمارت کسی تعلیمی درس گاہ کا ایک حصہ ہے۔ وہاں اور لوگ بھی موجود ہیں۔ وہ لوگ مجھے پکڑ لیتے ہیں اور ایک ریڑھی پر بٹھا کر تیزی سے لے جاتے ہیں۔ رفتار اتنی تیز ہے کہ عمارت بہت چھوٹی سی نظر آرہی ہے پھر میں خود کو ایک مکان میں پاتا ہوں۔ کمرے میں ایک صاحب چارپائی پر سفید چادر اوڑھے لیٹے ہیں۔ میں چادر اٹھا کر دیکھتا ہوں تو وہ ایک لاش تھی پھر دیکھا کہ کمرے کے ایک کونے میں حوض بنا ہوا ہے اور اس حوض میں انسانی اعضا بکھرے ہوئے ہیں۔ اس گھر میں ایک عورت بھی ہے جو کہتی ہے کہ تمہارا بھی یہی حشر ہو گا۔ اتنے میں دروازے پر دستک ہوتی ہے۔ عورت دروازہ کھول دیتی ہے اور بہت سی عورتیں اندر داخل ہو کر انسانی اعضا پر ٹوٹ پڑتی ہیں اور کھانے لگتی ہیں۔

خواب کے اجزائے ترکیبی کو جمع کیا گیا تو تعبیر یہ نکلی: ''خواب میں لوگوں کی تلاش کئی اعصابی بیماریوں کی سمت ایک اشارہ ہے۔ بلند و بالا عمارت کا مطلب ہے کہ یہ بیماری پرانی ہو چکی ہے مگر عمارت تعلیمی درس گاہ ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ بیماری لاعلاج نہیں ہے۔ کچھ لوگوں کا ریڑھی پر بٹھا کر لے جانا اور عمارت کا چھوٹا سا نظر آنا، ایک مکان، ایک کمرا، سفید چادر میں لپٹا ہوا ایک شخص، چادر کے اندر اس شخص کی لاش، حوض میں انسانی اعضا کا بکھرا ہوا دیکھنا، یہ سب نقوش ہیں غلط علاج، غلط تشخیص اور غلط دواؤں کے۔ کوئی عورت علاج کے سلسلے میں غلط مشورہ دیتی ہے۔ بہت سی عورتوں کا انسانی اعضا کھانے پر ٹوٹ پڑنا سب بے احتیاطیوں اور بدپرہیزیوں کی علامت ہے۔ اس طرح لاشعور نے متنبہ کیا ہے کہ ہوشیار معالج سے پرہیز کے ساتھ علاج کروایا جائے۔''

صحیح لائحۂ عمل کا تعین:

مدیحہ صاحبہ لکھتی ہیں:

www.ksars.org

خواب میں دیکھا کہ مرحومہ والدہ اور بہن بھائی قرآن پاک پڑھ رہے ہیں۔ والدہ اٹھ کر دروازے سے باہر آتی ہیں تو میرے منگیتر باہر سے آتے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں مٹھائی کا ڈبا ہے۔ وہ یہ ڈبا مجھے پکڑا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ مٹھائی ہمارے پاس آخری عمر تک رہے گی۔ جب میں ڈبا کھولتی ہوں تو اس میں ساڑی ہوتی ہے۔ منگیتر دوسرے کمرے میں جا کر صراحی سے پانی پینا چاہتے ہیں مگر والدہ کہتی ہیں کہ پانی اُس وقت تک نہ پینا جب تک گلاس پاک نہ کر لیا جائے۔

تعبیر: طرفین میں یہ گفتگو ہو رہی ہے کہ پہلے نکاح کر لیا جائے اور رخصتی بعد میں کی جائے۔ یہ طریقۂ کار مضر ثابت ہو سکتا ہے اور اس سے زندگی کے کئی گوشوں میں نقصانات کا اندیشہ ہے اس لئے یہ طریقہ کار اختیار نہیں کرنا چاہئے۔ نکاح اور رخصتی ساتھ ساتھ ہونا چاہئے۔ سرپرستوں کے ذہن میں یہ بات جس طرح مناسب ہو، ڈال دی جائے۔ خواب میں ناصاف گلاس، ساڑی، صراحی، سب خاکے اسی نامناسب طریقۂ کار پر گفتگو کرنے اور اس پر کاربند ہونے کی نشان دہی کر رہے ہیں۔ لاشعور متنبہ کر رہا ہے کہ ہرگز ایسا نہیں ہونا چاہئے۔

سکندر علی صاحب نے اپنا خواب بیان کیا:

ہم ایک ریتیلے میدان میں ہاکی کھیل رہے ہیں۔ گیند ہمارے گول کی طرف زیادہ آ رہی ہے۔ مخالف ٹیم گیند پر ہٹ لگاتی ہے تو میدان میں بہت زیادہ ریت اڑتی ہے۔ عجیب بات یہ ہے کہ میری ٹیم کے کھلاڑی ایک طرف ہاتھ باندھے کھڑے ہیں اور میں اکیلا ہی جواں مردی سے گیند روکنے کی کوشش کر رہا ہوں، ساتھ ہی ٹیم کے کھلاڑیوں کو بھی جوش دلا رہا ہوں کہ وہ میدان میں آئیں اور ٹیم کو شکست سے بچائیں مگر وہ ٹس سے مس نہیں ہوتے۔

تعبیر: آپ جس کاروبار میں مصروف ہیں، اس کاروبار میں کچھ طاقتور حریف آپ کے مقابل جدوجہد میں لگے ہوئے ہیں۔ اگرچہ ان کی طاقت زیادہ ہے لیکن وہ آپ کو شکست نہیں دے سکتے لیکن یہ لوگ پھر بھی مقابلے سے ہٹنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔

مخالفوں کا گیند پر ہٹ لگانا، ریت اڑانا، ٹیم کے کھلاڑیوں کا ٹس سے مس نہ ہونا ان ہیجیزوں کے تمثلات ہیں۔ ہمت کر کے جمے رہئے، کامیابی ہو گی۔

بشارت اور مشکل کشائی:

محمد آصف صاحب کا خواب اس طرح ہے:

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حجرے میں تشریف فرما ہیں۔ ساتھ ہی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف رکھتے ہیں۔

www.ksars.org

عید گاہ کی دیوار ہے۔ دیوار کے سامنے صحابہ کرامؓ صف باندھے کھڑے ہیں۔ میرے ساتھ کوئی دوست بھی ہے۔ دیوار کی پشت سے زور دار آواز آئی، ''ابو تمامہ!'' میں نے چونک کر کہا۔ ''یہ تو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز ہے۔'' اگلے ہی لمحے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔ آپؐ کی نگاہیں مجھ پر مرکوز تھیں اور مسلسل فرمارہے تھے۔ "ابو تمامہ، ابو تمامہ!،، اس آواز سے میری آنکھ کھل گئی۔ میں اسلام پر بہت کچھ لکھتا رہا ہوں۔ خیال آیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ابو تمامہ کے متعلق پڑھنے کو کہہ رہے ہیں لیکن مذہبی کتابوں میں یہ نام کہیں نہیں ملا۔ ازراہِ کرم اس راز سے پردہ اٹھائیں۔

تعبیر: حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شبیہ مبارک نظر آنا بہت بڑی سعادت ہے۔ اس کی تعبیر میں کوئی لاحل مسئلہ حل ہونے والا ہے جو آپ کے لئے خوش خبری ہے۔

صحابہ کرامؓ کی زیارت بھی بہت بڑا اشرف ہے۔ ابو تمامہ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مراد یہ ہے کہ حضرت آدمؑ کی سنت پر پوری طرح عمل کرو۔ حضرت آدمؑ کی سنت توبہ واستغفار ہے اور ابو سے مراد حضرت آدمؑ ہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا کریں۔

پیشین گوئی:

فاروق مصطفیٰ صاحب لکھتے ہیں:

مجھے معلوم ہوا کہ میرا دوست موٹر سائیکل کی مرمت کرتے ہوئے بری طرح جل گیا ہے اور اس حادثے سے اس کا ذہنی توازن بھی خراب ہو گیا ہے۔ دوست پولیس کے ساتھ اس شخص کو تلاش کر رہا ہے جو اس حادثے کا ذمہ دار ہے۔ میں یہ خبر سن کر دوست کی تلاش میں تقریباً دوڑتا ہوا ریلوے لائن کے پاس پہنچ گیا۔ وہاں دوست مجھ سے بغلگیر ہوا لیکن گلے لگتے ہی میرے بائیں کندھے پر کاٹ لیا۔ پولیس والوں نے مجھے زبردستی اس کے شکنجے سے چھڑایا۔ کچھ دیر بعد عوام ایکسپریس آگئی۔ لوگوں نے اس کو بہت غور سے دیکھا اور وہ مجھ سے ملنے کے لئے آگے بڑھا تو میں خوفزدہ ہو کر وہاں سے بھاگ آیا اور ایک مکان کی دیوار پھلانگ کر اندر داخل ہو گیا۔ صاحبِ خانہ نے مجھے زبردستی کھانا کھلایا۔ دیکھا کہ میزبان میرے والد کے دوست ہیں۔

تعبیر: موٹر سائیکل کی مرمت میں دوست کا جل جانا، ذہنی توازن کھو بیٹھنا، حادثے کے ذمہ دار شخص کی پولیس کو تلاش، تمثلات ہیں نفع حاصل کرنے کے لئے ان منصوبوں کے جو قانون کی خلاف ورزی کی وجہ سے بری طرح ناکام ہو گئے ہیں۔ دوست کا بغلگیر ہو کر کندھے پر کاٹنا نادان لوگوں کے تعاون کی نشاندہی کرتا ہے۔ پولیس کا چھڑانا پریشانی کے بعد نجات ملنے کی علامت ہے۔ ایک فرد کا کھانا کھانے پر مجبور کرنا نتیجے کی طرف اشارہ ہے۔ غیب سے رہنمائی ہو گی اور کوئی مدد دینے والا مل جائے گا۔

★★★★★

www.ksars.org

انبیاءؑ کے خواب

حضرت آدمؑ کا خواب:

روایت ہے کہ اللہ کریم نے جب حضرت آدمؑ کو مخلوق کی صورتیں دکھا کر پوچھا، ان صورتوں میں کوئی صورت تمہاری ہم شکل ہے یا نہیں؟ آدمؑ نے جواب دیا کوئی بھی نہیں اور ساتھ ہی انہوں نے دعا کی۔ بارِ الٰہی! میری ایک روح بنادے جو میری ہم شکل ہو۔ اللہ کریم نے آدمؑ کے اوپر نیند بھیج دی۔ خواب میں حضرت حوا کی صورت نظر آئی۔ نیند سے بیدار ہوئے۔ یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ وہی عورت ان کے سرہانے بیٹھی ہے جس کو اللہ کریم نے ان کے پہلو سے پیدا کر کے بٹھا دیا تھا۔ خداوند قدوس نے فرمایا: ”اے آدمؑ! جانتے ہو یہ کون ہے؟“

آدمؑ نے عرض کیا: ”یہ وہی ہے جس کو میں نے خواب میں دیکھا تھا۔“

حضرت ابراہیمؑ کا خواب:

حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں دیکھا کہ وہ اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کو ذبح کر رہے ہیں۔ قرآن میں اس خواب کا تذکرہ اس طرح ہے:

> ”اے میرے بیٹے! میں دیکھتا ہوں خواب میں کہ تجھ کو ذبح کرتا ہوں پھر دیکھ تو، تُو کیا دیکھتا ہے؟ بولا۔ اے باپ! کر ڈال جو تجھ کو حکم ہوتا ہے تو مجھ کو پاوے گا اگر اللہ نے چاہا سہارنے والا پھر جب دونوں نے حکم مانا اور لٹا دیا اس کو ماتھے کے بل اور ہم نے اس کو پکارا یوں کہ اے ابراہیمؑ! تُو نے سچ کر دکھایا خواب، ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو۔“ (الصّٰفّٰت)

حضرت یعقوبؑ کا خواب:

انجیل میں حضرت یعقوب علیہ السلام کے خواب کا ذکر اس طرح کیا گیا ہے:

> ”اور خدا نے رات کو خواب میں اسرائیل سے باتیں کیں اور کہا۔ اے یعقوب! اے یعقوب! اس نے جواب دیا، میں حاضر ہوں۔
>
> اس نے کہا۔ میں خدا تیرے باپ کا خدا ہوں۔ مصر میں جانے سے نہ ڈر کیونکہ میں وہاں تجھ سے ایک بڑی قوم پیدا کروں گا۔ میں تیرے ساتھ مصر کو جاؤں گا۔ (یعنی میری نگہبانی تیرے ساتھ ہے) اور پھر تجھے ضرور لوٹا

www.ksars.org

بھی لاؤں گا اور یوسف اپنا ہاتھ تیری آنکھوں پر لگائے گا۔"

کتابِ مقدس (پرانا اور نیا عہد نامہ) کے باب "پیدائش" میں ایک اور خواب کا تذکرہ یوں ہوا ہے۔

"اور یعقوب بیر سبع سے نکل کر حاران کی طرف چلا اور ایک جگہ پہنچ کر ساری رات وہیں رہا کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا اور اس نے اس جگہ کے پتھروں میں سے ایک اٹھا کر اپنے سرہانے دھر لیا اور اسی جگہ سونے کو لیٹ گیا اور خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ ایک سیڑھی زمین پر کھڑی ہے اور اس کا سرا آسمان تک پہنچا ہوا ہے اور خدا کے فرشتے اس پر سے چڑھتے اترتے ہیں اور خداوند اس کے اوپر کھڑا کہہ رہا ہے کہ میں خداوند تیرے باپ ابرہام کا خدا اور اضحاق کا خدا ہوں۔ میں یہ زمین جس پر تو لیٹا ہے، تجھے اور تیری نسل کو دوں گا اور تیری نسل زمین کی گرد کے ذروں کی مانند ہو گی اور تو مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیل جائے گا اور زمین کے سب قبیلے تیرے اور تیری نسل کے وسیلے سے برکت پائیں گے اور دیکھ میں تیرے ساتھ ہوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تو جائے، تیری حفاظت کروں گا اور تجھ کو اس ملک میں پھر لاؤں گا اور جو میں نے تجھ سے کہا ہے، جب تک اسے پورا نہ کر لوں، تجھے نہیں چھوڑوں گا۔ تب یعقوب جاگ اٹھا۔"

حضرت یوسفؑ کا خواب:

حضرت یوسفؑ نے خواب میں دیکھا کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند انہیں سجدہ کر رہے ہیں۔ حضرت یعقوبؑ نے تعبیر میں فرمایا:

"میرے بیٹے! جس طرح تو نے خواب میں دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے، چاند اور سورج تیرے آگے جھکے ہیں، اسی طرح تیرا پروردگار تجھے برگزیدہ کرنے والا ہے۔"

کتابِ مقدس کے پیدائش کے باب میں حضرت یوسفؑ کے ایک اور خواب کا تذکرہ ان الفاظ میں آیا ہے:

"اور یوسف نے ایک خواب دیکھا جسے اس نے اپنے بھائیوں کو بتایا تو وہ اس سے اور بھی بغض رکھنے لگے اور اس نے ان سے کہا۔ ذرا وہ خواب تو سنو جو میں نے دیکھا ہے۔ ہم کھیت میں پولے باندھتے تھے اور کیا دیکھتا ہوں کہ میرا پولا اٹھا اور سیدھا کھڑا ہو گیا اور تمہارے پولوں نے میرے پولے کو چاروں طرف سے گھیر لیا اور اسے سجدہ کیا۔ تب اس کے بھائیوں نے اس سے کہا کہ کیا تو سچ مچ ہم پر حکومت کرے گا یا ہم پر تیرا تسلط ہو گا؟ اور انہوں نے اس کے خوابوں اور اس کی باتوں کے سبب اس سے اور بھی زیادہ بغض رکھا۔"

حضرت زکریاؑ کا خواب:

حضرت زکریاؑ کے خواب کا تذکرہ کتاب مقدس کے باب "زکریاہ" میں یوں ہے:

www.ksars.org

"دارا کے دوسرے برس اور گیارہویں مہینے یعنی ماہ سباط کی چوبیسویں تاریخ کو خداوند کا کلام زکریاہ نبی بن پر کیاہ بن عدو پر نازل ہوا کہ میں نے رات کو رُویا میں دیکھا کہ ایک شخص سرنگ گھوڑے پر سوار مہندی کے درختوں کے درمیان نشیب میں کھڑا تھا اور اس کے پیچھے سرنگ اور کمیت اور نقرہ گھوڑے تھے۔ تب میں نے کہا۔ اے میرے آقا! یہ کیا ہیں؟ اس پر فرشتے نے جو مجھ سے گفتگو کرتا تھا کہا، میں تجھے دکھاؤں گا کہ یہ کیا ہیں؟ اور جو شخص مہندی کے درمیان کھڑا تھا کہنے لگا یہ وہ ہیں جن کو خداوند نے بھیجا ہے کہ ساری دنیا میں سیر کریں اور انہوں نے خداوند کے فرشتے سے جو مہندی کے درختوں کے درمیان کھڑا تھا، کہا۔ ہم نے ساری دنیا کی سیر کی ہے اور دیکھا کہ ساری زمین میں امن وامان ہے۔"

حضرت دانیالؑ کا خواب:

کتابِ مقدس کے باب "دانی ایل" میں حضرت دانیالؑ کے مندرجہ ذیل خواب مذکور ہیں:

"دانی ایل نے یوں کہا کہ میں نے رات کو خواب میں دیکھا کہ آسمان کی چاروں ہوائیں سمندر پر زور سے چلیں اور سمندر سے چار بڑے حیوان جو ایک دوسرے سے مختلف تھے، نکلے۔ پہلا ببر شیر کی مانند تھا اور عقاب کے سے بازو رکھتا تھا اور میں دیکھتا رہا جب تک اس کے پر اکھاڑے گئے اور وہ زمین سے اٹھایا گیا اور آدمی کی طرح پاؤں پر کھڑا کیا گیا اور انسان کا دل اسے دیا گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک دوسرا حیوان ریچھ کی مانند ہے اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ہوا ہے اور اس کے منہ میں اس کے دانتوں کے درمیان تین پسلیاں تھیں اور انہوں نے اس سے کہا کہ اٹھ اور کثرت سے گوشت کھا پھر میں نے دیکھا کہ ایک اور حیوان تیندوے کی مانند اٹھا جس کی پیٹھ پر پرندے کے سے چار بازو تھے اور اس حیوان کی چار سر تھے اور سلطنت اسے دی گئی۔ پھر کیا دیکھتا ہوں کہ چوتھا حیوان ہولناک، ہیبت ناک اور نہایت زبردست ہے اور اس کے دانت لوہے کے اور بڑے بڑے تھے۔ وہ نگل جاتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا تھا اور جو کچھ باقی بچتا، اس کو پاؤں سے لتاڑتا تھا اور یہ پہلے سب حیوانوں سے مختلف تھا اور اس کے دس سینگ تھے۔ میں نے ان سینگوں پر جب غور کیا تو دیکھا کہ ان کے درمیان سے ایک اور چھوٹا سا سینگ نکلا جس کے آگے پہلے سینگوں میں سے تین سینگ جڑ سے اکھاڑے گئے اور کیا دیکھتا ہوں کہ اس سینگ میں انسان کی سی آنکھیں ہیں اور ایک منہ ہے جس سے گھمنڈ کی باتیں نکلتی ہیں۔

میرے دیکھتے ہی دیکھتے تخت بچھائے گئے اور قدیم الایام بیٹھ گیا۔ اس کا لباس برف سا سفید تھا اور اس کے سر کے بال خالص اون کی مانند تھے۔ اس کا تخت آگ کے شعلے کی مانند تھا اور اس کے پائے جلتی آگ کی مانند تھے۔ اس کے سامنے ایک آتشی دریا جاری تھا۔ ہزاروں ہزار اس کی خدمت میں حاضر تھے اور لاکھوں لاکھ

www.ksars.org

اس کے حضور کھڑے تھے۔ عدالت ہو رہی تھی اور کتابیں کھلی تھیں۔ میں دیکھ ہی رہا تھا کہ اس سینگ کی گھمنڈ کی باتوں کی آواز کے سبب دیکھتے ہی دیکھتے وہ حیوان مارا گیا اور اس کا بدن ہلاک کر کے شعلہ زن آگ میں ڈالا گیا اور باقی حیوانوں کی سلطنت بھی ان سے لے لی گئی لیکن وہ ایک زمانہ اور ایک دور زندہ رہے۔"

حضرت دانیالؑ کے دوسرے خواب کا احوال اس طرح ہے:

"رات کو رُویا میں دیکھا کہ ایک شخص آدم زاد کی مانند آسمان کے بادلوں کے ساتھ آیا اور قدیم الایام تک پہنچا۔ وہ اسے اس کے حضور لائے اور سلطنت اور حشمت اور مملکت اسے دی گئی تا کہ سب لوگ اور امتیں اور اہل لغت اس کی خدمت گزاری کریں۔ اس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے جو جاتی نہ رہے گی اور اس کی مملکت لازوال ہو گی۔"

دونوں خوابوں کی تعبیر کے حوالے سے مذکور ہے:

"پس اس نے مجھے بتایا اور ان باتوں کا مطلب سمجھا دیا۔ یہ چار بڑے حیوان چار بادشاہ ہیں جو زمین پر برپا ہوں گے لیکن حق تعالیٰ کے مقدس لوگ سلطنت لے لیں گے اور ابد تک ہاں، ابد آلاباد تک اس سلطنت کے مالک رہیں گے۔ تب میں نے چاہا کہ چوتھے حیوان کی حقیقت سمجھوں جو ان سب سے مختلف اور نہایت ہولناک تھا۔ جس کے دانت لوہے کے اور ناخن پیتل کے تھے جو نگلتا اور ٹکڑے ٹکڑے کرتا اور جو کچھ باقی بچتا، اس کو پاؤں سے لتاڑتا تھا اور دس سینگوں کی حقیقت جو اس کے سر پر تھے اور اس سینگ کی جو نکلا اور جس کے آگے تین گر گئے یعنی جس سینگ کی آنکھیں تھیں اور ایک منہ تھا جو بڑے گھمنڈ کی باتیں کرتا تھا اور جس کی صورت اس کے ساتھیوں سے زیادہ رعب دار تھی۔ میں نے دیکھا کہ وہی سینگ مقدسوں سے جنگ کرتا اور ان پر غالب آتا رہا۔ جب تک قدیم الایام نہ آیا اور حق تعالیٰ کے برگزیدہ لوگوں کا انصاف نہ کیا گیا اور وقت آن پہنچا کہ مقدس لوگ سلطنت کے مالک ہوں۔

اس نے کہا۔ چوتھا حیوان دنیا کی چوتھی سلطنت ہے جو تمام سلطنتوں سے مختلف ہے اور تمام زمین کو نگل جائے گی اور اسے لتاڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کرے گی اور وہ دس سینگ دس بادشاہ ہیں جو اس سلطنت میں شورش برپا کریں گے اور ان کے بعد ایک اور بادشاہ آئے گا اور وہ پہلوں سے مختلف ہو گا اور تین بادشاہوں کو زیر کرے گا اور وہ حق تعالیٰ کے خلاف باتیں کرے گا اور حق تعالیٰ کے دوستوں کو تنگ کرے گا اور مقررہ اوقات و شریعت کو بدلنے کی کوشش کرے گا اور وہ ایک دور اور دوروں اور نیم دور تک اس کے حوالے کئے جائیں گے۔ تب عدالت قائم ہو گی اور اس کی سلطنت اس سے لے لیں گے کہ اسے ہمیشہ کے لئے نیست و نابود کریں اور تمام آسمان کے نیچے سب ملکوں کی سلطنت اور مملکت اور سلطنت کی حشمت حق تعالیٰ کے مقدس

www.ksars.org

لوگوں کو بخشی جائے گی۔ اس کی سلطنت ابدی سلطنت ہے اور تمام مملکتیں اس کی خدمت گزار اور فرمانبردار ہوں گی۔ یہاں پر یہ امر تمام ہوا۔"

حضرت دانیالؑ کے ایک اور خواب کا تذکرہ کتابِ مقدس کے باب "دانی ایل" میں اس طرح سے بیان ہوا ہے:

"پھر میں نے عالمِ رُویا میں دیکھا کہ میں دریائے اولائی کے کنارے پر ہوں۔ تب میں نے آنکھ اٹھا کر نظر کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ دریا کے پاس ایک مینڈھا کھڑا ہے جس کے دو سینگ ہیں۔ دونوں سینگ اونچے تھے لیکن ایک دوسرے سے بڑا تھا اور بڑا دوسرے کے بعد نکلا تھا۔ میں نے اس مینڈھے کو دیکھا کہ مغرب و شمال و جنوب کی طرف سینگ مارتا ہے۔ کوئی جانور اس کے سامنے کھڑا نہ ہو سکا۔ وہ جو کچھ چاہتا تھا، کرتا تھا۔ یہاں تک کہ وہ بہت بڑا ہو گیا اور میں سوچ یہ رہا تھا کہ ایک بکرا مغرب کی طرف سے نمودار ہوا اور زمین پر گھومتا رہا۔ اس بکرے کی دونوں آنکھوں کے درمیان ایک عجیب سینگ تھا اور وہ اس دو سینگ والے مینڈھے کے پاس جسے میں نے دریا کے کنارے کھڑا دیکھا تھا، آیا اور نہایت غیظ و غضب کے عالم میں اس پر حملہ آور ہوا اور اس کے دونوں سینگ توڑ دیئے۔ مینڈھے میں اس کے مقابلے کی تاب نہ تھی، اس نے اسے زمین پر پٹخ دیا اور اسے لتاڑا اور کوئی نہ تھا کہ مینڈھے کو اس سے چھڑا سکے۔ بالآخر وہ بکرا کامیاب ہوا۔ کامیاب ہونے کے بعد اچانک اس کا بڑا سینگ ٹوٹ گیا اور اس کی جگہ چار عجیب سینگ نکل آئے اور چاروں سمتوں سے پھیل گئے۔"

صحیفۂ دانیالؑ میں ہے کہ اس کے بعد حضرت جبرئیلؑ ظاہر ہوئے اور انہوں نے حضرت دانیالؑ کو اس خواب کیییہ تعبیر بتائی:

"جو مینڈھا تو نے دیکھا اس کے دونوں سینگ مادی اور فارس کے بادشاہ ہیں اور وہ جسیم بکرا یونان کا بادشاہ ہے اور اس کی آنکھوں کے درمیان کا بڑا سینگ پہلا بادشاہ ہے اور اس کے ٹوٹ جانے کے بعد اس کی جگہ جو چار سینگ اور نکلے، وہ چار سلطنتیں ہیں جو اس کی قوم میں قائم ہوں گی لیکن ان کا اقتدار اس کا سا نہ ہو گا۔"

★★★★★

www.ksars.org

نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب

☆ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا خواب بیان کیا:

"میں کالی بکریوں کے پیچھے جارہاہوں پھر سفید بکریوں کے پیچھے چلنے لگا اور کالی بکریاں اوجھل ہو گئیں۔"

یہ خواب سن کر صدیق اکبرؓ نے فرمایا۔"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !کالی بکریاں عربی ہیں اور سفید بکریاں عجمی جو اپنی کثرتِ تعداد کی وجہ سے عربی مسلمانوں سے بڑھ جائیں گی۔"

☆ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب میں دیکھا:

"میں ایک کنوئیں سے پانی کھینچ رہاہوں۔ اتنے میں کچھ سیاہ بکریاں میرے پاس آئیں اور ان کے بعد کچھ بکریاں آئیں۔ ان کے سفید بالوں میں تھوڑی سی سرخی تھی۔"

اس کی تعبیر بھی حضرت ابو بکرؓ نے وہی بتائی جو اوپر مذکور ہے۔

☆ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا خواب حضرت صدیق اکبرؓ کو سنایا کہ میں دوڑ میں تم سے ڈھائی ہاتھ آگے نکل گیا۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ نے تعبیر دیتے ہوئے فرمایا:"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !اللہ کریم آپ کو اپنی رحمت ومغفرت میں بلائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد میں ڈھائی سال زندہ رہوں گا۔"

☆ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"میں سو رہا تھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ لوگوں کو میرے سامنے لایا جارہاہے اور مجھ کو دکھایا جارہاہے۔ یہ سب لوگ کُرتے پہنے ہوئے تھے جن میں بعض کے کُرتے اتنے تھے جو سینے تک پہنچتے تھے اور بعض کے اس سے نیچے پھر میرے سامنے عمرؓ بن خطاب کو لایا گیا جو اتنا لمبا کرتا پہنے ہوئے تھے جو زمین پر گھسیٹتے ہوئے چلتے تھے۔"

لوگوں نے پوچھا:"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم !اس خواب کی تعبیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا قرار دی؟"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا....."دین"

www.ksars.org

☆ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"میں سو رہا تھا کہ خواب میں میرے پاس دودھ کا پیالہ لایا گیا۔ میں نے اس دودھ کو پی لیا پھر میں نے اس دودھ کی سیرابی کی حالت کو دیکھا کہ اس کا اثر میرے ناخنوں سے ظاہر ہو رہا تھا پھر میں نے بچا ہوا دودھ عمرؓ بن خطاب کو دے دیا۔"

لوگوں نے پوچھا۔ "اس خواب کی تعبیر کیا ہے؟"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا..... "علم"

☆ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنا خواب بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"میں سو رہا تھا۔ میں نے اپنے آپ کو ایک کنوئیں پر دیکھا جس پر ڈول پڑا ہوا تھا۔ میں نے اس ڈول سے جس قدر اللہ نے چاہا، پانی کھینچا پھر ابو بکرؓ نے ڈول لیا اور کنوئیں میں سے ایکیا دو ڈول پانی کھینچا۔ ابو بکرؓ کے ڈول کھینچنے میں سستی اور کمزوری پائی جاتی تھی۔ اللہ کریم ابو بکرؓ کی سستی اور کمزوری کو معاف فرمائے پھر وہ ڈول چرس (بڑا ڈول) بن گیا اور عمرؓ بن خطاب نے اس کو لے لیا اور میں نے کسی جوان، قوی اور مضبوط شخص کو ایسا نہ پایا جو عمرؓ کی طرح اس چرس کو کھینچتا ہو۔ یہاں تک کہ لوگوں نے اپنے اونٹوں کو سیراب کر لیا اور پانی کی زیادتی کے سبب اس جگہ کو اونٹوں کے بیٹھنے کی جگہ بنا لیا۔"

☆ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"میں نے رات کو خواب میں دیکھا کہ گویا میں اور میرے صحابہؓ عقبہ بن رافعؓ کے گھر میں بیٹھے ہیں کہ میرے سامنے تازہ کھجوریں لائی گئیں جن کو رطب بن طاب کہتے ہیں۔"

اس خواب کی تعبیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان فرمائی کہ دنیا میں ہمارے لئے رفعت و عظمت ہے اور آخرت میں بھلائی اور یہ کہ ہمارا دین اچھا ہے۔

☆ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"میں جوامع الکلم کے ساتھ بھیجا گیا ہوں اور رعب کے ذریعہ میری مدد کی گئی ہے اور ایک بار میں سویا ہوا تھا تو زمین کے خزانوں کی چابیاں مجھے دی گئیں اور میرے ہاتھ میں رکھ دی گئیں۔"

☆ حضرت عائشہ صدیقہؓ بیان کرتی ہیں کہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

www.ksars.org

"میں نے شادی سے پہلے تم کو دوبار خواب میں دیکھا۔ میں نے فرشتے کو دیکھا کہ تم کو ریشمی کپڑے میں اٹھائے ہوئے تھا۔ میں نے اس سے کہا کہ اس کو کھول دو۔ اس نے کھولا تو تم تھیں۔ میں نے کہا۔ اگر یہ اللہ کی جانب سے ہے تو اس کو ضرور پورا کرے گا۔"

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں نے ایک سیاہ عورت دیکھی جس کے بال پریشان تھے۔ وہ مدینے سے نکلیںہاں تکہ مہیعہ میں ٹھہری۔ میں نے اس کی تعبیر یہ کی کہ مدینے کی وبا مہیعہیعنی جحفہ کی طرف منتقل ہوگئی۔"

☆ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"ایک بار میں سویا ہوا تھا تو مجھے زمین کے خزانے دیئے گئے۔ میرے ہاتھ میں سونے کے دو کنگن رکھے گئے جو مجھے شاق گزرے اور بہت رنج ہوا۔ مجھے بذریعۂ وحی کہا گیا کہ ان پر پھونک مارو۔ میں نے پھونک مار دی تو دونوں کنگن اڑ گئے۔ میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ دو جھوٹے نبی پیدا ہوں گے اور میں ان دونوں کے درمیان ہوں۔ ایک تو ضعاء میں ہو گا اور دوسرا یمامہ میں ہو گا۔"

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"میں نے خواب میں دیکھا کہ میں نے تلوار ہلائی تو وہ بیچ سے ٹوٹ گئی۔ یہ وہ مصیبت ہے جو احد کے روز مسلمانوں کو پہنچی پھر میں نے اس کو دوسری بار ہلایا تو وہ پہلے سے زیادہ اچھی ہو گئی۔ یہ وہ چیز تھی جو اللہ نے مومنوں کے اجتماع کی صورت میں فتح عطا فرمائی۔"

☆ ایک روز سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خواب میں دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے صحابہ کرامؓ کے ہمراہ مکہ معظمہ تشریف لے گئے اور وہاں عمرہ ادا فرمایا۔

یہ چھوٹا سا خواب ایک غیر معمولی اور عہد آفریں واقعے کا پیش خیمہ بن گیا۔ اس خواب کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمرے کی تیاریاں شروع کیں اور پھر صحابہ کرامؓ کے ہمراہ مدینہ منورہ سے بیت اللہ کی جانب روانہ ہوئے اور پھر وہ سلسلۂ واقعات پیش آیا جو "صلح حدیبیہ" پر منتج ہوا جسے قرآن حکیم نے "فتح مبین" کہا ہے۔ سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس خواب کا ذکر قرآن حکیم کی سورۃ فتح میں موجود ہے۔

☆ جن ایام میں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام ثقیف کا محاصرہ کئے ہوئے تھے، اسی دوران آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو بکر صدیقؓ سے فرمایا:

"میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ مکھن سے بھرا ہوا ایک پیالہ مجھے ہدیے میں پیش کیا گیا ہے۔ اس میں ایک مرغ نے چونچ مار دی تو پیالے میں جو مکھن تھا، وہ سارا بہہ نکلا۔"

www.ksars.org

اس پر حضرت ابو بکرؓ نے فرمایا:

"میرا خیال ہے، اس مرتبہ جنگ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم ثقیف سے جو چاہتے ہیں، وہ حاصل نہیں کر سکیں گے۔"

سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: "میں بھی یہی سمجھتا ہوں۔"

☆ ایک روز محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آج میں نے خواب میں دیکھا کہ جبرائیلؑ میرے سر کے پاس ہیں اور میکائیلؑ میرے پاؤں کے پاس ہیں۔ ان میں سے ایک اپنے ساتھی سے کہہ رہا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کوئی مثال بیان کرو۔ تو اس نے کہا:

"یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! سنئے۔ اللہ کرے آپ کے کان سنیں اور سمجھیں، اللہ کرے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا دل سمجھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کی مثال ایسی ہے کہ ایک بادشاہ نے حویلی بنائی پھر اس میں ایک گھر بنایا پھر اس میں دستر خوان چنا پھر ایک قاصد بھیجا جو لوگوں کو کھانے کے لئے پکارے۔ سو بعض لوگ تو ایسے ہیں جنہوں نے قاصد کی دعوت قبول کی اور کھانے کے لئے آگئے اور بعض لوگ ایسے نکلے جنہوں نے دعوت قبول نہیں کی۔

اللہ کریم بادشاہ ہے اور

اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! آپ قاصد ہیں۔

جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت قبول کی،

وہ اسلام میں داخل ہوا اور

ان کھانوں کو کھایا جو جنت میں ہیں۔"

☆ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام اُمِ حرام بنتِ ملحان کے پاس جو عبادہ بن صامت کے نکاح میں تھیں، تشریف لے جایا کرتے تھے۔ ایک دن ان کے پاس تشریف لے گئے تو انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانا کھلایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر مبارک کو سہلانے لگیں تو سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نیند آگئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیدار ہوئے تو ہنس رہے تھے۔ اُمِ حرام کا بیان ہے کہ میں نے کہا، "یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کس بات پر ہنس رہے ہیں؟" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کئے گئے جو اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے ہیں، سمندر کے بیچوں بیچ جہازوں پر سوار بادشاہوں کی طرح تختوں پر بیٹھے ہوئے ہیں۔"

www.ksars.org

اُمِ حرام نے عرض کیا: ”یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ اللہ سے دعا کیجئے کہ مجھ کو ان میں شامل کر دے۔،، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لئے دعا فرمائی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا سرِ مبارک رکھا اور سو گئے۔ کچھ دیر بعد بیدار ہوئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہنس رہے تھے۔ میں نے پوچھا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کس بات پر ہنس رہے ہیں؟“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ”میری امت کے کچھ لوگ میرے سامنے پیش کئے گئے جو اللہ کی راہ میں جہاد کر رہے تھے۔“ جیسا کہ پہلی بار فرمایا تھا۔

اُمِ حرام نے کہا، ”یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! دعا کیجئے کہ اللہ کریم مجھ کو ان میں شامل کر دے۔“ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ”تو پہلے لوگوں میں سے ہے۔“

★★★★★

www.ksars.org

اُمّالمؤمنین حضرت عائشہ صدیقہؓ کا خواب

حضرت عائشہ صدیقہؓ نے خواب میں دیکھا کہ "میرے گھر میں تین چاند ہیں۔" خواب انہوں نے حضرت ابو بکر صدیقؓ سے بیان کیا۔ اس پر حضرت ابو بکر صدیقؓ نے فرمایا:

"تمہارا خواب سچا ہے اور تمہارے گھر میں روئے زمین کے تین بہترین اشخاص مدفون ہوں گے۔" پھر رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے پردہ فرمانے کے بعد کہا:

"اے عائشہؓ! اچھے چاندوں میں سے یہ بہترین چاند ہیں۔"

مدینۂ منورہ میں ایک مرتبہ سخت قحط پڑا تو سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حضرت عائشہ صدیقہؓ سے خواب میں فرمایا کہ حجرے کی چھت میں سوراخ کر دو۔ پس آرام گاہ نبوی میں ایک سوراخ اس طرح بنایا گیا کہ قبر شریف اور آسمان کے نیچے کوئی چیز حائل نہ رہے۔ ایسا کرتے ہی خوب بارش برسی۔ گھاس اتنی زیادہ ہوئی کہ اونٹنیاں موٹی ہو گئیں۔ اس سال کا نام ہی "الفتق" (سرسبزی والا سال) پڑ گیا۔ گنبدِ خضرا کے کلس کی جڑ میں غربی پہلو میں آج بھی جالی لگا ہوا سوراخ موجود ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خواب

حضرت امام حسنؓ کا خواب:

نواسۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت امام حسنؓ بن علی المرتضیٰؓ نے حضرت عیسیٰؑ کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا کہ میں انگوٹھی بنوانا چاہتا ہوں۔ اس پر کیا نقش کندہ کرواؤں؟

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا، "انگوٹھی پر یہ حروف کندہ کراؤ۔

لا الہ الا اللہ الملک الحق المبین

(انجیل کے آخری الفاظ یہی ہیں)

حضرت امام حسینؓ کا خواب:

حضرت امام حسینؓ نے خواب میں دیکھا کہ ایک سوار یہ اعلان کرتا ہوا آرہا ہے:

"لوگ چلتے ہیں۔ موت ان کے ساتھ چلتی ہے۔"

حضرت امام حسینؓ جب بیدار ہوئے تو انہوں نے اناللہ وانا الیہ الراجعون کہا اور اپنے صاحبزادے علی الاکبر سے فرمایا:

"میں سمجھ گیا کہ یہ ہمارے لئے موت کی خبر ہے جو ہمیں سنائی جارہی ہے۔"

★★★★★

www.ksars.org

خلفائے راشدینؓ کے خواب

حضرت عمر فاروقؓ کا خواب:

ایک جمعہ کو خطبے کے دوران حضرت عمر فاروقؓ نے فرمایا:

"میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مرغ آیا ہے اور مجھ کو ٹھونگیں مار رہا ہے۔ اس کی تعبیر یہی ہو سکتی ہے کہ اب میری موت کا زمانہ قریب آ گیا ہے۔"

حضرت عمرؓ نے فرمایا کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص اس باغ میں داخل ہوا جو اس نے لگایا تھا۔ وہ ہر تر و تازہ اور پختہ پھل کو توڑنے لگا اور اپنے نیچے جمع کرنے لگا۔ اس سے مجھے معلوم ہوا کہ اللہ اپنے کاموں پر غالب رہے گا اور عمر کو موت عطا کرے گا اور میں نہیں چاہتا کہ مرنے کے بعد بھی اس بارِ خلافت کا متحمل رہوں۔

حضرت عثمان غنیؓ کا خواب:

امیر المؤمنین حضرت عثمان غنیؓ نے اپنی اہلیہ محترمہ سے فرمایا کہ میری شہادت کا وقت آ گیا ہے۔ باغی ابھی مجھے شہید کر ڈالیں گے۔ اہلیہ محترمہ نے نہایت دردمندانہ لہجے میں فرمایا۔ "امیر المؤمنین! ایسا نہیں ہو سکتا۔" حضرت عثمان غنیؓ نے فرمایا کہ ابھی میں نے اس کھڑکی سے سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کی ہے، انہوں نے ارشاد فرمایا ہے:

"عثمان! تمہیں ان لوگوں نے محصور کر رکھا ہے۔"

میں نے عرض کیا۔ "جی ہاں۔" اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈول پانی کا لٹکایا جس میں سے میں نے پانی پیا۔ اس پانی کی ٹھنڈک اب تک میرے دونوں شانوں اور چھاتیوں کے درمیان محسوس ہو رہی ہے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم چاہو تو ان کے مقابلے میں تمہاری مدد کی جائے اور تمہارا دل چاہے تو یہاں ہمارے پاس آ کر افطار کرو۔ میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضری چاہتا ہوں۔

جب بستر سے اٹھے تو وہ پاجامہ طلب فرمایا جس کو پہلے کبھی نہ پہنا تھا۔ اسے زیب تن فرمایا پھر بیس غلام آزاد کر کے کلام پاک کی تلاوت میں مشغول ہو گئے۔ باغی محل سرا کی دیوار پھاند کر اندر داخل ہو گئے۔ قرآن حکیم آپؓ کے سامنے کھلا ہوا تھا۔ آپؓ کے خون نے جس آیت کو رنگین بنایا، وہ یہ تھی:

www.ksars.org

فسیکفیکہم اللہ وھوالعلیم الحکیمO

"خدا کی ذات تم کو کافی ہے، وہ علیم ہے اور حکیم ہے۔"

حضرت علیؓ کا خواب:

روایت ہے کہ امیر المؤمنین حضرت علیؓ شام کے سفر میں کربلا کی سرزمین میں پہنچے تو دریائے فرات پر کھجور کے چند درخت دیکھ کر آپؓ کا رنگ متغیر ہو گیا۔ ابن عباسؓ کی طرف دیکھ کر فرمایا: "اے عبداللہ! تم جانتے ہو یہ کون سی جگہ ہے؟"

وہ بولے، نہیں میں نہیں جانتا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا، اگر تم جانتے تو جس طرح میں روتا ہوں، اسی طرح تم بھی روتے اور اس قدر روئے کہ ریشِ مبارک آنسوؤں سے تر ہو گئی پھر حضرت امام حسینؓ کو اپنے پاس بلا کر فرمایا، "اے جگر گوشۂ رسولؐ! بلاؤں اور مصیبتوں پر صبر کرنا چاہئے۔ جن مصائب کا سامنا تمہارا باپ آج کر رہا ہے، کل تم بھی کرو گے۔" پھر گھوڑے پر سوار ہو کر کربلا کی زمین کے گرد چکر لگایا۔ گھوڑے سے اتر کر پانی طلب کیا۔ وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کی۔ تھوڑی دیر آرام کے غرض سے سر تکیہ پر رکھا اور سو گئے۔ کچھ دیر بعد نہایت بے قراری کی حالت میں جاگ اٹھے اور ابنِ عباسؓ کو بلا کر فرمایا:

"اے بھائی! میں نے عجیب خواب دیکھا ہے۔ میں نے سفید رو مردان غیب کی ایک جماعت دیکھی ہے کہ تلواریں حمائل کئے اور سفید عَلَم ہاتھوں میں لئے آسمانوں سے اترے ہیں۔ انہوں نے اس زمین کے گرد ایک لکیر کھینچی اور درختوں نے اپنی شاخیں زمین پر ماریں اور تازہ خون سے بھری ایک ندی بہتے دیکھی ہے۔ میرا بیٹا حسینؓ خون کی ندی میں پڑا ہاتھ پاؤں مار رہا ہے اور کوئی شخص اس کی مدد کو نہیں پہنچتا۔ ان مردانِ غیب نے کہا، "اے فرزندانِ مصطفیٰؐ و مرتضیٰؓ! صبر کرو اور جان لو کہ تم اللہ کی راہ میں شہید ہو گئے اور جنت بریں تمہارے دیدار کے لئے مشتاق ہے۔" پھر میرے پاس آ کر کہا، "اے ابوالحسن! تم کو بشارت ہو کہ خدائے کریم قیامت کے روز حسینؓ کے دیدار سے تمہاری آنکھیں منور کرے گا۔"

جب میں نے یہ ہولناک خواب دیکھا تو جاگ اٹھا۔ کچھ توقف کے بعد فرمایا کہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھ سے ارشاد فرمایا تھا کہ اہلِ بغاوت کی جنگ کو جاتے وقت کربلا میں تم ایسا خواب دیکھو گے۔"

★★★★★

www.ksars.org

صحابہ کرامؓ کے خواب

حضرت حذیفہ یمانیؓ کا خواب:

حضرت عمر فاروقؓ کے فرزند ابو شحمہ کی وفات کے چالیس روز بعد حضرت حذیفہ یمانیؓ حضرت عمرؓ کے پاس آئے اور کہا:

"یا امیر المؤمنین! گزشتہ شب خواب میں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ ابو شحمہ بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھے اور سبز رنگ کا لباس زیب تن کئے ہوئے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔ اے حذیفہ! عمر سے میرا سلام کہنا، واقعی اس نے قرآن پڑھا اور اللہ کے احکام کی تعمیل کا حق ادا کر دیا۔"

سیدنا عمرؓ یہ سن کر بے چین ہو گئے اور آپؓ کی آنکھوں سے آنسو چھلکنے لگے۔ حضرت حذیفہؓ نے مزید کہا،

"میں نے ابو شحمہ کی طرف دیکھا تو انہوں نے کہا، اے حذیفہ! میرے باپ کو میرا اسلام کہنا اور عرض کرنا کہ آپؓ نے حد جاری کر کے مجھے گناہوں سے پاک کر دیا ہے۔ اللہ آپ کو اجرِ عظیم عطا فرمائے۔"

حضرت ابو خزیمہ انصاریؓ کا خواب:

صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابو خزیمہ انصاریؓ نے سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمتِ اقدس میں عرض کیا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آپؐ کی پیشانی مبارک پر سجدہ کر رہا ہوں۔ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام یہ سن کر لیٹ گئے اور فرمایا،

"آؤ، اپنا خواب سچا کر لو۔"

حضرت ابو خزیمہؓ نے جھک کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشانی پر سجدہ کر لیا۔

ایک صحابی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا خواب:

حضرت ابو بکر صدیقؓ کے زمانے میں حضرت ثابت بن قیسؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ کی سربراہی میں مسلیمہ کذاب کی سرکوبی کے لئے جنگِ یمامہ میں شریک ہوئے۔ معرکے کے دوران مسلمان کسی قدر متفرق ہو گئے تو حضرت سالمؓ نے جو حضرت حذیفہؓ کے آزاد کردہ غلام تھے، غیرت اور جوش میں آ کر ثابت بن قیسؓ سے کہا کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہمراہی میں تو ہم ایسی سستی سے نہیں لڑا کرتے تھے۔ حضرت سالمؓ اور حضرت ثابت بن قیسؓ نے مرنے پر کمر باندھی اور اپنے لئے قبر کھود کر تیار کر دی اور میدانِ

www.ksars.org

جنگ میں اتر گئے۔ دونوں اصحابؓ نے وہ دادِ شجاعت دی کہ دشمنوں کے ہوش اڑ گئے اور صدہا کافروں کو جہنم واصل کر کے خود بھی شہید ہو گئے۔

حضرت ثابت بن قیسؓ ایک قیمتی زرہ پہنے ہوئے تھے۔ یہ زرہ ایک مسلمان نے اتار کر اپنے پاس رکھ لی۔ لڑائی کے بعد حضرت سالمؓ، حضرت ثابت بن قیسؓ اور دیگر تمام شہداء کی تدفین کر دی گئی۔ زرہ کے اتارے جانے کی کسی کو خبر نہ ہوئی۔ آیندہ شب حضرت ثابتؓ کو ان کے ایک ساتھی نے خواب میں دیکھا۔ انہوں نے فرمایا۔ ”دیکھو! ایک ضروری کام کے لئے تمہیں وصیت کرتا ہوں۔ ایسا نہ ہو کہ خواب وخیال سمجھ کر اس کو بھول جاؤ۔ کل جب میں شہید ہو گیا اور راستے میں پڑا ہوا تھا تو مسلمانوں ہی میں سے ایک شخص میرے پاس سے گزرا اور میری نفیس زرہ بدن پر سے اتار کر لے گیا۔ وہ شخص لشکر کے پڑاؤ میں سب سے کنارے پر ٹھہرا ہوا ہے اور اس کے خیمے کے سامنے رسی سے بندھا ہوا ایک گھوڑا بھی موجود ہے۔ وہیں خیمے میں وہ شخص زرہ کے اوپر لیٹا ہوا ہے۔ تم خالد بن ولیدؓ کے پاس جاؤ اور اپنا خواب بیان کر کے میری طرف سے کہنا کہ میری زرہ اس شخص سے منگوالیں اور جب مدینہ منورہ واپس جاؤ تو امیر المؤمنین حضرت ابو بکر صدیقؓ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہہ دینا کہ میرے ذمے اس قدر قرض ہے اور میرے فلاں فلاں غلام آزاد ہیں۔“

خواب سے بیدار ہو کر وہ حضرت خالد بن ولیدؓ کے پاس آئے اور اپنا خواب بیان کیا۔ انہوں نے اسی پتے اور نشانی پر آدمی بھیج کر حضرت ثابت بن قیسؓ کی زرہ منگوالی۔ مدینہ منورہ واپس پہنچنے پر حضرت ابو بکر صدیقؓ کی خدمت میں حضرت ثابتؓ کا پیغام پہنچا دیا گیا۔ انہوں نے غلاموں کو آزاد کر کے اور قرض چکا کر ان کی وصیت پوری کر دی۔

حضرت ابنِ عباسؓ کا خواب:

حضرت امام غزالیؒ کیمیائے سعادت میں لکھتے ہیں:

”ابنِ عباسؓ، حضرت امام حسینؓ کی شہادت سے قبل ایک روز سو کر اٹھے تو کہا، اناللہ وانا الیہ راجعون۔“

لوگوں نے پوچھا: کیا ہوا؟

فرمایا: ”ظالموں نے حسینؓ کو شہید کر ڈالا۔“

لوگوں نے دریافت کیا کہ آپؓ کو کس طرح معلوم ہوا؟

کہا: ”میں نے سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھا کہ ایک شیشہ خون سے بھرا ہوا آپ کے پاس ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

www.ksars.org

”اے ابن عباس! تو نے دیکھا کہ میری امت نے میرے ساتھ کیا سلوک کیا۔ میرے فرزند حسین کو شہید کر دیا۔ یہ اس کا اور اس کے ساتھیوں کا خون ہے داد خواہی کے لئے حق تعالیٰ کے سامنے لے جا رہا ہوں۔“

چوبیس دن کے بعد خبر آئی کہ امام حسینؓ کو ظالموں نے شہید کر دیا۔

★★★★★

www.ksars.org

تابعین کرامؒ کے خواب

حضرت خواجہ حسن بصریؒ کا خواب:

حضرت خواجہ حسن بصریؒ حضرت علی ابن ابی طالبؓ کے جید خلیفہ تھے۔ بچپن کا زمانہ ام المؤمنین حضرت امِ سلمہؓ کے حجرے میں کھیلتے ہوئے گزرا۔ آپؒ کے پڑوس میں شمعون نامی ایک آتش پرست رہتا تھا۔ اس کو مرض الموت لاحق ہوا تو آپؒ اس کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا،

"ساری زندگی تو نے آتش پرستی میں بِتادی۔ اس وقت بھی اگر تو ایمان لے آئے تو اللہ بڑا غفور الرحیم ہے۔ تجھے بخش دے گا۔"

شمعون نے کہا، "تین چیزیں میرے قبولِ اسلام میں مانع ہیں۔ ایک تو یہ کہ مسلمان دولتِ دنیا کو برا کہتے ہیں پھر بھی اس کی تلاش میں رہتے ہیں اور اس کی طلب میں مرتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ لوگ موت کو امر حق جانتے ہوئے بھی اس کے لئے کچھ نہیں کرتے اور تیسرے یہ کہ اللہ کے سامنے حاضر ہونے کا اعتقاد رکھتے ہیں مگر دنیا میں اس کی مرضی کے خلاف اعمال سرانجام دیتے ہیں۔"

حضرت خواجہ حسن بصریؒ نے فرمایا کہ مسلمان اگرچہ ایسا کرتے ہیں لیکن یہ ان کے انفرادی اعمال ہیں۔ اسلام وحدانیت کا پرچار کرتا ہے۔ اس کی تعلیمات میں کہیں بھی کوئی سقم موجود نہیں ہے۔ امتِ مسلمہ کے کسی فرد سے جب غلطی سرزد ہو جاتی ہے تو وہ اللہ سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور اللہ انہیں بخش دیتا ہے مگر یہ بتا، تو نے بت پرستی و آتش پرستی میں وقت ضائع کر کے کیا پایا؟ تو نے ستر برس آگ کی پرستش کی ہے اگر ہم دونوں کو آگ میں ڈال دیا جائے تو آگ دونوں کو جلا ڈالے گی اور تیری پرستش کا کچھ لحاظ نہ کرے گی جبکہ میرا اللہ یہ قدرت رکھتا ہے کہ اگر وہ چاہے تو آگ مجھے بالکل نہیں جلا سکتی۔

شمعون نے کہا کہ اگر ایسا ہو جائے تو آگ آپ پر اثر نہ کرے تو میں آپ کے اللہ پر ایمان لے آؤں گا۔ حضرت حسن بصریؒ نے اللہ کا نام لے کر آگ میں ہاتھ ڈال دیا، کچھ دیر بعد جب دیکھا گیا تو ذرہ برابر بھی آگ کا اثر نہ ہوا تھا۔ شمعون یہ حال دیکھ کر بے قرار ہو گیا۔ حضرت امام حسن بصریؒ سے کہنے لگا،

"ساری زندگی تو اسی طرح گزر گئی، اب آخری وقت میں ایمان لانے سے کیا فائدہ ہو گا۔ اگر آپ اقرار نامہ لکھ دیں کہ اللہ میری خطائیں معاف کر کے مجھے بخش دے گا تو میں ایمان لے آتا ہوں۔"

www.ksars.org

حضرت حسن بصریؒ نے اس کی خواہش پوری کر دی۔ اس عطا پر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا اور اللہ پر ایمان لے آیا۔ اس نے حضرت حسن بصریؒ سے درخواست کی کہ میرے مرنے کے بعد آپ مجھے غسل دے کر قبر میں اتاریں اور یہ کاغذ میرے ہاتھ میں رکھ دیں تا کہ قیامت کے دن اسے سفارش کے طور پر پیش کروں۔

شمعون نے جس دن وفات پائی، اسی شب حضرت خواجہ حسن بصریؒ نے اسے خواب میں دیکھا کہ قیمتی لباس پہنے اور سر پر تاج رکھے جنت میں سیر کر رہا ہے۔ پوچھا۔ "تم پر کیا گزری؟"

اس نے کہا، "اللہ کریم نے میرے ساتھ بے انتہا مہربانی فرمائی ہے۔ مجھے اپنے فضل سے بخش دیا اور اپنے دیدار سے نوازا ہے۔ اتنا کچھ عطا کیا ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتا اور یہ سب آپ کی وجہ سے ہوا۔ لیجئے اپنا اقرار نامہ اس لئے کہ اب مجھے اس کی ضرورت نہیں رہی۔"

حضرت حسن بصریؒ جب بیدار ہوئے تو وہ اقرار نامہ ان کے ہاتھ میں موجود تھا۔

ایک روز حضرت حسن بصریؒ شام کے وقت حبیب العجمیؒ کی عبادت گاہ کے دروازے پر آئے۔ آپ مغرب کی نماز کے لئے اقامت کہہ کر نماز پڑھ رہے تھے اس لئے کہ آپ عربی تلفظ میں قرآن حکیم کی تلاوت نہ کر سکتے تھے۔ حضرت حسن بصریؒ جب رات کو سوئے تو اللہ کریم کو دیکھا۔ عرض کیا۔ "یا بارالٰہی! آپ کی رضا کس چیز میں ہے؟"

ارشاد ہوا کہ اے حسن! میری رضا تو نے پالی تھی مگر اس کی قدر نہ کی۔

عرض کیا۔ الٰہی! وہ کیا تھی؟

ارشاد ہوا اگر تو حبیب العجمیؒ کے پیچھے نماز قائم کر لیتا تو میں تجھ سے راضی ہو جاتا۔

حضرت ابو عبد اللہ مغربیؒ کا خواب:

حضرت ابو عبد اللہ مغربیؒ ایک مرتبہ شدید پریشانی میں مبتلا تھے۔ ایک شب سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت ہوئی تو اس وقت عرض کیا،

"یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں کیا پڑھوں؟ سخت بلا میں گرفتار ہوں۔"

سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"پہلے دو رکعت پڑھو اور چاروں سجدوں میں چالیس چالیس مرتبہ

www.ksars.org

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من الظلمین

پڑھو۔ انشاءاللہ، مصیبت رفع ہو جائے گی۔"

حضرت ابو حازم مدنیؒ کا خواب:

مشائخ میں سے ایک شیخ کہتے ہیں کہ میں ابو حازم مدنیؒ کے پاس آیا۔ آپ آرام کر رہے تھے۔ میں نے تھوڑی دیر انتظار کیا۔ آپ بیدار ہوئے تو مجھ سے فرمایا کہ میں نے خواب میں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا ہے۔ آپ نے میرے ذریعے تجھے پیغام بھیجا ہے کہ والدہ کا حق نگاہ میں رکھنا حج کرنے سے بہتر ہے۔ شیخ کہتے ہیں کہ میں وہیں سے واپس ہوا اور حج کا ارادہ فی الوقت ترک کر دیا۔

★★★★★

www.ksars.org

اولیاء اللہؒ کے خواب

حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کا خواب:

محبوبِ سبحانی حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں ابلیس کو دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ ایک بہت بڑی جماعت میرے ہمراہ ہے۔ میں نے شیطان کے خاتمے کا ارادہ کیا تو شیطان نے کہا، ''آپ کیوں مجھے مارتے ہیں؟ اگر اللہ نے میری تقدیر برائی کے ساتھ جاری کر دی ہے تو میری کوئی قدرت و طاقت نہیں کہ میں اسے نیکی اور بھلائی کی طرف تبدیل اور منتقل کر دوں۔''

شیخ عبد القادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے شیطان کو مخنث (مرد و عورت دونوں کی صفات کا حامل) کی صورت میں دیکھا اور میں نے اسے نرمی اور سستی سے بات کرتے ہوئے دیکھا۔ وہ اس طرح نرمی سے بات کر رہا تھا جیسا کہ چرب زبان اور حیلہ باز نرمی سے بات کرتے ہیں اور میں نے اسے لمبے چہرے، لمبی آنکھ، ٹھوڑی پر چند بال، حقیر اور بری شکل میں دیکھا۔ وہ شرمگیں اور خوف زدہ شخص کی طرح میرے سامنے مسکرایا تھا۔

ایک اور خواب کا تذکرہ کرتے ہوئے محبوبِ سبحانی فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ایسی جگہ موجود ہوں جس کی عمارت مسجد سے مشابہ ہے۔ اس جگہ درویشوں کا ایک گروہ پیوند لگے لباس میں موجود ہے۔ میں نے وقت کے نیک لوگوں سے ایک شخص کا نام لے کر کہا کہ فلاں مرد صالح ہوتا تو ان لوگوں کو ادب سکھاتا، ہدایت کرتا اور حق کا راستہ بتاتا۔ وہ لوگ میرے گرد جمع ہو گئے اور کہنے لگے کہ آپ کون ہیں اور کیا حال و مقام رکھتے ہیں؟ آپ کلام کیوں نہیں کرتے؟ ہمیں نصیحت کیوں نہیں فرماتے؟ ہماری راہنمائی کیوں نہیں کرتے؟ میں نے کہا۔ اگر تم اس کے لئے راضی اور تیار ہو تو میں کلام کرتا ہوں اور تمہاری رہنمائی کرتا ہوں پھر میں نے کہا۔

- ☆ جب تم مخلوق سے کٹ کر اللہ کی طرف متوجہ ہو گئے تو پھر گداگری نہ کیا کرو۔ لوگوں سے اپنی زبان سے کچھ نہ مانگو اور جب تم نے زبان سے سوال کرنا چھوڑ دیا تو دل سے بھی سوال نہ کرو۔ دل سے سوال نہ کرنا یہ ہے کہ انسانوں سے طمع اور امید نہ رکھو۔ بے شک زبان کا سوال ظاہر اور دل کا سوال مخفی ہے۔
- ☆ اور جان لو کہ ہر روز بگاڑنے، بدلنے اور بلند و پست کرنے میں اللہ کی ایک نئی شان ہے۔

www.ksars.org

☆ ایک گروہ کے مراتب بلند کر دیتا ہے اور ان کو بلند مقاموں اور بلند مرتبوں کی طرف لے جاتا ہے اور دوسری قوم کو پستی میں گرا دیتا ہے ایک ایسے مقام کی طرف جو کہ انتہائی پستی میں ہے پھر جن کو علیین تک بلند کیا، ان کو اسفل السافلین میں گرا دینے سے ڈراتا ہے۔

☆ اور امید دلاتا ہے کہ ان کو اپنی حالت پر باقی رکھے گا اور اس بلند مقام میں ان کو ہمیشہ بلند رکھے گا اور جن کو انتہائی پستی میں گرایا ہے، ان کو ہمیشہ پستی کی حالت میں باقی رکھنے سے ڈراتا ہے اور ان کو اعلیٰ علیین تک بلند کرنے کا امیدوار بناتا ہے۔

☆ یہ خلاصہ صفاتِ قہاریہ وجلالیہ اور جمالیہ ہے کہ ہر ایک اپنے آثار کے ظہور کے تقاضا کرتا ہے اور ہر ایک خوف وامید میں رکھتا ہے اور ایک حال پر نہیں چھوڑتا۔

☆ اور ایمان خوف وامید کے درمیان میں ہے۔

☆ ناامید نہ ہونا کہ شراب پینے والے روز اچانک ایک ہی شور کے ساتھ منزلِ مقصود کو پہنچ جاتے ہیں۔

محبوبِ سبحانی فرماتے ہیں کہ اس وعظ و تلقین کے بعد میں خواب سے جاگ گیا۔

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ فرماتے ہیں کہ خواب میں ایک بوڑھے شخص نے مجھ سے سوال کیا کہ وہ کیا چیز ہے جس کے سبب سے بندہ اللہ کے نزدیک ہو جائے؟

میں نے جواب دیا: "اللہ کے قرب کے لئے ابتدا اور انتہا ہے۔ اس کی ابتدا روح اور تقویٰ ہے جو تمام حرام اور مکروہات سے اجتناب کو کہتے ہیں اور اس کی انتہا قضا اور تقدیر الٰہی کے ساتھ راضی ہونا ہے اور اپنے تمام کاموں کو اللہ کے حوالے کر دینا ہے۔"

حضرت جنید بغدادیؒ کا خواب:

روایت ہے کہ حضرت جنید بغدادیؒ نے ابلیس کو خواب میں برہنہ دیکھا تو پوچھا۔ "کیا تجھے لوگوں سے شرم نہیں آتی؟"

ابلیس نے جواب دیا۔ "یہ لوگ، لوگ نہیں ہیں۔ لوگ تو درحقیقت وہ ہیں جو مسجد شونیزیہ میں ہیں۔ انہوں نے میرا جسم لاغر کر دیا ہے اور جگر جلا دیا ہے۔"

حضرت جنید بغدادیؒ فرماتے ہیں کہ جب میں بیدار ہوا تو مسجد شونیزیہ میں گیا اور وہاں کچھ لوگوں کو دیکھا کہ تفکر میں محو ہیں اور اپنے سروں کو اپنے گھٹنوں پر رکھے ہوئے ہیں۔ انہوں نے مجھے دیکھ کر فوراً کہا۔ "شیطان خبیث کی باتوں سے دھوکا نہ کھانا۔"

www.ksars.org

حضرت داتا گنج بخشؒ کا خواب:

حضرت ابوالحسن سید علی بن عثمان بن علی الجلابی ہجویری المعروف حضرت داتا گنج بخشؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔"اپنے حواس کو اپنے قابو میں رکھ۔" داتاؒ صاحب فرماتے ہیں کہ حقیقت میں حواس پر کنٹرول ہی سب سے بڑا مجاہدہ ہے کہ تمام قسم کے علوم اور احساسات ان ہی دروازوں سے حاصل ہوتے ہیں اور انسان کی معلومات میں کوئی ایسی چیز نہیں جس کا حصول حواس کے ذریعے نہ ہوتا ہو۔

شیخ ابوالحسن علی الہجویریؒ کشف المحجوب میں فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ شام میں حضرت بلالؓ کے روضے کے سرہانے سو رہا تھا کہ خواب میں دیکھا کہ مکہ معظمہ میں ہوں اور سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام بابِ بنی شیبہ سے اندر داخل ہو رہے ہیں اور ایک بوڑھے آدمی کو گود میں لئے ہوئے ہیں جیسے کوئی کسی بچہ کو لئے ہوئے ہو۔ میں نے آگے بڑھ کر قدم چومے اور حیران ہوا کہ گود میں یہ بوڑھا شخص کون ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو میرے دل کا حال معلوم ہو گیا اور فرمایا۔"یہ تیرا اور تیرے دیار والوں کا امام ہے۔"

حضرت داتا صاحب فرماتے ہیں کہ وہ بوڑھے شخص امام ابو حنیفہؒ تھے۔

شیخ اکبر محی الدین ابنِ عربیؒ کا خواب:

شیخ اکبر محی الدین ابنِ عربیؒ فرماتے ہیں کہ ۵۹۰ ہجری میں جب تلمسان میں شیخ ابو مدینؒ کی خدمت میں حاضر تھا تو ایک شب خواب میں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت سے فیض یاب ہوا۔ یہ وہ زمانہ تھا جب کہ ایک خاص شخص ہمارے شیخ ابو مدین کے خلاف تھا اور اسی وجہ سے اس شخص کے لئے میں اچھے خیالات نہ رکھتا تھا۔ خواب میں جمالِ جہانِ نبوت سے سرفرازی ہوئی تو سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دریافت فرمایا،"تم اس شخص کے خلاف کیوں ہو؟"

میں نے عرض کیا،"وہ میرے شیخ کے بارے میں اچھی رائے نہیں رکھتا ہے۔"

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا،"کیا وہ اللہ اور اس کے رسولؐ کا محب ہے؟"

میں نے عرض کیا،"بلاشبہ وہ اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت رکھتا ہے۔"

تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"وہ ابو مدین سے تعلق خاطر نہیں رکھتا۔ تم اسے اچھا نہیں جانتے، وہ اللہ اور اس کے رسولؐ سے محبت کرتا ہے۔ اس تعلق سے تم اس سے محبت کیوں نہیں کرتے؟"

شیخ محی الدین ابنِ عربیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے اسی وقت توبہ کی اور اپنا سابقہ رویہ تبدیل کر لیا۔

www.ksars.org

حضرت ابنِ عربیؒ فرماتے ہیں کہ آخر عشرہ محرم ۶۲۷ ہجری میں میرا قیام شام کے پایۂ تخت دمشق میں تھا کہ میں نے خواب میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی۔ دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ مبارک میں ایک کتاب ہے اور مجھ سے فرمارہے ہیں کہ یہ کتاب "فصوص الحکم" ہے۔ اس کو لو اور تمام لوگوں پر ظاہر کر دو تاکہ لوگ اس سے فائدہ اٹھائیں۔ میں نے کہا ۔"سمعاً وطاعۃً بسر و چشم" پس اس کتاب کو خالصتاً اللہ کی رضا کے لئے لکھا اور جس قدر سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حد مقرر فرمائی تھی، اس میں نہ زیادتی کی اور نہ کمی اور اللہ کریم سے شیطان کے تسلط سے پناہ مانگی۔ جس وقت "فصوص الحکم" لکھی گئی، اس وقت مولانا جلال الدین رومیؒ ۲۳ برس کے تھے اور حضرت امام غزالیؒ کے وصال کو ۵۵ سال گزر چکے تھے۔

خواجہ غریب نوازؒ کا خواب:

حضرت خواجہ معین الدین سنجری چشتیؒ اپنے مرشد کریم خواجہ عثمانی ہارونیؒ کے ہمراہ حج بیت اللہ سے فارغ ہو کر مدینہ منورہ حاضر ہوئے۔ روضہ اقدس پہنچ کر مرشد کامل نے مرید صادق کو حکم دیا۔

"معین الدین! آقائے دوجہاں کی بارگاہ میں سلام عرض کرو۔"

خواجہ غریب نوازؒ نے نہایت ادب واحترام کے ساتھ کہا۔

"الصلوٰۃ والسلام علیک یاسید المرسلینؐ وخاتم النبیینؐ!"

روضۂ اقدس سے آواز آئی۔ "وعلیکم السلام یاقطب المشائخ!"

اس کے بعد خواجہ عثمان ہارونیؒ نے خواجہ غریب نوازؒ کو درود شریف پڑھنے کی تلقین کی۔ آپؒ عشاء تک درود شریف پڑھتے رہے۔ نماز عشاء کے بعد آنکھ لگ گئی تو خواب میں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کی۔ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، "معین الدین! ہم نے تمہیں بحکمِ الٰہی سلطان الہند مقرر کیا ہے۔ اب تم اپنے مرشد سے ہندوستان جانے کی اجازت طلب کرو۔"

صبح ہوتے ہی خواجہ غریب نوازؒ نے مرشد گرامی کے حضور خواب بیان کیا۔ خواجہ عثمان ہارونیؒ اپنے محبوب شاگرد کی دربارِ رسالتؐ میں مقبولیت کا حال سن کر بہت مسرور ہوئے اور خواجہ غریب نوازؒ سے فرمایا: "تم نے ہندوستان نہیں دیکھا ہے، اپنی آنکھیں بند کرو تاکہ ہم تمہیں اس اجنبی سرزمین کی سیر کرائیں۔" خواجہ غریب نوازؒ نے آنکھیں بند کیں اور مرشد کامل نے چند لمحوں میں سارے ہندوستان کی سیر کرادی۔

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ، حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ کے پیر و مرشد تھے۔ خواجہ غریب نوازؒ کی تربیت سے حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ سترہ برس کی عمر میں درجۂ کمال پر پہنچ گئے اور خلافت اور خرقۂ ارادت سے نوازے گئے۔

www.ksars.org

متواتر چالیس روز تک حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھا کہ وہ فرمارہے ہیں کہ "اے معین الدین! قطب الدین، خدائے عزوجل کا دوست ہے۔ اپنا خرقہ اس کو پہنادو۔" حسب الحکم حضرت خواجہ غریب نوازؒ نے ان کو اپنا خرقہ عنایت فرمایا اور خلافت کی اجازت دے کر دہلی کی ولایت ان کے تصرف میں عطا فرمائی۔

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کا خواب:

حضرت خواجہ بختیار کاکیؒ فرماتے ہیں کہ مجھ کو ابتدا میں قرآن یاد نہ ہوتا تھا۔ ایک رات میں نے سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خواب میں دیکھا۔ میں نے اپنی آنکھیں پائے مبارک پر رکھ دیں اور رونا شروع کر دیا۔ میں نے عرض کیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے حافظہ عطا فرمادیں تاکہ قرآن مجید یاد کر سکوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری گریہ وزاری پر شفقت فرمائی اور ارشاد ہوا، "سر اٹھا۔" میں نے سر اٹھایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ سورۃ یوسف تلاوت کیا کر، انشاء اللہ، قرآن یاد ہو جائے گا۔ حضرت بختیار کاکیؒ فرماتے ہیں کہ میں نے سورۃ یوسف کی تلاوت شروع کر دی۔ اللہ کریم نے مجھ کو قرآن مجید کا حافظ کر دیا۔

حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکرؒ کا خواب:

حضرت خواجہ فرید الدین مسعود گنج شکرؒ مرشد کی صحبت میں تعلیمات مکمل کر چکے تو مرشد کریم حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کے حکم سے دہلی سے ہانسی آئے۔ رخصت کرتے وقت مرشد کریم نے فرمایا کہ "تم میری وفات کے وقت تو میرے پاس نہ ہو گے لیکن دو تین روز بعد فاتحہ خوانی کے لئے پہنچو گے۔ تمہاری امانت قاضی حمید الدین کے حوالے کر دی جائے گی، اس سے لے لینا۔"

حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ ہانسی پہنچے۔ کچھ دن قیام کیا۔ جس دن حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ نے انتقال فرمایا، اسی رات بابا فرید گنج شکرؒ نے خواب میں دیکھا کہ مرشد کریم ان کو بلا رہے ہیں۔ فوراً ہانسی سے دہلی روانہ ہو گئے۔ سوئم کے روز وہاں پہنچے۔ مرشد کریم کے مزار کی زیارت کی۔ قاضی حمید الدین ناگوریؒ نے حضرت خواجہ بختیار کاکیؒ کا خرقہ اور دوسری امانتیں حضرت گنج شکرؒ کے حوالے کیں۔ بابا فریدؒ چند روز دہلی میں قیام کے بعد ہانسی کے لئے روانہ ہو گئے۔

قاضی حمید الدین ناگوریؒ کا خواب:

حضرت قطب الدین بختیار کاکیؒ کی دہلی آمد سے پہلے حضرت قاضی حمید الدین ناگوریؒ نے خواب میں دیکھا کہ آفتابِ جہاں تاب دہلی شہر کو منور کر رہا ہے پھر قاضی صاحبؒ کے گھر میں وارد ہو کر کہتا ہے کہ میں یہیں تمہارے گھر میں ٹھہروں گا۔

www.ksars.org

اس کی تعبیر انہوں نے یہ لی کہ آفتاب سے مراد ولی کامل ہیں جو کہ جلد یا بدیر دہلی میں وارد ہوں گے اور میرے گھر میں اقامت اختیار کریں گے۔ اس خواب کو دو روز گزرے تھے کہ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ دہلی تشریف لائے اور ایک معتقد کے ہاں ٹھہرے جو پیشے کے اعتبار سے نانبائی تھے۔ قاضی حمید الدین ناگوریؒ کے خواب میں ایک بزرگ تشریف لائے اور کہا کہ میرا دوست قطب الدین اس شہر میں آیا ہوا ہے اور فلاں نانبائی کے گھر ٹھہرا ہوا ہے، جلدی جاؤ اور عزت واحترام سے اس کو اپنے گھر لے آؤ۔ اس کا قیام تمہارے گھر میں ہو گا۔ حضرت قاضی صاحبؒ، خواجہ بختیار کاکیؒ کو اپنے ہاں عزت واحترام سے لے آئے۔

حضرت نظام الدین اولیا محبوبِ الٰہیؒ کا خواب:

بابا فرید الدین مسعود گنج شکرؒ کے خلیفہ سلطان المشائخ حضرت خواجہ سید نظام الدین اولیا محبوبِ الٰہیؒ کے مریدوں میں دہلی کا فرماں رواں خضر خان بھی شامل تھا۔ قطب الدین مبارک شاہ اسے قتل کر کے دہلی کا حکمران بن گیا۔ نیا سلطان خضر خان کے تعلق سے سلطان المشائخ سے بھی پرخاش رکھنے لگا۔ روایت ہے کہ ان دنوں سلطان المشائخ کے لنگر خانے کا خرچ غلے کے علاوہ دو ہزار تنکہ روزانہ تھا۔

سلطان نے قاضی محمد غزنوی سے پوچھا کہ شیخ کا اس قدر خرچ کہاں سے آتا ہے؟ قاضی سلطان المشائخ سے بے حد حسد رکھتا تھا اس نے کہا اکثر امراء اور دربار سلطانی کے وظیفہ خوار شیخ کی اعانت کرتے ہیں۔ بادشاہ نے حکم صادر کر دیا کہ آیندہ جو بھی شیخ کو نذرانہ بھیجے گا...بادشاہ کے عتاب کا نشانہ بنے گا۔ اکثر امرا نے بادشاہ کی ناراضی کے خوف سے حضرت محبوبِ الٰہیؒ کی خدمت میں حاضری ترک کر دی۔

حضرت محبوبِ الٰہیؒ کو جب شاہی فرمان سے متعلق اطلاع ملی تو اپنے خادم خواجہ اقبال کو بلایا اور حکم دیا کہ کل سے لنگر کا خرچ دگنا کر دیا جائے پھر ہدایت فرمائی کہ جس وقت بھی تمہیں روپوں کی ضرورت ہو، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر حجرے کے طاق میں ہاتھ ڈالنا اور بقدرِ ضرورت نکال لینا۔ حضرت سلطان المشائخ کے لنگر کے بارے میں جب بادشاہ کو یہ خبریں پہنچیں تو اس نے شرمندگی محسوس کی اور پیغام بھیجا کہ شیخ رکن الدین ابوالفتح ملتانی مجھ سے ملنے آتے ہیں۔ آپ بھی تشریف لائیں تو بندہ نوازی ہو گی۔

حضرت محبوب الٰہیؒ نے جواب میں فرمایا:

"میں گوشہ نشین آدمی ہوں، کہیں آتا جاتا نہیں۔ ہمارے بزرگوں کا یہ قاعدہ نہیں ہے کہ شاہی دربار میں جائیں اور بادشاہ کے مصاحب بنیں لہٰذا میں معافی کا خواستگار ہوں۔"

یہ پیغام سن کر بادشاہ نے کبر ونخوت سے جواب بھیجا کہ آپ کو ہفتہ میں دو بار ملاقات کو آنا پڑے گا۔ حضرت محبوب الٰہیؒ کو جب یہ

www.ksars.org

پیغام ملا تو آپ نے خواجہ حسن علا سنجری کو بادشاہ کے پیر و مرشد شیخ ضیا الدین رومی کے پاس بھیجا اور پیغام دیا کہ وہ بادشاہ کو سمجھائیں کہ درویشوں کو تکلیف دینا درست نہیں۔ خیریت اسی میں ہے کہ بادشاہ فقیروں کو نہ ستائے۔ دوسرے یہ کہ ہمارے بزرگوں کی روش ہے کہ وہ شاہی دربار میں نہیں جاتے تھے، میں بھی اس کی خلاف ورزی نہیں کر سکتا۔

شیخ رومی اس پیغام کے تیسرے روز انتقال کر گئے۔ حضرت محبوبِ الٰہیؒ تعزیت کے لئے تشریف لے گئے۔ حسنِ اتفاق سے بادشاہ پہلے ہی وہاں موجود تھا۔ لوگوں کو حضرت کی آمد کا علم ہوا تو بے پناہ ہجوم ان کے گرد جمع ہو گیا۔ بادشاہ ایک طرف اکیلا کھڑا یہ سب دیکھ رہا تھا۔ یہ صورتِ حال دیکھ کر سخت برہم ہوا اور دربار میں آتے ہی ایک محضر نامہ تیار کر کے حکم دیا کہ اگر ہفتے میں ایک بار شیخ نے دربار میں حاضری نہ دی تو ان کے خلاف سخت کارروائی ہو گی۔

بادشاہ کے حکم کے مطابق سید قطب الدین غزنوی، مولانا برہان الدین ہروی، شیخ وحید الدین قندوزی اور دیگر اکابر نے حضرت سلطان المشائخ تک یہ پیغام پہنچایا۔ پیغام سن کر حضرت محبوب الٰہیؒ نے صرف یہ کہا کہ دیکھو، اللہ کی طرف سے کیا ظہور میں آتا ہے۔

پیغام لانے والے اکابر یہ سمجھے کہ حضرت محبوب الٰہیؒ بادشاہ کے دربار میں جانے کے لئے راضی ہو گئے ہیں۔ انہوں نے بادشاہ کو بتایا کہ ہم نے شیخ کو راضی کر لیا ہے، وہ چاند رات کو ملاقات کے لئے آئیں گے۔

حضرت سلطان المشائخ کو جب معلوم ہوا کہ پیغامبر حضرات نے غلط فہمی سے بادشاہ کو آپ کی رضامندی کی اطلاع دی ہے تو فرمایا: ”میں ہرگز اپنے بزرگوں کی روش کے خلاف نہ چلوں گا اور بادشاہ کی ملاقات کو نہ جاؤں گا۔“

خواجہ وحید الدین قندوزی اور حضرت امیر خسروؒ کے بڑے بھائی اعز الدین علی شاہ، حضرت نظام الدین اولیا محبوبِ الٰہیؒ کی یہ بات سن کر غمگین ہوئے اور انہیں خدشہ لاحق ہوا کہ بادشاہ عاقبت نااندیشی سے کوئی قدم نہ اٹھائے۔ حضرت محبوب الٰہیؒ نے انہیں افسردہ دیکھ کر فرمایا۔

”یقین جانو، بادشاہ مجھ پر فتح یاب نہ ہو گا۔ رات میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ مسجد نبوی میں صفّہ پر قبلہ رو بیٹھا ہوں۔ اتنے میں سینگوں والا ایک بیل مجھ پر حملہ آور ہوا لیکن جب وہ میرے قریب آیا تو میں نے اس کے دونوں سینگ پکڑ کر اسے زمین پر ایسا پٹخا کہ وہ ہلاک ہو گیا۔“

بادشاہ سے ملاقات کی رات آئی تو خواجہ اقبال اور دوسرے خادموں نے عرض کیا کہ حکم ہو تو پالکی اور کہاروں کو حاضر کیا جائے۔ سلطان المشائخؒ نے کچھ جواب نہ دیا، ابھی زیادہ دیر نہیں گزری تھی کہ اطلاع آئی کہ بادشاہ کے پروردہ اور نمک خوار خسرو خان نے بادشاہ کو قتل کر دیا ہے۔

www.ksars.org

حضرت محبوب الٰہیؒ نے اپنی خانقاہ کے خدام کو حکم دے رکھا تھا کہ خانقاہ میں لنگر کے لئے لائی جانے والی تمام اشیاء روزانہ غربا میں تقسیم کر دیا کریں، کوئی چیز بچا کر نہ رکھیں۔ ایک روز آپ قیلولہ فرمارہے تھے کہ ایک درویش آیا۔ اس وقت خانقاہ میں کچھ بھی موجود نہ تھا، خدام نے آپ کے آرام میں خلل ڈالنا مناسب نہ سمجھا اور درویش کو خالی ہاتھ لوٹا دیا۔ حضرت محبوب الٰہیؒ کی آنکھ لگ گئی تو خواب میں دیکھا کہ مرشد کریم حضرت بابا فرید گنج شکرؒ تشریف لائے ہیں اور فرمارہے ہیں: ''ایک درویش آیا اور خستہ حال واپس گیا، اگر دینے کو کچھ نہ تھا تو کم از کم حسنِ رعایت تو تھا۔''

آنکھ کھلنے پر خدام سے صورتِ حال دریافت کی اور انہیں مرشد کی تنبیہہ سے آگاہ کیا اور حکم دیا کہ آیندہ اگر ایسی صورتِ حال درپیش ہو تو انہیں ضرور باخبر کیا جائے۔

محبوبِ الٰہی حضرت نظام الدین اولیاؒ کی محبتِ رسولؐ کا یہ عالم تھا کہ وصال سے چند روز قبل خواب میں دیکھا کہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمارہے ہیں۔ ''نظام! جلد آ۔ تجھ سے ملنے کا بہت اشتیاق ہے۔''

اس خواب کے بعد سفر آخرت کے لئے بے چین ہو گئے۔ ہر وقت آنکھوں سے آنسو جاری رہتے تھے۔ وصال کے ۴۰ روز قبل کھانا پینا ترک ہو گیا۔ وصال کے روز لنگر اور ملکیت کی تمام چیزیں غربا اور مساکین میں تقسیم کرا دیں۔

حضرت امیر خسروؒ کا خواب:

حضرت امیر خسروؒ ایک روز سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیاؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور گفتگو کے دوران عرض کیا کہ حکم ہو تو بندہ بھی ایک کتاب ''گلستان'' کی طرز پر لکھے۔ حضرت محبوب الٰہیؒ نے فرمایا کہ بہت مناسب ہے۔ امیر خسروؒ نے کتاب تصنیف کر کے اپنے مرشد کی خدمت میں پیش کی۔ سلطان المشائخ نے فرمایا:

''یہ کتاب تم نے خوب لکھی ہے مگر سعدیؒ کی گلستان کچھ اور ہی ہے، اس کا سا حسن و لطافت اس میں نہیں۔'' امیر خسروؒ یہ سن کر دل شکستہ ہوئے۔ اسی رات خواب میں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت ہوئی۔ دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے شیخ سعدی شیرازیؒ اور دائیں جانب سلطان المشائخ دست بستہ باادب کھڑے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کتاب کے مطالعے میں مشغول ہیں۔ امیر خسروؒ نے قریب جا کر دیکھا کہ معلوم ہوا کہ یہ حضرت شیخ مصلح الدین شیرازیؒ (شیخ سعدیؒ) کی کتاب ''گلستان'' ہے۔

حضرت لعل شہباز قلندرؒ کے پیرو مرشد کا خواب:

حضرت سید محمد عثمان مروندی المعروف لعل شہباز قلندرؒ جس دوران مروند میں زیر تعلیم تھے، اس دوران آپ کے مرشد شیخ ابو اسحاق بابا ابراہیم قادریؒ نے جن کا سلسلہ دو واسطوں سے حضرت محبوب سبحانی سید محی الدین شیخ عبد القادر جیلانیؒ سے

www.ksars.org

ملتا ہے، خواب میں دیکھا کہ حضرت محبوب سبحانیؒ فرمارہے ہیں، ''اے ابو اسحاق! سید محمد عثمان کی طرف توجہ دو اور راہ سلوک طے کرانے میں کوشاں رہو۔''

حضرت لعل شہباز قلندرؒ کا خواب:

حضرت لعل شہباز قلندرؒ جب بغداد میں حضرت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانیؒ کے روضے پر حاضر ہوئے اور خانقاہ غوثیہ میں قیام فرمایا تو ایک شب خواب میں حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کو دیکھا۔ انہوں نے حضرت لعل شہباز قلندرؒ کو اپنے سینے سے لگایا اور کہا:

''عثمان! تم ہمارے ''قلندر'' ہو۔ یہاں اب تمہارا کام ختم ہو چکا ہے۔ بغداد سے مکہ چلے جاؤ اور اللہ کے گھر کا قرب حاصل کرو۔''

بیدار ہونے کے بعد مکہ کے لئے روانہ ہو گئے اور حج بیت اللہ میں شامل ہوئے۔

حضرت شاہ شجاع کرمانیؒ کا خواب:

شاہ شجاع کرمانیؒ طویل عرصے تک نہیں سوئے۔ انہوں نے اللہ کریم کو خواب میں دیکھا۔ عرض کیا، ''اے میرے پروردگار! میں تو آپ کو بیداری میں ڈھونڈ رہا تھا مگر آپ کو میں نے خواب میں پایا۔'' حکم ہوا کہ اے شاہ! آپ نے اس بیداری کی بدولت ہم کو خواب میں پایا۔ اگر آپ بیدار نہ رہتے تو مجھے خواب میں نہ پاتے۔

حضرت حسن البوصیریؒ کا خواب:

شیخ الاسلام حضرت شرف الدین ابو عبد اللہ محمد بن سعید بن حماد البوصیریؒ فالج میں مبتلا ہوئے جس کی وجہ سے نچلا نصف جسم بالکل سن اور بے حس ہو گیا۔ متعدد حاذق اطبا کے علاج سے کوئی فائدہ نہیں ہوا اور ''مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی'' کے مصداق، آپ روز بروز نحیف و کمزور ہوتے چلے گئے۔ اپنی صحت کی خرابی کی وجہ سے مایوس، متفکر اور غمگین رہتے تھے اور اللہ کریم کے حضور میں دعا کرتے تھے۔ اللہ کریم نے آپ کے دل میں القا کیا کہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدح میں قصیدہ نظم کریں۔ چنانچہ قصیدہ بردہ شریف نظم کیا اور خدائے غفور الرحیم کے حضور میں اس کو وسیلہ اور ذریعہ بنا کر جمعہ کی رات ایک تنہا مکان میں خلوص و عقیدت کے ساتھ اور حضورِ قلب سے پڑھنا شروع کیا، یہاں تک کہ آپ سو گئے۔ خواب میں دیکھا کہ آپ یہ قصیدہ دربارِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں پڑھ رہے ہیں اور سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام اس کی سماعت سے محظوظ و مسرور ہو رہے ہیں۔ جب آپ اس آیت پر پہنچے:

کم ابرأت وصبا باللمس راحته

www.ksars.org

تو حضرت محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بردہ یمانی (دھاری دار یمنی چادر) عطا فرمائی۔ شیخ صاحب بیدار ہوئے تو خود کو بالکل تندرست پایا اور جسم پر فی الواقع وہ چادر مبارک موجود تھی۔ صبح حضرت البوصیریؒ کسی ضرورت سے بازار تشریف لے گئے تو راستے میں ایک درویش آپ کے سامنے آیا اور سلام کر کے قصیدہ نقل کرنے کی اجازت چاہی۔ حضرت البوصیریؒ نے فرمایا کہ میں نے سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مدح میں متعدد قصائد لکھے ہیں، آپ کو کس قصیدے کی نقل درکار ہے؟ درویش نے کہا کہ اس قصیدے کی جس کی ابتدا میں ہے۔

ترجمہ: "کیا تجھے ذی سلم کے ہمسائے یاد آ گئے؟"

حضرت شیخ البوصیریؒ نے متعجب ہو کر دریافت کیا کہ اب تک میرے اس قصیدے سے کوئی شخص مطلع نہیں۔ سچ بتایئے، آپ نے کس سے سنا ہے؟

درویش نے کہا، "خدا کی قسم! میں نے اس کو گزشتہ رات آپ سے سنا تھا اور رات کے خواب کا واقعہ من و عن بیان کر دیا اور بتایا کہ بارگاہِ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں اس وقت میں بھی موجود تھا۔

حضرت ممشاد دنیوریؒ کا خواب:

حضرت ممشاد دنیوریؒ فرماتے ہیں کہ ایک بار مجھ پر قرض کا بوجھ کچھ بڑھ گیا جس کی وجہ سے میں متردد ہوا۔ خواب میں دیکھا کہ کوئی پکارنے والا کہہ رہا ہے۔

"اے بخیل! تیرا قرض ہم ادا کریں گے۔ اس قدر معمولی قرض سے فکر مند نہ ہو اور جو ضرورت پڑے تو اور قرض لے، تیرا کام لینا ہے اور ہمارا کام دینا ہے۔"

فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے اپنے قرض خواہوں سے کبھی حساب نہیں کیا بلکہ جتنا قرض وہ بتا دیتے تھے، میں دے دیتا۔

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کا خواب:

حضرت حاجی امداد اللہ فاروقی مہاجر مکیؒ فرماتے ہیں کہ میری ظاہری بیعت تو شاہ صاحبؒ سے تھی مگر اس کے ساتھ ہی ساتھ باطنی طور پر سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بلا واسطہ سعادت حاصل ہوئی تھی۔ فرماتے ہیں کہ ایک بار میں نے عالمِ رُویا میں جناب سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک بلند مقام پر فائز المرام دیکھا اور دیکھا کہ حضرت سید احمد شہیدؒ کا ہاتھ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ

www.ksars.org

والسلام کے دستِ مبارک میں ہے اور میں بھی قریب ہی مؤدب کھڑا ہوں۔ اتنے میں سید صاحبؒ نے میرا ہاتھ پکڑ کر جناب سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ میں دے دیا۔

حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ اپنے ایک اور خواب کا تذکرہ ان الفاظ میں کرتے ہیں کہ ایک شب میں نے خواب دیکھا کہ جمالِ کائنات حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں، "تم ہمارے پاس آؤ۔" یہ خواب دیکھ کر دل میں جوش پیدا ہوا اور مدینہ شریف کی زیارت کے لئے دل بے چین ہونے لگا۔ یہاں تک کہ زادِ راہ کے بغیر آپ نے جانے کا ارادہ کر لیا اور پاپیادہ چل کھڑے ہوئے۔ ابھی ایک منزل طے ہوئی تھی کہ آپ کے بھائیوں کو خبر ہوئی۔ انہوں نے کچھ زادِ راہ پیش کیا جسے آپ نے بخوشی قبول کر لیا۔ جب بندر گاہ لیس (متصل جدہ) پر جہاز سے اترے تو حج کا زمانہ تھا۔ براہ راست میدانِ عرفات تشریف لے گئے اور جملہ ارکانِ حج ادا کرنے کے بعد مدینہ طیبہ میں حاضری دی۔

حضرت مہر علی شاہؒ کا خواب:

حضرت خواجہ پیر سید مہر علی شاہؒ فرماتے ہیں کہ ہمیں ابتدا میں سیر وسیاحت اور آزادی بہت پسند تھی۔ حجازِ مقدس کے سفر میں مکہ مکرمہ میں ہماری ملاقات حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ سے ہوئی۔ انہوں نے نہایت تاکید اور اصرار کے ساتھ فرمایا کہ ہندوستان میں عنقریب ایک فتنہ برپا ہونے والا ہے لہٰذا تم ضرور اپنے ملک ہندوستان چلے جاؤ۔ الغرض ہندوستان میں اگر خاموش ہو کر بھی بیٹھ گئے تو بھی وہ فتنہ زیادہ ترقی نہ کر سکے گا۔ پس ہم عرب میں سکونت اختیار کرنے کا ارادہ ترک کر کے ہندوستان واپس چلے آئے۔

حضرت مہر علی شاہؒ فرماتے ہیں کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے حکم فرمایا کہ یہ مرزا قادیانی اپنی تاویلات فاسدہ کی مقراض سے میری احادیث کو ریزہ ریزہ اور ٹکڑے ٹکڑے کر رہا ہے اور تم خاموش بیٹھے ہو؟

★★★★★

www.ksars.org

مشاہیر کے خواب

امام ابو حنیفہؒ کا خواب:

امام ابو حنیفہؒ فرماتے ہیں کہ جب نوفل بن حبانؓ نے وفات پائی، میں نے خواب میں دیکھا کہ قیامت برپا ہے اور تمام مخلوق میدانِ حشر میں جمع ہے۔ میں نے سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا کہ آپؐ حوض کے کنارے کھڑے ہیں اور آپؐ کے دائیں اور بائیں بہت سے مشائخ کھڑے ہیں۔ میں نے ایک خوبصورت سفید بالوں والے بزرگ کو بھی دیکھا کہ وہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے رخساروں پر منہ رکھے ہوئے ہیں اور میں نے نوفلؓ کو دیکھا۔ جب اس کی نظر مجھ پر پڑی تو میرے پاس آیا اور سلام کیا۔ میں نے کہا۔ مجھے پانی پلاؤ۔ نوفلؓ نے کہا۔ میں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اجازت لے لوں۔ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہاتھ سے اشارہ فرمادیا کہ پانی پلا دو۔ انہوں نے مجھے پانی پلایا اور میرے ساتھیوں کو بھی دیا۔ سب نے پانی پیا لیکن اس پیالے کا پانی ویسا کا ویسا ہی رہا، اس میں کچھ کمی نہ ہوئی۔ میں نے کہا۔ "اے نوفلؓ! حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے دائیں طرف جو بوڑھے آدمی کھڑے ہیں، وہ کون ہیں؟" اس نے کہا کہ وہ حضرت ابراہیم علیہ السلام ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بائیں پہلو پر حضرت ابو بکر صدیقؓ ہیں۔ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قریب کھڑے اصحابؓ کے متعلق پوچھتے ہوئے تعداد انگلیوں کی پوروں پر گنتا رہا۔ سترہ افراد سے متعلق پوچھا تھا کہ بیدار ہو گیا۔ دیکھا تو ٹھیک سترہ عدد ہاتھ کی انگلیوں پر گنے ہوئے تھے۔

ایک شب امام ابو حنیفہؒ نے دیکھا کہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہڈیوں کو لحد مبارک سے جمع کر رہے ہیں اور بعض ہڈیوں کو دوسری ہڈیوں پر ترجیح دے رہے ہیں۔ بیدار ہونے پر آپ اس خواب سے بہت پریشان ہوئے اور پھر محمد بن سیرینؒ کے ایک ساتھی سے اس کی تعبیر دریافت کی۔ انہوں نے بشارت دی اور بتایا کہ آپ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت کی حفاظت میں اس درجہ اور مقام پر پہنچیں گے کہ صحیح کو غلط سے جدا کر دیں گے۔

ایک اور مرتبہ امام ابو حنیفہؒ کو زیارت کی فضیلت نصیب ہوئی۔ اس مرتبہ آپ نے دیکھا کہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ سے فرما رہے ہیں:

"اے ابو حنیفہ! اللہ کریم نے تجھے میری سنت زندہ کرنے کے لئے پیدا کیا ہے۔ گوشہ نشینی کا قصد مت کر۔"

www.ksars.org

امام بخاریؒ کا خواب:

محمد ابو عبداللہ بن اسمٰعیل بخاریؒ بیان کرتے ہیں کہ "بخاری" کی تدوین کا محرک ایک خواب ہے۔ ایک رات میں نے خواب میں دیکھا کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف فرماہیں اور میں پنکھے سے ہوا کر رہا ہوں۔ صبح اپنے استاد محترم جناب اسحاق راہویہؒ سے اس خواب کی تعبیر چاہی تو انہوں نے کہا کہ "مبارک ہو، تمہیں کلام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تدوین کے لئے چن لیا گیا ہے اور یہ سعادت تمہارے لئے مقدر ہے۔"

امام بخاریؒ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میرے دل میں "بخاری" کی تدوین وترتیب کا خیال پیدا ہوا اور سولہ سال کی مدت میں اس کی تکمیل ہوئی۔

امام شافعیؒ کا خواب:

محمد بن ادریس (امام شافعیؒ) کا سلسلۂ نسب ساتویں پشت میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جاملتا ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خانہ کعبہ میں صلوٰۃ قائم کرتے دیکھا۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم فارغ ہوئے تو لوگوں کو تعلیم دینے لگے۔ میں نے قریب ہو کر عرض کیا:

"یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! مجھے بھی کچھ سکھایئے۔" آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی آستین مبارک سے میزان (ترازو) نکال کر مجھے عطا فرمایا اور ارشاد ہوا کہ تیرے لئے میرا یہ عطیہ ہے۔ معبّر نے اس کی تعبیر یہ بتائی کہ تم دنیا میں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنتِ مطہرہ کی نشر واشاعت میں امام بنو گے۔

امام شاذلیؒ کا خواب:

شیخ ابو الحسن شاذلیؒ چھٹی اور ساتویں صدی ہجری کے اکابر اولیاءؒ میں سے تھے۔ عالمِ اسلام میں آپؒ کا نام مثلِ آفتاب کے روشن تھا۔ آپ نے ۶۵۶ ہجری میں ایک سو پانچ برس کی عمر میں انتقال کیا۔ حضرت مجدد الف ثانیؒ اور شاہ ولی اللہؒ، امام شاذلیؒ کے بڑے مداح تھے۔ معتبر اکابرین نے مندرجہ ذیل واقعہ بیان کیا ہے۔

شیخ ابو الحسن شاذلیؒ ایک بار قاہرہ میں مقیم تھے اور حج کے دن نزدیک آرہے تھے۔ انہی ایام میں ایک دن امام شاذلیؒ نے اپنے دوستوں سے ذکر کیا کہ امسال تو مجھے غیب سے حج کرنے کا حکم ہوا ہے لہٰذا جہاز تلاش کر لو۔ شیخ کے احباب، مریدین اور متوسلین نے جہاز کی تلاش شروع کر دی۔ بڑی مشکل سے ایک بوڑھے عیسائی کے جہاز کا پتا چل سکا۔ جب اور کوئی جہاز نہ ملا تو امام شاذلیؒ اپنے ہم راہیوں کے ساتھ اسی جہاز میں سوار ہو گئے۔ قاہرہ کی آبادی سے نکلتے ہی نہایت تند و تیز بادِ مخالف نے جہاز کو چلنے

www.ksars.org

نہیں دیا۔ جہاز کا آگے بڑھنا موقوف ہو گیا۔ جہاز جب ہفتہ بھر رکا رہا تو شیخ شاذلیؒ کے مخالفین نے انہیں طعنے دینا شروع کر دیئے کہ آپ کو تو غیب سے حج کا حکم ہوا تھا؟

ان طعنوں نے امام شاذلیؒ کو بے چین کر دیا مگر وہ ضبط کئے رہے اور طعنوں کا جواب نہیں دیا۔ ایک دن دوپہر کے وقت شیخ نے نیم غنودگی کے عالم میں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امام شاذلیؒ کو وہ دعا تعلیم فرمائی جو بعد میں "دعائے حزب البحر" کے نام سے مشہور ہوئی۔ امام شاذلیؒ نے دعا پڑھی اور بیدار ہو کر جہاز کے کپتان کو لنگر اٹھانے کا حکم دیا۔ کپتان نے کہا کہ اگر ہم لنگر اٹھائیں گے تو مخالف ہوا ہمارا رخ پھیر دے گی۔ امام شاذلیؒ نے کہا، "تو اپنے دل میں پکڑ دھکڑ مت کر، اللہ پر بھروسا کر، جیسا کہہ رہا ہوں، ویسا ہی کر اور پھر اللہ کی مدد کا نظارہ دیکھ۔"

کپتان اس ایمان و یقین سے بہت متاثر ہوا اور لنگر اٹھانے کا حکم دے دیا۔ عین اسی وقت ہوا کا رخ پھر گیا اور بادِ مخالف کی بجائے موافق ہوا چلنے لگی اور اس زور سے چلی کہ جس رسی سے جہاز کا مستول بندھا ہوا تھا، وہ بھی کھولی نہ جا سکی۔ بہ امر مجبوری اسے کاٹنا پڑا اور جہاز سلامتی کے ساتھ منزلِ مقصود پر پہنچ گیا۔

یہ واقعہ دیکھ کر جہاز کے کپتان کے بیٹے مسلمان ہو گئے۔ بیٹوں کا قبولِ اسلام اس کے لئے انتہائی تکلیف دہ امر تھا، وہ بڑا دل گرفتہ ہوا۔ اسی شب اس نے خواب میں دیکھا کہ شیخ شاذلیؒ ایک بڑی جماعت کے ہمراہ جنت میں تشریف لے جا رہے ہیں۔ اس کے لڑکے بھی ہمراہ ہیں۔ اس نے اپنے لڑکوں کے پیچھے جانا چاہا مگر فرشتوں نے اسے روک دیا اور کہا کہ تیرا راستہ ان سے جدا ہے لہٰذا تجھے ان سے کیا واسطہ؟ صبح کے وقت اللہ نے ہدایت کے لئے اس کا سینہ کھول دیا۔ اس نے شیخ کے ہاتھ پر کلمۂ توحید پڑھا اور اسلام قبول کر لیا۔

حضرت شیخ عبدالرحیم محدث دہلویؒ کا خواب:

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اپنی مشہور کتاب "دارالثمین فی المبشرات النبی الامین" کی پندرہویں حدیث کے ضمن میں ذکر کرتے تھے کہ میرے والد بزرگوار حضرت شیخ عبدالرحیم محدث دہلویؒ نے بیان فرمایا کہ ایک مرتبہ بیمار ہوا تو خواب میں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا حال دریافت فرمایا اور صحت و تندرستی کی بشارت فرمائی اور مجھ سے وضو کے لئے پانی طلب فرمایا۔ وضو کے بعد ریشِ مبارک میں کنگھی فرمائی اور کنگھی سے نکلے ہوئے دو بال مجھے عطا فرمائے۔ جب میں نیند سے بیدار ہوا تو بالکل تندرست تھا اور دونوں موئے مبارک میرے ہاتھ میں موجود تھے۔ چنانچہ والد بزرگوار نے ان میں سے ایک مجھے مرحمت فرمایا۔

www.ksars.org

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کا خواب:

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ ایک مرتبہ خواب میں دیکھتے ہیں کہ امام حسینؓ اور امام حسنؓ ان کے گھر میں تشریف فرما ہیں۔ امام حسنؓ کے دستِ مبارک میں ایک قلم ہے جس کی نوک شکستہ ہے پھر امام حسنؓ نے ہاتھ بڑھا کر قلم مجھے دینا چاہا اور فرمایا، "یہ قلم میرے نانا سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہے۔" اس کے بعد فرمایا، "پہلے اس قلم کو حسینؓ ٹھیک کر لے پھر دوں گا کیونکہ اسے جیسا حسینؓ ٹھیک کر سکتے ہیں، ویسا کوئی اور نہیں کر سکتا۔" میں اس انعام پر انتہائی مسرور ہوا پھر ایک چادر لائی گئی جس پر دھاریاں نقش تھیں۔ ایک دھاری سبز تھی اور ایک سفید۔ امام حسینؓ نے چادر کو اٹھاتے ہوئے فرمایا۔ "یہ میرے نانا سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی چادر ہے۔" پھر وہ چادر مجھے اوڑھائی گئی۔ میں نے اس چادر کو تعظیماً اپنے سر پر رکھ لیا اور اللہ کریم کا شکر ادا کیا۔

ایک اور خواب کے حوالے سے حضرت شاہ ولی اللہؒ فرماتے ہیں کہ ایک رات مجھے کھانے کو کچھ نہ ملا تو میرے دوستوں میں سے ایک شخص میرے لئے دودھ کا پیالہ لایا جس کو میں نے پیا اور سو گیا۔ خواب میں مجھے سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ دودھ کا وہ پیالہ میں نے بھیجا تھا۔

حضرت شاہ ولی اللہؒ جب مرض الموت میں مبتلا ہوئے تو تقاضۂ بشریت کے تحت بچوں کی صغر سنی کا خیال ذہن میں آنے لگا۔ آپؒ نے خواب میں دیکھا کہ رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے پاس تشریف لائے ہیں۔ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ فکر کیوں کرتے ہو۔ جیسے تمہاری اولاد ہے، ویسے ہی میری اولاد ہے۔ یہ سن کر آپ کو اطمینان ہو گیا۔

حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ کا خواب:

حضرت سید احمد شہیدؒ جب تیسری بار دہلی تشریف لائے تو آپ کی آمد سے ایک ہفتہ قبل حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ نے یہ خواب دیکھا کہ حضرت محمد الرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دہلی کی جامع مسجد میں تشریف فرما ہیں۔ ہر طرف سے بے شمار خلقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے لئے امڈی چلی آ رہی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب سے پہلے شاہ صاحبؒ کو دست بوسی کی سعادت سے مشرف فرمایا پھر ایک عصا مرحمت فرمایا اور ارشاد ہوا کہ تو مسجد کے دروازے پر بیٹھ جا اور ہر آنے والے کا حال ہمیں سنا۔ جس کو ہمارے یہاں حاضر ہونے کی اجازت ملے، اسے اندر آنے دے۔ شاہ صاحبؒ نے اس حکم کی تعمیل کی اور ہزارہا بندگانِ خدا نے سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کی۔

شاہ صاحب بیدار ہونے پر تعبیر دریافت کرنے حضرت شاہ غلام علی محدث دہلویؒ خلیفہ حضرت مرزا جانِ جاناںؒ کی خدمت میں گئے۔ شاہ غلام علی دہلویؒ نے فرمایا کہ سبحان اللہ! یوسفِ وقت مجھ سے تعبیر پوچھتا ہے۔ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ نے فرمایا کہ اس خواب کی تعبیر میں آپ کی زبان سے سننا چاہتا ہوں۔

www.ksars.org

شاہ غلام علیؒ نے فرمایا کہ میری سمجھ میں یہ آتا ہے کہ حضرت سید حسن رسول نماؒ کے وصال کے بعد رحمتِ کون و مکاں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی توجہ اس دیار میں ہدایتِ خلق کی طرف بہت کم ہو گئی ہے۔ اب اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ یا آپ کے کسی شاگرد رشید کے ذریعے وہ سلسلہ پھر شروع ہو جائے گا۔ شاہ عبدالعزیزؒ نے فرمایا کہ میرے خیال میں بھی یہی تعبیر آئی تھی۔

جب سید احمد شہیدؒ دہلی پہنچے تو شاہ صاحبؒ کو یقین ہو گیا کہ جس سلسلۂ ہدایت کے اجرا کی بشارت خواب میں دی گئی تھی، وہ انشاء اللہ، سید احمد شہیدؒ سے جاری ہو گا اور یہی ہوا کہ علم و فضل کے ستون مولانا عبدالحیؒ، محمد اسمٰعیل شہیدؒ اور شاہ اسحٰق محدث دہلویؒ جیسے بزرگوں نے سید صاحبؒ کے دستِ مبارک پر بیعت کی اور بہت سے دوسرے لوگ سلسلے میں داخل ہوئے۔

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ کا خواب:

شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ مدینہ منورہ میں جب تکمیلِ حدیث کر چکے تو خواب میں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوئی۔ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ تم ہندوستان جا کر علمِ حدیث کی اشاعت کرو تا کہ لوگ فیض یاب ہوں۔ آپ نے عرض کیا۔ "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آستانۂ مبارک پر حاضری کے بغیر میری زندگی کیسے کٹے گی؟"

حکم ہوا، "پریشان مت ہو۔ رات مراقب ہو کر بیٹھا کرو، ہمارے پاس پہنچ جایا کرو گے۔ تم کو ہر روز ہماری زیارت ہوا کرے گی۔"

مولانا رفیع الدینؒ کا خواب:

مولانا رفیع الدین دیوبندیؒ، شاہ عبدالغنیؒ کے خلفا میں سے تھے اور ان کا شمار اپنے زمانے کے اولیائے کاملین میں ہوتا ہے۔ ۱۸۷۶ عیسوی بمطابق ۱۲۹۲ ہجری میں دیوبند میں نودرہ کی عمارت کی بنیادیں کھدوائی گئیں۔ نودرہ کی عمارت دارالعلوم دیوبند کی موجودہ عمارتوں میں سے پہلی عمارت ہے۔ انہی دنوں میں مولانا رفیع الدینؒ کو ایک شب زیارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کا شرف نصیب ہوا۔ آپ نے دیکھا کہ سرورِ کائنات محمد رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نودرہ کی عمارت کے مجوزہ مقام پر تشریف فرما ہیں اور آپ سے فرما رہے ہیں۔ "یہ احاطہ تو بہت مختصر ہے۔" اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہ نفسِ نفیس خود عصائے مبارک سے احاطہ و عمارت کا نقشہ کھینچا اور حکم دیا کہ ان نشانات پر تعمیر کی جائے۔ مولانا رفیع الدینؒ نے صبح اٹھ کر دیکھا کہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لگائے ہوئے نشانات موجود تھے۔ چنانچہ انہی نشانات پر بنیاد کھدوا کر عمارت کی تعمیر شروع کرا دی گئی۔

حضرت رابعہ بصریؒ کے والد کا خواب:

جس شب حضرت رابعہ بصریؒ کی ولادت ہوئی، آپ کے والد اس قدر تنگ حال تھے کہ گھر میں روشنی کے لئے چراغ میں تیل تک موجود نہ تھا۔ آپ کی والدہ نے آپ کے والد سے کہا کہ:

www.ksars.org

پڑوسی کے یہاں سے تھوڑا تیل مانگ لاؤ۔ آپ کے والد نے عہد کیا تھا کہ سوائے خالق کے، مخلوق سے کبھی کچھ نہ مانگوں گا۔ باہر تشریف لائے، پڑوسی کے دروازے پر دستک دے کر گھر واپس آگئے اور کہا کہ وہ دروازہ نہیں کھولتا اور اسی رنج میں سو گئے۔ خواب میں زیارتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سرفراز ہوئے۔ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

"غمگین نہ ہو، یہ لڑکی جو تیرے یہاں پیدا ہوئی ہے، بڑی مقبول اور برگزیدہ ہے۔ میری امت کے ستر ہزار مرد اس کی شفاعت کی وجہ سے بخشے جائیں گے تو امیر بصرہ کے پاس جا اور ایک کاغذ پر یہ لکھ کر دے کہ ہر رات تو مجھ پر سو بار درود بھیجتا ہے اور جمعہ کی شب کو چار سو بار۔ گزشتہ جمعہ کی شب تو نے درود نہیں بھیجا، اس بھول کے کفارہ میں چار سو دینار اس مرد کو دے دے۔"

حضرت رابعہ بصریؒ کے والد جب بیدار ہوئے تو خواب میں دی گئی ہدایت کے مطابق لکھ کر دربان کے ہاتھ رقعہ امیر بصرہ کو بھیج دیا۔ رقعہ پڑھتے ہی امیر خدمت میں حاضر ہوا اور درود شریف کی بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں مقبولیت کے شکرانے کے طور پر ہدیہ پیش کر کے کہا۔ جب بھی ضرورت ہو، بلا تکلف مجھے اس کی اطلاع کر دیا کیجئے۔

حضرت لعل شہباز قلندرؒ کے والد اور والدہ کا خواب:

حضرت لعل شہباز قلندرؒ کے والد حضرت سید محمد کبیر الدین صاحبؒ کی اولاد نہ تھی۔ ایک رات خواب میں انہوں نے حضرت علیؓ کو دیکھا اور عرض کیا کہ یا امیر المؤمنین! آپ میرے حق میں اولاد کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے فرزند عطا فرمائے۔ حضرت علیؓ نے ارشاد فرمایا:

"احمد! اللہ تم کو بیٹا عطا فرمائے گا مگر میری ایک بات یاد رکھنا کہ جب فرزند تولد ہو تو اس کا نام محمد عثمان رکھنا اور جب وہ تین سو چوراسی دن کا ہو جائے تو اس کو لے کر مدینہ حاضری دینا اور حضور سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سلام کے بعد سیدنا عثمان غنیؓ کے روضے پر لے جانا اور سلام عرض کرنا۔"

چنانچہ یہ خواب پورا ہوا اور آپ کے والد نے ہدایت کے مطابق عمل کیا۔

حضرت لعل شہباز قلندرؒ کی پیدائش سے قبل آپ کی والدہ نے خواب میں دیکھا کہ حضرت رابعہ بصریؒ تشریف لائی ہیں اور انہوں نے فرمایا:

www.ksars.org

"اے میری بیٹی! میں تم کو بشارت سنانے آئی ہوں کہ تمہارا فرزند اللہ کا محبوب اور صاحبِ کامل قلندر ہو گا۔ اس کی ذات سے اللہ اپنے بہت سے بندوں کو توبہ کی توفیق عطا فرمائے گا۔ اے میری بیٹی! جب یہ پیدا ہو تو اس کے کانوں میں بلند آواز سے کلمۂ طیبہ کی آواز پہنچا دینا اور میرا اسلام کہہ دینا۔"

آپ کی والدہ نے خواب اور بشارت کو یاد رکھا اور جب لعل شہباز قلندرؒ کی ولادت ہوئی تو انہوں نے ہدایت کے مطابق عمل کیا۔

حضرت مجدد الف ثانیؒ کے والد کا خواب:

حضرت مجدد الف ثانیؒ کی ولادت سے پہلے ان کے والد نے خواب دیکھا کہ تمام دنیا میں اندھیرا چھایا ہوا ہے۔ سؤر اور بندر لوگوں کو ہلاک کر رہے ہیں۔ یکایک مجدد صاحب کے والد بزرگوار کے سینے سے ایک نور نکلا اور اس میں سے ایک تخت ظاہر ہوا۔ اس تخت پر ایک شخص تکیہ لگائے بیٹھا ہے جس کے سامنے ظالموں اور ملحدوں کو ذبح کیا جا رہا ہے اور کوئی شخص بلند آواز سے پکار رہا ہے۔

"حق آیا اور باطل مٹ گیا اور باطل کے مقدر میں مٹ جانا ہی ہے۔"

تعبیر یہ بتائی گئی کہ تمہارے یہاں ایک لڑکا ہو گا اور اس کے ذریعے حق کا بول بالا ہو گا اور کفر و الحاد کا خاتمہ ہو جائے گا۔

حضرت بابا تاج الدین ناگ پوریؒ کی والدۂ ماجدہ کا خواب:

تاج الاولیاء حضرت بابا تاج الدین ناگ پوریؒ کی والدۂ ماجدہ نے حضرت بابا تاج الدینؒ کی پیدائش سے قبل خواب میں دیکھا کہ ایک ایسا میدان ہے جس کی وسعت کا اندازہ ممکن نہیں۔ اس میدان کے اندر ہزاروں شہر آباد ہیں اور ان شہروں میں ہر مذہب و ملت کے لوگ رہتے ہیں۔ سردی کا موسم ہے، چودھویں رات ہے، چاندنی ہر سمت پھیلی ہوئی ہے۔ ہر شخص چاندنی کے حسن میں سرشار اور پر کیف ہے۔ حضرت بابا تاج الدین ناگ پوریؒ کی والدہ نے دیکھا کہ چاند آسمان سے ٹوٹ کر ان کی گود میں آ گیا اور اس چاند کی کرنیں پورے عالم کو منور کر رہی ہیں۔

الحاج انیس احمد انصاریؒ کا خواب:

الحاج انیس احمد انصاریؒ، حضرت مولانا خلیل احمد امبہٹوی کے بھتیجے ہیں اور حضرت کے مرید بھی تھے۔ نہایت مذہبی آدمی تھے۔ شریعت اور طریقت میں ان کی ممتاز حیثیت تھی۔ صاحبِ کشف تھے۔ اکلِ حلال کا بطورِ خاص اہتمام کرتے تھے۔ وکالت کے پیشے سے منسلک تھے کہ خیال آیا، وکیل کی کامیابی اس بات میں ہے کہ جھوٹ کو سچ ثابت کر دے اور سچ کو جھوٹ ثابت کر کے مقدمہ جیت لے۔ اس خیال سے کہ بچوں کی تربیت صحیح نہیں ہو گی وکالت کا پیشہ ترک کر دیا۔ حالات جب نامساعد ہو گئے تو لکڑی کے ٹال میں

www.ksars.org

لکڑیاں پھاڑنے کی مزدوری شروع کر دی۔ اللہ نے مدد فرمائی اور حالات جب اچھے ہو گئے تو حج کا شوق پیدا ہوا۔ پانچ حج کئے جن میں سے ایک حج جدہ سے مکہ اور مکہ سے مدینہ منورہ تک پیدل سفر کر کے حرمین شریفین کی زیارت کی سعادت حاصل کی۔

حضرت حاجی صاحب نے خواب میں دیکھا کہ تہجد کا وقت ہے اور آسمان ستاروں سے بھرا ہوا ہے۔ ذوق وشوق سے آسمان میں لٹکی ہوئی قندیلوں کو دیکھ رہے تھے کہ ایک ستارہ آسمان سے ٹوٹا اور حاجی صاحب نے اپنا دامن پھیلا لیا۔ یہ ستارہ ان کے دامن میں آ گیا۔

اگلے روز شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحبؒ سے خواب بیان کیا تو انہوں نے فرمایا:

"حاجی صاحب! مبارک ہو، آپ کی اولاد میں ایک اولاد روحانی ہو گی اور اس سے سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مشن فروغ پائے گا۔"

علامہ اقبالؒ کے والد کا خواب:

علامہ اقبالؒ کی پیدائش سے قبل ان کے والد بزرگوار نے خواب میں دیکھا کہ ایک بہت بڑا میدان ہے۔ اس میں لوگوں کا ہجوم ہے۔ فضا میں رنگین پروں والا ایک نہایت خوبصورت پرندہ اڑ رہا ہے۔ لوگ دیوانہ وار اپنا ہاتھ بڑھا کر اس پرندے کو حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ علامہ اقبالؒ کے والد بھی اس ہجوم میں شریک ہیں۔ وہ پرندہ باوجود جدوجہد کے، ہجوم میں سے کسی صاحب کے ہاتھ نہیں آتا۔ چکر لگاتے ہوئے پرندہ ایک دم فضا سے اترا اور علامہ اقبالؒ کے والد کی گود میں آ گرا اور انہوں نے اسے پکڑ لیا۔

علامہ اقبالؒ کا خواب:

علامہ اقبالؒ نے ایک رات خواب دیکھا کہ انہوں نے دوزخ کی سیر کی اور دوزخ کو نہایت سرد پایا۔ انہیں بتایا گیا کہ دوزخ کی اصل "ٹھنڈک" ہے مگر جب لوگ یہاں آئیں گے اور ہر ایک اپنی آگ دنیا سے اپنے ساتھ لائے گا تو دوزخ نہایت گرم ہو جائے گی۔

حکیم الامت علامہ اقبالؒ کے نام ایک گمنام خط ۱۹۲۰ء میں آیا جس کا مضمون یہ تھا۔ "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں تمہاری خاص جگہ ہے جس کا تم کو کچھ علم نہیں ہے۔ اگر تم فلاں وظیفہ پڑھ لیا کرو تو تم کو بھی اس کا علم ہو جائے گا۔" خط میں وظیفے کے الفاظ بھی درج تھے لیکن علامہ اقبالؒ نے اس خیال سے کہ راقم نے اپنا نام نہیں لکھا، اس گمنام خط کی طرف توجہ نہیں دی اور وہ خط ضائع ہو گیا۔

www.ksars.org

اس خط کے تین چار ماہ بعد کشمیر سے ایک پیر زادہ صاحب، علامہ اقبالؒ سے ملنے کے لئے آئے۔ عمر تیس پینتیس سال کے لگ بھگ تھی۔ چہرے مہرے سے شرافت اور ذہانت کا اظہار ہوتا تھا۔ اس شخص نے علامہ اقبالؒ کو دیکھتے ہی رونا شروع کر دیا۔ آنسوؤں کی ایسی جھڑی لگی کہ تھمنے کا نام ہی نہیں لیتی تھی۔ علامہ اقبالؒ نے خیال کیا کہ یہ شخص مصیبت زدہ اور پریشان حال ہے اور میرے پاس اپنی کوئی ضرورت لے کر آیا ہے۔ انہوں نے شفقت آمیز لہجے میں استفسارِ حال کیا۔ ان صاحب نے کہا کہ مجھے کسی مدد کی ضرورت نہیں ہے۔ اللہ کریم کا مجھ پر بڑا فضل و کرم ہے۔ میرے بزرگوں نے اللہ کریم کی ملازمت کی اور میں اس کی پنشن کھا رہا ہوں۔ میرے اس بے اختیار رونے کی وجہ خوشی ہے نہ کہ غم۔

علامہ اقبالؒ کے مزید استفسار پر اس نے کہا۔ ”میں سری نگر کے قریب نو گام گاؤں کا رہنے والا ہوں۔ ایک دن عالمِ رُویا میں، میں نے سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دربار دیکھا۔ نماز کے لئے جب صف بنائی گئی تو سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ محمد اقبالؒ آیا ہے یا نہیں؟ بتایا گیا کہ ابھی نہیں آیا۔ اس پر ایک بزرگ کو بلانے بھیجا گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ ایک نوجوان جس کی داڑھی منڈھی ہوئی تھی اور رنگ گورا تھا، کو ساتھ لے کر آئے اور وہ نوجوان سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دائیں جانب کھڑا ہو گیا۔

کشمیری پیر زادہ نے کہا کہ آج سے قبل میں نے آپ کی شکل دیکھی نہ آپ کا نام پتا جانتا تھا۔ کشمیر میں ایک بزرگ مولانا نجم الدین صاحب کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ ماجرا بیان کیا تو انہوں نے آپ کا نام لے کر آپ کی بہت تعریف کی۔ وہ آپ کو، آپ کی تحریروں کے ذریعے جانتے ہیں۔ اگرچہ انہوں نے بھی آپ کو نہیں دیکھا ہے۔ مجھے آپ سے ملنے کا اشتیاق ہوا تو صرف آپ سے ملاقات کے لئے کشمیر سے لاہور آیا ہوں۔ آپ کی صورت دیکھتے ہی میری آنکھیں اس لئے اشک بار ہو گئیں کہ اللہ کریم کے فضل سے میرے خواب کی عالمِ بیداری میں تصدیق ہو گئی۔

اب علامہ اقبالؒ کو وہ گمنام خط یاد آیا اور وہ مضطرب ہو گئے۔ خط میں مرقوم وظیفہ انہیں یاد نہیں تھا۔ انہوں نے اس پوری واردات کی تفصیل اپنے والد گرامی کو لکھ کر بھیج دی۔ خط کے ضائع ہونے پر اپنی ندامت کا اظہار بھی کیا اور والد صاحب سے اس اضطراب سے نکلنے کا حل دریافت کیا کیونکہ اس پیر زادے نے یہ بھی کہا تھا کہ میں نے آپ کے بارے میں جو کچھ دیکھا ہے، وہ آپ کے والدین ہی کی دعاؤں کا نتیجہ ہے۔

ڈاکٹر عبد الکریم جرمانوس کا خواب:

ڈاکٹر جرمانوس، ہنگری کے دارالسلطنت بوڈاپسٹ میں فنِ تعمیر کے پروفیسر تھے۔ دوسری جنگِ عظیم سے قبل ہندوستان آئے۔ مسلمانوں کے فن تعمیر سے بہت متاثر تھے۔ کچھ مدت کلکتہ میں ٹیگور کے شانتی نکتین میں بھی رہے مگر آپ کی جویائے حق طبیعت کو یہ درس گاہ راس نہیں آئی۔ وہاں سے دہلی کی جامعہ ملیہ میں چلے گئے، وہاں مسلمان ہوئے اور جرمانوس سے عبد الکریم جرمانوس ہو گئے۔

www.ksars.org

شعوراً حق کو قبول کرنے والے قبولِ حق سے قبل ایک مہیب جذباتی اور ذہنی کشمکش کو برداشت کرتے ہیں۔ یہ مرحلہ طے کر لینے کے بعد ان کا سینہ حقانیت کے لئے کھل جاتا ہے۔ ڈاکٹر جرمانوس ابھی اسی عرصہ کشمکش میں تھے کہ انہیں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کی سعادت نصیب ہوئی، لکھتے ہیں:

"ایک شب میں نے خواب میں پیغمبر اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا۔ انہوں نے فرمایا: بلا جھجک قدم بڑھاؤ۔ صراطِ مستقیم تمہارے سامنے ہے پھر سورۃ النسآء کی یہ آیت تلاوت فرمائی:

"کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہ کیا اور پہاڑوں کو میخیں اور تمہارے جوڑے بنائے اور تمہاری نیند کو آرام کیا اور رات کو پردہ پوش کیا اور دن کو روزگار کے لئے بنایا۔"

ڈاکٹر جرمانوس کہتے ہیں کہ اس کے بعد مجھ پر اسلام کی صداقت کاملاً آشکار ہو گئی اور میں جمعہ کے دن جامع مسجد دہلی گیا اور وہاں میں نے قبولِ اسلام کا اعلان کر دیا۔ اس پر چہار اطراف سے نعرہ ہائے تکبیر بلند ہوا۔ کئی ہزار مسلمانوں نے اٹھ کر مجھ سے معانقہ کیا، میرے ہاتھ چومے۔ اخوت و محبت کے اس سیلِ بے پناہ سے میں انتہائی متاثر ہوا۔ میری روح کی گہرائیوں میں طمانیت اور مسرت کی اتنی بڑی لہر اٹھی جو تاحیات میرے جسم میں دوڑتی رہے گی۔

★★★★★

بادشاہوں اور سلاطین کے خواب

عزیزِ مصر کا خواب:

ملک الریان شاہ مصر نے تمام درباریوں کو جمع کر کے کہا کہ میں نے خواب دیکھا ہے کہ سات گائیں ہیں، انہیں سات دبلی گائیں نگل رہی ہیں اور سات بالیں ہری ہیں اور سات دوسری سوکھی۔

بادشاہ کے دربار میں ماہرینِ خواب نے اس خواب کو بادشاہ کی پریشان خیالی کا مظہر قرار دیا لیکن حضرت یوسف علیہ السلام نے اس خواب کی تعبیر یہ بتائی کہ سات برس تک تم لگاتار کھیتی کرتے رہو گے۔ ان سات برسوں میں غلے کی خوب فراوانی ہو گی اور

www.ksars.org

اس کے بعد سات برس بہت سخت مصیبت کے آئیں گے اور سخت قحط پڑ جائے گا۔ ان سات سالوں میں وہی غلہ کام آئے گا جو پہلے سات سالوں میں ذخیرہ کیا گیا ہو گا۔

بنو کد نضر بادشاہ کا خواب:

شاہ بابل بنو کد نضر نے اپنی حکومت کے دوسرے سال ایک خواب دیکھا جس کا تذکرہ کتابِ مقدس (نیا اور پرانا عہد نامہ) کے باب "دانی ایل" میں ان الفاظ میں ہے:

"پلنگ پر میرے دماغ کی رویا یہ تھی۔ میں نے نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ زمین کے وسط میں ایک نہایت اونچا درخت ہے۔ وہ درخت بڑھا اور مضبوط ہوا اور اس کی چوٹی آسمان تک پہنچی اور وہ زمین کی انتہا تک دکھائی دینے لگا۔ اس کے پتے خوشنما تھے اور میوہ فراوان تھا اور اس میں سب کے لئے خوراک تھی۔ میدان کے چرندے اس کے سائے میں اور ہوا کے پرندے اس کی شاخوں پر بسیرا کرتے تھے اور تمام بشر نے اس سے پرورش پائی۔ میں نے اپنے پلنگ پر اپنی دماغی رویا پر نگاہ کی اور کیا دیکھتا ہوں کہ ایک نگہبان، ہاں، ایک قدسی آسمان سے اترا۔ اس نے بلند آواز سے پکارا اور یوں کہا کہ درخت کو کاٹو، اس کی شاخیں تراشو اور اس کے پتے جھاڑو اور اس کا پھل بکھیر دو۔ چرندے اس کے نیچے سے چلے جائیں اور پرندے اس کی شاخوں پر سے اڑ جائیں لیکن اس کی جڑوں کا کندہ زمین میں باقی رہنے دو۔ ہاں، لوہے اور تانبے کے بندھن سے بندھا ہوا میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو اور وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو اور اس کا حصہ زمین کی گھاس میں حیوانوں کے ساتھ ہو۔ اس کا دل انسان کا دل نہ رہے بلکہ اس کو حیوان کا دل دیا جائے اور اس پر سات دور گزر جائیں۔ یہ حکم نگہبانوں کے فیصلے سے ہے اور یہ امر قدسیوں کے کہنے کے مطابق ہے تاکہ سب ذی حیات پہچان لیں کہ حق تعالیٰ آدمیوں کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے، اسے دیتا ہے بلکہ آدمیوں میں سے ادنیٰ آدمی کو اس پر قائم کرتا ہے۔"

بند کد نضر بادشاہ اس خواب سے پریشان ہو گیا۔ اس نے شاہی فرمان کے ذریعے بابل کے تمام ماہرینِ خواب اور نجومیوں کو دربار میں طلب کر کے خواب کی تعبیر چاہی لیکن کوئی بھی اس کی تعبیر بیان نہ کر سکا۔ تب حضرت دانیالؑ جن کا تعلق بنی یہودہ سے تھا، بادشاہ کے سامنے آئے۔ بادشاہ نے اپنا خواب بیان کر کے ان سے تعبیر چاہی۔ کتاب مقدس میں اس کا ذکر اس طرح ہے:

"اے بیلطشفر، تو اس کی تعبیر بیان کر کیونکہ میری مملکت کے تمام حکیم مجھ سے اس کی تعبیر بیان نہیں کر سکتے لیکن تو کر سکتا ہے کیونکہ مقدس روح تجھ میں موجود ہے۔ تب دانی ایل جس کا نام بیلطشفر ہے، ایک ساعت تک سراسیمہ رہا اور اپنے خیالات میں پریشان ہوا۔ بادشاہ نے اس سے کہا۔ اے بیلطشفر، خواب اور اس کی

www.ksars.org

تعبیر سے تو پریشان نہ ہو۔ بیلطشفر نے جواب دیا۔ اے بادشاہ، یہ خواب تجھ سے کینہ رکھنے والوں کے لئے اور اس کی تعبیر تیرے دشمنوں کے لئے ہو۔ وہ درخت جو تو نے دیکھا کہ بڑھا اور مضبوط ہوا جس کی چوٹی آسمان تک جا پہنچی اور زمین کی انتہا تک دکھائی دیتا تھا جس کے پتے خوشنما تھے اور میوہ فراوان تھا، جس میں سب کے لئے خوراک تھی، جس کے سائے میں میدان کے چرندے اور شاخوں پر ہوا کے پرندے بسیرا کرتے تھے۔ اے بادشاہ، وہ تو ہی ہے جو بڑھا اور مضبوط ہوا کیونکہ تیری بزرگی بڑھی اور آسمان تک پہنچی اور تیری سلطنت زمین کی انتہا تک اور جو بادشاہ نے دیکھا کہ ایک نگہبان، ہاں، ایک قدسی آسمان سے اترا اور کہنے لگا کہ درخت کو کاٹ ڈالو اور اسے برباد کر دو لیکن اس کی جڑوں کا کندہ زمین میں باقی رہنے دو بلکہ اسے لوہے اور تانبے کے بندھن سے بندھا ہوا میدان کی ہری گھاس میں رہنے دو کہ وہ آسمان کی شبنم سے تر ہو اور جب تک اس پر سات دور نہ گزر جائیں، اس کا حصہ زمین کے حیوانوں کے ساتھ ہو، اے بادشاہ، اس کی تعبیر اور حق تعالیٰ کا وہ حکم جو بادشاہ کے حق میں ہوا ہے، یہی ہے کہ تجھے آدمیوں میں سے ہانک کر نکال دیں گے اور تو میدان کے حیوانوں کے ساتھ رہے گا اور تو بیل کی طرح گھاس کھائے گا اور آسمان کی شبنم سے تر ہو گا اور تجھ پر سات دور گزر جائیں گے۔ تب تجھ کو معلوم ہو گا کہ حق تعالیٰ انسان کی مملکت میں حکمرانی کرتا ہے اور اسے جس کو چاہتا ہے، دیتا ہے اور یہ جو انہوں نے حکم کیا کہ درخت کی جڑوں کے کندہ کو باقی رہنے دو، اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تو جان جائے گا کہ بادشاہی کا اقتدار آسمان کی طرف سے ہے تو تو اپنی سلطنت پر پھر قائم ہو جائے گا۔"

کتابِ مقدس میں بنوکد نضر بادشاہ کے ایک اور خواب کا تذکرہ ہے کہ خواب دیکھنے کے بعد بادشاہ نے تمام ماہرینِ حکمت اور دانش وروں کو طلب کر کے کہا کہ میں نے ایک خواب دیکھا ہے۔ تم بتاؤ کہ خواب میں، میں نے کیا دیکھا اور اس کی تعبیر کیا ہے؟ نجومیوں اور فال معلوم کرنے والوں نے کہا کہ روئے زمین پر ایسا تو کوئی نہیں جو بادشاہ کی بات بتا سکے اور نہ کوئی ایسا بادشاہ گزرا ہے جس نے کسی نجومیا فال بتانے والے سے اس قسم کا سوال کیا ہو۔ بادشاہ نے تمام حکیموں اور دانش وروں کے قتل کا حکم دے دیا۔ تب حضرت دانیالؑ اس قتلِ عام پر معمور بادشاہ کے کارندوں کے سردار اریوک کے پاس گئے اور کہا۔ "بابل کے حکیموں کو ہلاک نہ کر بلکہ مجھے بادشاہ کے پاس لے چل، میں بادشاہ کے خواب کی تعبیر دوں گا۔"

کتابِ مقدس کے باب "دانی ایل" میں مذکور ہے:

"دانی ایل نے بادشاہ سے کہا کہ وہ بھید جو بادشاہ نے پوچھا، حکماء، نجومی، جادوگر اور فال گو، بادشاہ کو بتا نہیں سکتے لیکن آسمان پر ایک خدا ہے جو راز کی باتیں آشکار کرتا ہے اور اس نے بنوکد نضر بادشاہ پر ظاہر کیا ہے کہ آخری ایام میں کیا وقوع میں آئے گا۔ تیرا خواب اور تیرے دماغی خیال جو تو نے اپنے پلنگ پر دیکھے، یہ ہیں۔

www.ksars.org

اے بادشاہ، تو اپنے پلنگ پر لیٹا ہوا خیال کرنے لگا کہ آیندہ کو کیا ہو گا۔ سو جو رازوں کو کھولنے والا ہے، تجھ پر ظاہر کرتا ہے کہ کیا کچھ ہو گا۔ اے بادشاہ! تو نے ایک بڑی مورت دیکھی، وہ بڑی مورت جس کی رونق بے انتہا تھی، تیرے سامنے کھڑی ہوئی اور اس کی صورت ہیبت ناک تھی۔ اس کا سر خالص سونے کا تھا۔ اس کا سینہ، اس کے بازو چاندی کے تھے۔ اس کا شکم اور اس کی رانیں تانبے کی تھیں۔ اس کی ٹانگیں لوہے کی اور اس کے پاؤں کچھ لوہے کے اور کچھ مٹی کے تھے۔ تو اسے دیکھتا رہا۔ یہاں تک کہ ایک پتھر ہاتھ لگائے بغیر کاٹا گیا اور اس مورت کے پاؤں پر لگا جو کچھ لوہے اور کچھ مٹی کے تھے اور ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ تب لوہا اور مٹی اور تانبا اور چاندی اور سونا ٹکڑے ٹکڑے کئے گئے اور تابستانی کھلیان کے بھوسے کی مانند ہوئے اور ہوا ان کو اڑا لے گئی یہاں تک کہ ان کا پتہ نہ ملا اور وہ پتھر جس نے اس مورت کو توڑا ایک بڑا پہاڑ بن گیا اور تمام زمین پر پھیل گیا۔"

خواب بیان کرنے کے بعد حضرت دانیالؑ نے تعبیر بیان کی:

"اے بادشاہ! تو شہنشاہ ہے جس کو آسمان کے خدا نے بادشاہی و توانائی اور قدرت و شوکت بخشی ہے اور جہاں کہیں بنی آدم سکونت کرتے ہیں، اس نے میدان کے چرندے اور ہوا کے پرندے تیرے حوالے کر کے تجھ کو ان سب کا حاکم بنایا ہے۔ وہ سونے کا سر تو ہی ہے اور تیرے بعد ایک اور سلطنت قائم ہو گی جو تجھ سے چھوٹی ہو گی اور اس کے بعد ایک اور سلطنت جو تانبے کی طرح ہو گی، جو تمام زمین پر حکومت کرے گی اور چوتھی سلطنت لوہے کی مانند مضبوط ہو گی اور جس طرح لوہا توڑ ڈالتا ہے اور سب چیزوں پر غالب آتا ہے۔ ہاں، جس طرح لوہا سب چیزوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے اور کچلتا ہے، اسی طرح وہ ٹکڑے ٹکڑے کرے گی اور کچل ڈالے گی اور جو تو نے دیکھا کہ اس کے پاؤں اور انگلیاں کچھ تو کمہار کی مٹی کی اور کچھ لوہے کی تھیں سو اس سلطنت میں تفرقہ ہو گا مگر جیسا کہ تو نے دیکھا کہ اس میں لوہا مٹی سے ملا ہوا تھا، اس میں لوہے کی مضبوطی ہو گی اور چونکہ پاؤں کی انگلیاں کچھ لوہے اور کچھ مٹی کی تھیں اس لئے سلطنت کچھ قوی اور کچھ ضعیف ہو گی اور جیسا تو نے دیکھا کہ لوہا مٹی سے ملا ہوا تھا، وہ بنی آدم سے آمیختہ ہوں گے لیکن جیسے لوہا مٹی سے میل نہیں کھاتا، ویسے ہی وہ بھی باہم میل نہ کھائیں گے اور ان بادشاہوں کے ایام میں آسمان کا خدا ایک سلطنت اور قائم کرے گا جو تا ابد نیست نہ ہو گی اور اس کی حکومت کسی دوسری قوم کے حوالے نہ کی جائے گی بلکہ وہ ان تمام مملکتوں کو ٹکڑے ٹکڑے اور نیست و نابود کر دے گی۔ جیسا کہ تو نے دیکھا کہ وہ پتھر ہاتھ لگائے بغیر ہی پہاڑ سے کاٹا گیا اور اس نے لوہے اور تانبے اور مٹی اور چاندی اور سونے کو ٹکڑے ٹکڑے کیا۔ خدا تعالیٰ نے بادشاہ کو جو کچھ دکھایا جو آگے کو ہونے والا ہے اور یہ خواب یقینی ہے اور اس کی تعبیر بھی یقینی ہے۔"

www.ksars.org

خسرو پرویز کا خواب:

خسرو پرویز نے خواب میں دیکھا کہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام عربی گھوڑے پر سوار اس کی طرف آئے اور فرمایا:

"اے نوجوان مرد! اسلام قبول کر اور کفر سے توبہ کر۔"

خسرو نے جب انکار کیا تو سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام ناراض ہوئے اور خسرو پر تازیانہ مارا۔ خواب کے نقوش اتنے گہرے تھے کہ خسرو اس صدمے سے بیدار ہو گیا اور رات کا آرام اور دن کا چین ختم ہو گیا۔ نیند غائب ہو گئی اور تین مہینے بستر پر بیمار پڑا رہا۔

ہارون الرشید کا خواب:

ہارون الرشید نے انتقال سے پہلے خواب دیکھا کہ طوس کا حاکم بنا دیا گیا ہوں۔ صبح کو روتے ہوئے اس نے کہا کہ میری قبر تیار کر دی جائے۔

ملکہ زبیدہ کا خواب:

خلیفہ ہارون الرشید کی ملکہ زبیدہ نے اپنے بیٹے امین الرشید کی پیدائش کی رات خواب دیکھا کہ چار عورتوں نے امین الرشید کو کفن میں لپیٹنا شروع کر دیا ہے۔

لپیٹتے وقت ایک عورت نے دوسری عورت سے کہا۔ "کم عقل، تنگ دل، بدخو بادشاہ۔"

دوسری نے کہا۔ "بد چلن، ظالم، ناسمجھ اور فضول خرچ فرماں روا۔"

تیسری نے کہا۔ "گناہ گار، بے وفا، کم عقل اور ناتجربہ کار حکمران۔"

چوتھی نے کہا۔ "دھوکے باز، عیاش اور مغرور تاج دار۔"

تاریخ بتاتی ہے کہ خواب کا ایک ایک لفظ درست ثابت ہوا۔

نور الدین زنگی کا خواب:

یہ واقعہ ۵۵۷ ہجری میں رونما ہوا۔

www.ksars.org

ایک رات ملک العادل نور الدین زنگی سو رہا تھا کہ اسے خواب میں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوئی۔ اس وقت سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ دو آدمی اور بھی تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نور الدین زنگی کو مخاطب کر کے کہا۔ ''نور الدین! یہ دو آدمی ہمیں ستا رہے ہیں، ان کے شر کا خاتمہ کر دے۔''

نور الدین زنگی اسی وقت بیدار ہو گیا، وضو کیا۔ نفل پڑھے اور پھر سو گیا۔ اس نے دوبارہ خواب میں وہی کچھ دیکھا پھر دوبارہ اٹھا وضو کیا اور نفل ادا کئے۔ لیٹنے کے بعد اس نے تیسری بار پھر وہی خواب دیکھا۔ اب کی بار اس نے دشمنانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نہایت گہری نظر سے دیکھا اور ان کی تمام شناختیں اچھی طرح ذہن میں محفوظ کر لیں۔ اسے یقین ہو گیا کہ ہو نہ ہو، مدینہ منورہ میں کوئی المناک واقعہ پیش آ رہا ہے جس کی سرکوبی اس کا فرض ہے لہٰذا جب وہ تیسری بار بیدار ہوا تو اس نے اپنے وزیر کو طلب کیا اور مدینہ منورہ پہنچنے کے لئے تیاری کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ تیاریاں مکمل ہونے پر یہ تاریخ ساز سلطان، صلاح الدین ایوبی کا پیش رو مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہو گیا اور دو ہفتوں میں وہاں پہنچ گیا۔ مدینہ منورہ میں قیام کے بعد اس نے وہاں کے حکام کو حکم دیا کہ وہ شہر کی کل آبادی سے فرداً فرداً ملاقات کرنا چاہتا ہے اور کوئی فرد بھی اس حکم سے بالاتر نہ سمجھا جائے اور اس کے لئے جملہ تدابیر بروئے کار لائی جائیں۔ چنانچہ تمام تدابیر آزمائی گئیں۔ اہلِ مدینہ سے ملاقاتیں کی گئیں، دعوتیں ہوئیں۔ انعامات کی بارش ہوئی مگر سلطان کو مطلوبہ شیطان پرست لوگ دکھائی نہ دیئے۔ آخر ایک دن سلطان نے مدینہ کے حکام سے دریافت کیا کہ کیا کوئی ایسا شخص رہ گیا ہے جس نے ہم سے ملاقات نہ کی ہو؟ جواب ملا، ''دو مغربی درویش اپنے حجرے ہی میں رہتے ہیں اور ذکر الٰہی میں مصروف رہتے ہیں۔ لوگوں سے میل جول سے ہر طرح گریز کرتے ہیں۔'' سلطان نے سختی کے ساتھ انہیں حاضر کرنے کا حکم دیا۔ جیسے ہی وہ سلطان کے روبرو لائے گئے، اس نے چشم زدن میں انہیں شناخت کر لیا کہ مطلوبہ دو اشخاص وہی ہیں۔ سلطان نے بحیثیت مجرم کر کے انہیں شناخت کیا مگر رائے عامہ کا اصرار تھا کہ یہ درویش ہیں اور بے ضرر ہیں۔ سلطان بلا توقف انہیں ساتھ لے کر ان کے حجرے میں پہنچ گیا۔ انہیں حجرے کے باہر کھڑا کر کے اندر گیا۔ کہتے ہیں، وہاں سلطان کو ایک طاقچے پر قرآن حکیم کا ایک نسخہ ملا۔ کچھ پند و نصائح کی کتابیں ملیں۔ ایک طرف مال کا ڈھیر ملا جسے وہ مدینہ کے فقرا اور مساکین پر صرف کیا کرتے تھے۔ کمرے کی تلاشی کے دوران جب فرش پر بچھی ہوئی چٹائیاں اٹھوا کر فرش کا چپہ چپہ غور سے دیکھا گیا تو ایک سل اپنی جگہ سے اکھڑی ہوئی تھی۔ جب یہ سل اٹھائی گئی تو معلوم ہوا کہ اس کے نیچے ایک سرنگ کا راستہ ہے۔ سرنگ کا دوسرا سرا روضۂ اطہر کے اندر پہنچ رہا تھا۔ ایک روایت کے مطابق روضۂ اطہر میں نقب لگانے والے حضرت عمر فاروقؓ کے جسد مبارک تک پہنچ چکے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پاؤں مبارک نظر آ رہا تھا۔ نور الدین زنگی جب یہ سب کچھ دیکھنے کے بعد باہر نکلے تو زبان پر ایک ہی جملہ رواں تھا۔ ''آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے غلام کو ایسے وقت میں یاد فرمایا۔''

www.ksars.org

درویش صورت، شیطان سیرت مجرم یہودی تھے اور روضۂ اطہر سے بذریعہ سرنگ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جسد مبارک نکال کر لے جانے کا منصوبہ بنا کے آئے تھے۔ دن بھر حجرے میں عبادت کا ڈھونگ رچا کر سرنگ کھودنے کا کام کرتے اور رات کے وقت مٹی کو مشکیزوں میں بھر کر باہر پھینک آتے۔ نور الدین زندگی نے انہیں قتل کروادیا۔

سلطان امیر سبکتگین کا خواب:

سلطان محمود غزنوی کے والد سلطان امیر سبکتگین غزنیکی سلطنت پانے سے قبل اپنے قبیلے کے سردار تھے اور ان ایام میں وہ عسرت اور جدوجہد کی زندگی گزار رہے تھے۔ ان کا اکثر وقت سیر و شکار میں صرف ہوتا تھا۔ ایک دن شکار کھیلنے کے لئے جارہے تھے کہ ایک ہرنی اور اس کا بچہ چرتے ہوئے دکھائی دیئے۔ امیر سبکتگین نے اپنے تیز رفتار گھوڑے کو ایڑ لگائی اور تیزی کے ساتھ ان کے پیچھے ڈال دیا۔ ہرنی اور اس کا بچہ یہ صورتِ حال دیکھ کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ ہرنی تو تیز بھاگ کر کہیں سے کہیں پہنچ گئی مگر بچہ زیادہ دور نہیں گیا تھا۔ سبکتگین نے اسے آلیا اور تھوڑی سی جدوجہد کے بعد زندہ پکڑ لیا اور گھر کی راہ لی۔

چلتے چلتے امیر سبکتگین کو یہ احساس ہوا کہ کوئی ان کے پیچھے آرہا ہے۔ پلٹ کر دیکھا تو ہرنی تھی جو پیچھے پیچھے چلی آرہی تھی۔ امیر نے اسے غور سے دیکھا تو ان کا دل دہل گیا۔ ہرنی کا سارا وجود غم و اندوہ کا مرقع بنا ہوا تھا۔ اس کا انگ انگ رحم رحم پکار رہا تھا۔ وہ اپنے بچے کے لئے ہر پہلو بے چین ہو رہی تھی اور بڑی ملتجی نگاہ سے امیر سبکتگین سے کہہ رہی تھی۔ ”میرے بچے کو چھوڑ دے۔ میرے بچے کو چھوڑ دے۔“

امیر سبکتگین ہرنی کے اندر موجزن مامتا کے جذبے سے بے حد متاثر ہوا اور بچے کو آزاد کر دیا۔ بچہ قلانچیں بھرتا ہوا اپنی ماں کے پاس پہنچ گیا۔ اب ہرنی بہت مطمئن اور مسرور تھی۔ اپنے بچے کو لے کر جنگل کی طرف چل پڑی مگر بار بار وہ پلٹ کر امیر سبکتگین کو دیکھتی رہی۔ بلاشبہ وہ امیر کی رحم دلی کا شکریہ ادا کر رہی تھی۔ جب وہ گھنے جنگل میں نظروں سے اوجھل ہو گئی تو امیر سبکتگین چل پڑا۔ اس وقت امیر خود کو لطیف اور مطمئن محسوس کر رہا تھا۔

رات کو امیر سبکتگین نے خواب میں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے امیر سبکتگین کو بشارت دیتے ہوئے فرمایا:

”سبکتگین! تم نے ہرنی پر رحم کیا، تمہارا یہ کام رب العالمین کو پسند آیا اور تمہارا نام سلاطین کی فہرست میں درج کر لیا گیا ہے۔ اب تم عنقریب بادشاہ بنا دیئے جاؤ گے لیکن سلطنت ملنے پر مغرور مت ہو جانا اور اپنی رعایا کے ساتھ اسی طرح مہربانی کا سلوک کرنا۔“

www.ksars.org

اس کے بعد امیر سبکتگین کی آنکھ کھل گئی۔

تاریخ کی شہادت موجود ہے کہ ایک معمولی قبیلے کا سردار غیر معمولی سلطنت کا بانی بنا۔

محمود غزنوی کا خواب:

ایک بار سلطان محمود غزنوی کو تین باتوں کے بارے میں شک ہو گیا۔ پہلا شک اس حدیث کے بارے میں تھا جس میں یہ حقیقت بیان ہوئی ہے کہ علمائے حق انبیاءؑ کے وارث ہیں۔ دوسرا شک قیامت کے بارے میں تھا اور تیسرا شک امیر ناصر الدین سبکتگین سے اپنی نسبت کے بارے میں تھا۔

یہ تین شکوک سلطان محمود غزنوی کے لئے کوفت اور گرانی قلب کا باعث تھے۔ انہی ایامیں ایک مرتبہ سلطان محمود غزنوی کہیں سے آرہے تھے۔ فراش، شمع اور سونے کا شمع دان بھی ہمراہ تھا۔ ایک جگہ دیکھا کہ ایک طالب علم مدرسہ میں اپنا سبق یاد کر رہا ہے اور اندرونِ مدرسہ اندھیرا ہے۔ طالب علم کو کتاب کی تحریر دیکھنے کی ضرورت محسوس ہوتی تو وہاں سے اٹھ کر باہر آجاتا اور ایک دکاندار کے چراغ کی روشنی میں تحریر کو دیکھ کر واپس اپنی جگہ لوٹ جاتا تھا۔ اس منظر نے سلطان کے دل پر گہرا اثر کیا۔ اس نے فوراً اپنا شمع دان طالب علم کو دے دیا۔ اسی شب سلطان کو سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت نصیب ہوئی۔ سلطان نے دیکھا کہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام فرمارہے ہیں۔

"اے امیر سبکتگین کے بیٹے! خدا تجھے دونوں جہاں میں ایسی عزت دے جیسی تو نے میرے وارث کو دی ہے۔"

سلطان شمس الدین التمش کا خواب:

خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ فرماتے ہیں کہ سلطان شمس الدین التمش کو ایکیاد گار حوض بنانے کی تمنا تھی۔ وہ اپنے مصاحبین کے ہمراہ موزوں اور عمدہ جگہ کے لئے سرگرداں رہتے تھے۔ آخر ایک دن اس نے اپنے ذوق کے مطابق عمدہ جگہ تلاش کر لی اور پھر وہاں نشانات وغیرہ لگا کر واپس اپنے محل آگئے۔ التمش بڑا ذہین، شجاع، متقی، پرہیز گار اور خدا سے لو لگانے والا حکمران تھا۔ اسی رات کو اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک کشیدہ قامت اور صاحبِ جمال ہستی جن کی تعریف بیان کرنے کے لئے انسانی ذخیرہ الفاظ عاجز ہے، ایک گھوڑے پر سوار ہیں، چند اور ہستیاں بھی ان کے ہمراہ ہیں۔ انہوں نے سلطان کو اپنے پاس بلایا اور دریافت کیا۔ "کیا ارادہ رکھتا ہے؟" سلطان نے عرض کیا کہ نیت تو یہ ہے کہ ایک عمدہ حوض بنواؤں۔ اسی اثنا میں کسی نے کہا۔ "اے التمش! آپ صلی اللہ علیہ وسلم سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے التجا کر کہ گوہرِ مقصود حاصل ہو جائے۔" یہ سنتے ہی سلطان نے اپنا سر سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدموں میں رکھ دیا۔ اسی وقت اسپِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے زمین پر لات ماری اور وہاں سے چشمۂ آب

www.ksars.org

پھوٹ پڑا۔ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، ”اے التمش! اس جگہ حوض بنا۔ یہاں سے ایسا پانی نکلے گا کہ اس جیسا آبِ شیریں کہیں نہیں ملے گا۔“

سلطان کی آنکھ کھل گئی۔ جلدی سے اٹھا اور خواب میں نشان دہی کی گئی جگہ پر پہنچا تو دیکھا کہ فی الواقع زمین سے پانی بہہ رہا تھا۔ چنانچہ اس نے اسی جگہ حوض بنوایا جو آگے چل کر ”حوضِ شمسی“ کے نام سے مشہور ہوا۔

خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ اپنی خواہش کے مطابق اسی حوض کے پاس مدفون ہوئے۔ یہ حوض مہرولی پرانی دہلی میں ہے۔

شیر شاہ سوری کا خواب:

ایک بار شیر شاہ سوری نے خواب میں دیکھا کہ وہ دربارِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں موجود ہے۔ اس کے ساتھ نصیر الدین ہمایوں بھی موجود ہے۔ ہمایوں نے تاجِ شاہی پہنا ہوا ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمایوں کے سر سے تاجِ شاہی اتارا اور اسے شیر شاہ سوری کے سر پر رکھ دیا اور فرمایا:

”شیر شاہ! عدل وانصاف کے ساتھ حکومت کرنا۔“

اس زیارت کو ابھی زیادہ دن نہیں گزرے تھے کہ شیر شاہ کی قلیل اور ہمایوں کی کثیر افواج میں بڑے غضب کا معرکہ ہوا۔ ہمایوں نے شکست کھائی۔ بمشکل جان بچا کر بھاگا اور ایران چلا گیا جہاں وہ پندرہ برس رہا۔

طارق بن زیاد جرنیل کا خواب:

موسیٰ بن نصیر نے طارق بن زیاد کو اندلس پر لشکر کشی کا حکم دیا۔ طارق اپنا سات ہزار کا لشکر چار کشتیوں میں سوار کر کے آبنائے جبل الطارق کے پاس اندلس کے جنوبی کنارے پر جا اترا۔ طارق ابھی آبنائے کے وسط ہی میں تھا اور اندلس کے ساحل پر نہیں پہنچا تھا کہ اس پر غنودگی طاری ہوگئی۔ اسے عالمِ خواب میں زیارتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہوئی۔ اس نے خواب میں دیکھا اور سنا کہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:

”اندلس تمہارے ہاتھ پر فتح ہو جائے گا۔“

اس کے فوراً بعد طارق کی آنکھ کھل گئی اور اس کو اپنی فتح کا کامل یقین ہو گیا۔

www.ksars.org

★★★★★

خواتین کے خواب

اللہ کی آواز:

خواب میں دیکھا کہ میں کسی مقام پر بیٹھی سورۃ رحمٰن پڑھ رہی ہوں۔ ابھی پہلا لفظ پڑھا تھا کہ میرے سامنے ایک ستارہ چمکنے لگا جو بہت روشن تھا۔ میری نگاہ ستارے کی طرف گئی، ستارہ اپنی جگہ سے ہٹنے لگا۔ ہٹتے ہٹتے وہ بادل کے اس ٹکڑے کے پاس چلا گیا جہاں پہلے سے ایک خوبصورت شکل بادل میں سے جھانک رہی تھی۔ ستارہ اس کی خوبصورت پیشانی پر چمکنے لگا۔ میرے دل میں خیال آیا کہ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ تم نے دنیا میں آکر اپنا وعدہ بھلا دیا ہے۔ میں وعدہ کرتا ہوں کہ روزِ محشر تمہاری مدد کروں گا۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ یہ خواب میں نے چودہ سال کی عمر میں دیکھا تھا۔

میں نے خواب دیکھا کہ میں مدینہ شریف پہنچ گئی ہوں۔ دیکھا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی قبرِ مبارک شق ہو گئی ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لے آئے ہیں۔ ایک ہاتھ میں تھالی تھی جس میں سفید گلاب کے پھول تھے اور ایک طرف بڑی بڑی کھجوریں تھیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کھجوریں عطا فرمائیں۔ میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور فرمایا: "خدا تیرا دین و دنیا میں بھلا کرے۔" اس طرح تین بار فرمایا اور تشریف لے گئے۔

ایک بار میں نے دیکھا کہ کوئی مجھے آسمان پر لے جا رہا ہے۔ ساتویں آسمان پر پہنچ گئی ہوں۔ میں نے ایک آواز سنی یہ آواز اس قدر سریلی تھی کہ میں بیان نہیں کر سکتی۔ آواز نے کہا، "آسمان پر رہنے والے سب تم سے خوش ہیں یہاں تک کہ میں بھی تم سے خوش ہوں۔" ساتھ ہی سفید رنگ کی روشنی فضا میں بلند ہوئی۔ میں نے محسوس کیا کہ یہ آواز اللہ کی ہے۔ (سائرہ)

تعبیر: یہ تینوں خواب بجائے خود تعبیر ہیں اور یہ اُس علم کی برکت ہے جو اللہ تعالیٰ نے آپ کو دیا ہے۔ خواب ثابت کرتے ہیں کہ آپ قرآن مجید کی کثرت سے تلاوت کرتی ہیں اور اس کے معنی اور مفہوم پر غور اور تفکر کرتی ہیں۔ قرآن پاک کے ارشاد کے مطابق زندگی گزارنے کی پوری پوری کوشش کرتی ہیں۔ آپ کی روح اتنی پاکیزہ اور منور ہے کہ آپ کو جب بھی خاندان والوں سے تکلیف پہنچی، آپ نے انہیں اللہ کے لئے معاف کر دیا۔ آپ کی ذہنی تکلیف آسمانوں میں روح کی سیر سے فرحت و انبساط میں بدل گئی۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اور ترقی دیں۔

www.ksars.org

سورۃ رحمٰن کی برکت:

مجھے خواب میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت نصیب ہوئی۔ دیکھا کہ ایک بہت بڑے میدان میں ہوں جس کے چاروں طرف سبزہ زار اور کھیت تھے۔ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی۔ پیچھے سب خواتین تھیں۔ میں بھی سب سے پچھلی صف کے وسط میں کھڑی تھی۔ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا، ہم سب نے بھی سجدہ کیا پھر میں سجدے کی حالت میں رینگتی ہوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک قدم پیچھے پہنچ گئی۔ جب سجدے سے اٹھے تو میں بالکل آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کھڑی تھی پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا۔ دعا فرمائی، میں نے آمین کہا اور پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۳۳ دانوں والی سبز رنگ کی تسبیح مجھے دی اور خود اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ ان کھیتوں کی طرف چلے گئے اور میں تسبیح لے کر گھر آگئی۔

میں اکثر خواب میں قرآن شریف کی تلاوت باآواز بلند میدانوں میں بہت بڑے اجتماع کے سامنے کرتی ہوں۔ میں اکثر سورۃ والضحیٰ پڑھتی ہوں۔ اس کے علاوہ سورۃ فاتحہ، سورۃ یٰسٓ، سورۃ نور، سورۃ رحمٰن کی تلاوت کرتی ہوں۔ (یمامہ بتول)

تعبیر: خواب بجائے خود تعبیر ہے۔ خواب کے خاکے یہ ظاہر کرتے ہیں کہ آپ حافظہ قرآن ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ مسلمان بچیوں کو قرآن کی تعلیم دیں۔ معانی اور مفہوم میں خود بھی تفکر کریں اور ان بچیوں کو بھی تفکر میں اپنے ساتھ شریک کریں۔

المقتدرُ۔ الاحدُ:

رات میں درود شریف پڑھتے پڑھتے سو گئی۔ خواب میں دیکھا کہ آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں اور ایک حصے پر بادل نہیں ہیں اور وہاں پر المقتدرُ، الاحدُ اور محمدؐ کے الفاظ لکھے ہوئے ہیں اور یہ الفاظ بڑے بڑے لکھے ہوئے ہیں۔ یوں لگ رہا ہے گویا چاند کو کاٹ کر لکھے گئے ہیں اور چاند کی طرح روشن ہیں۔ ساتھ میں بارش بھی ہو رہی ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ میرے منہ پر پھوار پڑ رہی ہے پھر مجھے اٹھا کر کسی نے سجدے میں ڈال دیا۔ میری پشت پر کچھ وزن محسوس ہوا۔ دل میں خیال آیا، سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پائے مبارک کا وزن ہے پھر مجھے یوں محسوس ہوا کہ میں بہت ہلکی ہو گئی ہوں اور میرے جسم میں سے لہریں نکل رہی ہیں۔ (کنول)

تعبیر: آپ کی پشت پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقدس و مطہر پیر کا دباؤ وظیفہ کی مقبولیت کی علامت ہے۔ اللہ مبارک کرے۔

لڑکے کی پیشین گوئی:

میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا دربار لگا ہوا ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سامنے تخت پر جلوہ افروز ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ فاصلے پر حضرت عائشہؓ اور سیدہ فاطمہؓ بیٹھی ہوئی ہیں پھر حضرت عائشہؓ آپ صلی اللہ علیہ

www.ksars.org

وسلم کے پاس آتی ہیں، ان کے ہاتھ میں ایک تھیلی ہے جس میں کچے چاول ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "عائشہ! اسے چاول پکا کر اپنے ہاتھ سے کھلا دو۔" یہ سن کر میں حضرت عائشہؓ کے ہاتھ سے چاول کی تھیلی لے لیتی ہوں اور ان کے قدموں پر گر کر کہتی ہوں کہ میں خود پکالوں گی اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

خواب میں دیکھا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک حوض کے کنارے کھڑے ہیں دوسرے کنارے پر میں کھڑی ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، "میں تم سے خوش ہوں۔" پھر مجھے محسوس ہوا کہ کوئی مجھ سے کہہ رہا ہے کہ اللہ تمہیں ایسا لڑکا دے گا جو دین دار ہو، فرماں بردار ہو گا۔ اس کے ساتھ میری آنکھ کھل گئی۔

خواب میں دیکھا کہ آسمان پر تیز بجلی چمکی اور بل کھاتی ہوئی میرے پیٹ میں داخل ہو گئی۔ اس کے ساتھ ہی ہوا میں معلق ایک تصویر سامنے آئی جو ایک کمزور سے بچے کی تھی۔ میں اسے دیکھنے لگی تو آواز آئی، "اس بچے کا نام دنیا میں اور آسمانوں میں روشن ہو گا۔" ذہن نے محسوس کیا کہ یہ لڑکا میرا ہے۔ ساتھ یہ خیال پیدا ہوا کہ یہ لڑکا اتنا کمزور ہے بھلا یہ کیا کرے گا۔ پھر آواز آئی کہ خدا ایسا ہی کرے گا۔

تعبیر: خواب بہت مبارک ہیں۔ آپ کے اندر طبیعت کی پاکیزگی اور دین سے لگاؤ ہے۔ قرآن پاک میں تفکر کرنے کی عادت بدرجہ اتم موجود ہے۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ اللہ نے آپ کو مستجاب الدعوات بنایا ہے۔ انشاء اللہ، آپ کے ہاں اللہ تعالیٰ ایسا بچہ پیدا فرمائے گا جس کو آپ کی نیک طبیعت کا ورثہ ملے گا اور یہ بچہ مقبولِ بارگاہ ہو گا۔ آپ کے لئے اس فقیر کا مشورہ ہے کہ آپ کسی صاحبِ روحانیت کے زیر نگرانی تصوف کی راہوں میں آگے بڑھنے کا پروگرام بنائیں۔ انشاء اللہ، کامیابی آپ کا مقدر ہو گی۔

روحانی خاتون:

خواب میں دیکھا شام کا وقت ہے۔ ہلکا ہلکا اندھیرا چھانے لگا ہے جیسے مغرب کا وقت ہو۔ سامنے سڑک اور سڑک کے اس پار چند شکستہ مکانات ہیں۔ اچانک میری نظر سامنے پڑتی ہے تو دیکھتی ہوں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک ایک روشنی کے ہیولے میں اوپر نیچے اڑتا ہوا جا رہا ہے اور بہت چمک رہا ہے۔ یہ دیکھ کر حیران رہ جاتی ہوں۔ اٹھ کر کھڑی ہو جاتی ہوں اور درود شریف پڑھتی ہوں۔ اچانک میری نظر گلی میں آتے ہوئے ایک شخص پر پڑتی ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک ان کے آگے آگے چل رہا ہے۔ وہ سفید کپڑے پہنے ہوئے ہیں، ہاتھ میں تسبیح اور پاؤں میں کھڑاویں ہیں۔ کاندھے پر چادر یا کمبل ہے۔ رنگ سانولا ہے، میں ان کو دیکھ کر جلدی سے کھڑی ہو جاتی ہوں اور اپنی بہنوں سے کہتی ہوں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لا رہے ہیں، کھڑی ہو جاؤ۔ میں ادب سے کھڑی ہو کر درود شریف پڑھتی ہوں۔ اچانک وہ میری طرف نظر اٹھا کر دیکھتے ہیں تو میں کہتی ہوں، "یا رسول اللہ! السلام علیکم" اور پھر درود شریف پڑھتی ہوں۔ اچانک میری نظر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروں پر پڑتی ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پیروں میں چاندی کی انگوٹھیاں پہنے ہوئے ہیں جن میں جواہرات جڑے ہوئے ہیں۔

www.ksars.org

یہ دیکھ کر میں سوچتی ہوں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان پتھروں سے کیا دلچسپی ہے؟ یہ کوئی صحابی یا کوئی اور بزرگ ہیں پھر سوچتی ہوں، اگر یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نہیں تو ان کا نام مبارک کیوں ان کے آگے آگے چل رہا ہے؟ اسی سوچ میں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔(حنا یاسمین)

تعبیر: خواب نہایت مبارک اور مسعود ہے۔ الحمدللہ کہ آپ کو سرکار دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم سے دلی لگاؤ ہے اور آپ درود شریف کا ورد کرتی رہتی ہیں لیکن درود شریف پڑھنے میں جتنی احتیاط لازم ہے اور جتنی پاکیزگی ضروری ہے، وہ آپ نہیں کر پاتیں۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے درود شریف پڑھنے کی بجائے رات کو سوتے وقت پڑھا کریں اور جس جگہ درود شریف کا ورد کریں، وہاں خوشبو کا اہتمام ضروری ہے۔ انشاء اللہ، آپ کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ اقدس سے فیض نصیب ہو گا۔ چاندی کی انگوٹھی میں جواہرات کا مطلب یہ ہے کہ آپ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نقشِ قدم پر چل کر بہت بڑی روحانی خاتون بن سکتی ہیں۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ اقدس سے آپ کو فیض نصیب ہو گا۔ ایسا فیضان جس سے اللہ کی مخلوق روحانی طور پر سیراب ہو گی۔

روحانی صلاحیت:

خواب میں دیکھا، حضور سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام ہمارے گھر ڈرائنگ روم میں بیٹھے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ فاصلے پر میری بہن نگہت بیٹھی ہے اور دوسرے صوفے پر ابا جان بیٹھے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نگہت سے اور ابا جان سے ہنس ہنس کر باتیں کر رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرۂ مبارک کا رنگ ہنسنے کی وجہ سے گلابی ہو گیا ہے۔ میں ڈرائنگ روم میں آتی ہوں۔ اس وقت میرے سر پر دوپٹا نہیں ہوتا۔(رضوانہ شفیع)

تعبیر: خواب اچھا ہے لیکن ساتھ ہی ضمیر نے احتجاج بھی کیا ہے کہ مذہبی معاملات میں آپ سے کوتاہیاں سرزد ہوتی ہیں۔ اگر ان کوتاہیوں پر قابو پالیا جائے تو آپ کی روحانی صلاحیتوں میں بہت زیادہ اضافہ ہو گا۔

اللہ تعالیٰ کی نشست:

عشاء کی نماز پڑھ کر لیٹ گئی، فوراً نیند آگئی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ قیامت کا دن ہے۔ زمین پھٹ گئی ہے اور ہر طرف پانی ہی پانی ہے۔ میں پانی میں کسی چیز پر کھڑی ہوں۔ پانی میں میری ٹانگیں گھٹنوں تک بھیگ گئی ہیں اور میں رو رہی ہوں اور اللہ تعالیٰ سے کہہ رہی ہوں کہ قرآن شریف میں لکھا ہوا ہے کہ ہم امتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر کوئی ظلم نہیں کریں گے تو کیا یہ جھوٹ ہے جو میں اس وقت ڈوب رہی ہوں؟ بس اتنا کہنا تھا کہ کسی نے میرا سیدھا ہاتھ پکڑ کر کھینچ لیا۔ اوپر ایک بہت بڑا میدان ہے جہاں عجیب قسم کی خوشبو ہر سو پھیلی ہوئی ہے۔ ایک طرف بہت بڑا سفید خوبصورت تخت ہے جس پر اللہ تعالیٰ بیٹھے ہوئے ہیں۔ دل میں پورا یقین ہے کہ یہ اللہ تعالیٰ ہیں اور تخت کے پاس بہت خوبصورت آدمی سفید لباس پہنے بیٹھے ہیں۔ ان حضرات میں حضرت موسیٰ علیہ السلام،

www.ksars.org

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت ایوب علیہ السلام ہیں اور تخت سے کچھ دور بہت سے لوگ کھڑے ہیں۔ سب کی آنکھوں سے آنسو جاری ہیں اور سب ایک ہی لباس اور ایک ہی شکل کے ہیں۔ تخت کے برابر جانماز پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور رو رہے ہیں اور ہاتھ باندھے اللہ سے امت کی بخشش کی دعا مانگ رہے ہیں، ''اللہ تعالیٰ! تو میری امت کو بخش دے۔'' اللہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ تم کیوں رو رہے ہو؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی کہا کہ بس میری امت کو بخش دے۔ اللہ تعالیٰ نے جیسے ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا قبول کی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سب کو جنت میں دھکیل دیا۔ میں جنت کے دروازے کے اندر کھڑی ہوئی رو رہی ہوں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ رہی ہوں کہ امی، دادی سب لوگ کہاں ہیں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ بھی ابھی آرہے ہیں پھر ایک دم آنکھ کھل گئی۔

(سعیدہ۔ انگلینڈ)

تعبیر: خواب بجائے خود تعبیر ہے اور ہمارے لئے لمحۂ فکر ہے کہ ہم من حیث القوم کیا کر رہے ہیں اور رحمت اللعالمینؐ ہمارے لئے اللہ کے حضور کس طرح رو رو کر دعا کر رہے ہیں۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا دربار:

رات کا وقت ہے۔ پر سکون فضا ہے۔ گہری خاموشی ہے۔ میں بالکل اکیلی اپنے گھر کی چھت پر کھڑی ہوں۔ اچانک آسمان سے تقریباً تین فٹ چوڑا اور اتنا ہی لمبا سفید کاغذ اڑتا ہوا آیا اور میرے پاس آکر رک گیا۔ میں نے اسے پکڑ کر دیکھا تو اس پر نہایت چمکیلے حروف میں اللہ تعالیٰ اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام مبارک لکھا ہوا تھا۔ یہ دیکھتے ہی مجھے ایک عجیب سی خوشی محسوس ہوئی۔

پچھلے رمضان میں خواب دیکھا کہ میں اسکول میں چند لڑکیوں کے ساتھ کھڑی ہوں۔ کسی نے آکر اطلاع دی کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں تشریف لائے ہیں۔ مجھے بہت خوشی ہوئی۔ میں اسکول سے باہر آگئی۔ میں نے ایک بہت بڑا بازار دیکھا۔ وہاں ایک مجمع لگا ہوا تھا۔ میں وہاں گئی اور لوگوں سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق پوچھا۔ انہوں نے کہا۔ ابھی ابھی یہاں سے گئے ہیں۔ میں رونے لگی۔ راستے میں ہر آدمی سے پوچھتی تو وہ جواب دیتا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بس ابھی ابھی یہاں سے گئے ہیں۔ میں یہ سن کر پھر رونے لگتی۔ روتے روتے میرا برا حال ہو گیا۔ روتے ہوئے میں نے دعا مانگی کہ پروردگار! مجھے ایک جھلک میرے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی دکھا دیجئے۔ (نصرت)

تعبیر: آپ درود شریف پڑھتی ہیں جو رسول اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں شرفِ قبولیت پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔ آپ کو چاہئے کہ رات کو سونے سے پہلے درود شریف پڑھنے کے بعد مراقبہ بھی کیا کریں۔ مراقبہ میں یہ تصور کریں کہ آپ حضور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہیں۔

www.ksars.org

میری ایسی قسمت کہاں:

میں نے خواب میں دیکھا کہ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ میں دروازے پر گئی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے کپڑے کے تھان دیئے جو مختلف رنگ کے تھے۔ میرے دل میں وسوسہ آیا کہ شیطان ہے۔ مجھے ورغلا رہا ہے، بھلا میری ایسی قسمت کہاں ہے۔ میں تھان لے لیتی ہوں یا نہیں، یہ یاد نہیں رہا۔

اس خواب کے کچھ عرصے بعد میں نے یہ خواب دیکھا کہ ایک سفید ریش نورانی بزرگ جن کی پگڑی اور لباس بھی سفید ہے، تشریف لاتے ہیں۔ میں ان سے التجا کرتی ہوں کہ آپ میرے لئے دعا کریں کہ میں اچھی ہو جاؤں اور نیک لڑکی بنوں، کامیاب رہوں۔ وہ فرماتے ہیں، ''تیری نیکی، اچھائی، کامیابی تیری پانچ وقت کی نماز میں ہے۔ نماز سے تیری ہر مراد پوری ہو گی۔''

پھر میں نے دیکھا کہ ایک ہاتھی ہے۔ کچھ لوگ ہیں۔ میں اور میرا بھائی بھی کھڑے ہیں۔ لوگ ہاتھی کی ران سے گوشت کاٹ کر ہمیں دیتے ہیں کہ یہ تم لو۔ اس کے بعد دیکھتی ہوں، ہاتھی ہے اور نہ وہ لوگ ہیں، ایک میدان ہے جس میں گتے سے بنا ہوا سبز رنگ کا گنبد ہے جس کے چار ستون ہیں۔ اس گنبد کے قریب میں اور میرا بھائی کھڑے ہیں۔ گنبد چھوٹا سا ہے۔ اس میں صرف ایک آدمی آسکتا ہے۔ اس میں ایک شخص کھڑا ہے جس کا رنگ سانولا ہے، جسم پر صرف ایک لنگوٹ ہے۔ سر اور ریش کے بال سیاہ ہیں۔ میرا بھائی جھک کر عقیدت سے ان کا ہاتھ چومتا ہے۔ میرے دل میں اچانک خیال آتا ہے، یہ غوث پاک ہیں اور میں جاگ جاتی ہوں۔ (عتیقہ ساجد)

تعبیر: آپ کو بزرگانِ عظام اور اولیاء کرامؒ سے عقیدت ہے لیکن طرز فکر پیچیدہ ہے۔ آپ کو اولیاء اللہؒ کے مزارات پر حاضری دینے کا شوق بھی ہے۔ اولیاء اللہ سے فیض حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ان کی طرز فکر آدمی کے اندر مستحکم ہو۔ یہی بات بزرگ نے آپ کو بتائی ہے۔ نماز بجائے خود ایک طرز فکر ہے جو بندے کو اللہ سے اور اللہ کے دوستوں سے قریب کر دیتی ہے۔

سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے مشرف ہوا لیکن اگر طرز فکر ناقص ہے تو وسوسہ آسکتا ہے جس سے آدمی شک میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

روحانی فیض:

جمعہ کے دن ظہر کی نماز پڑھ کر سوئی تو خواب دیکھا کہ میں ایک بستی میں موجود ہوں۔ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام مہمانوں کے لئے آٹا جمع کر رہے ہیں۔ بستی میں موجود دو چار افراد آٹا لاتے ہیں۔ سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک بڑے ٹب میں سارا آٹا ڈال کر گوندھتے ہیں۔ میں اور باقی افراد بھی آٹا گوندھنے لگتے ہیں۔ ان میں سے ایک شخص دوسرے سے کہتا ہے۔ فلاں شخص نے آٹا نہیں

www.ksars.org

دیا۔ اس پر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کہتے ہیں کہ اتنا آٹا کافی ہے۔ ٹب میں پانی کا پائپ ڈال کر ہم سب آٹا گوندھتے ہیں۔ آٹا پتلا ہونے کے ڈر سے میں پائپ ہٹا دیتی ہوں پھر دیکھا تنور کے پاس دو عورتیں بیٹھی ہیں۔ خیال آتا ہے کہ یہ دو خواتین ساری بستی کے لئے روٹیاں پکائیں گی۔ میں سوچتی ہوں کہ پہلے لوگ کتنے اچھے تھے۔ آج کل کے زمانے میں لوگوں میں بالکل اتفاق نہیں ہے۔ (جمیلہ خاتون)

تعبیر: الحمدللہ، آپ سے لوگوں کو روحانی فیض پہنچے گا۔ سعید خواب دیکھنے پر مبارک باد قبول کیجئے۔

ایک خاتون کی روحانی ڈائری:

یہ ۱۹۷۰ء کی بات ہے۔ تاریخ مجھے یاد نہیں۔ میں کافی بیمار تھی۔ ایک رات خواب میں دیکھا کہ میرے کمرے کے سامنے برآمدے میں بہت تیز روشنی پھیلی ہوئی ہے اور میں بیماری کی وجہ سے اداس بیٹھی ہوں۔ اتنے میں حضرت ابراہیم علیہ السلام تشریف لائے اور میرے سامنے آکر کھڑے ہو گئے۔ میں ان کی تعظیم کے لئے کھڑی ہونا چاہتی تھی مگر پیروں نے ساتھ نہ دیا۔ میں نے معذرت چاہتے ہوئے عرض کیا، میں بہت شرمندہ ہوں کہ آپؑ کی تعظیم کے لئے کھڑی نہیں ہو سکتی، مجھے معاف فرما دیجئے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مجھے کھڑے ہونے سے منع فرمایا اور کہا، "گھبراؤ نہیں، سب ٹھیک ہو جائے گا۔ میرے جانے کے بعد تمہارے پاس رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جلوہ افروز ہوں گے۔"

حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے آنے کی خبر سن کر میں خوشی سے بے حال ہو گئی۔ میری نظریں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار کے لئے بے قرار ہو گئیں لیکن نہ جانے کیوں میری آنکھ کھل گئی اور میں اس سعادت سے محروم رہی۔ بیدار ہونے پر احساس ہوا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا قد اتنا زیادہ تھا کہ میں ان کے گھٹنے تک آرہی تھی۔ اس خواب کا تذکرہ میں نے اپنے والدین سے کیا تو انہوں نے کوئی توجہ نہ دی اور اس واردات کو نظر انداز کر دیا۔

چند روز بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک تقریب ہے۔ آخری قطار میں کھانے کی گول میز کے پاس چار کرسیاں رکھی ہیں۔ دو کرسیاں خالی ہیں اور باقی دو کرسیوں میں سے ایک پر میرے والد صاحب اور دوسری پر حضرت نوح علیہ السلام ہیں۔ دونوں آپس میں گفتگو کر رہے تھے۔ یکایک حضرت نوح علیہ السلام، والد صاحب سے ناراض ہو کر چلے گئے۔ چند ماہ بعد میں نے حضرت نوح علیہ السلام کو دوبارہ خواب میں دیکھا۔ آپؑ تشریف لائے اور پھر اظہارِ ناراضی کر کے تشریف لے گئے۔

۱۸ نومبر: فجر کی اذان سے کچھ دیر پہلے سنا کہ کوئی مجھے سورۃ ابراہیم کی آخری آیت پڑھنے کی تلقین کر رہا ہے اور ساتھ ہی مجھے یہ بھی بتایا گیا کہ یہ آیت میرے پاس موجود قرآن پاک کے نسخے کے کس صفحے پر ہے۔ نیند سے بیدار ہونے کے بعد قرآن شریف کھول کر دیکھا تو وہ آیت اسی صفحے پر موجود تھی جو خواب میں بتایا گیا تھا۔

www.ksars.org

۲۴ نومبر: خواب میں کسی نے مجھ سے کہا کہ سورۃ والضحیٰ پڑھو اور زبانی پڑھو۔ خواب میں ہی سورہ والضحیٰ مجھے زبانی یاد ہو گئی۔ صبح جب قرآن پاک کھول کر دیکھا تو بالکل صحیح یاد تھی۔

چند ماہ بعد ایک روز رات کو کھانے کی میز پر سر رکھے آنکھیں بند کئے بیٹھی تھی کہ ایک قبر نظر آئی اور میری نظریں قبر میں اترتی چلی گئیں۔ میں نے عالمِ اعراف کا منظر دیکھا جو صرف چند سیکنڈ نظروں کے سامنے رہا اور پھر غائب ہو گیا۔ میں اس مشاہدے کو کوئی معانی نہیں پہنا سکی۔

۲۵ رمضان: میں روحانی ڈائجسٹ میں شائع ہونے والے رمضان المبارک کے پروگرام پر عمل کر رہی ہوں۔ آج جب میں عبادت ختم کر کے اٹھنے والی تھی کہ میرے کمرے میں روشنی اس طرح چمکی جیسے جگنو چمکتے ہیں۔

۲۷ رمضان: کلمۂ تمجید پڑھنے کے دوران مجھ پر غنودگی کی لہر آئی۔ اس حالت میں مجھے ایک عورت کا چہرہ نظر آیا، اس کا رنگ نہایت سیاہ تھا۔ سر کے بال بھی حد درجہ کالے تھے اور بیچ میں سے مانگ نکلی ہوئی تھی۔ عورت کے کالے اور موٹے ہونٹوں پر گہری لپ اسٹک لگی ہوئی تھی۔ وہ منہ ٹیڑھا کر کے مسکرائی تاکہ میں خوف زدہ ہو جاؤں اور غائب ہو گئی۔ میں خوف زدہ ہونے کی بجائے سنبھل کر کلمۂ تمجید پڑھنے لگی۔ اس کے بعد ایک مرتبہ پھر غنودگی کی لہر آئی لیکن میں نے خود کو کنٹرول کر لیا اور شبِ قدر کی نفل نمازوں میں مشغول ہو گئی۔ نماز کے دوران میں نے کئی چیزیں کھلی آنکھوں سے دیکھیں۔ اس دوران میرے بائیں طرف دیوار پر چھت کے قریب سے ہلکی دودھیا روشنی اوپر سے نیچے کی طرف آ کر اس طرح بکھر رہی تھی جیسے روشن دان سے آ رہی ہو۔ اس روشنی میں چاندنی کی ٹھنڈک اور لطف تھا۔ میں نے دل ہی دل میں دعا کی:

"یا اللہ! مجھ کمتر کو صرف آپ کا دیدار چاہئے۔"

کچھ دیر بعد نماز کی حالت میں دیکھا کہ کوئی سفید سی چیز دائیں طرف سے میرے قریب آئی اور غائب ہو گئی۔ چند لمحوں بعد سامنے سے ایک مخصوص شکل کی سفید چیز قریب آئی اور وہ بھی نظروں سے اوجھل ہو گئی۔ یہ سفید چیزیں اس وقت غائب ہوتی تھیں جب میں سجدے میں جاتی تھی پھر دیکھا کہ سفید روشنی کا بنا ہوا ایک دائرہ ہے اور اس کے درمیان میں چراغ کی شکل کی کوئی شے جس کا رنگ گلابی اور بینگنی ملا جلا ہے، نظر کے سامنے سے گول چکر لگاتی ہوئی نیچے کی طرف جا رہی تھی۔ جب میں سجدے میں جانے لگی تو وہ غائب ہو گئی۔ اس کے بعد چاندنی کی سی روشنی اوپر آ کر چاروں طرف پھیل گئی۔

۲۸ رمضان: چونکہ آج میں نے مشاہدات و واردات پر زیادہ توجہ نہیں دی اس لئے مجھے پوری طرح یاد نہیں کہ میں نے کیا دیکھا البتہ دیکھا سب کچھ۔ بہر حال دو واقعات یاد رہ گئے ہیں۔ جب میں کلمۂ تمجید پڑھ رہی تھی تو سامنے دیوار پر سے اندھیرے کا پردہ

www.ksars.org

ہٹا اور ہلکی سبز رنگ کی خوبصورت روشنی نظر آئی۔ کچھ دیر بعد دیکھا کہ داہنی طرف جہاں دیوار فرش سے ملتی ہے، وہاں ایک چاند روشن ہے اور اس کے نیچے ایک روشن لکیر ہے۔ یہ منظر کوئی سات آٹھ منٹ تک قائم رہا۔

۲۹ رمضان: کلمۂ تمجید پڑھنے کے دوران ایک گورے رنگ کی عورت کا چہرہ سامنا آیا مگر شکل عجیب، بدشکل چہرہ تھا۔ یہ عورت مسکرا کر غائب ہو گئی۔ آخر میں جب درود شریف پڑھ رہی تھی تو ایک چھوٹی سی موم بتی نظر آئی جو داہنے گھٹنے کے قریب اس قدر سکون سے جل رہی تھی کہ اس کی لو منجمد اور بے حرکت نظر آ رہی تھی۔ یہ منظر ۵ منٹ تک قائم رہا۔

۳۰ رمضان: عشاء کی نماز کے بعد ایک گھنٹے کے لئے سونے کا ارادہ کیا۔ جیسے ہی سونے کے لئے آنکھیں بند کیں تو دیکھا کہ ایک مکان کے دروازے کے قریب ایک دبلا پتلا بوڑھا شخص سفید تہ بند پہنے بیٹھا ہے۔ اسے دیکھ کر میں غصے میں آ گئی اور میں نے گویا کسی سے مخاطب ہو کر کہا، "یہ بڑے میاں مجھے اچھے نہیں لگتے۔" ابھی یہ ہی کہا تھا کہ بڑے میاں کے سامنے فرش پر ایک اور بزرگ بیٹھے نظر آئے۔ ان کا قد دراز اور جسم صحت مند تھا۔ چہرے پر سفید داڑھی تھی اور انہوں نے سفید تہ بند اور کرتا پہنا ہوا تھا۔ بزرگ نے سیاہ فریم کی عینک لگائی ہوئی تھی جس کے شیشے صاف، شفاف اور سفید تھے۔ وہ نہایت انہماک سے کوئی چیز سینے میں مشغول تھے۔ انہیں دیکھتے ہی میرے منہ سے بے ساختہ نکلا۔ "کتنے اچھے بزرگ ہیں۔"

رات کو عبادت کر رہی تھی کہ سامنے سے دیوار غائب ہو گئی۔ اس کی جگہ ایک منظر ابھرا۔ یہ نظارہ اتنا روشن اور واضح تھا کہ مجھ لگا کہ میں اس ماحول کا حصہ ہوں۔ دیکھا کہ قطاروں میں چھوٹے چھوٹے پودے لگے ہوئے ہیں۔ صرف تین قطاریں نظر آ رہی ہیں، باقی کسی آڑ کی وجہ سے نظر نہیں آئیں۔ بیچ کی قطار میں تیسرا یا چوتھا پودا مجھ سے نسبت رکھتا تھا یہ دوسرے پودوں کی طرح ضرور تھا مگر اس میں پھولوں کی جگہ روشنی کے دائرے تھے جن میں سے نکلنے والی روشنی نگاہوں کو خیرہ کئے دے رہی تھی۔ دوسرے پودوں میں صرف پتے تھے، پھول نہیں تھے۔ کچھ دیر بعد قلندر بابا اولیاءؒ تشریف لائے اور آہستگی سے میری داہنی جانب بیٹھ گئے۔ آپ نہایت توجہ سے میرا جائزہ لے رہے تھے۔ تقریباً نصف گھنٹے تک قلندر بابا اولیاءؒ میرے پاس بیٹھے رہے پھر نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ اس کے بعد بھی مجھے یہ احساس ہو رہا تھا کہ بابا صاحبؒ بیٹھے ہوئے ہیں۔

عید کی رات مراقبہ کے دوران غنودگی میں دیکھا کہ کسی کا ہاتھ اس کی سفید اور لمبی انگلیاں مجھے نظر آ رہی تھیں۔ صدر دروازہ کھولنے کی کوشش کر رہا ہے یا اسے ہلا کر کھولنے کا اشارہ کر رہا ہے۔ چند ثانیوں کے بعد ایک دبلے پتلے بزرگ سفید کرتے اور پاجامے میں ملبوس آئے اور کمرے کے دروازے کے قریب بیٹھ گئے۔ کچھ دیر بعد بزرگ غائب ہو گئے اور ساتھ ہی میرا داہنا ہاتھ بے اختیار اوپر اٹھ گیا، نہ جانے کیوں؟

جائنماز پر سجدے کی جگہ چھوٹی بڑی پلاسٹک کی پلیٹوں میں طرح طرح کی افطاری سجی ہوئی ہے۔ بائیں طرف کی آخری

www.ksars.org

پلیٹ پر نظر پڑی تو وہ اس قدر بھری ہوئی تھی کہ خیال آیا کہ کہیں اس میں رکھی ہوئی چیزیں گر ہی نہ جائیں چنانچہ انہیں سنبھالنے لگی۔ اس دوران یہ منظر نظروں سے غائب ہو گیا۔

عشاء کی نماز قائم کی تو میرے اوپر خواب کی کیفیت قائم ہو گئی۔ میں نے دیکھا کہ ایک چیتا میرے کمرے کے دروازے کے سامنے داہنی طرف بیٹھا ہے۔ تقریباً آدھے گھنٹے تک وہ وہاں بیٹھا رہا پھر غائب ہو گیا۔ میں اکثر نماز کے دوران یہ تصور کرتی ہوں کہ میں کعبتہ اللہ کے سامنے عبادتِ الٰہی میں مصروف ہوں۔ ایک دن تہجد کی نماز ادا کرتے ہوئے گرد و پیش سے بے خبر ہو گئی اور خود کو کعبہ شریف کے سامنے موجود پایا۔ کعبہ شریف کی عجیب شان تھی۔ مجسم نور و روشنی تھی۔ غلاف بھی روشنی کے تانوں بانوں سے بُنا ہوا تھا جس پر زرد رنگ کی روشنی کے نقش و نگار نمایاں نظر آ رہے تھے۔ اسی حالتِ مشاہدہ میں نماز ادا کی اور دعا مانگتے ہوئے بے اختیار منہ سے نکلا، ”میں خدا کا نور دیکھوں گی۔“ یہ کہنا تھا کہ غلافِ کعبہ میں حرکت ہوئی اور وہ نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ اس وقت ایک ناقابل بیان نظارہ سامنے تھا۔ کعبہ شریف سے روشنی اور نور کی کرنیں تیزی سے نکل رہی تھیں۔ اس تیز اور چمک دار نورانی کرنوں کے درمیان کعبے کے خدوخال نورانی لکیروں کے ذریعے نظر آ رہے تھے۔ یہ دیکھ کر میری زبان پر یہ الفاظ جاری ہو گئے۔

”یا اللہ! واقعی کعبہ شریف تیری شانِ جمالی اور جلالی کا مظہر ہے۔ اگر اس پر حجاب نہ پڑا ہوا ہو تو مخلوق اس کی تجلیات کو برداشت نہیں کر سکتی۔“

میں تقریباً دس منٹ تک اس نظارے میں ڈوبی رہی پھر دیکھا کہ ایک نہایت خوبصورت منقش عطر دان داہنی طرف سے آہستہ آہستہ بڑھتا ہوا میرے آگے رک گیا ہے۔ میرے دل میں یہ بات آئی کہ جب تک میرے آقا و مولا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خود مجھے اپنے دستِ مبارک سے عطر مرحمت نہیں فرمائیں گے، میں عطر نہیں لوں گی۔ ذہن میں یہ بات آئی ہی تھی کہ عطر دان کا اوپر کا حصہ خود بخود کھل گیا۔ اس کے بعد احساس ہوا کہ کوئی میرے سامنے ہے۔ میری بصارت اس نورانی وجود کا احاطہ نہیں کر پائی، صرف داہنا ہاتھ دکھائی دیا۔ یہ ہاتھ کسی سفید شے میں ملفوف تھا۔ اس ہاتھ نے عطر دان میں سے عطر لیا اور مجھ پر چھڑکنا شروع کر دیا۔ ایسا لگتا تھا کہ جھلمل جھلمل کرتی چاندنی مجھ پر برس رہی ہے۔ میرا وجود کیف و سرور میں ڈوب گیا۔ اس وقت بھی مسلسل میرے منہ سے یہی الفاظ نکل رہے تھے، ”حضور صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نہیں دیں گے تو میں نہیں لوں گی۔“ اس وقت ہاتھ پر چڑھی ہوئی سفید شے غائب ہو گئی۔ ہاتھ اس قدر پر نور تھا کہ نگاہیں اس پر ٹھہر نہیں رہی تھیں۔ میں نے کہا، ”سبحان اللہ! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جلوہ بے مثال ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا نور بھی کیا نور ہے۔“

دستِ مبارک مسلسل عطر پاشی میں مصروف تھا۔ عطر نور کی پھلجھڑیوں کی طرح مجھ پر برس رہا تھا۔ خیال آیا کہ مجھے عطر کی خوشبو سونگھنی چاہئے۔ چنانچہ میں نے زور زور سے سانس اندر کھینچنا شروع کر دیا۔ سانس کھینچنے کے عمل کے دوران جس وقت ہوا حلق اور سانس کی نالی سے ٹکراتی تھی اس وقت مجھے مسحور کن اور فرحت بخش خوشبو محسوس ہوتی تھی۔ چند منٹ بعد حضور اکرم صلی اللہ

www.ksars.org

علیہ وسلم کا دست مبارک نظروں سے اوجھل ہو گیا اور عطر دان خود بخود اوپر سے بند ہو گیا۔ تقریباً آدھے گھنٹے تک عطر دان وہیں رکھا رہا پھر محسوس ہوا کہ ایک فرشتہ عطر دان لینے آیا ہے۔ میں فرشتے کا صرف ایک بازو دیکھ پائی۔ جس وقت فرشتے نے عطر دان کو اٹھانے کے لئے حرکت دی تو مجھے احساس ہوا کہ وہ بہت بھاری ہے۔

نماز کے اختتام پر دیکھا کہ ایک وسیع و عریض سرسبز و شاداب میدان ہے جس کے ایک طرف صاف شفاف چمک دار پانی بہہ رہا ہے۔ اس جگہ ایک پل بھی ہے۔ ذہن میں یہ بات آئی کہ یہ آب کوثر ہے یا آب زم زم ہے پھر دیکھا میں جس جگہ نماز ادا کر رہی ہوں، وہ خانہ کعبہ کا ایک حصہ ہے اور ایک منقش اور مزین چھت مجھ پر سایہ فگن ہے۔ سامنے ایک زنجیر لٹک رہی ہے اور چاندی کی اس زنجیر کے سرے پر ایک ہیرا لگا ہوا ہے۔

تعبیر: اللہ کا کرم ہے کہ آپ کے اندر وہ صلاحیتیں بیدار اور متحرک ہیں جو آدم زاد کو قدم قدم چلا کر عرفانِ ذات تک لے جاتی ہیں اور بندہ پابندی کو عرفانِ ذات کے بعد عرفانِ الٰہی نصیب ہو جاتا ہے۔ خواب نہایت مبارک اور سعید ہیں۔ دلجمعی اور مستقل مزاجی سے عبادت و ریاضت اور مراقبہ کا اہتمام جاری رکھا جائے۔ انشاءاللہ روحانی علوم میں بیش بہا اضافہ ہو گا۔

اناللہ وانا الیہ راجعون:

ایک روز دیکھا کہ والد صاحب جو بنگلہ دیش میں قیام پذیر تھے، سخت بیمار ہیں۔ بیماری نے انہیں اتنا دبلا اور کمزور کر دیا ہے کہ ان کا قد گھٹ کر ایکیا دو سالہ بچے کے برابر رہ گیا ہے۔ میں انہیں گود میں لے کر افسوس کر رہی ہوں پھر دیکھا کہ والد صاحب کی طبیعت بہت خراب ہو گئی ہے اور وہ چند لمحے کے مہمان ہیں۔ میں خواب میں صرف اتنا ہی دیکھ سکی۔

ایک روز نماز تہجد کے دوران دیکھا کہ دروازے کے سامنے صحن میں ایک کبوتر ہے۔ یکایک کبوتر غائب ہو گیا اور فضا میں چار لکیریں دکھائی دیں جو مرکری لائٹ کی طرح چمک رہی تھیں۔ ان لکیروں کے اندر سے بیل بوٹے نکل کر فضا میں پھیلے ہوئے تھے۔ میں نے دعا کی، "یا اللہ! میں اس وقت والد کو دیکھنا چاہتی ہوں۔" میں ابھی بارگاہِ خداوندی میں عرض کر رہی تھی کہ سامنے دیوار پر ایک اسکرین نمودار ہوئی اور اس پر لوگوں کی تصویریں ابھرنے لگیں۔ ان لوگوں میں ایک بات مشترک تھی کہ وہ سب اس دنیا سے رخصت ہو چکے تھے۔ میں نے دل ہی دل میں کہا کہ میں تو اپنے والد کو دیکھنا چاہتی ہوں۔ یکایک منظر بدلا اور مجھے والد صاحب نظر آئے جو سفید لباس پہنے آرام کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے اور آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ کسی نے مجھ سے کہا کہ وہ مجھے یاد کر کے رو رہے ہیں پھر یہ منظر نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔

اس مشاہدے کی حقیقت اس وقت سامنے آئی جب میں ڈھاکہ گئی کیونکہ میری طبیعت والد سے ملنے کے لئے شدید بے چین ہو رہی تھی۔ والد صاحب کی صحت پہلے کے مقابلے میں بہت گر گئی تھی۔ وہ باتیں بھی بہکی بہکی کرتے تھے۔ ابھی میں باپ کی

www.ksars.org

شفقت اور ان کی صحبت سے پوری طرح سیر نہ ہونے پائی تھی کہ وہ گھڑی آگئی جو میں نے حالتِ واردات میں دیکھی تھی۔ جمعے کی شب ساڑھے دس بجے والد صاحب اس دنیا سے تشریف لے گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی جوارِ رحمت میں جگہ دے۔ آمین (شکیلہ خاتون)

★★★★★

www.ksars.org

خواب اور دماغی امراض

مرا ہوا آدمی اٹھ بیٹھا:

لبِ سڑک کسی مقام پر کھڑا ہوں۔ کیا دیکھتا ہوں کہ کوئی ہندو موچی یا بھنگی مرا ہوا پڑا ہے اور ایک آدمی اس لاش کے منہ پر کوئی رقیق چیز لگا رہا ہے پھر دیکھا کہ آٹھ نو سال کی لڑکی میت کو اٹھا رہی ہے۔ اس لڑکی کے علاوہ وہاں کوئی اور کندھا دینے والا نہ تھا۔ اتفاق سے ہماری سوسائٹی کے سیکریٹری نے جب یہ حال دیکھا تو انہوں نے میت کو کندھا دیا۔ میرے دل میں بھی رحم آ گیا کہ اگر یہ ہندو ہے تو کیا ہوا، بہر حال انسان ہے اور لڑکی اور ایک صاحب کے علاوہ کوئی اور یہاں کندھا دینے والا بھی نہیں ہے اس لئے مجھے ضرور ان کی مدد کرنی چاہئے۔ چنانچہ میں تھوڑی دور تک ان کے ساتھ گیا۔ دیکھا کہ سیکریٹری صاحب یکایک غائب ہو گئے اور لڑکی میں بھی بوجھ اٹھانے کی سکت نہیں رہی۔ میت ہمارے کندھوں سے گرنے لگی۔ آخر کار مجبور ہو کر میت کو نیچے زمین پر رکھ دیا پھر دیکھا کہ اس لڑکی کا ہم قوم ایک شخص آیا اور اس نے میت کو اٹھانے کی کوشش کی۔ جیسے ہی اس نے میت کو سہارا دیا، میت نے سانس لینا شروع کر دیا۔ آنکھیں کھول دیں اور مرا ہوا آدمی انگڑائی لے کر اٹھ بیٹھا۔ میں یہ دیکھ کر انتہائی خوفزدہ ہو گیا اور خوف کی وجہ سے میری آنکھ کھل گئی۔ (عبداللطیف)

تعبیر: آپ کے جسم میں بہت مدت سے کوئی بیماری پرورش پا رہی ہے اور اس کا تعلق زیادہ تر دماغ سے ہے۔

قبر میں شگاف:

سحری کے وقت میں نے خواب میں دیکھا کہ میں، میرا بھانجا اور محلے کا ایک لڑکا قبرستان گئے ہیں۔ قبرستان پہنچے تو وہاں چار پانچ لڑکے اور بھی تھے۔ قبرستان میں داخل ہو کر سب سے پہلے میں نے الحمد شریف اور اس کے بعد فاتحہ پڑھی۔ دعا کے وقت میں نے کہا، "اللہ کے بندو! اللہ سے دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ میری صحت ٹھیک کر دیں۔" ایک ٹوٹی ہوئی قبر پر اچانک میری نظر پڑی تو دیکھا کہ اس میں کفن پہنے ایک میت لیٹی ہوئی ہے لیکن سر کے بال کھلے ہوئے تھے۔ یہ بتانا بھول گیا کہ اس قبر کو قبرستان میں موجود لڑکوں نے ہی توڑا تھا۔ میں نے ان لڑکوں اور خاص طور پر اپنے بھانجے سے کہا، "تم اس قبر کو ٹھیک کر دو۔" لیکن وہ سب پیچھے ہٹ گئے۔ میں نے خود ہی قبر کی مرمت شروع کر دی۔ اس قبر میں دو تین سوراخ تھے جن میں سے ایک سوراخ بہت بڑا تھا۔ دو چھوٹے سوراخوں کو میں نے آسانی سے بند کر دیا لیکن بڑے سوراخ پر جب پتھر رکھا تو وہ قبر میں گر گیا۔ کئی مرتبہ یہی ہوا تو میں پتھر کی تلاش میں قبرستان سے باہر نکل گیا لیکن مجھے پتھر نہیں ملا۔ اس تلاش میں دن سے رات ہو گئی اور ہر طرف اندھیرا چھا گیا۔

www.ksars.org

میں نے دیکھا کہ قبرستان سے ایک عورت گود میں بچہ لئے ہوئے باہر آرہی ہے۔ جب وہ میرے قریب آئی تو میں نے اس سے کہا، "مجھے قبر بند کرنے کے لئے ایک بڑے پتھر کی تلاش ہے۔" اس عورت نے ایک بہت بڑا پتھر اپنی بغل سے نکال کر مجھے دے دیا۔ گھپ اندھیرے میں، میں وہ پتھر لے کر قبرستان واپس آگیا۔ لڑکے ابھی تک وہاں موجود تھے۔ میں نے ایک لڑکے سے کہا کہ تم روشنی کرو تاکہ میں اس ٹوٹی ہوئی قبر کو بند کر دوں۔ ہلکی ٹمٹماتیر وشنی میں قبر کے بڑے سوراخ پر عورت کا دیا ہوا پتھر رکھ دیا اور سوراخ بند ہو گیا۔ اس کام سے فارغ ہو کر ہم جب گھر واپس ہونے لگے تو دیکھا کہ اسی قبر پر کلمۂ طیبہ لکھا ہوا ہے۔ تھوڑی دور جانے کے بعد ایک مولوی صاحب نظر آئے۔ میں نے ان سے ہاتھ ملایا اور استاد کہہ کر پکارا۔ اس کے بعد میں، میرا بھانجا اور دوسرے لڑکے ایک اونچی پہاڑی پر چڑھ گئے، اسی پہاڑی کی چوٹی پر موجود تھا کہ آنکھ کھل گئی۔ (جاوید اختر)

تعبیر: اس خواب میں آپ کی زندگی کے متعلق چار اہم باتوں کا انکشاف ہوتا ہے:

۱۔ دماغی بیماریاں، ان بیماریوں میں حافظے کی کمزوری، نزلہ، ذہنی خلفشار، کاموں میں بے تدبیری اور ناروا امیدیں شامل ہیں۔

۲۔ طبیعت میں تساہل اور لاپروائی کا عنصر غالب ہے۔

۳۔ دماغ ہوائی امیدوں اور نقش بر آب خیالات کی آماج گاہ بنا رہتا ہے۔

۴۔ یہ خواب ٹونے ٹوٹکے کے رجحانات کا بھی پتا دیتا ہے۔

ترقی کے ذرائع حاصل کرنے میں ان ٹونے ٹوٹکوں کو استعمال کیا گیا ہے۔

مشورہ: خواب کے اندر عملی زندگی کے بارے میں مشورہ موجود ہے۔ پہاڑی پر چڑھنا اور چڑھائی میں بھانجے کا ساتھ دینا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ عملی زندگی جدوجہد اور کوشش کا نام ہے اور انہی پر اعتماد کیا جا سکتا ہے۔ ترقی اور کامیابی حاصل کرنے کا یہی راز ہے۔ باقی سب باتیں فضول ہیں اور بے کار ہیں۔ غور کیجئے کہ محض تصوراتی طور پر یہ سوچنے سے کہ ہم نے بہت عمدہ اور لذیذ کھانا کھایا ہے، کسی آدمی کا پیٹ نہیں بھرتا۔

تین گھوڑے:

ہم تین دوست ہیں اور تینوں کے پاس ایک ایک گھوڑا ہے۔ میرے دوست کسی بات پر مشتعل ہو کر مجھے زدوکوب کر کے چلے جاتے ہیں۔ میں اپنے پسندیدہ سفید گھوڑے پر ان کا تعاقب کرتا ہوں اور انہیں ایسے مقام پر جا پکڑتا ہوں جہاں ہم تینوں کے علاوہ کوئی اور

www.ksars.org

نہیں ہے۔ ایک دوست دوسرے دوست سے کہتا ہے کہ یہ تو یہاں بھی پہنچ گیا ہے۔ دوسرا دوست چاقو نکال لیتا ہے لیکن میں اس کے ہاتھ سے چاقو چھین لیتا ہوں۔ بہت سارے لوگ آکر مجھے پکڑ لیتے ہیں۔

چند دن بعد خواب میں دیکھا کہ مجھے کالج سے نکال دیا جاتا ہے اور میں واپس اپنے گاؤں چلا جاتا ہوں۔ دوسرے روز کالج کا ایک کلرک آکر اطلاع دیتا ہے کہ کالج میں دوبارہ تمہارا داخلہ منظور کر لیا گیا ہے مگر میں اس کے ساتھ جانے سے انکار کر دیتا ہوں لیکن میرے والد ان صاحب کے ساتھ مجھے کالج بھیج دیتے ہیں۔ (دلاور خان)

تعبیر و تجزیہ: خواب دماغی کمزوری اور ہیجانی طبیعت کی تصویروں پر مشتمل ہے۔ ذہن ان دونوں چیزوں کو شدت سے محسوس کرتا ہے اور عاجز آچکا ہے۔ کالج میں داخلے کے لئے بھیجنا خود ہی اپنی طبیعت پر جبر کرنے کی دلیل ہے۔

مشورہ: یہ جبر صحت کو مضرت دے رہا ہے۔ اس طرزِ عمل سے پرہیز لازم ہے۔ آسان طریقہ ہمہ وقت مشغول رہنا ہے۔

ستارہ کی گردش:

پہلے تو یہ عرض کر دوں کہ ایک عامل صاحب نے یہ کہہ کر کہ تمہارے شوہر کا ستارہ گردش میں ہے اور شہر سے دور جنگل میں وظیفہ پڑھ کر تمہارے شوہر کی قسمت کو ستارے کو گہن سے نکال لاؤں گا، مجھ سے کافی رقم طلب کی جو میں نے دے دی لیکن میری مشکلات میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی۔ حالات کی ستم ظریفی نے چھ سال کی عمر میں مجھ سے میرے والدین کو چھین لیا تھا۔ ان کی موت سے میرے دل میں اس قدر دہشت بیٹھ گئی ہے کہ ہر وقت دل و دماغ پر موت کا خوف مسلط رہتا ہے۔ بعض اوقات یہ خوف اتنی شدت اختیار کر لیتا ہے کہ دم گھٹتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ دیوانہ وار اِدھر سے اُدھر گھومتی پھرتی ہوں۔ کبھی کبھی جسم اتنا وزنی ہو جاتا ہے کہ باوجود کوشش کے، چارپائی سے نہیں اٹھ سکتی۔ حلق میں کانٹے پڑ جاتے ہیں۔ چاہتی ہوں کہ چیخوں مگر آواز نہیں نکلتی۔ دل ہی دل میں کلمہ شریف پڑھنا شروع کر دیتی ہوں۔ اس کے ساتھ ہی میں اکثر خواب میں دیکھتی ہوں کہ کوئی مجھ سے کہہ رہا ہے، "گھر کے دروازے مضبوط کر لو، کمزور ہو گئے ہیں۔" (فاطمہ)

تعبیر، علاج و تجزیہ: سب کچھ پڑھنے اور غور کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ ہضم کی کمزوری اور خرابیوں سے دماغ متاثر ہے۔ دماغ کا یہ تاثر توہمات میں گشت کرتا رہتا ہے۔ خواب ہو یا بیداری، دونوں حالتوں میں یہ کیفیت کم یا زیادہ برقرار رہتی ہے۔ جب یہ کیفیت کم ہوتی ہے تو جسم کم متاثر ہوتا ہے اور جب یہ زیادہ ہوتی ہے تو جسم زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ علاج بہت سہل ہے۔ ایک کاغذ پر بڑے بڑے حروف میں لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم لکھوا کر جس کمرے میں زیادہ تر اٹھنے بیٹھنے اور سونے کا اہتمام ہوتا ہے، وہاں ایسی جگہ ہر وقت نظر پڑتی رہے، فریم کروا کر رکھ دیں۔ آپ کی شکایت کا یہی علاج ہے۔ خواب میں گھر کے دروازوں سے مراد آنکھیں، کان اور زبان ہیں۔ اگر ان تینوں کو فضول باتوں میں استعمال نہ کیا جائے تو یہ دین و دنیا میں استحکام پیدا کرتے ہیں۔ بہت سی فضول باتیں

www.ksars.org

سنی جاتی ہیں، ان سے پرہیز کیا جائے۔ بہت سی فضول باتیں دیکھی جاتی ہیں، ان سے اجتناب کیا جائے۔ گھر کے دروازے مضبوط کرلو، اس کا مطلب یہی ہے۔

ایک خواب، چار سال:

میری خالہ مسلسل چار سال سے ایک ہی خواب دیکھ رہی ہیں، وہ یہ کہ ایک چھوٹا سا بچہ ہے اور وہ اس کو دودھ پلا رہی ہیں۔ (طلعت احمد)

تعبیر و مشورہ: آپ کی خالہ کا خواب دماغی کمزوری کا تمثل ہے۔ بادی چیزیں اور ایسی چیزیں جو معدہ میں خمیر اٹھاتی ہیں، نہ کھائیں مثلاً ماش کی دال، کھٹائی، گوبھی وغیرہ استعمال نہ کریں۔ دماغی کمزوری رفع ہو جائے گی۔

آسمان پر عورت کی شکل:

میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان پر کسی عورت کی شکل بنی ہوئی ہے۔ اس عورت کے سر پر ایک بھی بال نہیں ہے۔ (نبیل)

تعبیر: خواب میں دماغی کمزوری کے تمثلات ہیں۔ ایسے تمثلات جو نزلے اور سوء ہضم کا پتا دیتے ہیں۔ یہ سلسلہ ایک عرصے سے جاری ہے اس لئے دماغ آہستہ آہستہ کمزور ہو رہا ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

گیس کے مریض لوگوں کے خواب

چائے کا چشمہ:

میں ایک مکان کے کچے صحن میں بیٹھا ہوں۔ پائپ سے پانی بھر رہا ہوں۔ دل میں چائے پینے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ فوراً زمین سے ایک چشمہ جس کا قطر ڈیڑھ دو فٹ ہے، ابل پڑا۔ اس میں نہایت عمدہ صاف شفاف چائے ہے۔ چائے پانی کی طرح موجیں مار رہی ہے۔ مجھے یہ بھی محسوس ہو رہا ہے کہ چائے کافی گرم ہے۔ میرے دل میں یہ ڈر ہے کہ کہیں سانپ نہ نکل آئے۔ سامنے سے میری خوش دامن صاحبہ آتی ہیں اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (فاروق عثمانی)

تعبیر: آپ کو چائے، سگریٹ نوشی کی کثرت سے گیس کا مرض ہو گیا ہے۔ خواب میں سارے تمثلات اسی بیماری کی وجوہات کے ہیں۔ چائے بہت کم کر دیجئے۔ سگریٹ ترک کرنے سے یہ مرض از خود جاتا رہے گا۔

مکروہ شکل بڑھیا:

ایک مکروہ اور دہشت ناک صورت بڑھیا جس کی آنکھیں نہایت خوفناک ہیں، میرے پلنگ کی جانب آہستہ آہستہ بڑھتی ہے۔ خوف سے میں چیخنے کی کوشش کرتا ہوں۔ بڑھیا اندھیرے میں گم ہو جاتی ہے لیکن اس کا سفید پاجامہ آنکھ کھلنے پر بھی ذہن پر نقش رہتا ہے۔ (محمد اسلام)

سیاہ بالوں والا کتا:

آبادی سے دور دھماکے کی آواز سن کر آبادی کی دوسری طرف دوڑتا ہوں۔ آبادی سے باہر نکل کر دیکھتا ہوں کہ پرندوں کا ایک غول میرے دائیں جانب سے اڑتا ہوا آ رہا ہے۔ میں خوفزدہ ہو کر سائیکل پر سوار ہو کر بائیں جانب مڑ جاتا ہوں۔ یہاں ایک دراز قد یورپین گالف کھیلنے میں مشغول ہے۔ سیاہ بالوں والا ایک چھوٹا کتا جو کالی گیند کا تعاقب کر رہا ہے، گیند چھوڑ کر میرے پیچھے لگ جاتا ہے۔ یکایک مجھے محسوس ہوتا ہے کہ میرا چھوٹا آٹھ سالہ بیٹا خطرے میں ہے۔ میں لڑکے کو اٹھا کر سائیکل پر اپنے ساتھ بٹھا لیتا ہوں۔ کتا غراتے ہوئے اور تیز رفتاری سے میرا تعاقب شروع کر دیتا ہے۔ میرا لڑکا خوفزدہ ہو کر مجھ سے چمٹ جاتا ہے۔ جس راستے پر میں سائیکل چلا رہا ہوں، وہ راستہ فوجی بیرکس جیسی عمارتوں پر جا کر ختم ہو جاتا ہے۔ (جمال الدین)

www.ksars.org

کھال اتری ہوئی لاشیں:

بہت سے بچوں اور آدمیوں کی کھال اتری ہوئی لاشیں نظر آئیں۔ خون آلود جسم اس طرح لٹکے ہوئے ہیں جیسے قصاب کی دکان پر گوشت کے ٹکڑے لٹکے رہتے ہیں۔ میرے ذہن میں یہ بات آتی ہے کہ خون سے لتھڑی ہوئیہ سب لاشیں میرے عزیز و اقارب کی ہیں۔(ارجمند بانو)

تعبیر: تینوں خوابوں کے اجزائے ترکیبی یہ ظاہر کرتے ہیں کہ خواب دیکھنے والے خواتین وحضرات معدہ اور آنتوں کے مرض میں مبتلا ہیں۔ خواب میں شدید درد کی تصویر بھی نمایاں ہے۔ مرض اور درد حبسِ ریاح کی بنا پر ہوتا ہے۔ مریض نے بہت سی مناسب اور نامناسب انگریزی دوائیں کھائی ہیں اور دواؤں کا رد عمل بہت سخت ہوا ہے۔

حی علی الصلوٰۃ:

اس سے پہلے کہ میں خواب لکھوں، ضروری سمجھتا ہوں کہ آپ کو ایک واقعے سے باخبر کردوں۔ میرے عقیدت مندوں میں سے ایک صاحب کی شادی شدہ لڑکی پر آسیب تھا۔ لڑکی کو پنجاب سے کراچی بلوایا گیا۔ اس فقیر نے اس پر سے آسیب اتار دیا اور اللہ نے اس کو اس بلا سے نجات دے دی۔ جو خواب میں آپ کی خدمت میں ارسال کر رہا ہوں، وہ بھی اسی ہی آسیب زدہ لڑکی سے متعلق ہے۔

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اذان دے رہا ہوں۔ جب میں کلمۂ شہادت پر پہنچا تو میں نے محسوس کیا کہ میں اپنے معتقد کے گھر میں اذان دے رہا ہوں۔ میرے پاس ہی ان کی آسیب زدہ لڑکی ایک چارپائی پر لیٹی ہوئی ہے۔ اس لڑکی نے ہاتھ پیر چلانے شروع کر دیئے جیسا کہ آسیب کے وقت ہوتا ہے اور ساتھ ہی اذان کے کلمات بھی دہرانے شروع کر دیئے۔ مجھے خیال آیا کہ یہ سب جن کی شرارت ہے اور جن اذان کی طرف سے میری توجہ ہٹانا چاہتا ہے۔ جب میں "حی علی الصلوٰۃ" پر پہنچا تو لڑکی تڑپ کر چارپائی سے نیچے گر گئی۔ اذان ابھی ختم نہیں ہوئی تھی کہ لڑکی کا آسیب سلام کر کے چلا گیا اور لڑکی بے حس و بے حرکت پڑی رہی۔ اذان ختم ہونے کے کچھ دیر بعد لڑکی اٹھ بیٹھی۔ (قاری غلام رسول)

تعبیر و تجزیہ: اس خواب کا تعلق لڑکی سے نہیں ہے جس کو آپ نے خواب میں دیکھا ہے۔ خواب میں زیادہ تر تمثلات سر درد کے ہیں جو آپ کو آدھا سیسی کی شکل میں ہوتا رہتا ہے، کبھی جلد اور کبھی دیر میں۔ لڑکی کا دورہ کی حالت میں نظر آنا اور آپ کا اس گھر میں اذان دینا دونوں اس گیس کے خاکے ہیں جو دماغی سطح پر رطوبت میں منتقل ہو جاتی ہے اور دماغی ریشوں میں جمع ہونے کے بعد آدھا سیسی کا موجب بنتی ہے۔ جب تک وہ رطوبت خارج نہیں ہوتی، تکلیف قائم رہتی ہے۔ لڑکی کا چارپائی سے نیچے گرنا، آسیب کا سلام کر کے رخصت ہونا اسی رطوبت کی تصویریں ہیں جو آدھا سیسی کے دوران دل پر اثر انداز ہوتی ہے۔ طبیعت بے کیف ہو جاتی ہے اور ہاتھ

www.ksars.org

پیروں میں سنسنی دوڑ جاتی ہے۔ خواب کا آخری حصہ اس بات کا مظہر ہے کہ طبیعت جدوجہد کر کے کسی نہ کسی طرح رطوبت کو خارج کر دیتی ہے اور عارضی طور پر مرض سے نجات مل جاتی ہے۔

قد قامت الصلوٰۃ:

قصائی کی دکان پر گوشت لینے گیا تو قصائی نے کہا کہ چربی لے جاؤ۔ میں نے یہ کہہ کر معذرت کر لی کہ ہم سے اس کا گھی نہیں بنتا تو قصائی نے کہا کہ دیکھو، اس چربی کو میں کیسے گھی بناتا ہوں۔ اس نے تین ڈھیریاں بنا کر زمین پر الگ الگ رکھ دیں۔ میں نے کہا کہ یہ سب چربی زمین پر بہہ جائے گی۔ قصائی نے کہا، "اماں، دیکھتے جاؤ۔" اور اس نے ان ڈھیریوں کو آگ لگا دی۔ یکایک یہ تینوں ڈھیریاں تین کڑاہیوں میں بدل گئیں اور پھر یہ تینوں کڑاہیاں مل کر ایک بڑے کڑھاؤ میں تبدیل ہو گئیں پھر یہ کڑھاؤ نہایت تیز رفتاری کے ساتھ ہوا میں معلق ہو گیا اور بہت اونچائی سے الٹا ہو کر زمین پر آ گرا اور زمین پر کافی گہرائی تک دھنستا چلا گیا۔ بڑے کڑھاؤ کے گرنے سے ایسی آواز پیدا ہوئی جیسے بہت بڑی عمارت گر گئی ہو۔ لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی، ہر طرف شور و غوغا ہونے لگا۔ اس افراتفری کے عالم میں بھاگتے بھاگتے مجھے خیال آیا کہ میں غلط راستے پر بھاگ رہا ہوں۔ اب میں بلند و بالا عمارتوں کے درمیان کھڑا ہوں۔ دیکھا کہ ایک آدمی پرندے کی طرح ہوا میں اڑ رہا ہے۔ اس آدمی نے زمین پر لٹو کی طرح چکر لگایا اور پھر گر گیا۔ لوگوں نے یہ منظر دیکھ کر اذانیں دینا شروع کر دیں۔ ایک صاحب جب اذان کے اس جملے "الصلوٰۃ خیر من النوم" پر پہنچے تو انہوں نے اس جملے کی بجائے "قد قامت الصلوٰۃ" کہا۔ میں نے ان سے کہا، "الصلوٰۃ خیر من النوم" کہو۔ اس سے پہلے بھی میں خواب میں عمارتوں کو گرتے ہوئے دیکھ چکا ہوں۔ (اکبر حسین)

تعبیر: خواب پُرخوری اور بسیار خوری کی علامات ظاہر کرتا ہے۔ عرصۂ دراز سے یہ سلسلہ جاری ہے جس سے حبسِ ریاح کا مرض پیدا ہو گیا ہے۔ خواب کے دونوں حصے اسی بیماری کی تشریح کرتے ہیں۔

پھوپھی منگیتر ہے:

خواب میں دیکھا کہ میں اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ ایک ہی چارپائی پر سویا ہوا ہوں۔ بھائی کے گلے میں تلوار اور پستول لٹکے ہوئے ہیں۔ بھائی جیسے ہی کروٹ بدلتا ہے، چارپائی سے نیچے گر جاتا ہے اور پستول سے گولی نکل جاتی ہے اور بہت زور کا دھماکا ہوتا ہے۔

پھر خواب دیکھا کہ میری منگنی پھوپھی کے ساتھ کر دی گئی ہے۔ گھر کا ہر فرد اس خوشی میں شریک ہے۔ میں خوشی اور غم کی ملی جلی کیفیت میں مبتلا ہوں۔ پھوپھی (خواب میں میری منگیتر) ہمارے گھر آتی ہیں۔ گود میں لے کر میرا منہ چومتی ہیں۔ میں بہت زیادہ حیران ہوتا ہوں کہ سب کے سامنے اس طرح پیار کرنا معیوب بات ہے۔ (گل محمد)

www.ksars.org

تعبیر و مشورہ: معدے کا فعل ٹھیک نہیں ہے۔ شام کھانے کے بعد ٹہلنا ضروری ہے۔ کھانے کے بعد بیٹھے رہنا یا لیٹ جانا ہضم کو خراب کرتا ہے۔ معدے میں Acid بن جاتا ہے اور ایسڈ گیس بن کر دماغ کو چڑھ جاتا ہے جس کی وجہ سے اس قسم کے خواب نظر آتے ہیں۔

پیٹ میں قینچی:

خواب میں دیکھا کہ ماموں کے لڑکے نے میرے پیٹ میں قینچی گھونپ دی ہے۔ پیٹ میں سوراخ ہو گیا ہے اور خون کی بجائے پیلا پیلا پانی بہنے لگا۔ میں اس پانی کو سفید کپڑے سے صاف کرتا ہوں۔ اتنے میں میرے ماموں آئے اور میں نے انہیں صورتِ حال بتائی تو انہوں نے کہا کہ مجھے تو ایک روز پہلے ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ ایسا کرے گا۔ خالہ آ گئیں۔ میں نے ان سے بھی شکایت کی۔ انہوں نے جواب دیا کہ جب انسان کی اوجھڑی پھٹ گئی تو انسان بھی مر گیا۔ میں گھبرایا ہوا والدہ کے پاس پہنچا اور عرض کیا، ”امی! خدا کے لئے، مجھے کسی ڈاکٹر کے پاس لے چلیں، نہیں تو میں مر جاؤں گا۔“ امی بولیں کہ سرکاری ہسپتال بند ہیں اور پھر میں کسی جگہ لیٹ کر مر گیا۔ (جاوید اختر)

تعبیر: خواب کے تمام خاکے ایک ہی بات ظاہر کرتے ہیں کہ نظامِ ہضم بری طرح متاثر ہے اور ریاح اسفل کی بجائے اعلیٰ کی طرف جاتی ہے۔ بہت سی غذاؤں میں غلط قسم کی چکنائیاں پنہاں ہوتی ہیں۔ پرہیز کر لیجئے۔ ایسے خواب نظر نہیں آئیں گے۔

راستے میں لڑکی ملی:

میں کہیں جا رہا ہوں۔ کہاں جا رہا ہوں، یہ کچھ پتا نہیں۔ راستے میں ایک لڑکی اور اس کے بعد ایک بچہ ملتا ہے۔ بچہ رو رہا ہے۔ میں نے پوچھا کیوں رو رہے ہو؟ بچے نے کہا کہ میری ماں اور باپ سخت بیمار ہیں۔ ماں ہسپتال میں داخل ہے۔ کچھ ہی دیر بعد بچے کا باپ آیا جو بیمار اور معذور ہے۔ لڑکے نے اپنے باپ کو دیکھا اور کہا، پتا نہیں، میری ماں ہسپتال سے واپس آئے گی یا نہیں؟ (صنوبر خان)

تعبیر: خواب دیکھنے والے صاحب کی آنتوں میں خشکی ہے جس کی وجہ سے گیس بن جاتی ہے۔ خواب کے خاکے اس طرف بھی اشارہ کرتے ہیں کہ سر میں درد اور کمزوری بھی لاحق رہتی ہے۔ کتاب رنگ و روشنی سے معدے کے امراض کا علاج مفید رہے گا۔

مزدوروں کا اجتماع:

ایک مل کے احاطے میں لوگ جمع ہیں۔ مزدوروں میں چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں کہ آج قائد ملت لیاقت علی خان خطاب کریں گے۔ میں نے سوچا کہ فوج اور پولیس کی موجودگی یہ ظاہر کرتی ہے کہ یہاں گڑبڑ کا خطرہ ہے۔ میں مل کے احاطے سے باہر آ گیا۔ دروازے سے ایک شخص میلے کچیلے اور پھٹے ہوئے کپڑے پہنے مزدوروں کی طرف آ رہا تھا۔ اس شخص کی شکل قائد ملت سے مشابہ تھی۔ لوگوں نے

www.ksars.org

دیکھ کر نعرے لگانے شروع کر دیئے۔ پاکستان زندہ باد، قائد ملت زندہ باد۔ غرض اس طرح کے نعروں سے کافی شور و غوغا ہوا۔ جیسے ہی شور برپا ہوا، فوج اور پولیس حرکت میں آگئی۔ (خان گل شاہ)

تعبیر و مشورہ: آپ کے معدے کا نظام تلپٹ ہے۔ گیس بنتی ہے۔ یہ گیس نزلہ پیدا کرتی ہے اور اس سے کسی وقت بخار بھی ہو جاتا ہے۔ غذا میں احتیاط کریں۔ بدپرہیزی سے دور رہیں۔ خواب میں سارے خاکے مرض اور احتیاط کی جانب اشارہ کرتے ہیں۔ کوئی بات پریشان کن نہیں ہے۔ تشویش میں مبتلا نہ ہوں۔ علاج اور پرہیز پر توجہ دیں۔

سیڑھیاں چڑھتی اترتی ہوں:

دو مرتبہ خواب میں دیکھ چکی ہوں کہ مجھے بدمعاش اور غنڈے پکڑ لیتے ہیں یا تنگ کرتے ہیں۔ میں انہیں غضب ناک ہو کر ڈانٹتی ہوں اور کہتی ہوں، "اے لوگو! کیا تمہیں اللہ کے سامنے نہیں جانا ہے؟ کیا تم اللہ سے نہیں ڈرتے؟" یہ سن کر لوگ مجھے چھوڑ دیتے ہیں۔ اکثر خواب میں خود کو سیڑھیاں اترتے چڑھتے دیکھتی ہوں۔ ایک مرتبہ دیکھا کہ بہت سے لوگ کسی اونچی بلڈنگ پر چڑھ رہے ہیں۔ میں بھی اس عمارت میں جانے کی کوشش کرتی ہوں لیکن سب کوششیں بے کار ثابت ہوتی ہیں۔ بہت دور سے اچھل کر میں بلڈنگ میں پہنچ جاتی ہوں۔ لوگ حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔ (نیلم ناز)

تعبیر و تجزیہ: آپ کے معدے میں رطوباتِ فاسدہ بنتی رہتی ہیں۔ بار بار سیڑھیاں اترنا چڑھنا ان رطوبات کی تصویریں ہیں۔ کبھی کبھی یہ رطوبات گیس بن کر دماغ تک پہنچتی ہیں۔ بدمعاشوں کو دیکھنا دماغ کے متاثر ہونے کی نشانی ہے۔

چھت گر گئی:

دیکھا کہ والد صاحب کمرے میں بیٹھے ہیں اور یکایک کمرے کی چھت گر گئی ہے۔ خدا کا شکر ادا کرتی ہوں کہ میرے ابا بچ گئے پھر اس کمرے کی چھت گر گئی جہاں ہم بیٹھے تھے۔ خدا کے فضل سے ہم لوگوں کو بھی کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ (نرگس)

تعبیر: خواب میں مایوس کن خیالات اور صحت متاثر ہونے کے خاکے ہیں۔ آپ کو حبسِ ریاح کا مرض ہے۔ معدے میں یبوست اور خشکی ہے۔ انہضام کا عمل ناقص ہے۔ گیس جب دل و دماغ کی طرف رجوع کرتی ہے تو طبیعت اداس اور پژمردہ ہو جاتی ہے۔ طبیعت کی پژمردگی ذہن میں تکدر پیدا کر کے اوٹ پٹانگ خیالات کو جنم دیتی رہتی ہے۔ چھت کا گرنا وغیرہ انہی خیالات کی عکاسی ہے۔

اژدہے نے پانی مانگا:

چند ماہ ہوئے میں نے خواب میں دیکھا کہ اپنے والدین کے گھر گیا ہوں۔ زمین پر چٹائی بچھی ہوئی ہے۔ چٹائی پر بیٹھنے کے بعد زمین پر ایک سیدھی لائن کا ابھار نظر آیا۔ چٹائی اٹھانے کے بعد زمین کو کھودا تو وہاں سے ایک اژدہا نکلا جو بانس کی طرح موٹا تھا۔ چاقو یا کلہاڑی

www.ksars.org

سے اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جاتے ہیں۔ ان ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا حرکت کرتا ہے اور چل کر دیوار کے ساتھ کھڑی ہوئی چارپائی پر چڑھ جاتا ہے اور منہ کھول کر کہتا ہے، ''میں پیاسا ہوں، مجھے پانی پلا دو۔'' لیکن پانی نہیں دیا جاتا اور آنکھ کھل جاتی ہے۔(کفایت حسین بلوچ)

ڈاکٹر کی دکان:

چند دن ہوئے خواب میں دیکھا کہ میں اپنے لڑکے کے ساتھ جس کی عمر ساڑھے تین سال ہے لیکن خواب میں بہت بڑا نظر آتا ہے، لائل پور کے ایک محلے میں جاتا ہوں۔ ذہن میں یہ بات ہے کہ فلاں آدمی کا پتا معلوم کرنا ہے۔ راستے میں ایک ڈاکٹر کی دکان پر پہنچتے ہیں تو لڑکا کہتا ہے کہ اباجی! آپ یہاں بیٹھیں، میں پتا معلوم کر کے آتا ہوں۔ آدھا گھنٹا انتظار کے بعد جب لڑکا نہیں آتا تو میں اس کی تلاش میں جاتا ہوں۔ آبادی سے باہر کھیت میں تین لڑکے نظر آتے ہیں۔ ان میں سے ایک لڑکا میرے بیٹے کو مار رہا ہے اور وہ رو رو کر مجھے پکارتا ہے۔ جب میں قریب پہنچتا ہوں تو وہ لڑکا میرے بیٹے کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے۔ میں اس کے پیچھے دوڑتا ہوں لیکن اس کو پکڑنے سے پہلے ہی آنکھ کھل گئی۔(عبدالکریم)

تعبیر: آپ دونوں صاحبان کے خوابوں کے سارے مظہر گیس سے تعلق رکھتے ہیں جو آنتوں میں بنتی ہے۔ وجوہات بھی خواب میں دکھائی گئی ہیں مثلاً بے وقت کھانا، مرغن، بادی اور ثقیل غذا کا زیادہ استعمال۔

پچاس فٹ لانبا درخت:

دیکھا کہ دن کے بارہ بجے ایک بنگلے میں گیا ہوں۔ بنگلہ بہت بڑا تھا۔ سب کمروں میں گھوما پھرا۔ وہاں چائے بھی پی۔ کئی چھوٹے بچے مجھے گھیر لیتے ہیں لیکن جب میں نے بیگم صاحبہ سے بات کرنا چاہی تو انہوں نے منہ دوسری طرف کر لیا۔ میں نے محسوس کیا کہ میں غلط جگہ آ گیا ہوں۔ باہر آیا تو وہاں ایک سائیکل کھڑی دیکھی۔ سائیکل پر بیٹھ کر کسی طرف چل پڑتا ہوں۔ تھوڑی دور جا کر دیکھا کہ میرا بھائی کھڑا ہے۔ اپنے بھائی سے پوچھا کہ تم گاؤں سے کب آئے؟ بھائی نے کہا کہ میں تم سے ملنے آیا ہوں پھر خود ہی کہنے لگا کہ گاؤں میں مجھے اچھا کھانا ملتا ہے۔ میں نے اس سے کہا کہ تم گاؤں واپس چلے جاؤ۔ جاتے وقت کیک، پیسٹری لیتے جانا۔ ابھی میں بات کر ہی رہا تھا کہ ایک آدمی جو ہمارے ساتھ کام کرتا ہے، آ گیا۔ میں نے پوچھا، تم اتنے دن کہاں رہے؟ تمہارے نہ ہونے سے بہت نقصان ہوا۔ پھر دیکھا کہ ایک آدمی آرا مشین سے درخت چیر رہا ہے۔ یہ درخت چالیس، پچاس فٹ لانبا ہے۔(نیر آفتاب)

تعبیر: خواب میں دردِ سر، گیس کے امراض اور نزلے کے اشارات پائے جاتے ہیں۔

www.ksars.org

★★★★★

www.ksars.org

معدہ اور آنتوں کی تکلیف میں نظر آنے والے خواب

گاڑی پھنس جائے گی:

یہ خواب کئی مرتبہ دیکھ چکا ہوں کہ میں اپنے دوست (جس کا پیشہ وکالت ہے) کی گاڑی میں بیٹھ کر شمال سمت جا رہا ہوں۔ جب ہم واپس ہوتے ہیں تو راستے میں کوئی عمارت نظر نہیں آتی۔ زمین ریتیلی اور ناہموار نظر آتی ہے۔ دوسری بات یہ کہ واپسی میں ہم لوگ راستہ بھول جاتے ہیں۔ کچھ دیر تلاش کے بعد راستہ مل جاتا ہے۔ یہ خواب اب تک رات کو دیکھتا رہا ہوں مگر آج دوپہر کو بھیہ خواب دیکھ کر مجھے تشویش ہوئی کہ اس طرح مسلسل ایک ہی خواب کیوں دیکھ رہا ہوں؟ دوپہر کے خواب میں صرف یہ بات الگ ہے کہ گاڑی میں بیٹھا ہوا یہ سوچ رہا ہوں کہ گاڑی ریت میں پھنس جائے گی لیکن ایسا نہیں ہوتا۔ (عبدالمجید)

تعبیر و تجزیہ: وکیل صاحب کا ساتھ، ریتیلی زمین اور ناہموار راستہ اور پھر یہ اندیشہ کہ گاڑی پھنس جائے گی، یہ سب جسمانی اور دماغی کمزوری کے تمثلات ہیں۔ ان تمثلات میں معدے کی خرابی کی طرف اشارہ ہے۔ یہ ساری چیزیں ابھی تک معمولی کمزوری کی حد تک رونما ہوئی ہیں۔

بھڑوں نے کاٹنا شروع کر دیا:

میں اسکول میں ایک گھنٹے کی پارٹ ٹائم سروس کرتا ہوں۔ اس بلڈنگ کے اندر جس میں اسکول واقع ہے، تین فلیٹس ہیں۔ دوسرے فلیٹ میں ابتدائی جماعت کے چھوٹے بچے پڑھتے ہیں۔ میں وہیں پڑھاتا ہوں۔ خواب میں دیکھا کہ سیڑھیوں پر بیٹھ کر پڑھا رہا ہوں۔ سامنے چھت پر بھڑوں کا چھتہ ہے۔ اس میں بھڑیں آ جا رہی ہیں۔ میں خوفزدہ ہو کر وہاں سے اٹھ گیا۔ جیسے ہی اٹھا، بھڑوں نے مجھے کاٹنا شروع کر دیا۔ میں چیختا چلاتا ہوں۔ یکایک میں نے اپنے آپ کو فلیٹ میں پایا جبکہ میں فلیٹ کی سیڑھیوں پر تھا۔ اس کے ساتھ ہی میری آنکھ کھل گئی۔ (رفعت علی)

تعبیر: خواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ خواب دیکھنے والے کی آنتیں اور معدہ متاثر رہتا ہے اور اس بیماری کی طرف توجہ نہیں دی گئی ہے۔

سانپ۔ سانپ۔ سانپ

دیکھا کہ ایک سفید رنگ کا سانپ ہے۔ میں نے اپنے ملازم سے کہا۔ جلدی سے لکڑی لے آؤ، سانپ ہے۔ ملازم نے خود ہی سانپ کو مار کر ادھ موا کر دیا۔ تھوڑی دیر بعد سانپ میں حرکت پیدا ہوئی اور تیزی کے ساتھ بھاگنے لگا۔ میں نے نہایت عجلت کے

www.ksars.org

ساتھ ایک ڈنڈا سانپ کے سر پر دے مارا۔ سانپ مر گیا۔ کچھ دیر تک ہم اس کا تماشا بناتے رہے اور پھر ہماری کالونی میں رہنے والے امریکن لڑکے اس کو اٹھا کر لے گئے۔

کچھ عرصے بعد خواب دیکھا کہ اپنے کوارٹر میں بیٹھا ہوں۔ ایک دم آواز آئی، باہر سانپ ہے اور پھر دروازے کے نیچے سے سانپ کمرے میں آ گیا۔ میں نے اس سانپ کو مار دیا۔ تھوڑی دیر بعد دوسرا سانپ دروازے سے داخل ہوتا ہوا نظر آیا۔ دروازہ کھولا تو سانپ غائب تھا۔ باہر برآمدے میں والدہ کا بستر بچھا ہوا ہے۔ یہ خیال آیا کہ سانپ پلنگ پر نہیں چڑھتا۔ میں پلنگ پر بچھے ہوئے بستر پر چلا گیا۔ یہ دیکھ کر حیرت زدہ رہ گیا کہ سانپ بستر میں چھپا ہوا ہے۔ اسی وقت لحاف اٹھا کر جھٹکا تو سانپ زمین پر گر گیا۔ غیر متوقع طور پر ایک دوست آیا اور اس نے سانپ کو ختم کر دیا۔ اس کے بعد ایک اور سانپ دیوار کے اوپر سے چھلانگ لگا کر برآمدے میں آ گیا۔ اس کو بھی میرے دوست نے ہلاک کر دیا اور ساتھ ہی میرے دوست نے مجھ سے کہا کہ تم بالکل فکر نہ کرو۔ جتنے بھی سانپ آئیں گے، میں انہیں موت کے گھاٹ اتار دوں گا۔ اسی طرح ایک اور خواب سانپ سے متعلق دیکھا۔ راولپنڈی والے مکان میں جو ہمیں کمپنی کی طرف سے ملا ہوا ہے، اپنے جونیئر اسٹاف کے ساتھ بیٹھا باتیں کر رہا ہوں کہ یکایک دروازے سے ایک سانپ اندر آیا، مجھے محسوس ہوا کہ یہ میری تلاش میں ہے۔ جب یہ سانپ میرے قریب آیا تو میں کود کر دوسرے پلنگ پر چلا گیا اور پھر اسی پلنگ پر لیٹ گیا۔ آواز کے ساتھ گدے میں سوراخ ہوا اور سوراخ میں سے سرخ رنگ کا سانپ برآمد ہو کر میری ٹانگوں کے بیچوں بیچ پھن پھیلا کر کھڑا ہو گیا۔ خوف و دہشت سے میری حالت غیر ہو گئی۔ میرے ماتحت نے جلدی سے اس سانپ کا سر کچل دیا اور کہنے لگا۔ آپ فکر نہ کریں، میں ان سب کو نیست و نابود کر دوں گا۔ (اللہ بخش)

تعبیر: یہ سب خواب ایک ہی زنجیر کی مشابہ کڑیاں ہیں۔ ان کڑیوں میں دو قسم کے نشانات ملتے ہیں۔ ایک قسم غیر متوازن اور غلط غذاؤں کی ہے جو معدے کے ذریعے دماغ پر برے اثرات مرتب کرتی ہیں۔ یہ اثر قدرے قلیل خون میں بھی سرایت کر گیا ہے۔

دوسری قسم ان کڑیوں کی ہے جو مذموم ذہنی تخیلات کی وجہ سے طبیعت کو متاثر کر رہی ہیں۔ ان میں اخلاق کی گراوٹ بھی شامل ہے۔ لوگوں کے ساتھ چڑچڑاپن، غصہ، انتہاپسندی اور سخت گیری کے جذبات بھی نمایاں ہیں۔

کتے نے حملہ کیا:

رات کو دیکھا کہ میں اپنے کسی عزیز کے گھر گئی ہوں۔ یہاں ایک قد آور اور لال رنگ کا کتا میرے قدموں میں لوٹ رہا ہے پھر وہ میرے ہاتھ اپنے منہ میں لے کر چبانے لگتا ہے لیکن مجھے کوئی تکلیف محسوس نہیں ہوتی۔ میں وہاں سے بھاگنا چاہتی ہوں مگر باہر نکلنے کے لئے راستہ نہیں ملتا پھر دیکھا کہ میں بازار میں خرید و فروخت کر رہی ہوں اور وہاں مرے ہوئے کتوں کا ڈھیر لگا ہوا ہے۔ لوگ انہیں اٹھا اٹھا کر کنوئیں میں ڈال رہے ہیں۔ اس کے بعد یہ خواب دیکھا کہ باورچی خانے میں بیٹھی کچھ پکا رہی ہوں۔ مجھے بھورے رنگ کا ایک

www.ksars.org

سانپ نظر آیااور میں نے اسے پتھر سے کچل دیا۔اس کے فوراًبعد ایک پنڈال میں اپنے والد مرحوم کو بیٹھے دیکھا۔ان ڈراؤنے خوابوں سے میں بہت متفکر ہوں۔ تقریباًروز ہی کتوں کو حملہ کرتے دیکھتی ہوں۔یقیناًیہ میرے دشمن ہیں جو مجھے نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ مہربانی فرماکر مشورہ دیں کہ مجھے کیا کرنا چاہئے؟(رئیسہ انجم)

تعبیر و مشورہ: گرم مصالحہ اور مرچوں کے زیادہ استعمال سے آنتوں میں خشکی اور حدت پیدا ہو گئی ہے۔یہاں تک کہ مدافعانہ قوتیں کمزور پڑ گئی ہیں۔یہ قوتیں دماغ سے برابر فریاد کرتی رہتی ہیں اور دماغ شعور کو مطلع کرتا رہتا ہے۔خواب میں سارے تمثلات ازالے کی طرف اشارہ کر رہے ہیں،اور ان شکلوں کی طرف توجہ دلا رہے ہیں جو آنتوں اور معدے کے امراض سے بنتی ہیں۔فوری طور پر توجہ دے کر چٹ پٹی چیزوں، مرچوں، گرم مصالحہ اور تیز نمک سے احتراز کیا جائے۔مرچ کم سے کم، نمک کم اور گرم مصالحہ بالکل ترک کر دیجئے۔

LEADکا فرش:

دیکھا کہ والدہ صاحبہ باورچی خانے میں کسی کو ڈانٹ رہی ہیں۔میں بھی باورچی خانے کے دروازے میں جا کر کھڑا ہو گیا۔ باروچی خانے میں کوئی زرد رنگ کی مائع چیز جس میں گھی یا تیل بھی ملا ہوا ہے، بہہ رہی ہے۔ایک نو دس سالہ نوکرانی کام میں مصروف ہے۔اب جو دیکھتا ہوں تو باورچی خانے کا فرش جست کی ہموار چادر کا بنا ہوا ہے۔میں نے والدہ صاحبہ سے پوچھا۔یہ جست کی چادر کا فرش کتنے میں بنوایا ہے؟جواب دیا، دو روپے میں۔میں نے پھر سوال کیا۔جست کتنے کا آیا؟انہوں نے مسکرا کر کہا۔کبوتروں کی بیٹ جمع کرتی ہوں،وہ فروخت کر کے جست خریدا ہے۔اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔(محمد علی بخاری)

تعبیر و مشورہ:خواب دیکھنے والے صاحب کا معدہ متورم ہے۔مرغن اور ثقیل اور تیز مصالحوں کے کھانے استعمال کرنا بالکل ترک کر دیں۔ صحیح دوا استعمال کریں۔آپ کی والدہ مرحومہ نے کبوتروں کی بیٹوں کا تذکرہ کیا ہے۔یہ اشارہ مرض اور مرض کی کیفیات بتاتا ہے۔خواب کے تمام خدوخال اسی بیماری پر مشتمل ہیں۔

تالاب میں پانی۔پانی میں کتا:

ایک دن خواب میں دیکھا کہ گھر میں ایک بھورا کتا آیا ہے۔اس نے آٹا کھانا شروع کر دیا۔آٹے پر ہرے رنگ کا کپڑا ڈھکا ہوا تھا۔میں نے کتے کا کان پکڑ کر اسے خوب مارا اور باہر نکال دیا۔کنڈی لگا کر اندر آئی تو دیکھا کہ ایک کالی بلی بھی آٹا کھا رہی ہے۔اس کا بھی کان پکڑ کر خوب مارا اور باہر نکال دیا۔

www.ksars.org

پھر میں نے دیکھا کہ ایک تالاب میں کتانہارہاہے۔ایک دم تالاب کی زمین پانی کی سطح پر ظاہر ہوئی اور کتااس میں دھنس گیا۔کتے کا آدھا جسم پانی میں اور آدھازمین میں گڑا ہوا تھا۔کتے نے چلاناشروع کر دیااور میری طرف دیکھااور کہا۔"مجھے یہاں سے نکالو۔"میں نے جواب دیا۔"نہیں، اب یہیں گڑے رہو اور چلاتے رہو۔" یہ کہہ کر میں تیزی کے ساتھ مڑی اور ٹیکسی میں بیٹھ کر گھر آ گئی۔(شمائلہ بلوچ)

تعبیر و تجزیہ: دو بیماریوں نے جسم کو گھن لگادیاہے۔ان میں سے ایک بیماری معدہ اور آنتوں کی ہے اور دوسری نزلہ و دماغ سے متعلق ہے۔

کتاب، تالاب، پانی اور کتے کا نصف حصہ زمین میں دفن ہونے سے مراد معدہ اور آنتوں کی بیماری ہے۔کالی بلی اور آٹا کھانانزلہ اور دماغ کے امراض کی نشان دہی ہے۔کان پکڑ کر کتے کو باہر نکال دینااور پھر بلی کو آٹا کھاتے ہوئے دیکھنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ علاج تو کیا گیا مگر معالج تجربہ کار نہیں ہے۔

شادی اور افسردگی:

پہلے خواب دیکھتی تھی کہ ایک بہت بڑا سانپ میرے ارد گرد رینگ رہاہے لیکن اب یہ خواب نظر نہیں آتا۔آج کل شادیاں ہوتے دیکھتی ہوں اور خود کو نہایت افسردہ اور غمگین پاتی ہوں۔نتیجے میں بیدار ہونے کے بعد بھی افسردہ رہتی ہوں۔(فاطمہ بی بی)

تعبیر: پہلے جب نظام ہاضمہ خراب تھاتو کچھ لوگوں کے خلاف نفرت کا جذبہ ابھرتا تھا۔خواب میں نفرت سانپ کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔اب ہاضمہ خراب نہیں ہوتا اس لئے لوگوں کی طرف توجہ اور رجحان کے تقاضے تقاریب کی صورت میں نظر آتے ہیں۔انسیت کا جو رجحان پیدا ہوتا ہے، وہ جواب بھی چاہتاہے لیکن محبت کا جواب محبت سے نہیں ملتا اس لئے افسردگی رونما ہوتی ہے۔

دادا مرحوم:

چند ماہ ہوئے میرے اباجان کا انتقال ہو گیا۔مجھے ان سے بے انتہا محبت تھی۔وفات کے بعد اس محبت نے جنون کی شکل اختیار کر لی ہے۔دن رات روتی رہتی ہوں۔پڑھ پڑھ کر انہیں ایصالِ ثواب کرتی ہوں مگر ایک پل کے لئے بھی قرار نہیں آتا۔آج خواب دیکھا کہ میں کسی مکان کی وسیع چھت پر کھڑی ہوں۔وہاں تایازاد بہن بھی ہے۔اچانک دو کتے چھت پر چڑھ آئے۔میں نے ان سے پوچھا، کیا تم کاٹتے ہو؟ ایک کتے نے انسان کی طرح مجھ سے بات کی اور کہا،"میں نہیں کاٹتا۔"اور پھر وہ حملہ کر دیتا ہے۔وہاں پڑی ہوئی ایک لکڑی اٹھا کر میں نے اسے مارنا شروع کر دیا۔تھوڑی دیر کے بعد میں نیچے آئی۔یہاں ایک بہت بڑا ہال ہے۔بہت سے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ایک پلنگ پر میرے دادا مرحوم بیٹھے ہیں۔ان کے پاس میرے چچا اور میری پھوپھی بیٹھی

www.ksars.org

ہیں۔ میں بھی دوزانو ہو کر بیٹھ گئی۔ دادا مرحوم مجھ پر دم کرتے ہیں اور پھر میرے ماتھے پر ہاتھ پھیرتے ہیں۔ ہاتھ پھیرنے سے میری پیشانی سے روشنی نکلتی ہے جس سے کمرا بقعہ نور بن جاتا ہے۔ لوگ حیران ہو کر کہتے ہیں کہ یہ تو معجزہ ہو گیا۔ (مسرت جبیں)

تعبیر، تجزیہ اور مشورہ: چھت پر کتوں کا بات کرنا اور دادا کی پیشانی پر ہاتھ پھیرنا ہاضمے کی خرابی اور درد سر میں مبتلا رہنے کی دلیل ہے۔ اس کا علاج بہت آسان ہے۔ کسی معاملے میں وہم نہ کریں۔ مرض خواہ مخواہ اور بات بے بات وہم کرنے سے پیدا ہوا ہے۔ اس سے دماغ پر بوجھ پڑتا ہے اور ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ کسی معاملے میں وہم ہرگز نہ کریں۔ ہلکی غذا استعمال کریں۔ چند ہفتے میں مرض دور ہو جائے گا۔

دنبے کے برابر گائے:

خواب میں کسی نے آواز دے کر کہا، ''تمہارے والد گائے ذبح کر رہے ہیں۔'' میں نے جا کر دیکھا تو گائے کی جسامت دنبے کے برابر تھی اور والد صاحب گائے کو ذبح کرنے کی بجائے اس کا پیٹ چاک کر رہے تھے۔ اس کے بعد والدہ نے گوشت پکایا۔ ایک پلیٹ گوشت میں نے بھی کھایا۔ گوشت بہت زیادہ لذیذ تھا۔

پھر دیکھا کہ ایک بہت بڑے مکان کے کشادہ صحن میں ایک لڑکی کے ساتھ لحاف اوڑھے بیٹھا ہوں۔ میں خواہ مخواہ ایک دم غضب ناک ہو جاتا ہوں اور لڑکی میرے سر پر ہاتھ پھیرتی ہے۔ جیسے ہی لڑکی میرے سر پر ہاتھ پھیرتی ہے، میری جھنجلاہٹ مسرت اور خوشی میں بدل گئی پھر دیکھا کہ پگڑی باندھے ہوئے دو چور منڈیر پر جھکے ہوئے صحن میں جھانک رہے ہیں۔ اس کے بعد وہ دونوں فرار ہو گئے۔ (جمال زیدی)

تعبیر و تجزیہ: ہاضمہ خراب ہونے سے فاسد رطوبات بنتی ہیں۔ یہ حالت ابتدائی ہے۔ خواب میں گائے دنبے کے برابر دیکھنا اسی حالت کی تشبیہہ ہے۔ لاشعور اس کی طرف توجہ دلا رہا ہے اور یہ بھی بتانا چاہتا ہے کہ لاپروائی سے مرض بڑھ سکتا ہے۔ چند اخلاقی کمزوریوں نے دماغ کو متاثر کیا ہے اور بیماری کی بنیاد رکھ دی ہے۔

دوسرا خواب بھی پہلے خواب کا تتمّہ ہے۔ فاسد رطوبات دونوں ٹانگوں کی طرف میلان رکھتی ہیں۔ چھت پر دو چوروں کا نظر آنا اس میلان کا مظہر ہے۔ فاسد رطوبات کا اثر دماغ پر بھی ہے۔ اس لئے خواب میں جھنجلاہٹ کا احساس مرتب ہوا ہے۔ تشویش کی کوئی بات نہیں۔

www.ksars.org

★★★★★

قبض کی شکایت سے نظر آنے والے خواب

امی کے دو بدن:

کمرے میں ایک پلنگ پر لیٹی ہوں۔ سرہانے کی طرف کا دروازہ کھلا ہے اور باہر صحن میں اندھیرا ہے۔ ڈر اور خوف سے دل لرز رہا ہے لیکن اتنی ہمت نہیں ہوتی کہ اٹھ کر دروازہ بند کرلوں۔ لیٹے لیٹے ہاتھ بڑھا کر دروازہ بند کرنے کی کوشش کرتی ہوں کہ ایک سفید پوش سایہ اندر داخل ہوتا ہے اور مجھ سے لپٹ کر کہتا ہے:

"اپنے بھتیجوں سے کون محبت نہیں کرتا۔"

میں بہت زور سے چیختی ہوں اور اٹھ کر بھاگنے لگتی ہوں لیکن گرفت سخت ہونے کی وجہ سے نہیں بھاگ سکتی۔ میں نے ابا جان سے کہا، "مجھے گھر سے باہر لے چلو، مجھے ڈر لگ رہا ہے۔"

لیکن ابا جان نے میری بات کی طرف بالکل دھیان نہیں دیا۔ ابھی کھڑی سوچ ہی رہی تھی کہ ابا جان نے کوئی جواب کیوں نہیں دیا کہ دیکھا، امی کمرے میں جھاڑو دے رہی ہیں۔ صحن میں نظر پڑتی ہے تو وہاں بھی جھاڑو دے رہی ہیں۔ میں شش و پنج میں مبتلا ہو کر کہتی ہوں۔ الٰہی! کیا ماجرا ہے؟ ایک انسان کے دو قالب کیسے ہو سکتے ہیں؟ یکایک میری امی کے یہ دونوں ہیولے ایک جگہ جمع ہو کر آپس میں باتیں کرتے ہیں۔ میں ان کو حضرت سلیمانؑ کی قسم دے کر کہتی ہوں،

"بتاؤ تم کون ہو؟"

جواب ملنے سے پیشتر ہی میری آنکھ کھل گئی۔ (انیسہ رؤف)

تعبیر: ایک مدت سے قبض رہتا ہے۔ قبض کا اثر دماغ کے اوپر اور جسم کے نچلے حصے پر ہے۔

"شُوں" کی آواز:

میں بہت اونچی پہاڑی پر بیٹھی ہوں۔ پہاڑی کی ایک سمت سمندر ہے اور دوسری طرف آبادی ہے۔ میں آبادی کی طرف دیکھ رہی تھی کہ "شُوں" کی آواز کے ساتھ ایک کالا ناگ میرے ہاتھ پر آ گرا۔ میں نے ہاتھ جھٹک دیا اور سانپ پھینک دیا اور آبادی کی طرف چھلانگ لگا دی۔ نیچے گرنے سے پہلے ہی میری آنکھ کھل گئی۔ (نگہت زہرہ)

www.ksars.org

تعبیر: معدے میں رطوبت جمع ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھی یہ رطوبت درد اور گیس کا باعث بنتی ہے اور کبھی ہضم اور قبض کی شکایت پیدا کرتی ہے۔ صحیح، ہلکی اور موسمی غذائیں استعمال کرنے سے یہ شکایت دور ہو جائے گی۔

www.ksars.org

پیٹ میں کیڑے

بیگم دونوں ہاتھوں سے مچھلیاں پکڑتی ہیں:

بدھ کی شب میری بیوی نے خواب دیکھا کہ ہم اپنے بچے کے ساتھ بس میں کہیں جارہے ہیں۔ ایک موڑ پر بچے کی والدہ نے بس کو رکوا لیا اور ہم تینوں بس سے اتر گئے۔ دیکھا کہ یہاں ندی بہہ رہی ہے۔ اس میں بہت ساری مچھلیاں تیر رہی ہیں۔ میری بیگم دونوں ہاتھوں سے مچھلیاں پکڑتی ہیں اور جیسے ہی ہاتھ پانی سے باہر آتے ہیں، یہ سب مچھلیاں قتلے قتلے ہو جاتی ہیں۔ یہ قتلے وہ بچے کو کھلاتی ہیں اور پاس کھڑے ہوئے لوگوں میں تقسیم بھی کرتی ہیں۔ (سجاد علی انصاری)

تعبیر: خواب دیکھنے والی صاحبہ کی آنتوں میں خشکی ہے۔ اس کی وجہ سے باریک کیڑے پیدا ہو گئے ہیں۔ ہضم متاثر رہتا ہے۔ کبھی یہ کیڑے کم ہو جاتے ہیں اور کبھی زیادہ ہو جاتے ہیں۔ خواب میں اس ہی بیماری کے مظاہر پائے جاتے ہیں

جن سے مصافحہ:

خواب کچھ اس طرح سے ہے کہ ایک فٹ پاتھ پر جارہا ہوں۔ فٹ پاتھ پر بہت سے لوگ کھڑے ہیں اور آسمان کی طرف دیکھ رہے ہیں۔ میں بھی آسمان کو دیکھنے لگا۔ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ آسمان پر بہت سی چیلیں اڑ رہی ہیں اور ان چیلوں سے تقریباً میل بھر فاصلے پر ایک دیو قامت آدمی فضا میں معلق کھڑا ہے۔ داڑھی بڑھی ہوئی ہے اور سر گنجا ہے پھر دیکھا کہ اس آدمی کے گلے میں رسی کا پھندا ڈال کے ہوائی جہاز کے ذریعے اوپر کھینچا جارہا ہے جس سے اس کی گردن ٹوٹ گئی اور خون کا فوارہ ابل پڑا۔ ہوائی جہاز ٹوٹی ہوئی گردن اور سر کو لے کر اڑتا پھر رہا ہے اور خون کے قطرے اور لوتھڑے زمین پر گر رہے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد ایک جن میرے سامنے آکھڑا ہوا۔ میں نے مصافحے کے لئے ہاتھ بڑھایا، فوراً ہی میری آنکھ کھل گئی۔ بیدار ہونے کے بعد دیکھا کہ مصافحے کے لئے میرا ہاتھ بڑھا ہوا تھا۔ (طارق وحید بلوچ)

تعبیر: ان خوابوں کے دیکھنے کی وجہ صرف آنتوں کی خشکی اور کیڑے ہیں۔ پریشان ہونے کی کوئی بات نہیں، یہ معمولی بیماری ہے۔ چند دن کے علاج سے ختم ہو جائے گی۔

www.ksars.org

مکھیاں اور چیونٹیاں تحفے میں ملیں:

گھر میں داخل ہوا تو دروازے پر بڑے بھائی جان ملتے ہیں۔ انہوں نے میز کی طرف اشارہ کر کے کہا، ''تمہارے لئے کسی صاحب نے تحفہ بھیجا ہے۔'' میں میز کی جانب لپکتا ہوں اور تحفہ اٹھا لیتا ہوں۔ یہ کاغذ میں لپٹا ہوا ایک آلہ تھا جو چھوٹے پیچ کس(Screw Driver) سے مشابہت رکھتا تھا۔ آلہ اندر سے کھوکھلا ہے۔ آلے کو لے کر گلی میں جاتا ہوں اور ایک صاحب کو دکھا کر پوچھا، کیا چیز ہے؟ وہ میری کلائی پکڑ کر کہتا ہے، ''پرے کر ویار!'' جونہی وہ کلائی چھوڑتا ہے، آلے سے آگ نکلتی ہے اور فائر کی آواز گونجتی ہے۔

میرے ہاتھ تفریح آگئی ہے۔ ہر ایک سے کہتا، ''ذرا میری کلائی کو چھو کر دیکھو۔'' جب وہ ایسا کرتا ہے تو آگ اور فائرنگ کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ کچھ دیر تماشا کرنے کے بعد تشویش ہوئی کہ اس میں کیا ہے؟ کھول کر دیکھا تو اس میں سے مکھیاں اور چیونٹیاں برآمد ہوئیں۔ مکھیاں ایک سمت اڑ گئیں اور چیونٹیاں دوسری طرف بھاگ گئیں۔ خواب میں ہی حیران ہوتا ہوں کہ یہ کیسے عوامل تھے جو اندرونی طور پر کام کر کے چمک اور آواز پیدا کر رہے تھے؟ (جاوید احمد صدیقی)

تعبیر: تحفہ اور تحفے کے مظاہر، آخر میں مکھیوں اور چیونٹیوں کا نکلنا معدے کے اس مرض کی شبیہہ ہے جس میں کیڑے پیدا ہوتے ہیں اور اجابت میں خارج ہوتے ہیں۔

کتے کے چھ پلّے:

میں نے خواب میں دیکھا کہ کتے کے چھ بچے ایک جگہ کھیل رہے ہیں۔ یہ بچے بہت خوبصورت اور بھولے بھالے ہیں۔ ایک صاحب آئے اور مجھ سے کہا، ''آؤ میرے ساتھ۔'' وہ مجھے ایک مکان کے برآمدے میں لے گئے۔ وہاں دس بارہ پلے ٹیاؤں ٹیاؤں کر رہے تھے۔ ان صاحب نے کہا کہ ان میں سے تمہیں جو بھی پسند ہو، لے جاؤ۔ اتنی ہی گفتگو ہوئی تھی کہ میری آنکھ کھل گئی۔

(علم دین)

تعبیر: کتے کے بچے پیٹ کے کیڑوں کے تمثلات ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ نامناسب غذاؤں کے استعمال سے پہلے معدے میں تعفن پیدا ہوا اور یہ سلسلہ ایک عرصے تک برقرار رہا جس کے نتیجے میں پیٹ میں چھوٹے چھوٹے کیڑے پیدا ہو کر پرورش پا رہے ہیں۔

سانپ کا منہ پیروں میں:

دیکھا کہ کمرے میں بیٹھی ہوں۔ میرے پاس میری لڑکیا میری بہن کی لڑکی کھڑی ہے۔ سامنے صحن میں نظر پڑی تو کیا دیکھتی ہوں کہ سفید، چمک دار اور نائلون کی رسی کی طرح کوئی چیز لپٹی ہوئی پڑی ہے۔ میں نے لڑکی سے کہا، اسے اٹھا لو لیکن وہ قریب

www.ksars.org

جا کر دیکھنے میں محو ہو گئی لہٰذا میں خود گئی اور جا کر دیکھا تو سانپ تھا۔ سانپ کی کینچلی کا رنگ سفید تھا لیکن منہ سیاہ رنگ کا تھا۔ پہلے تو میں خوفزدہ ہو گئی اور پھر فوراً ہی خوف جاتا رہا اور مجھ میں حوصلہ پیدا ہو گیا۔ میں نے سانپ کا منہ کچل دیا اور اٹھا کر باہر پھینک دیا۔ جس وقت میری آنکھ کھلی، صبح صادق کا وقت تھا۔ (نور جہاں بیگم)

تعبیر: ہضم خراب ہے۔ پیٹ میں کیڑے ہیں۔ ان کا علاج کرانا چاہئے۔ سانپ کو کچل کر باہر پھینک دینے کا مطلب یہ ہے کہ معمولی علاج سے مرض کا دفعیہ ہو جائے گا۔

★★★★★

www.ksars.org

نمکین خواب

خود کو اڑتے دیکھتا ہوں:

میرے گھر سے بہت دور میری خالہ کا گھر ہے اور یہ گھر پہاڑ کی چوٹی پر واقع ہے۔ اس پہاڑ پر جانے کے لئے راستہ بہت تنگ اور دشوار گزار ہے۔ آدمی اگر پھسل جائے تو ہڈی پسلی ایک ہو جائے۔ یہ پہاڑ ہزاروں میل پر پھیلا ہوا ہے۔ جیسے جیسے اوپر چڑھتا ہوں ،وہاں راستہ خطرناک اور پُر پیچ ہو جاتا ہے مگر میں مسافت طے کرتا ہوا چلا جا رہا ہوں۔ جب راستہ محدود ہو جاتا ہے تو میں اڑنے لگتا ہوں اور نتیجے میں منزل تک پہنچ جاتا ہوں۔ اس کے علاوہ اکثر میں خواب میں خود کو اڑتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ جب میں اڑتا ہوں تو میرے محسوسات یہ ہوتے ہیں کہ مجھے انتہائی بلندیوں پر پہنچنا ہے اور جتنا اونچا اڑتا ہوں، اتنی ہی خوشی محسوس کرتا ہوں اور پھر اس سے بھی زیادہ اونچائی پر اڑنے کی کوشش کرتا ہوں۔ (محمد اقبال)

تعبیر: نمک بہت زیادہ استعمال کرنے سے اس قسم کے خواب نظر آتے ہیں۔ ان خوابوں کا تعلق حقائق سے نہیں ہے بلکہ نمک کا محلول جب جسم میں تیار ہو جاتا ہے تو خواب میں یہ کیفیات پیش آتی ہیں۔ محلول اگرچہ مضرِ صحت نہیں ہوتا لیکن مقدار بڑھ جائے تو مضر ہے۔

گڑیا کے ٹکڑے کر دیئے:

خالہ مرحومہ ایک لوہے کے زینے پر کھڑی ہیں۔ میں نے ان سے کہا، پیروں کے نیچے سے زمین کھود دو۔ زمین میں گڑھا کر کے دیکھا تو اس میں ایک گڑیا تھی۔ خالہ نے کہا۔ اس گڑیا کو توڑ دو، میں نے گڑیا کے کئی ٹکڑے کر کے باہر پھینک دیا۔ اس کے علاوہ مجھے ایک آدمی اور ایک عورت بھی نظر آتے ہیں جن کا سر گنجا ہے۔ پہلے انہیں دیکھ کر میں خوفزدہ ہو جاتی تھی مگر اب کسی قسم کا خوف لاحق نہیں ہوتا۔ (نسیمہ بی بی)

تعبیر: بیداری اور خواب میں جو آدمی اور عورت نظر آتے ہیں، دماغ کی گہرائی میں ایک حرکت ہوتی ہے، وہ حرکت یہ شبیہیں دکھاتی ہے۔ دماغ کی گہرائی میں یہ حرکت خون کے اندر نمک کی مقدار زیادہ ہو جانے سے عمل میں آتی ہے۔ نمک کا استعمال ہرگز نہ کیا جائے پھر یہ شبیہیں نظر نہیں آئیں گی۔

www.ksars.org

غیر پاکیزہ خواب کے نقوش:

اکثر و بیشتر ایسے خواب نظر آتے ہیں جن میں کوئی ربط نہیں ہوتا۔ خواب کے نقوش پاکیزگی کے حامل بھی نہیں ہوتے۔ خدارا، مجھے بتایئے کہ میں اس قسم کے خواب کیوں دیکھتا ہوں؟

(اعجاز)

تعبیر: آپ نمک زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ زیادہ نمک استعمال کرنے سے دماغ کے وہ ریشے جو واردات اور خیالات مرتب کرتے ہیں، متاثر ہو جاتے ہیں۔ بیداری کی حالت میں جو اثرات ہوتے ہیں، وہ مصروفیت کی وجہ سے محو ہو جاتے ہیں اور ان کو نظر انداز کر دیا جاتا ہے۔ خواب میں وہ اثرات نظر آنے والی تصویروں کو مسخ کر دیتے ہیں اور عقل کی حدوں کو عبور کر جاتے ہیں۔ نمک کا استعمال ضروری ہے مگر اعتدال کے ساتھ۔

★★★★★

www.ksars.org

پریشان خیالی سے نظر آنے والے خواب

پولیس مین:

میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ میں اور میرا دوست تفریح کر رہے ہیں۔ ایک جگہ دو پولیس مین ہمیں پکڑ کر تھانے میں لے جاتے ہیں اور وہاں تھوڑی دیر بٹھا کر ہمیں چھوڑ دیتے ہیں۔ تھانے سے باہر آ کر میرا دوست مجھ سے بچھڑ جاتا ہے۔ میں راستہ بھول جاتا ہوں۔ چلتے چلتے ایک مسجد آ جاتی ہے۔ جب میں مسجد میں داخل ہوتا ہوں تو ایک اور دوست مجھے وہاں مل جاتا ہے۔ میں مسجد کے صحن میں نماز کی نیت باندھ لیتا ہوں لیکن نماز میں کھڑا نہیں ہو سکتا۔ میری ٹانگیں کانپنے لگتی ہیں۔ میں گرنے لگتا ہوں تو میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (قادر بخش)

تعبیر: اس خواب کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ زندگی میں بہت سے کاموں میں طرح طرح کے شکوک و شبہات جب دماغ میں پیدا ہوتے ہیں تو خواب میں ایسے نقشے سامنے کر دیئے جاتے ہیں جو یا تو خبروں کے ذریعے یا خیالات کے ذریعے ذہن تک پہنچتے ہیں۔ آپ شکوک و شبہات کی زندگی میں گھرے ہوئے ہیں۔ اس قسم کے خیالات سے اجتناب کریں۔

چودھویں کا چاند:

خواب میں دیکھا کہ آسمان پر چودھویں کا چاند نکلا ہوا ہے۔ اسی وقت میری امی نے مجھے اٹھا دیا اور خواب ادھورا رہ گیا۔ (محمود الحسن)

تعبیر: خواب پریشان خیالات کا مظہر ہے جو اکثر دماغ پر مسلط رہتے ہیں۔ چاند پریشان خیالی کا مظہر ہے۔ چاند کے ساتھ چودھویں کا تعین اس بات کی علامت ہے کہ پریشان خیالات اکثر اوقات دماغ میں گردش کرتے رہتے ہیں۔

www.ksars.org

بلڈ پریشر کے مریض لوگوں کے خواب

خوف سے آنکھ کھل جاتی ہے:

اکثر خواب میں دیکھتی ہوں کہ کسی آسیب کا شکار ہو گئی ہوں۔ ایسا لگتا ہے جیسے منوں بوجھ مجھ پر ڈال دیا گیا ہے۔ ہاتھ پاؤں شل ہو جاتے ہیں۔ میں خواب ہی میں یہ بھی محسوس کرتی ہوں کہ سب کچھ خواب میں واقع ہو رہا ہے اور جلد سے جلد بیدار ہونا چاہتی ہوں لیکن باوجود کوشش کے، آنکھیں نہیں کھلتیں۔ ایسی حالت میں آیت الکرسی یا لاحول ولا قوۃ پڑھنا شروع کر دیتی ہوں۔ اسی خوف اور ڈر سے آنکھ کھل جاتی ہے۔ جب بیدار ہوتی ہوں تو مجھ پر کپکپی طاری ہوتی ہے۔

رات خواب میں دیکھا کہ سب گھر والے سو رہے ہیں۔ میری چارپائی اور بستر کے درمیان آگ کے شعلے بلند ہو رہے ہیں۔ میں اس قدر خوفزدہ ہوتی ہوں کہ بیان نہیں کر سکتی۔ میں جلد ہی آگ بجھانے میں کامیاب ہو گئی۔

میں اپنے بہن بھائیوں اور والد کے ہمراہ کار میں بیٹھی سہیلی کے گھر جا رہی ہوں۔ گاڑی میں کچھ اجنبی لوگ بھی بیٹھے ہوئے ہیں۔ راستے میں ایک آبادی آئی جس کے سب مکان سرخ اینٹوں سے بنے ہوئے ہیں۔ گاڑی رکوا کر اجنبی آدمی اتر گئے اور ایک مکان کا تالا کھول کر اندر چلے گئے۔ انہوں نے مکان کے اندر صحن میں زمین کھودنا شروع کر دی۔ زمین میں سے ایک تابوت نکالا اور تابوت کو کھولنا شروع کر دیا۔ جب والد نے دیکھا کہ یہ لوگ تابوت میں سے مردہ نکال رہے ہیں تو والد غصے سے لال پیلے ہو گئے۔

آج سے تقریباً چار سال پہلے یہ خواب دیکھا تھا کہ ایک لڑکی جس کی عمر تقریباً دس سال ہے، مجھے اینٹیں مار رہی ہے۔ میں دل ہی دل میں آیت الکرسی پڑھنا شروع کر دیتی ہوں اور وہ لڑکی غائب ہو جاتی ہے۔ جب میں بیدار ہوئی تو سارا جسم پسینے میں شرابور تھا۔ چار سال گزرنے کے بعد بھیہ خواب اکثر دیکھتی ہوں۔ خدارا، اس کا تجزیہ کر کے بتائیں کہ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ میں بہت فکر مند ہوں۔ (سلطانہ)

تعبیر: آپ نے جو خواب چار سال پہلے دیکھا تھا، وہ ایسے مرض کی علامت ہے جو بہت زیادہ گوشت کھانے سے ہوتا ہے۔ یہ بیماری خون کے گاڑھا ہونے سے تعلق رکھتی ہے۔ ان چار سالوں کے عرصے میں خون گاڑھا ہونے سے کئی بیماریاں وقتاً فوقتاً ہوئیں جن کا شافی علاج نہیں کیا گیا۔ نہ ہی خون کے مرض کی طرف توجہ دی گئی۔ بعد میں خواب کے اندر یہ محسوس کرنا کہ میں آسیب زدہ ہوں اور جسم پر وزن کا احساس پیدا ہونا خون کے زیادہ کمزور ہونے کی نشان دہی کرتا ہے جو بار بار امراض کا شکار رہ کر کمزوریوں کی آماج گاہ بن گیا ہے۔

www.ksars.org

پلنگ میں آگ:

ہمارے محلے کے ایک ضعیف العمر حاجی صاحب سے جو مٹی کے برتنوں کا کاروبار کرتے ہیں، سرِ راہ ملاقات ہو جاتی ہے۔ نہایت ادب و احترام کے ساتھ سلام کر کے مزاج پرسی کرتا ہوں تو وہ یہ کہہ کہ آگے بڑھ جاتے ہیں کہ اس وقت ایک صاحب کے جنازے کو کندھا دینے جارہا ہوں۔ یہبات مجھے بہت عجیب معلوم ہوئی کہ حاجی صاحب اپنے کندھے پر کپڑوں کی ایک گانٹھ اٹھائے ہوئے جنازے میں شرکت کے لئے جارہے ہیں۔ حاجی صاحب کے جانے کے بعد پیچھے مڑ کر دیکھا تو ایک نہایت گہرا گڑھا نظر آیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہ پانی سے لبالب بھر جاتا ہے۔ میں سوچ رہا ہوں کہ اس گڑھے میں بیک وقت کئی آدمی گر کر ختم ہو سکتے ہیں۔

پھر دیکھتا ہوں کہ سامنے والے گھر میں آگ لگی ہوئی ہے اور ایک عورت چلا چلا کر آگ بجھانے کے لئے لوگوں کو بلا رہی ہے۔ میں اپنے دونوں بھائیوں کو گھر بھیجتا ہوں کہ وہ بالٹی لے آئیں۔ چھوٹا بھائی بالٹی لے آتا ہے لیکن مجھے دینے کی بجائے خود آگ بجھانے لگتا ہے۔ اسی خاتون کے گھر کے برابر میری ہمشیرہ کا مکان ہے۔ بہن کے یہاں بالٹی لینے جاتا ہوں تو دیکھا کہ ایک پلنگ میں آگ لگی ہوئی ہے اور پلنگ پر ان کی چھوٹی بچی سو رہی ہے۔ میں پانی سے بھری ہوئی بالٹی پلنگ پر انڈیل کر آگ بجھا دیتا ہوں اور بچی کو گود میں اٹھا کر مکان سے باہر آجاتا ہوں۔ (امیر محمد)

تعبیر و تجزیہ: حاجی صاحب کی شبیہہ اور یہ ظاہر کرنا کہ میں میت میں جارہا ہوں، زمین کا گڑھا اور اس میں پانی بھر جانا، یہ سب دو بیماریوں کی علامتیں ہیں۔

۱۔ اعصابی کمزوری

۲۔ خون کی حدّت

چھوٹے بھائیوں کا نظر آنا، سامنے والے گھر میں آگ لگنا، عورت کا شور، چارپائی کی آتشزدگیہ سب ان خیالات کے بار کے تمثلات ہیں جو دماغ پر مسلط رہتے ہیں۔

فضول خرچی اور غیر ضروری تکلفات کے خاکے بھی خواب کے پس منظر میں موجود ہیں۔ اعصابی کمزوری اس ہی بار کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔

زمین نے پیر پکڑ لئے:

خواب میں دیکھا کہ والد کی دکان کے سامنے بہت سے لوگ جمع ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ لڑائی ہو گئی ہے۔ ان لوگوں میں والد صاحب بھی شامل ہیں۔ میں بھی دکان سے اٹھ کر وہاں چلا جاتا ہوں۔ جیسے ہی میں وہاں پہنچتا ہوں، لوگ آناً فاناً غائب ہو جاتے

www.ksars.org

ہیں۔ سامنے نظر پڑتی ہے تو وہاں ایک پارک میں دو تین آدمی ہاتھوں میں چاقو لئے ایک لڑکے کے پیچھے دوڑ رہے ہیں۔ میں خوفزدہ ہو کر بھاگنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن زمین میرے پیر پکڑ لیتی ہے اور باوجود کوشش کے، میں زمین سے قدم نہیں اٹھا سکتا۔ ایک آدمی مجھے پکڑ لیتا ہے اور پے در پے کئی چاقو میرے جسم میں اتار دیتا ہے پھر دیکھا کہ میں اپنے گھر کے دروازے کے سامنے پڑا ہوں۔ میرے قریب ہی پلنگ پر بہن بیٹھی ہے۔ سامنے سے وہی شخص ایک بڑا چاقو لئے میری طرف بڑھتا ہے۔ بہن نے سرگوشی میں مجھ سے کہا کہ مردہ بن جاؤ تاکہ وہ تمہیں مرا ہوا سمجھ کر چھوڑ دے۔ میں سانس روک کر سیدھا لیٹ گیا جیسے کوئی لاش پڑی ہو۔ (عبدالمجید)

تعبیر: آپ کے دونوں خوابوں کی تعبیر یہ ہے کہ کچھ عرصہ ہوا آپ کو ملیریا بخار ہوا تھا۔ اس کا اثر ابھی خون میں موجود ہے۔ اثر کو رفع کرنے کے لئے صحیح علاج کرایئے۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائیں گے۔

خون میں سرخ ذرّات:

عموماً مجھے خواب میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میں نے مکان کی پہلی منزل سے نیچے چھلانگ لگا دی ہے اور بہت آہستہ آہستہ نیچے گر رہا ہوں۔

یہ بھی دیکھتا ہوں کہ بھاگتے بھاگتے اوپر کی طرف جمپ لگاتا ہوں تو اوپر ہی اوپر بلندیوں میں اٹھتا چلا جاتا ہوں۔ نیچے گرنے پر چوٹ نہیں لگتی۔

ایک دفعہ خواب میں دیکھا کہ ملک چین کی سیر کر رہا ہوں اور وہاں کے لوگوں سے گھل مل کر باتیں کرتا ہوں۔ اچانک پیچھے سے کوئی شخص مجھے دھکا دے دیتا ہے اور میں ایک ندی میں جا گرتا ہوں لیکن اپنے آپ کو سنبھالتے ہوئے ہوا میں معلق ہو کر دوسری طرف پہنچ جاتا ہوں۔ جیسے ہی خشک زمین پر پہنچا، جسم کو شدید جھٹکا لگا اور اس جھٹکے سے ہی میری آنکھ کھل گئی۔ (تجمل حسین)

تعبیر و تجزیہ: جس وقت پیروں کے غدود خون کو واپس کرنے کے لئے میکانیکی حرکت کرتے ہیں تو کیمیاوی کمزوری سے دماغ کو بھی مطلع کرتے ہیں۔ اوپر سے نیچے کو آنا اسی امر کا تمثل ہے اور جب وہ غدود کوشش کر کے اعصاب کی مدد سے کیمیاوی کمزوری پر قابو پاتے ہیں تو پھر وہ دماغ کو بھی مطلع کرتے ہیں۔ اوپر کی طرف جمپ کرنا اسی اطلاع کا خاکہ بناتا ہے۔ جب دماغ اطلاع سے مطمئن ہو جاتا ہے تو اس سے ہٹ کر کسی اور طرف دیکھنے لگتا ہے لیکن خون میں سرخ ذرّات کی کمی تصویر بن کر اس کے سامنے چینی باشندے کی شکل بنا لیتی ہے۔ جب دماغ اس کو محسوس کرتا ہے تو پھر اعصاب کی دوسری اطلاع کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔ یہاں کسی شخص کے پیچھے سے دھکا دینے کا خاکہ بن جاتا ہے۔ خواب کی تعبیر یہ ہے کہ خون میں سرخ ذرّات کم ہو گئے ہیں۔ طبیعت بار بار تنبیہہ کرتی ہے کہ اس کمی کو دور کیا جائے۔

www.ksars.org

قطب الاقطاب:

دیکھا کہ لوگ سڑک پر چل رہے ہیں۔ میں بھی سڑک کے کنارے ان کے پیچھے پیچھے جارہاہوں۔ سڑک پر جو بسیں چل رہی ہیں، ان پر روٹ نمبر ۸ اور ۴۱ لکھاہے۔ محسوس یہ ہوتاہے کہ جدہ اور مکہ کے درمیان کا علاقہ ہے۔ بس کے دروازے پر کچھ نام لکھے ہوئے ہیں مثلاً تمیم، پیالہ، رنگ۔ شہر مکہ اور بیت الحرام کو دیکھ کر میں نے دعا کی، "یا اللہ! مجھے قطب الاقطاب بنادے۔"

(کلیم الدین)

تعبیر و علاج: خواب میں بیماری کے تمثلات ہیں۔ یہ ظاہر ہوتاہے کہ اعصابی کمزوری دیرپا ہو چکی ہے۔ خون پتلا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد پپیتا کثرت سے کھائیں اور ہوشیار معالج سے مکمل علاج کرائیں۔

اگربتی سلگادو:

یہ خواب میں دو مرتبہ دیکھ چکی ہوں۔ پہلی مرتبہ دیکھا کہ میری چار پانچ ماہ کی بچی دفعتاً بڑھنا شروع ہو گئی ہے۔ اس کا جسم نیلا پڑ گیا ہے اور وہ پاؤں پاؤں چلنے لگی ہے۔ مجھے حیرت زدہ دیکھ کر میری والدہ نے کہا، "ایک عورت جھاڑ پھونک کرتی ہے، اسے دکھانا چاہئے۔"

دوسری مرتبہ اس ہی خواب کو اس طرح دیکھا کہ میں اپنی بچی کے ساتھ کہیں جارہی ہوں۔ میں آگے نکل گئی اور بچی پیچھے رہ گئی۔ اچانک خیال آیا اور مڑ کر دیکھا تو وہاں لوگوں کا ہجوم تھا۔ ہجوم میں دیکھا کہ میری سات ماہ کی بیٹی تین سال کی ہو گئی ہے۔ گھبرائی ہوئی آگے بڑھی اور بچی کو گود میں لینا چاہا تو اس نے کہا، امی! میں تو مر گئی تھی۔ مرنے کے بعد میں نے دیکھا کہ ایک میدان میں بہت ساری روحیں جمع ہیں۔ ان میں سے ایک بدروح میرے اندر سما گئی ہے اور میں اس کو اپنے ساتھ لے آئی ہوں۔ لڑکی کی یہ بات سن کر میرے اوپر دہشت طاری ہو گئی۔ میں گم صم اسے تکے جارہی تھی کہ ایک عورت نے کہا، "گھبراتی کیوں ہو؟ یہاں میرے قریب ہی ایک مولوی صاحب رہتے ہیں۔ چلو انہیں دکھا دو۔" ہم تینوں مولوی صاحب کے گھر چلے گئے۔ وہاں دیکھا کہ دیوار پر ایک بلیک بورڈ آویزاں ہے۔ اس پر لکھاہے، "بدروح، آسیب، چڑیل اور سایہ کا عامل۔" بلیک بورڈ کی دیوار کے ساتھ ہی طرح طرح کا سامان پڑا ہے اور یہ سب سامان آسیب دور کرنے کے لئے استعمال ہوتاہے۔ جو صاحبہ مجھے ساتھ لے گئی تھیں، انہوں نے جلدی جلدی سارا سامان اکٹھا کیا اور ایک کونے میں رکھ دیا۔ مجھ سے کہا، "تم اگربتی سلگادو۔" میں اگربتی سلگارہی تھی کہ مولوی صاحب آگئے۔ میں نے کہا، "ذرا اس بچی کو دیکھ لیجئے۔" کہنے لگے کہ میں اس بچی کو نہیں دیکھوں گا۔

پھر دیکھا کہ اگربتی کے دھوئیں سے لڑکی بدحواس ہو رہی ہے۔ میں خوفزدہ ہو کر دور ہٹنا چاہتی ہوں مگر میری بیٹی مجھ سے لپٹنے کی کوشش کر رہی ہے۔ میرے منہ سے بے ساختہ یہ الفاظ نکلے۔ "ایک اگربتی اور سلگادو۔" اس کے بعد فوراً آنکھ کھل گئی۔ (برکت النساء)

www.ksars.org

تعبیر و مشورہ: آپ کے خون میں کمزوری اور حدّت ہے۔ یہ کمزوری اور حدّت بچی کو بھی وراثتاً منتقل ہوئی ہے۔ خواب میں دیکھی ہوئی تمام شبیہیں اس ہی امر کی وضاحت کرتی ہیں۔ علاج توجہ سے ہونا چاہئے۔ مناسب یہ ہے کہ ماں کا دودھ چھڑا دیا جائے اور بچی کو ڈبے کا دودھ پلایا جائے۔

★★★★★

www.ksars.org

نسوانی بیماریوں سے متعلق خواب

ماموں قبر کھدواتے ہیں:

میں نے خواب دیکھا کہ ہمارے آبائی قبرستان میں چند آدمی قبریں کھود رہے ہیں۔ ایک قبر کے پاس سگے ماموں کھڑے ہیں۔ اس قبر سے دس قدم کے فاصلے پر میں کھڑی ہوں۔ میرے ذہن میں یہ بات ہے کہ یہ قبر میرے لئے کھودی جارہی ہے۔ اس وحشت سے کہ یہ قبر میرے لئے ہے اور مجھے اس میں دفن کیا جائے گا، میری آنکھ کھل گئی۔

ایک ہفتے بعد دوبارہ خواب میں دیکھا کہ پاکستان میں والدہ کے گھر کا ایک کمرا ہے۔ اس کمرے میں چند آدمی قبر کھود رہے ہیں۔ معلوم کرنے پر بتایا گیا کہ یہ قبرستان والے کھود رہے ہیں۔ کھودنے والوں کے پاس میرے ماموں کی شادی شدہ لڑکی جس کی عمر ۲۵ سال ہے، کھڑی ہے۔ مکان کے صحن میں میرے ماموں، ان کے اہل و عیال اور خود میں کھڑے باتیں کر رہے ہیں۔ میرے ماموں کی لڑکی میری طرف اشارہ کرکے گورکن سے کہتی ہے کہ اس کو نہیں بتانا کہ یہ قبر اس کی ہے ورنہ وہ ڈر جائے گی۔ میں یہ بات سن کر ایک دم خوفزدہ ہوگئی اور اس خوف سے میری آنکھ کھل گئی۔ جب سے میں نے یہ خواب دیکھا ہے، میری پریشانی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ دن میں کئی بار یہ خواب مجھے یاد آتا ہے اور میرے اوپر خوف و دہشت طاری ہو جاتی ہے۔ مہربانی فرما کر میرے خواب کی مکمل تعبیر پر تفصیلی تجزیہ تحریر کریں۔ میں نے خود اس خواب کی تعبیر سوچی کہ چونکہ ہم پاکستان میں اپنے لئے زمین یا مکان خریدنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میرے خیال میں اپنی قبر کھودتے دیکھنے سے مراد مکان کا بندوبست ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ کبھی خیال آتا ہے کہ خواب میں میرے والدین، بہن بھائیوں، شوہر یا بچوں کے بارے میں کوئی اشارہ ہے۔(اُمِّ بتول)

تعبیر: کافی عرصے سے کوئی نسوانی بیماری اندرونی طور پر پرورش پا رہی ہے۔ آپ کو یہ بیماری والدہ صاحبہ سے ورثے میں ملی ہے۔ امکان ہے کہ آیندہ ولادت پر نامناسب اثر پڑے۔ فوری طور پر بیماری کے اثرات سے محفوظ اور ازالے کی کوشش ضروری ہے۔ دونوں خوابوں کے اندر یہی علامتیں ہیں۔ اللہ بہتری کی صورت پیدا کرے۔

تجزیہ: خواب میں اپنی قبر کھودتے دیکھنے میں بیماری کی علامتیں پوشیدہ ہیں۔ اپنی قبر کھودتے دیکھنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ خواب دیکھنے والا خود بیمار ہے۔ قبر نامکمل دیکھنا اس بات کی دلیل ہے کہ بیماری اندرونی طور پر پرورش پا رہی ہے۔

www.ksars.org

والدہ کے کمرے میں قبر دیکھنا اس بات کی نشان دہی ہے کہ یہ بیماری خواب دیکھنے والے کی والدہ میں بھی موجود ہے۔ گھر کے صحن میں قریبی رشتہ داروں کا آپس میں گفتگو کرنا یہ بتاتا ہے کہ یہ بیماری خواب دیکھنے والے کی والدہ سے پہلے بھی کسی کو تھی۔ دونوں خوابوں میں ننہیالی رشتہ داروں کا دیکھنا بھی یہی ظاہر کرتا ہے۔

میں نے امی سے کہا:

میری بیوی نے خواب دیکھا کہ دو نلکے ہیں جن کے منہ ایک دوسرے کی طرف ہیں۔ میں نے ایک نل سے اوک بھر کر پانی پیا تو آواز آئی، ''اس نل سے پانی پینا منع ہے۔ دوسرے نل سے پانی پی لے۔ یہ نل جنات کا ہے۔ اگر تو نے پانی پیا تو تُو بیمار ہو جائے گی۔'' اس سے پہلے کہ میں آواز سنوں، میں نے ایک اوک بھر پانی پی لیا تھا۔ میں نے دونوں نلکوں کو چھوڑ کر تیسرے نل سے پانی بھرنا شروع کر دیا۔ پانی بہت تیز بہہ رہا تھا۔ پانی بھرنے کے دوران مجھے آواز آئی، تمہارے گھر کے پچھلے کمروں میں پریاں ہیں اور بیٹھک میں جنات رہتے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ ڈیوڑھی میں سبز رنگ کی دو روشنیاں پڑ رہی ہیں۔ بہن نے کہا کہ یہ روشنیاں کھالو تو تم ٹھیک ہو جاؤ گی۔ میں نے امی سے کہا کہ مجھے یہ روشنیاں کھلا دو۔ امی نے جواب دیا، اگر میں نے ان کو ہاتھ لگایا تو میں مر جاؤں گی۔ میں نے روشنی کھائی نہیں تھی کہ میری آنکھ کھل گئی۔

پھر دیکھا کہ پچھلے کمرے میں ناپاک کپڑے پڑے ہیں۔ میں نے یہ سوچ کر کہ یہاں آسیب ہے، وہ کپڑے اٹھا لئے۔ (اعوان علی)

تعبیر و تجزیہ: بیگم صاحبہ کا نلکے سے پانی پینا، کسی کا منع کرنا اور یہ کہنا کہ نلکے جنات کے ہیں، نسوانی بیماری کے تمثلات ہیں۔ یہ بیماری پرانی ہے۔ خواب میں گھر کے پچھلے کمرے اور بیٹھک میں پریوں اور جنات کے اشارات مرض کے علاج میں لاپروائی اور کوتاہی کی نشان دہی کرتے ہیں۔ سبز روشنیوں کا دیکھنا اور ان کے متعلق گفتگو، علاج اور پرہیز دونوں کی ضرورت کی طرف رہنمائی ہے۔ بیگم صاحبہ کا دوسرا خواب بھی اسی سلسلے کا اعادہ ہے اور ایک مرتبہ پھر تنبیہہ کی گئی ہے کہ علاج اور پرہیز دونوں کا اہتمام کیا جائے۔

مزار پر دعا:

ایک مزار پر دعا مانگنے جاتی ہوں۔ چپل اتارتے وقت ایک چپل پاؤں میں رہ جاتی ہے۔ پیر کو ہاتھ لگا کر چپل اتارتی ہوں تو دائیں طرف ایک چشمہ نظر آتا ہے۔ دعا کا خیال ترک کر کے چشمے پر چلی جاتی ہوں۔ وہاں ایک عورت مجھ سے کہتی ہے، ادھر میرے پاس آجاؤ۔ میں خوفزدہ ہو کر چشمے کا پانی پیئے بغیر واپس مزار پر جاتی ہوں اور آنکھ کھل جاتی ہے۔ (حلیمہ خاتون)

تعبیر: یہ خواب کسی نسوانی بیماری کی علامت ہے۔ ہوشیار لیڈی ڈاکٹر کے مشورے سے علاج کرانا چاہئے۔

www.ksars.org

منگیتر بچہ:

یہ خواب دیکھ کر میں بہت زیادہ پریشان ہوں کہ چھوٹا سا بچہ میرا منگیتر ہے۔ شکل نوجوانوں جیسی ہے مگر جسم بچوں کی طرح ہے۔ میں نے خود سے کہا، ''یہ تو ابھی بالکل بچہ ہیں۔'' میں ان کا ہاتھ تھام کر چلانے کی کوشش کرتی ہوں لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ان کی ٹانگوں میں دم نہیں ہے پھر میں خود سے کہتی ہوں، کوئی بات نہیں، میں اپنی عمر ان پر قربان کر دوں گی اور جب میں بوڑھی ہو جاؤں گی تو اس وقت یہ جوان ہو کر میرا سہارا بنیں گے۔ یہ خیال آتے ہی میں اس بچے کو گلے سے لگا لیتی ہوں۔ (نجمہ شوکت)

تعبیر: خواب کے اجزائے ترکیبی اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ خواب دیکھنے والی بہن کسی اندرونی نسوانی مرض میں مبتلا ہیں۔ سارے نقوش اس ہی مرض کے متعلق ہیں۔

★★★★★

www.ksars.org

خواب میں غلط طرزِ فکر کی نشان دہی

ریل میں چھت نہیں تھی:

میں نے خواب دیکھا کہ میں کہیں جارہاہوں۔ جگہ راولپنڈی سے آگے ہے۔ میں ریل میں سوار ہو گیا۔ ریل میں تل دھرنے کی جگہ نہیں ہے۔ ریل کے اوپر چھت نہیں ہے۔ میں ریل میں کھڑے کھڑے سفر کر رہاہوں۔ میرے ساتھ ایک لڑکی بھی ہم سفر ہے۔ دورانِ سفر مسافروں کو کچھ خطرہ محسوس ہوا۔ میں چونکہ آنکھیں بند کئے کھڑا تھا اس لئے میری ساتھی لڑکی اور دوسرے مسافروں نے مجھے خطرے سے آگاہ کرتے ہوئے کہا، ''تم اپنی آنکھیں کھول دو۔'' میں آنکھیں کھولنا چاہتا ہوں لیکن باوجود کوشش کے، میری آنکھیں نہیں کھلتیں۔ (عارف اللہ)

تعبیر: ریل میں ہجوم کے ساتھ سفر اور کسی دوسرے راستے پر چل پڑنا، خواب دیکھنے والے کے پروازِ تخیل اور ہوائی قلعہ بنانے کی دلیل ہے۔ ذہن میں اس قسم کے خیالات آتے رہتے ہیں۔ اچانک غیر متوقع طور پر کہیں سے دولت حاصل ہو جائے، ڈربی ریس یا اس قسم کے کسی ذریعے سے بے شمار دولت حاصل ہو جائے۔ دولت کے حصول کے یہ تمام تصورات خواب بن گئے ہیں۔ ایسی فضول باتوں سے پرہیز لازم ہے۔ طبیعت کو محنت ومشقت اور جدوجہد کی طرف مائل کرنا اور کام کر کے خوش ہونا کامیابی کی کنجی ہے۔

خلا:

میں اکثر یہ خواب دیکھتا ہوں کہ بغیر کسی مشینی ذرائع کے خلا میں پرواز کر رہاہوں اور پرواز کی کیفیت سے بہت لطف اندوز ہوتا ہوں۔

ایک مرتبہ خواب میں حادثہ پیش آیا۔ میں نے دیکھا کہ محلے کی ایک گلی سے گزر رہاہوں۔ اچانک بائیں ہاتھ کے مکان کی دیوار سے ایک کالا سانپ پیچ وتاب کھاتا ہوا نکلتا ہے اور غصے کی حالت میں مجھ پر حملہ کر دیتا ہے۔ لیکن میں اس کے حملے سے بچ کر خلا میں پرواز کرنے لگتا ہوں اور وہ پرواز کی حالت میں برابر میرا تعاقب کرتا رہتا ہے۔ سانپ کی یہ کوشش ہے کہ کسی طرح وہ اپنے حملے میں کامیاب ہو جائے۔ دورانِ پرواز میں نے زمین پر نیچے ایک مشہور بزرگ میاں سرفرازؒ کا مزار دیکھا اور گھبرا کر جلدی سے نیچے اتر آیا اور مزار کی اوٹ میں چھپ گیا۔ عجیب بات ہے کہ کالا سانپ وہاں بھی پہنچ گیا اور میں نے قریب پڑے ہوئے پتھر سے اس کا سر کچل دیا۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ (عبدالقیوم تبسم)

www.ksars.org

تعبیر: آپ کی طبیعت میں جلد بازی ہے۔ آپ ہمیشہ یہ کوشش کرتے ہیں کہ جلد سے جلد کام پورا کر کے محنت سے چھٹکارا حاصل کر لوں۔ یہ طریقۂ کار غلط ہے۔ ہر عمل کے لئے ایک وقفہ ہوتا ہے۔ اس وقفے کو پوری کاوش سے کام میں لگانا ضروری ہے۔ اس طرح بتدریج قدم قدم چل کر آدمی اپنا سفر اطمینان سے طے کر کے منزل تک پہنچ جاتا ہے۔ اس کے خلاف کرنے میں کام ادھورا اور بے نتیجہ ہوتا ہے یا وہ نتیجہ نہیں نکلتا جو نکلنا چاہئے۔ جب آپ اس رویئے میں تبدیلی کر دیں گے تو ایسا کوئی خواب نظر نہیں آئے گا اور خواب دیکھنے سے جو الجھن ہوتی ہے، وہ نہیں ہو گی۔

تجزیہ: چونکہ آپ جلد بازی کے عادی ہو گئے ہیں اور یہ آپ کے حق میں مفید نہیں ہے اس لئے آپ کا ذہن خواب کی صورت میں آپ کو بار بار تنبیہہ کرتا ہے۔ کالا سانپ دراصل آپ کی جلد بازی ہے۔ سانپ کا حملہ کرنا اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنی جلد بازی سے کئی بار نقصان اٹھا چکے ہیں۔ خلا میں پرواز کے دوران لطف اندوز ہونا اور کسی بزرگ کا مزار دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ آپ اور آپ کا خاندان اولیاء اللہؒ سے عقیدت رکھتا ہے۔ مزار کی اوٹ سے سانپ کو مار دینا بتاتا ہے کہ کسی بزرگ کا تصرف آپ کے شاملِ حال ہے۔

مجھے قبرستان جانا ہے:

نصف شب کے بعد میں نے خواب میں دیکھا کہ مجھے بہت زیادہ مال و دولت مل گیا ہے۔ اسی اثنا میں پولیس آجاتی ہے اور کہتی ہے کہ یہ روپیا اور اتنا بہت سا سونا تم کہاں سے لائے ہو؟ میرے پڑوسی نے کہا، "صاحب! یہ سب مال چوری کا ہے۔" میں نے اپنی صفائی میں کہا کہ یہ جھوٹ بولتا ہے اور دل میں سوچ رہا ہوں کہ کباب میں ہڈی کہاں سے آگئی؟ پولیس مجھے اور میرے بھائی کو گاڑی میں بٹھا کر لے گئی پھر دیکھا کہ میرے والد اور والدہ دونوں انتقال کر گئے ہیں۔ مجھے بے حد صدمہ ہوا۔ میں نے سوچا کہ اب قبرستان جانا ہے۔ اس کے بعد میں نے دیکھا کہ قبرستان میں موجود ہوں اور اس قبرستان میں خوبصورت باغ لگا ہوا ہے۔ درخت سرسبز و شاداب اور دُھلے ہوئے ہیں۔ زمین گیلی ہے۔ گڑھوں میں پانی بھرا ہوا ہے۔ میں سوچ رہا ہوں کہ ابھی بارش ہوئی ہے۔ جب میں ایک گڑھے کی طرف گیا تو دیکھا کہ ننگ دھڑنگ لڑکا اس میں نہا رہا ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہ لڑکا ڈوبنے لگا۔ وہ میری طرف بار بار دیکھتا ہے۔ میں نے محسوس کیا کہ یہ میری مدد طلب کر رہا ہے۔ مجھے اس پر رحم آگیا اور میں نے اس کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکال لیا۔ پیچھے مڑ کر دیکھا تو میری اہلیہ کھڑی تھیں اور دائیں جانب بہت سے لوگ جمع تھے۔ فوراً ہی خیال آیا کہ یہ لوگ میت کو دفن کرنے آئے ہیں۔ پس میں نے اس لڑکے کو دو قبریں کھودنے کے لئے کہا اور بیدار ہو گیا۔ (نفیس الحسن)

www.ksars.org

تعبیر: خواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ فضول خرچی اور آسائش پسندی کی طرف طبیعت کا میلان ہے۔ آرام طلبی اور تکلفات کو بالکل ترک کر دیجئے۔ کوششوں اور طرزِ زندگی میں سادگی اختیار کرنا ضروری ہے۔ مذکورہ بالا طریقہ اختیار کرنے سے فکر مندی اور بیماری سے نجات مل جائے گی۔

سرکاری گاڑی:

میں نے دیکھا کہ میں فریئر روڈ پر چل رہا ہوں۔ مسز اندرا گاندھی وزیر اعظم ہند اور ایک پاکستانی لیڈر میرے ساتھ چل رہے ہیں۔ سرکاری دفتر میں سے ایک گاڑی آتی ہے۔ وہ دونوں آگے چلے جاتے ہیں اور میں پیچھے رہ جاتا ہوں۔ وہ دونوں تھوڑی دور میرے ساتھ چل کر میرا انتظار کرتے ہیں۔ میں بھاگ کر ان کے پاس پہنچ جاتا ہوں اور آنکھ کھل جاتی ہے۔ (نذیر عثمانی)

تعبیر: خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ اپنے قریبی دوستوں سے بدگمان ہیں۔ جو دوست زیادہ قریب ہیں، ان سے بدگمانی زیادہ ہے۔

تجزیہ: مسز اندرا گاندھی اور دوسرے صاحب کے تمثلات اور ان کے دیکھنے کا مقصد دوستوں کے ساتھ بدگمانی ہے۔ پیچھے رہ جانے کا یہ مطلب ہے کہ آپ کا یہ طرزِ عمل اپنی جگہ غلط ہے۔

پانی اور کیچڑ:

میں نے خواب میں دیکھا کہ کیماڑی کے بس اسٹاپ پر چند لڑکیاں کھڑی ہیں اور اس قسم کی حرکتیں کر رہی ہیں کہ جس میں دعوتِ گناہ کا پہلو نمایاں ہے۔ ہر راہ گیر چلتے چلتے رک کر اس نظارہ میں محو ہو جاتا ہے۔ میں اور میرا دوست بھی وہاں کھڑے ہو گئے۔ ہوا بہت تیز تھی۔ ہوا کے ایک تیز جھونکے میں میری اون کی ٹوپی اڑ گئی اور میرے دوست کا رومال ہوا میں اڑ گیا۔ میں نے اپنی ٹوپی اور دوست کا رومال جلدی سے اٹھالیا۔ اس کے بعد ہم بس میں سوار ہو کر اپنے گھر کی سمت روانہ ہو گئے۔ جب نیٹی جیٹی پل کے پاس آئے تو دیکھا کہ پل غائب ہے اور پل کی جگہ چھوٹے ٹیلے بنے ہوئے ہیں اور ان پر گھاس اگی ہوئی ہے۔ گڑھوں میں پانی بھرا ہوا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ ہم کسی سرسبز و شاداب پہاڑی علاقے میں آ گئے ہیں لیکن ایک طرف گھٹنے گھٹنے پانی اور کیچڑ تھا۔ ہم دونوں دوست اسی طرف آگے بڑھ رہے تھے۔ ہمیں اس کیچڑ میں بہت سی مچھلیاں نظر آئیں۔ ان میں سے ایک بہت خوبصورت مچھلی کو میں نے پکڑ لیا۔ مچھلی کا قد کم سے کم چار فٹ تھا۔ اس خواب کے بعد سارا دن بے چین اور پریشان رہا۔ مجھے کوشش کے باوجود بھی کہیں سکون نہیں ملا اور کام پر بھی نہ جا سکا۔

(محمد ہارون میمن)

www.ksars.org

تعبیر: غلط طرزِ عمل اختیار کر کے بہت سا وقت ضائع کیا گیا ہے۔ خواب کے ابتدائی نقوش میں فضول امیدیں باندھنے اور بے نتیجہ وقت خراب کرنے کے اشارے پائے جاتے ہیں۔ کیچڑ میں قدم قدم چلنا تحصیلِ لاحاصل کی دلیل ہے۔ جو مچھلی ہاتھ آئی ہے، وہ محض خیالی ہے۔ اس روش کو آیندہ کے لئے بالکل ترک کر دیجئے۔

تیسری منزل پر گھوڑا:

میری والدہ نے خواب میں دیکھا کہ سفید رنگ کا ایک گھوڑا میرے پاس کھڑا ہے۔ میں اس گھوڑے کو پختہ اینٹوں سے بنے ہوئے زینے سے اوپر لے گیا۔ پہلی منزل کے بعد دوسری منزل اور پھر تیسری منزل پر گھوڑے کے ساتھ چڑھ گیا۔ میری والدہ بھی میرے ساتھ ہیں۔ انہوں نے پوچھا کہ اس گھوڑے کو اوپر کیوں لے جا رہے ہو؟ میں نے جواب دیا، بس یونہی۔ تیسری منزل کی چھت پر پہنچنے کے بعد میں چھلانگ لگا کر گھوڑے پر سوار ہو گیا۔ یکایک گھوڑے کے دونوں پہلوؤں سے پر نمودار ہوئے اور گھوڑے نے پر پھڑ پھڑانے شروع کر دیئے اور ایک جست لگا کر ہوا میں اڑنا شروع کر دیا۔ اس خیال سے کہ میں گر نہ جاؤں، لگام بہت مضبوطی سے پکڑ لیتا ہوں۔ میری والدہ نے شور مچانا شروع کر دیا، "تم گر جاؤ گے، تم گر جاؤ گے، گر جاؤ گے، نیچے اتر آؤ۔" مگر میں اڑتا ہی چلا گیا اور والدہ کی نظروں سے غائب ہو گیا۔ والدہ نے رونا پیٹنا اور واویلا کرنا شروع کر دیا۔ روتے ہوئے کہتی ہیں کہ لوگو! دوڑو، دوڑو میرے بچے کو بچالو۔ لوگوں نے پوچھا کہ کہاں ہے تمہارا بچہ؟ تو والدہ نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ لوگوں نے کہا کہ جب آنکھ کے سامنے ہی نہیں تو ہم کیسے بچا سکتے ہیں؟ اسی اضطراب اور بے چینی میں میری آنکھ کھل گئی۔ (شاہد امجد)

تعبیر: خواب دیکھنے والے کے تصورات یہ ہیں کہ میری عبادت اور میری نیکیاں میری اولاد کے لئے بھی مفید ہیں اور ان کی برکات اولاد کو بھی حاصل ہیں اور اولاد نہایت سعادت مند اور نیک ہے۔ براق انہی تصورات کا تمثل ہے۔ سفید گھوڑے (جسے صاحبِ خواب نے براق کا نام دیا ہے) کے پر نکلنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ صاحب زادے کے پر نکل آئے ہیں۔ خواب کا دوسرا حصہ جس میں صاحبزادے براق کو استعمال کرتے ہیں، فضا میں پرواز کرتے ہیں اور نظروں سے اوجھل ہو جاتے ہیں، یہ ساری شبیہیں غلط روش کی عکاسی کرتی ہیں۔

مشورہ: جوان اولاد پر اعتماد کرنا بہر حال ضروری ہے لیکن سرپرستوں کییہ ذمہ داری بھی ہے کہ وہ اولاد کی تربیت کے نشیب و فراز کو سمجھیں۔ غلط ماحول سے اگر عادتیں خراب ہو گئی ہوں تو ان عادتوں سے بچے کا ذہن ہٹانے کی کوشش کریں۔ سختی اور غیظ و غضب اس قسم کی بیماریوں کا مداوا کبھی نہیں ہوتا۔ نہایت شفقت اور نرم مزاج کے ساتھ اپنے بچے کو اعتماد میں لے کر اونچ نیچ سے باخبر کیا جائے تو نتائج ہمیشہ اچھے اور بہت اچھے نکلتے ہیں۔

www.ksars.org

خون بہہ رہاہے:

خواب میں دیکھا کہ میں غلیل سے ایک چھپکلی پر غلہ مارتا ہوں لیکن وہ دیوار پر سے غائب ہو جاتی ہے۔ کچھ عزیز میرے ہمراہ زخم خوردہ چھپکلی کو تلاش کرتے ہیں اور تلاشِ بسیار کے بعد ایک بڑے سے تختے کے نیچے وہ نظر آتی ہے۔ اس چھپکلی کی گردن اور سر سے خون بہہ رہاہے۔ کوئی صاحب آگے بڑھ کر اسے جھاڑو سے کچل دیتے ہیں۔ آنکھ کھلی تو محلے کی مسجد سے فجر کی اذان ہو رہی تھی۔ (محمد اورنگ زیب)

تعبیر: خواب لکھنے والے صاحب اور ان کے چند ساتھی کسی کمزور آدمی کے خلاف ریشہ دوانیوں میں مصروف ہیں۔ اس کمزور آدمی کا کوئی نقصان بھی ہوا ہے۔

تجزیہ: چھپکلی کمزور آدمی کا تمثل ہے۔ چھپکلی پر غلہ مارنا مخالفت کی شبیہہ ہے۔ چھپکلی کا غائب ہو جانا اس بات کی علامت ہے کہ یہ آدمی بے ضرر ہے۔ زخم خوردہ چھپکلی کو غلہ مارنے والے صاحب کے ساتھ دوسرے لوگوں کا تلاش کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس مخالفت میں اور لوگ بھی شریک ہیں۔ لاشعور کا یہ ظاہر کرنا کہ یہ لوگ اعزا ہیں، اس بات کی علامت ہے کہ یہ لوگ مخالف تمثل سے قربت رکھتے ہیں۔ چھپکلی کا زخمی ہونا اس امر کی شبیہہ ہے کہ اس کمزور آدمی کا کوئی نقصان بھی ہوا ہے۔

مشورہ: ایسا طرزِ عمل جس سے کسی شخص کی حق تلفی ہو یا دل آزاری ہوتی ہو، بالآخر نقصان اور حالات میں پیچیدگی کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ زندگی کی صحیح طرزوں کو اپنانے کے لئے میانہ روی اور بردباری بہت ضروری ہے۔ کسی آدمی سے اگر کوئی تکلیف پہنچے تو بردباری اور بڑائی کا تقاضا یہ ہے کہ معاف کر دیا جائے۔ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، ”جو لوگ غصہ پی جاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں، اللہ تعالیٰ ایسے احسان کرنے والے بندوں سے محبت کرتے ہیں۔“

میں نے خط پھاڑ دیا:

خواب میں دیکھا کہ مجھے ایک لڑکی نے خط لکھا ہے۔ میں بھی اس خط کا جواب لکھ دیتا ہوں پھر دیکھا کہ میں اس لڑکی کے گھر میں ہوں۔ لڑکی کے والدین نے کسی ضرورت سے کپڑوں کا صندوق اٹھایا تو اس کے نیچے سے کئی خطوط نکلے جو اس نے مجھے اور میں نے اسے لکھے تھے۔ اس کی والدہ نے خط اٹھا کر پڑھنا شروع کر دیئے۔ لڑکی کا بڑا بھائی بھی پاس کھڑا تھا۔ اس نے بھی خط پڑھنا چاہا تو میں نے جھپٹ کر اس کے ہاتھ سے اپنا خط چھین لیا اور فوراً پھاڑ دیا۔ اب جو خط پڑھے گئے تو سب لڑکی کے ہاتھ کے لکھے ہوئے تھے۔ خاندان کے لوگ لڑکی پر سخت ناراض ہوئے اور آیندہ نگرانی کرنے کا فیصلہ ہو گیا۔ ابھی یہ معاملہ رفع دفع بھی نہیں ہوا تھا کہ لڑکی نے مجھے دوبارہ خط تھما دیا۔ بہن کی اس حرکت کو اس کے بڑے بھائی نے دیکھ لیا۔ بھائی غصے میں چیخنے چلانے لگا اور یہ کہتے ہوئے گھر سے باہر چلا گیا کہ آیندہ میں تیری نگرانی خود کروں گا۔ (محمد الیاس)

www.ksars.org

تعبیر: آپ نے جو کچھ لکھا ہے، اس میں اس قسم کے اشارات زیادہ ہیں کہ غلط بیانی اور مبالغہ آمیز باتیں طبیعت میں نشو و نما پا رہی ہیں۔ عملی زندگی میں یہ عادت بہت بڑی رکاوٹ بن جاتی ہے۔ اس عادت کو فوراً اور قطعی ترک کر دینا چاہئے ورنہ جس قسم کی پشیمانیاں اب تک پیش آتی رہی ہیں، زندگی میں ان کا اعادہ ہوتا رہے گا اور خدانخواستہ پوری زندگی مایوسی کا شکار ہو سکتی ہے۔ خواب محض ان خیالات پر مشتمل ہے جو ذہن میں آوارہ طور پر گشت لگاتے رہتے ہیں۔ یہ خیالات بھی مبالغہ آمیزی کی پیداوار ہوتے ہیں۔

گلے پر چھری پھیرتا ہوں:

خواب میں دیکھا کہ ایک ویرانے میں چند پرانی اور بوسیدہ عمارتیں ہیں۔ وہاں بہت سے آدمی ہیں۔ میں ان سب آدمیوں کے پیٹ چاک کر رہا ہوں۔ پیٹ پھاڑ ڈالنے کی صورت یہ ہوتی ہے کہ میرے ہاتھ میں تیز دھار اور چمک دار چھری ہے۔ میں وہاں موجود لوگوں میں سے کسی ایک کے پاس جاتا ہوں اور چھری نکال کر ایک پہلو میں گھونپ کر پیٹ چیرتا ہوا دوسرے پہلو سے نکال لیتا ہوں۔ خیال آتا ہے کہ اس طرح لوگوں کو ہلاک کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ اگر گردن پر چھری پھیر کر ذبح کیا جائے تو اس طرح ان لوگوں کو تکلیف بھی کم ہو گی، تڑپیں گے بھی کم اور آسانی سے جان بھی نکل جائے گی۔ چنانچہ ایک ایک کر کے چھری ان لوگوں کے گلے پر پھیرتا ہوں اور وہ لوگ کسی قسم کی مزاحمت کے بغیر اپنی گردنیں کٹوا لیتے ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ وہاں اور لوگ بھی چل پھر رہے ہیں مگر میری اس حرکت سے کسی کو کوئی تعرض نہیں ہے۔ یہ بھی خیال آتا ہے کہ آدمی کا گوشت حلال ہے یا حرام لیکن ساتھ ہی کسی کو یہ کہتے سنا کہ آدمی کا گوشت بہت لذیذ ہوتا ہے۔

(محراب الدین)

تعبیر: اس خواب کے سارے تمثلات ایسی علامتوں پر مشتمل ہیں جو معاش اور اخلاق سے متعلق ہیں۔ ہوا یہ ہے کہ غلط چیزوں کو صحیح قرار دینے کی تاویلیں کی گئی ہیں اور بعض صحیح چیزوں کو غلط سمجھا گیا ہے۔ تاویلات کے ذریعے تسکینِ خاطر حاصل کرنا بھی خواب کے اشارات میں داخل ہے۔

تجزیہ: ویرانے میں چند پرانی اور بوسیدہ عمارتیں ان شعوری تحریکات کا مظہر ہیں جو غلط اور صحیح کے اجزائے ترکیبی سے مرکب ہیں۔ بہت سے آدمیوں کی موجودگی معاش سے متعلق احباب اور خاندان کے افراد کے تمثلات ہیں۔ آدمیوں کا پیٹ چاک کرنا اس طرف اشارہ ہے کہ خواب دیکھنے والے کی طرزِ فکر میں تنقید و تبصرہ اور غیبت کا پہلو نمایاں ہے۔ پیٹ چاک کرتے ہوئے لوگوں کا دیکھنا اور مزاحم نہ ہونا، اس بات کی علامت ہے کہ خواب دیکھنے والے کی طرزِ فکر سے خاندان کے افراد متاثر ہیں۔ گردن پر چھری پھیر کر ذبح کرنا اور لوگوں کا تکلیف کو محسوس نہ کرنا، اس بات کا تمثل ہے کہ خواب دیکھنے والا یہ محسوس کرتا ہے کہ معاشی اعتبار سے اس کی حق تلفی ہوتی ہے اور اکثر یہ خیال گزرتا ہے کہ اگر فلاں فلاں اشخاص حائل نہ ہوتے تو میری ترقی کے امکانات روشن تھے۔ یہ سوچنا کہ

www.ksars.org

آدمی کا گوشت حلال ہے یا حرام اور آواز کا سننا کہ آدمی کا گوشت بہت مزے دار ہوتا ہے، اس بات کا مظہر ہے کہ خواب دیکھنے والے صاحب سے کسی کی حق تلفی ہوئی ہے اور حق تلفی اب بھی ہو رہی ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

رشتہ داروں کے حالات سے باخبر کرنے والے خواب

ساڑھے چار بجے:

میں نے رات کو ساڑھے چار بجے یہ خواب دیکھا کہ میری ساس لاہور جارہی ہیں۔ میں نے ان کے لئے چار پراٹھے پکائے اور اپنے بچوں کے لئے دو پراٹھے پکائے۔ جب سامان اور بستر گھر سے باہر رکھ دیا گیا تو میرے میاں آئے اور ان سے پوچھا کہ اماں! آپ کہاں جارہی ہیں؟ انہوں نے کہا، لاہور جارہی ہوں۔ مجھے ٹکٹ دلا کر ریل میں بٹھا دینا اور تم واپس گھر آجانا۔ میں خود ہی چلی جاؤں گی۔ وہ ٹیکسی میں سوار ہو کر چلی گئیں۔ ان کے جانے کے بعد میں اپنے گھر کے صحن میں پانی کی ٹنکی کے پاس بیٹھی ہوئی تھی، دیکھا کہ وہاں جلا ہوا فلیتہ پڑا ہے۔ میں بہت پریشان ہوئی کہ یہ کیا ہے؟ میں ابھی سوچ ہی رہی تھی کہ میری نند آگئی اور اس نے کہا، بھابھی! آپ نے میرے گھر میں جو انگیٹھیاں بنوائی ہیں، وہ بہت بڑی ہیں۔ (زاہدہ خاتون)

تعبیر: کوئی رشتہ دار پردیس میں بیمار ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے صحت دیں گے۔ یہی خواب کی تعبیر ہے۔

تعویذ:

میں نے خواب دیکھا کہ رات کا وقت ہے، میرے والد سو رہے ہیں۔ میں بھی سونے کی تیاری کر رہا ہوں کہ ایک آدمی میرے پاس آیا، میرے کان میں اس نے سرگوشی کی کہ آپ کے لڑکے کے یہاں اولاد اس وقت ہو گی جب آپ پیر صاحب سے تعویذ لکھوا کر اس کے گلے میں پہنا دیں گے۔ میں خواب میں سوچ رہا ہوں کہ میرے یہاں اولاد کیسے ہو سکتی ہے؟ (عزیز الدین)

تعبیر: آپ کے گھر میں دو افراد بیمار ہیں۔ گھر کے آدمیوں سے مراد ہے چہار دیواری میں رہنے والے لوگ۔ ایک بیمار سینے کے کسی مرض میں مبتلا ہے اور دوسری مریضہ کو کوئی نسوانی بیماری لاحق ہے۔

تجزیہ: خواب میں کچھ اشارات ایسے ہیں جن سے گھر میں دو افراد کی علالت کا اظہار ہوتا ہے۔ کسی اجنبی کا یہ کہنا کہ پیر سے تعویذ لیا جائے اور سرگوشی کرنا، یہ ظاہر کرتا ہے کہ بیمار دو ہیں۔ پیر کے تعویذ اور اجنبی کی سرگوشی سے یہ تصویر بنتی ہے کہ ایک مریضہ سینے کے مرض میں مبتلا ہے جس کی دوا دی گئی ہے لیکن دوا نے کوئی فائدہ نہیں دیا۔ دوسری مریضہ کسی نسوانی بیماری کا شکار ہے اور اس مرض کی طرف کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ جن صاحب نے یہ خواب دیکھا ہے، وہ ان دونوں باتوں سے غیر ارادی طور پر فکر مند ہیں۔

www.ksars.org

مشورہ: گھر کے ذمہ دار افراد کو دونوں امراض کے علاج کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ خدانخواستہ یہ مرض بڑھ سکتا ہے۔ فوری طور پر موئثر علاج سے صحت یابی کی امید پائی جاتی ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

بشارت والے خواب

سرخ گلاب:

میں نے خواب میں دیکھا کہ اپنے مکان کے باہر باغیچے میں ٹہل رہا ہوں۔ تھوڑی دیر بعد میں ایک جگہ بیٹھ جاتا ہوں۔ بیٹھنے کے بعد مجھے محسوس ہوا کہ میں نے کسی نرم شے سے ٹیک لگالی ہے۔ گھوم کر دیکھا تو وہ سرخ گلاب کے پھولوں کا ایک پودا تھا جس پر پھول لدے ہوئے تھے۔ میں نے بائیں ہاتھ سے ایک پھول توڑا اور بِن دیکھے مسل دیا اور جب میں نے پھول کی پنکھڑیوں کو پھینکا تو ان سے دو پھول بن گئے۔ (شاہین)

تعبیر: اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ جو کام آپ نے رضاکارانہ طور پر اپنے ذمے لیا ہے، وہ بہت بڑی خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس خدمت کا دنیاوی معاوضہ بھی دیں گے۔

تجزیہ: باغ میں موجود ہونا آپ کا وہ پاکیزہ جذبہ ہے جس کا تذکرہ تعبیر میں آگیا ہے۔ پھول خدمت ہے۔ پھول کا مسل کر پھینک دینا اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے ذہن میں اس خدمت کا کوئی معاوضہ نہیں ہے۔ آپ یہ کام خالصتاً اللہ کے لئے انجام دے رہے ہیں۔ ایک پھول کے دو پھول بن جانے سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو دین و دنیا دونوں میں اجر دیں گے۔

دیوار اور ڈویژن:

دو ماہ قبل خواب میں دیکھا تھا کہ چاند میں کلمۂ طیبہ لکھا ہوا ہے۔ دوسرا خواب یہ دیکھا کہ میں کسی دیوار پر چڑھ گیا ہوں مگر اس پر کھڑا نہیں ہو سکتا اور سمجھ رہا ہوں کہ اب گرا تب گرا مگر میں کوشش کرتا ہوں کہ اس دیوار پر ضرور کھڑا رہوں گا۔ (ماجد علی)

تعبیر: دونوں خوابوں کی ایک ہی تعبیر ہے۔ ڈویژن حاصل کرنے کی کوشش کیجئے۔ ڈویژن مل جائے گی۔

ہائیڈ پارک:

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اور میرا چچازاد بھائی لندن جا رہے ہیں۔ آغازِ سفر میں بے ہوشی نے مجھے بے خبر کر دیا۔ جس وقت مجھے ہوش آیا، میں لندن میں تھا۔ لندن میں جس کمرے میں خود کو موجود پایا، وہ بالکل ویسا ہی تھا جیسے کمرے میں حقیقتاً میں سو رہا تھا۔ یہ شک ہوا کہ شاید میں خواب دیکھ رہا ہوں اس لئے میں نے کھڑکی میں سے جھانک کر دیکھا کہ کیا واقعی میں لندن آگیا

www.ksars.org

ہوں؟ باہر منظر بالکل بدلا ہوا تھا۔ واقعتاً وہ لندن ہی تھا۔ اپنے چچازاد بھائی سے سوال کیا ہم کہاں ہیں؟ اس نے جواب دیا کہ اس وقت ہم لندن میں ہیں پھر ہم دونوں نے لندن شہر کی گلی کوچوں کی سیر کی۔ ہائیڈ پارک جانا چاہتے تھے مگر بھائی کی مخالفت کی وجہ سے نہ جاسکے اور آنکھ کھل گئی۔ (کریم)

تعبیر: اطمینان رکھیئے! آپ باہر جانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ خواب کی تعبیر یہی ہے۔

بوڑھا آدمی:

آدھی رات کو میں نے یہ خواب دیکھا کہ ایک بوڑھا آدمی جس کی داڑھی سفید ہے، میرے سامنے کھڑا ہو گیا ہے اور مجھ سے پوچھتا ہے، "کیا تم پڑھ رہے ہو؟" پھر کہا کہ تم نوکری کرو گے اور پھر خود ہی کہنے لگا کہ تم اپنے علم کے مطابق نوکری کرو گے۔ (عبداللہ)

تعبیر: خواب میں جو کچھ دیکھا گیا ہے، تعبیر من و عن اسی طرح ہے۔ یہ بات قرینِ قیاس ہے کہ زمانۂ طالب علمی میں آمدنی کا کوئی ذریعہ نکل آئے اور حصولِ تعلیم کے بعد جلد از جلد ملازمت حاصل ہو جائے۔

والدہ زندہ ہو گئیں:

میں نے خواب میں دیکھا کہ میری والدہ کا انتقال ہو گیا ہے اور میں بے سہارا روتا پھر رہا ہوں پھر دیکھا کہ میری والدہ زندہ ہو گئی ہیں۔ تھوڑی دیر بعد وہ دوبارہ مر گئیں۔ میں پھر روتا ہوا در بدر ایک جگہ سے دوسری جگہ آ جا رہا ہوں۔ یہ خواب میں نے رات کو ۳ بج کر ۳۱ منٹ پر دیکھا ہے۔ (ممتاز علی)

تعبیر: مستقبل قریب میں امید کی روشنی پیدا ہو جائے گی لیکن کچھ عرصے تک مدہم رہے گی۔ بعد میں پوری طرح کامیابی ہو جائے گی۔

تجزیہ: خواب میں دیکھے ہوئے واقعات اور بیان کئے ہوئے حالات سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ آپ عرصہ دراز سے پریشان ہیں۔ آپ نے کئی کام شروع کئے لیکن سب ادھورے رہ گئے اور کوئی نتیجہ بر آمد نہیں ہوا۔ والدہ کا مرنا اور پھر زندہ ہونا اس بات کی علامت ہے کہ بہت جلد آپ کی یہ سب پریشانیاں اور تکلیفیں راحت میں بدل جائیں گی۔ خواب سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی طبیعت میں استقلال نہیں ہے۔ جب آپ اس مقام پر پہنچتے ہیں کہ نتیجہ چند قدم رہ جاتا ہے، آپ یہ کام چھوڑ کر دوسرا کوئی کام شروع کر دیتے ہیں۔ آپ کو چاہئے کہ جو کام بھی کریں اس میں دلجمعی کے ساتھ لگے رہیں۔ گھبرا کر اسے ترک نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ یقیناً بہتری کی صورت نکال دیں گے۔

www.ksars.org

مردہ باتیں کرنے لگا:

خواب میں دیکھا کہ میں ایک کھنڈر میں ہوں۔ آثار قدیمہ کیسیہ عمارت صرف ایک دیوار پر کھڑی ہے۔ اس دیوار میں جگہ جگہ بڑے بڑے سوراخ ہیں۔ یہ عمارت تین منزلہ ہے۔ تیسری منزل سے میں دیکھ رہاہوں کہ نیچے قبریں ہی قبریں ہیں اور سب کھلی ہوئی ہیں۔ ان قبروں کے اندر چادر اوڑھے مردے لیٹے ہیں۔ دائیں جانب سے سرورِ کائنات فخر موجودات رحمت للعالمین سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چند رفقا تشریف لائے۔ ان میں سے ایک صاحب کے ہاتھ میں آگ ہے۔ حضور سرورِ کونین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا، ''اس مردے کے سیدھے پہلو پر آگ رکھ دو۔'' جیسے ہی ان صاحب نے آگ رکھی، وہ مردہ گویا ہو گیا پھر دوسرے مردے کے ساتھ بھی یہی عمل دہرایا تو وہ بھی باتیں کرنے لگا۔ بس مجھے اتنا یاد ہے کہ دونوں مردوں نے باتیں کیں۔ کیا باتیں کیں، یہ میں خواب دیکھتے وقت بھی نہ سمجھ سکا۔

پھر دیکھا کہ عمارت کی تیسری منزل سے اتر کر ایک بہت اونچی دیوار پر چڑھ گیا ہوں۔ دیوار کے آخری سرے پر جب پہنچا تو دیوار کے اوپر رکھی ہوئی ایک سل دوسری طرف گر گئی۔ میں نے دیکھا کہ دیوار کی دوسری طرف ایک چارپائی بچھی ہوئی ہے اور اس چارپائی پر میری چھوٹی لڑکی لیٹی ہوئی ہے۔ یہ سل میری بچی پر گری۔ میں نے بدحواس ہو کر دیوار سے چھلانگ لگا دی اور میں بھی چارپائی پر جا گرا۔ میں نے بظاہر کئی من وزنی سل کو جب بچی کے اوپر سے ہٹایا تو اس میں قطعاً وزن محسوس نہیں ہوا۔ بے قراری کی حالت میں بچی کو اٹھا کر اپنے سینے سے لگایا اور عورتوں کی طرح بچی کو دودھ پلانے لگا۔ خواب میں بھی یہ بات مجھے عجیب معلوم ہوئی کہ میں مرد ہو کر عورتوں کی طرح دودھ پلا رہا ہوں۔ (عبداللہ)

تعبیر: خواب میں دیکھے جانے والے تمثلات اس بات کی نشان دہی کرتے ہیں کہ معاش سے متعلق آپ کی سب کوششیں کامیاب ہو جائیں گی اور پردۂ غیب سے ایسی باتیں ظہور میں آئیں گی جس کا آپ کو وہم و گمان بھی نہیں ہے۔ دوسرے خواب کی تعبیر بھی یہی ہے۔

تجزیہ: آثارِ قدیمہ معاشی حالات ہیں۔ عمارت کا صرف ایک دیوار پر کھڑے ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ کسی بزرگ نے آپ کے اخراجات کی کفالت اپنے ذمے لی ہوئی ہے۔ قبریں اور ان کے اندر مردے دیکھنا اس بات کی تمثیل ہے کہ آپ کسی سلسلے سے وابستہ ہیں۔ آپ اگر منزل رسیدہ نہیں ہوئے تو منزل سے قریب ضرور ہیں۔ آقائے دوجہاں سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارتِ مقدسہ سے مشرف ہونے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کا تعلق کسی ایسے اللہ کے بندے سے ہے جس پر رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کی براہ راست نظر عنایت ہے۔ آگ دکھا کر مردوں کو گویا کرنا اس بات کی علامت ہے کہ سیدنا علیہ الصلوٰۃ والسلام آپ کو یہ بتا رہے ہیں کہ کوشش میں مزید وقت لگایا جائے۔

www.ksars.org

خواب میں آپ کا تمثل کبھی پریشانی کی دلیل ہوتا ہے اور کبھی خوش آئند حالات کی۔ آپ کے سینے سے دودھ نکلنا یہ ثابت کرتا ہے کہ انشاءاللہ، آپ اپنی کوششوں میں بہت جلد کامیاب ہو جائیں گے۔ سل کا بھاری معلوم نہ ہونا، یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ جن معاشی حالات سے دوچار ہیں، ان سے آپ کے روحانی معاملات میں کوئی خلل واقع نہیں ہو گا۔

★★★★★

www.ksars.org

خواب میں حوصلہ افزا نتائج کی نوید

دروازے پر دستک:

ہمارے فلیٹ کے سامنے ایک ٹیلہ ہے جہاں پر اب مکانات تعمیر ہو گئے ہیں۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ اس ٹیلے پر صرف ایک جھونپڑی ہے جو آگ کی لپیٹ میں ہے۔ ہر طرف سناٹا ہے۔ پاس پڑوس کے لوگ اپنے اپنے دروازے بند کر کے سو رہے ہیں۔ میں نے آگ بجھانا شروع کر دی۔ کچھ مٹی ڈال کر بجھاتا ہوں اور کچھ لکڑی سے دباتا ہوں۔ آگ کم ہو جاتی ہے تو میں سوچتا ہوں کہ اس واقعے کی اطلاع پڑوسیوں کو بھی کر دوں۔ میں ایک دروازے پر دستک دیتا ہوں۔ ایک لڑکی دروازہ کھول کر باہر آتی ہے۔ میں اپنے فلیٹ میں چلا جاتا ہوں اور وہاں سے پانی لا کر جلتی ہوئی آگ کے اوپر ڈال دیتا ہوں۔ (لیاقت علی)

تعبیر: عزیز بھائی! خواب بہت مبارک ہے۔ آپ دوسروں کی ضروریات اور مشکلات میں مدد کرنا چاہتے ہیں اور دوسرے لوگ اس کام میں آپ سے تعاون نہیں کرتے تو فکر نہ کیجئے۔ اللہ کے بھروسے پر جو کچھ کرنا ہے، ضرور کیجئے، کامیابی ہو گی۔ دوسرے لوگ بھی آپ کے ساتھ تعاون کریں گے۔ دستک دینے کے بعد دروازہ کھول کر لڑکی کا باہر آنا اس بات کی علامت ہے کہ آپ اپنے مشن میں کامیاب ہوں گے اور لوگ آپ کے ساتھ بھرپور تعاون کریں گے۔

میں نے دعا دی:

۱۵ فروری کی صبح ۵ بجے یہ خواب دیکھا کہ میں اپنی دکان کی طرف جا رہا ہوں۔ میں نے سوچا کہ راستے میں فلاں بزرگ رہتے ہیں، ان سے ملاقات کر لوں۔ ان بزرگ کے مکان پر گیا۔ دروازہ کھٹکھٹایا۔ وہ بزرگ نیچے تشریف لائے۔ جیسے ہی دروازہ کھلا، میں نے بڑھ کر قدم بوسی کی۔ بزرگ نے مجھے اوپر آنے کا اشارہ کیا۔ جب میں اوپر ایک کمرے میں پہنچ گیا تو انہوں نے مجھے کرسی پر بیٹھنے کے لئے فرمایا اور خود مسہری پر بیٹھ گئے۔ مجھے بغور دیکھا پھر کچھ پڑھا اور میرے اوپر پھونک مار دی اور کہا، جاؤ بیٹا! تمہاری صحت ٹھیک رہے گی اور خواہشات پوری ہوں گی۔ اتنے میں ان کا لڑکا آیا اور کہنے لگا کہ میں اتنی دیر سے تجھے آوازیں دے رہا ہوں اور تو سنتا ہی نہیں۔ یہ کہہ کر اس نے زور سے جوتا مارا اور میں زار و قطار رونے لگا۔ روتے روتے نیچے آیا اور زینے میں کھڑے ہو کر آنسو خشک کئے اور ہاتھ اٹھا کر لڑکے کو دعا دی۔ (امتیاز علی)

تعبیر: ہر وقت پاک و صاف اور باوضو رہا کیجئے۔ انشاء اللہ، مقصد میں کامیابی حاصل ہو گی۔

www.ksars.org

فاختہ کے بچے:

خواب میں دیکھتا ہوں کہ ایک جنگل بیابان میں بالکل تنہا کھڑا ہوں۔ قریب ہی ایک درخت ہے۔ اس درخت کے ارد گرد فاختہ کے بچے گھوم پھر رہے ہیں۔ میری نظر جب ان بچوں پر پڑتی ہے تو میں نے اپنے بچوں کے کھیلنے کے لئے انہیں پکڑ کر جیب میں رکھ لیا اور خوشی خوشی گھر آ گیا۔ گھر میں والد صاحب کے علاوہ سب افرادِ خانہ باورچی خانے میں بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے گھر والوں کو دکھانے کے لئے جیب میں ہاتھ ڈالا تاکہ ان لوگوں کو فاختہ کے بچے دکھاؤں مگر بچوں کی جگہ جیب سے مرغی کے انڈے برآمد ہوئے۔ یہ انڈے پچکے ہوئے تھے۔ جب ان کو توڑا گیا تو ان میں سے نومولود بچے نکل آئے جن پر بال و پر نہ ہونے کے برابر تھے۔ میں نے بچوں اور انڈوں کے متعلق کبھی نہیں سوچا نہ ہی مجھے کبھی اس قسم کا کوئی خیال آیا پھر کیا وجہ ہے کہ میں نے یہ خواب دیکھا ہے؟ دریافت طلب بات یہ ہے کہ کیسے معلوم ہو یہ خواب ہے یا پریشان خیالی ہے؟(فضل واحد)

جواب: خواب کی بنیاد سوچ اور خیالات پر نہیں ہے۔

رُویائے کاذبہ اور رُویائے صادقہ الگ الگ کیا معنی رکھتے ہیں؟ عرض ہے کہ محرکات سے ہماری انا پیوست ہے لیکن محرکات کے اشارات کو یعنی فطرت کے اشاروں کو صحیح صحیح سمجھنے کی پابند نہیں ہے۔ اگر ہماری انا چاہے تو ان اشاروں کی شبیہوں کو مسخ کر کے دیکھ سکتی ہے۔ یہ ناممکن ہے کہ فطرت کے اشارے غلط ہوں۔ کسی معاملے میں بھی فطرت کو الزام دینا ہماری نافہمی ہے۔ فطرت کُل ہے۔ "کُل" محدود و مجبور نہیں ہو سکتا۔ کُل کی تعریف یہ ہے کہ وہ وسعتوں میں آزاد ہو۔ غلطی حقیقت سے بے بہرہ ہے۔ انا ناروا خواہشات میں پھنس جانے کی وجہ سے فطرت کے اشاروں کی جن شبیہوں کو مسخ کر کے دیکھتی ہے، وہ رُویائے کاذبہ ہیں۔ اگر انا نیوٹرل ہو کر فطرت کے اشاروں کو "کُل" میں دیکھے تو یہ رُویائے صادقہ ہوتے ہیں۔

تعبیر: فاختہ کے بچے ان امیدوں کی شبیہیں ہیں جو زیادہ تر بے بنیاد ہیں تاہم انہی امیدوں میں کچھ ایسی چیزیں ہیں جن کا کوششوں سے تعلق ہے، ایسی کوششوں سے جو پچاس فیصدی کامیاب ہیں۔ ان امیدوں اور پچاس فیصدی کوششوں کا تمثل پچکے ہوئے انڈے اور وہ بے بال و پر بچے ہیں جو انڈوں سے برآمد ہوئے ہیں۔ افرادِ خانہ اور اپنے گھر کو دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ ان امیدوں کا تعلق آپ سے براہ راست آپ کے خاندان سے ہے۔ باورچی خانے میں بیٹھے دیکھنا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ صحیح طرزِ عمل اختیار کر کے سو فیصدی کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ ضروری ہے کہ آپ کوششوں کو تیز کر دیں۔ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے۔

زردہ کی دیگ:

خواب میں دیکھا کہ زردے کی دیگ پکی ہوئی ہے۔ اس دیگ کے پاس چند بزرگ بیٹھے ہیں۔ انہوں نے مجھ سے کہا۔ تم بھی کھاؤ اور میں نے خوب سیر ہو کر کھایا۔(مظفر حسین)

www.ksars.org

تعبیر: کسی نیک بندے کی دعا سے فائدہ پہنچے گا۔

تکون شکل کا چاند:

میں نے رات کے تین چار بجے کے درمیان خواب میں دیکھا کہ میں اپنے انڈیا والے گھر کے صحن میں بیٹھی ہوں۔ میں نے آسمان کی طرف دیکھا تو آسمان ستاروں سے اس طرح بھرا ہوا ہے کہ ایک انچ جگہ بھی خالی نظر نہیں آتی۔ ستارے روشن اور بہت چمک دار ہیں۔ رات انتہائی تاریک ہے۔ آسمان بھی گہرا سیاہ ہے۔ آسمان پر ستاروں کے جھرمٹ میں تکون شکل کا چاند پوری آب و تاب کے ساتھ ضیاپاشی کر رہا ہے۔ چند سیکنڈ کے بعد چاند اور ستارے میرے بائیں ہاتھ کی طرف جاتے نظر آئے۔ میری آنکھ کھلی تو فجر کا وقت تھا۔ (مسز ستار)

تعبیر: ستارے بہت سی امیدوں کے تمثلات ہیں جن کا اجتماع چاند کی صورت میں نظر آیا۔ اس خواب کی تعبیر خوش آئند ہے۔

خواب میں نقصان سے محفوظ رہنے کی ہدایت

www.ksars.org

متاعِ عزیز:

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک نئے مکان میں ہوں۔ مکان کے سامنے ایک چھوٹا سا باغیچہ ہے اور اس کے چاروں طرف باڑھ لگی ہوئی ہے۔ میں نے دیکھا کہ میں اس ہری بھری باڑھ پر چڑھ گئی ہوں۔ آسمان پر چاروں طرف بادل ہی بادل ہیں

اور بادل میرے مکان کی چھت پر جمع ہو گئے ہیں۔ یہ بادل روئی کے گالوں کی طرح ہیں۔ میں نے ہاتھ بڑھا کر بادلوں کا ایک ٹکڑا نوچ لیا۔ محسوس یہ ہوا کہ یہ ٹکڑا پانی میں بھیگا ہوا اسفنج ہے۔ یہ ٹکڑا میں نے اپنی دوسری لڑکی کو دے دیا جو میرے پاس کھڑی ہے۔ جس وقت میں نے بادل کو نوچا تو اسی وقت بادل کے اندر ایک سوراخ ہو گیا اور اس سوراخ سے سرخ رنگ کی تیز روشنی نکل رہی تھی۔(ناظرہ خاتون)

تعبیر: کسی قیمتی چیز کے ضائع ہو جانے کے حالات پیدا ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے بہتری کی دعا کیجائے۔

تجزیہ: ہری باڑھ اور بادل، بادل کا نوچنا اور اس میں سوراخ ہو جانا، سوراخ میں سے سرخ روشنی کا نمودار ہونا اس بات کی علامت ہے کہ کسی بہت قیمتی شے کے ہاتھ سے نکل جانے کا اندیشہ پیدا ہو گیا ہے۔ یہ اندیشہ محض خیالی نہیں ہے بلکہ خود پیدا کردہ حالات کی وجہ سے ہے۔

ڈاکٹر مجھے پکارتا ہے:

خواب میں دیکھا کہ میں اور میری والدۂ مرحومہ دو تین پڑوسیوں کے ہمراہ کہیں جا رہی ہیں پھر دیکھا کہ ایک خوبصورت محل نما کوٹھی ہے۔ اس کوٹھی کے نیچے ایک کنواں ہے۔ اس کنوئیں میں سے پانی اُبل اُبل کر باہر آ رہا ہے۔ ہم سب اس نظارے میں محو ہیں کہ ایک اجنبی آدمی ہاتھ میں کوڑا اٹھائے آیا اور کوڑے کو پانی پر مارنا شروع کر دیا۔ اس اجنبی آدمی کی گود میں ایک بچہ بھی ہے پھر دیکھا کہ سامنے ایک عورت بیٹھی ہے۔ مجھے اس عورت نے آواز دی۔ جب میں اس کے پاس پہنچی تو مجھے عورت تو نظر نہیں آئی البتہ میرے کانوں میں ریل کی آواز سنائی دی۔

میں نے دیکھا کہ میں اپنی نانی کے گھر جا رہی ہوں۔ راستے میں ایک ڈاکٹر بیٹھا ہے۔ میں سوچ رہی ہوں کہ ڈاکٹر نے میری نانی کے ساتھ بہت برا سلوک کیا ہے پھر دیکھا کہ ڈاکٹر بہت میٹھی آواز میں مجھے پکار رہا ہے لیکن میں جواب دیئے بغیر وہاں سے گزر جاتی ہوں۔(آمنہ)

تعبیر: خواب کے اجزائے ترکیبی کو الگ الگ کرنے سے یہ انکشاف ہوا کہ کسی شخص کی غلط طرف داری کی جا رہی ہے اور اس غلط طرف داری کی وجہ سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔ دوسری بات یہ سامنے آئی ہے کہ آیندہ کسی بھی شکل میں سرپرستوں سے امداد ملنے کی توقع ہے۔

دوسرا خواب بھی پہلے خواب کی شبیہوں کا انعکاس ہے۔ مطلب اور تعبیر بھی وہی ہے۔ دوسرے خواب میں ایک بات زیادہ ہے کہ خواب دیکھنے والے کو فریب دیا گیا ہے۔ اس کو سمجھ کر کوئی قدم اٹھانا ضروری ہے۔

www.ksars.org

تجزیہ: محل کے اندر کنوئیں میں سے پانی اُبلنا مستقبل سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ وہ امداد ہے جو آیندہ ملنے والی ہے۔ کوڑا غلط طرف داری کا تمثل ہے اور اجنبی آدمی جو کوڑا اٹھائے ہوئے ہے، کسی شخص کی غلط طرف داری کی طرف اشارہ ہے۔ پانی پر کوڑے کی ضرب اس بات کی علامت ہے کہ غلط طرف داری کا نتیجہ نقصان کی صورت میں ظاہر ہو گا۔ خواب میں انتباہ یہ ہے کہ غلط طرف داری میں خاندان کے کسی فرد کو یا قریبی تعلق رکھنے والے کسی فرد کو یا خواب دیکھنے والے کی اپنی ذات کو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ اس کا ازالہ اس طرح ہو سکتا ہے کہ غلط طرف داری سے پرہیز کیا جائے اور محتاط قدم اٹھایا جائے۔ سرِ راہ ڈاکٹر کا آواز دینا اور اس آواز کو میٹھا محسوس کرنا فریب دینے کی علامت ہے۔ آپ کا گزر جانا اس طرف اشارہ ہے کہ آپ سمجھ داری سے کام لے کر اس فریب سے محفوظ رہ سکتی ہیں۔

زمین خریدنے کی خواہش:

ایک بڑا احاطہ ہے۔ دیوار میں ایک گیلری بنی ہوئی ہے۔ یہ گیلری سفید رنگ کی بنی ہوئی ہے۔ میں اس گیلری میں چلا جا رہا ہوں۔ گیلری ایک طرف جا کر ختم ہو جاتی ہے۔ میں دوسری طرف کودنا چاہتا ہوں لیکن خوف محسوس ہوتا ہے کہ نیچے نہ گر جاؤں۔ اس گیلری کے اوپر ایک اور گیلری بنی ہوئی نظر آتی ہے۔ میں نے سوچا کہ اگر اس اوپر والی گیلری میں کسی طرح پہنچ جاؤں تو راستہ آسانی سے مل جائے گا۔ میں نامعلوم طریقے سے اوپر والی گیلری میں پہنچ جاتا ہوں۔ اب میں نے دیکھا کہ میرے ہاتھ میں چمڑے کا ایک بیگ ہے۔ گیلری کی دوسری طرف ایک اجنبی آدمی کھڑا ہے۔ میں نے اپنا بیگ اس کو پکڑا دیا اور دیوار کا سہارا لے کر کچھ خوف محسوس کرتا ہوا دوسری طرف پہنچ جاتا ہوں پھر دیکھا کہ میں ایک محراب میں بیٹھا ہوں۔ نیچے صاف شفاف پانی کا حوض ہے جس میں تقریباً دو دو فٹ پانی بھرا ہے۔ میرے دل میں خیال آیا کہ یہ حوض وضو کے لئے ہے۔ اس خیال کے ساتھ ہی میں نے دیکھا کہ سبزے پر دو تین آدمی بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان میں ایک آدمی سیاہ داڑھی والا ہے۔ یہ آدمی میرے پاس آ کر کہتا ہے کہ چلو ،وہاں چلیں لیکن میں اللہ تعالیٰ کے حضور ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنے لگتا ہوں۔ دعا کے دوران میں زار و قطار روتا ہوں۔ (نعیم خان)

تعبیر: خواب کے تمام اجزا صرف دو باتوں کا پتا دیتے ہیں۔ پہلی بات زمین خریدنے کی خواہش ہے۔ دوسری بات روپیا قرض لے کر اس کام کو سرانجام دینے کی کوشش ہے۔ لاشعور کی اندرونی پیچیدگی ایک مدت سے ان ارادوں پر ناپسندیدگی کا اظہار کر رہی ہے۔ طبیعت اس عمل سے بار بار روگردانی کرتی ہے لیکن خواہش پھر بھڑک اٹھتی ہے۔ ان تمام چیزوں کو سمجھنا اور صحیح قدم اٹھانا بہتری کے لئے بہت ضروری ہے۔ خدانخواستہ غلط اقدام سے نقصان کا اندیشہ ہے۔

تجزیہ: خواب میں احاطے کا دیکھنا، گیلری میں چلنا پھرنا اور دوسری طرف کودنا یہ سب باتیں اس طرف اشارہ کرتی ہیں کہ آپ موجودہ طرزِ معاش سے مطمئن نہیں ہیں اور اس روش کو بدل کر خوش آئند مستقبل کے سنہرے خواب دیکھ رہے ہیں۔ اجنبی آدمی

www.ksars.org

دیکھنا اور اس کو اپنے کاغذات کا بیگ دے دینا اس بات کی علامت ہے کہ کسی صاحب سے آپ قرض لینا چاہتے ہیں۔ حوض میں صاف شفاف پانی اس فائدے کا تمثل ہے جو آپ نے اپنے ذہن میں قائم کر لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا اور زار و قطار رونا اور ایک کالی داڑھی والے شخص کا آپ کی توجہ ہٹانا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ کام آپ کے لئے منافع بخش نہیں ہے۔ سبزے پر دو تین آدمیوں کو بیٹھے دیکھنا زمین خریدنے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

غلط مشورہ دینے والوں کی نشان دہی

دن اور تاریخ:

میں نے دیکھا کہ مجھے ملازمت سے نکال دیا گیا ہے۔ دن اور تاریخیاد نہیں پھر دوسرے ہفتے میں نے یہ خواب دیکھا کہ میرے گھر کا سارا اثاثہ لوٹ لیا گیا ہے۔(اے رحیم)

تعبیر: خواب میں دیکھی ہوئی باتوں سے انکشاف ہوتا ہے کہ کچھ آدمی آپ کو غلط باتوں کی ترغیب دیتے ہیں۔ ان میں سے ایک آدمی ایسا ہے کہ غلط کام تو آپ سے کرائے اور اس کا فائدہ خود اٹھائے۔ محتاط رہئے۔ اللہ حفاظت کرنے والا ہے۔

یہ خواب آپ پہلے بھی ایک سے زائد مرتبہ دیکھ چکے ہیں لیکن آپ کو یاد نہیں رہے۔ آپ کے لاشعور نے آپ کو اس حد تک متوجہ کیا ہے کہ یہ خواب آپ کو یاد رہ گیا۔ ملازمت سے برطرفی اور گھر کے اثاثے کا ضائع ہونا ایک ہی بات ہے جس کا مطلب اوپر بیان کیا جاچکا ہے

مٹی کا پہاڑ:

میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک موٹا آدمی کچھ گوشت کے ٹکڑے ہماری طرف پھینک رہا ہے۔ میں اور میرے دو ساتھی گوشت کے ٹکڑوں کی طرف لپکے اور میں نے ایک ٹکڑے کو چھو لیا۔ ہم سب مٹی کے نرم پہاڑ پر تھے اور یہ مٹی ہمارے پیروں کے نیچے سے پھسل رہی تھی پھر وہ موٹا آدمی غائب ہو گیا۔ میرے دو ساتھیوں میں سے ایک نے پہاڑ سے نیچے چھلانگ لگا دی اور ساحلی ریت پر گر گیا۔ اس کے بعد دوسرے نے بھی خوشی خوشی چھلانگ لگا دی لیکن وہ ساحلِ سمندر پر گرنے کی بجائے سیدھا سمندر میں گر گیا اور دیکھتے ہی دیکھتے پانی کی موجوں میں غائب ہو گیا۔ میں اس واقعے سے خوفزدہ ہو گیا۔ خوف اور ڈر کی وجہ سے میں پہاڑ کے ساتھ لگ کر کھڑا ہو گیا پھر فوراً خود کو خلا میں پایا اور تھوڑی دیر بعد میرا جسم ریت سے مس ہوا اور پھر اچھل کر پانی میں گر گیا۔ جس جگہ گرا، وہاں پانی گہرا نہیں تھا پھر میں نے دیکھا کہ پہاڑ کے نیچے میری سوتیلی ماں کھڑی ہے۔ کیا دیکھتا ہوں کہ سمندر میں طوفان آ گیا ہے۔ میری امی سمندر کی بڑی بڑی لہروں میں گھر گئیں۔ میں جلدی سے ان کے قریب آ گیا۔ اور اپنی امی کو اس طوفانی سمندر سے باہر نکال لایا۔ میں اور میری والدہ زمین پر قد آدم گھاس اور درختوں کے جھنڈ میں غائب ہو گئے۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ جو آدمی میرے ساتھ تھے، وہ میرے پاس ملازم ہیں۔(محمد لطیف)

www.ksars.org

تعبیر: آپ کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی آدمی اپنے ذاتی مفاد کے لئے آپ کو آلہ کار بنانا چاہتا ہے۔ آلہ کار بننے سے آپ کو کوئی فائدہ پہنچا ہے اور نہ پہنچے گا۔ آپ کے ساتھ کام کرنے والے دو آدمیوں میں سے ایک آدمی مخلص اور دوسرا غیر مخلص ہے۔ ایک آدمی جان بوجھ کر غلط مشورہ دیتا ہے اور دوسرا نادانی سے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

تجزیہ: موٹا آدمی وہ شخص ہے جو آپ کو آلہ کار بنا رہا ہے۔ گوشت کے ٹکڑے وہ اسکیم ہے جس کے ذریعے آپ کو دھوکا دینے کی کوشش کی جارہی ہے۔ ماں آپ کا ضمیر ہے جو آپ کو غلط اور صحیح کی طرف متوجہ کرتا ہے۔ سوتیلی ماں سے مراد یہ ہے کہ ضمیر کی راہنمائی آپ کے لئے مشکوک ہے۔

سیاہ بکرا:

دو خواب پیشِ خدمت ہیں۔ دونوں خواب موسمِ گرما ۱۹۶۸ء کے اوائل میں بدھ کی رات اور جمعرات کی رات میں دیکھے تھے۔ پہلا خواب رات کے ابتدائی حصے میں اور دوسرا خواب صبح صادق کے وقت نظر آیا۔

میں نے دیکھا کہ ایک نیم برہنہ لڑکی میرے پہلو میں ہے اور میرے ہمراہ میرے ایک دوست ہیں جو عمر میں مجھ سے بہت بڑے ہیں، وہ کہتے ہیں، "بخاری! یہ شراب اور لے لو، بڑا مزا آئے گا۔"

میں صبح کے وقت دکان کھولنے کے لئے گھر سے نکلتا ہوں۔ چابیاں میرے ہاتھ میں ہیں۔ جب میں چوراہے پر پہنچا تو دیکھا کہ ایک سیاہ بکرا ہے اور اس کی گردن خون میں لت پت جسم سے الگ پڑی ہے۔ اس کے پاس ایک آدمی کھڑا ہے۔ اس کے ہاتھ میں بہت بڑا چھرا ہے اور وہ ایک بکرے کی قیمت طے کر رہا ہے لیکن قیمت کا تصفیہ نہیں ہوا۔ میں تقریباً دس قدم چلا ہوں گا کہ قیمت طے ہو گئی اور اس آدمی نے بکرے کی گردن پر زور سے چھرا مارا۔ بکرے کی گردن الگ ہوئی تو اس کے منہ سے عجیب وحشت ناک آوازیں نکلنے لگیں۔ میں دہشت زدہ ہو گیا اور اسی دہشت میں بیدار ہو گیا۔ (صابر علی)

تعبیر: یہ دونوں خواب آپ کے کاروبار سے متعلق ہیں۔ آپ کسی آدمی پر بغیر سوچے سمجھے ہرگز اعتبار نہ کیجئے اور کاروباری لین دین میں بہت محتاط رہئے۔ مال کی خریداری کی صورت میں رسید ضرور حاصل کریں۔

تجزیہ: لڑکی سے مراد آپ کا کاروبار ہے۔ لڑکی کا نیم برہنہ ہونا یہ بتاتا ہے کہ خواب دیکھنے کے زمانے میں آپ کے ذہن میں جو کاروبار تھا، وہ صاف ستھرا نہیں تھا۔ دوست کا شراب دینا اس بات کی علامت ہے کہ کوئی صاحب آپ کو بلیک میل کر کے ذاتی منفعت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ آپ کا شراب نہ پینا اس بات کی دلیل ہے کہ آپ بلیک میلنگ سے محفوظ رہے۔ سیاہ بکرے کا سودا ہوتے ہوئے دیکھنا

www.ksars.org

اور اس کی گردن کا الگ ہونا اور دہشت ناک آوازیں نکالنا اور آپ کا اس سے متاثر ہو جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ آپ نے اس روش کو اپنانے کی کوشش کی ہے۔

رسیوں کی سیڑھی:

میں نے دیکھا کہ میرے مکان کے سامنے ایک بلڈنگ ہے۔ میں اس بلڈنگ کی آخری منزل پر ہوں۔ اس منزل سے نیچے آنے کے لئے رسیوں کی بنی ہوئی سیڑھی لگی ہوئی ہے۔ میرے ہاتھ میں لکڑی کی سیڑھی ہے۔ میں اس سیڑھی کو بغل میں دبائے رسیوں کی سیڑھی کے ذریعے نیچے اتر رہا ہوں۔ نیچے دو آدمیوں میں جھگڑا ہو رہا ہے۔ ایک کے ہاتھ میں کلہاڑی ہے اور وہ دوسرے کو مار رہا ہے۔ میں آپس میں صلح صفائی کرانے کی بجائے وہاں سے چلا جاتا ہوں۔ ایک بات یہ بھی عرض کر دوں کہ رسیوں کی جس سیڑھی سے میں نیچے اترا ہوں، اس کو اوپر سے ایک لڑکے نے پکڑ رکھا ہے۔ (سلمان میر)

تعبیر: اپنے دوستوں سے محتاط رہئے۔ ان سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

تجزیہ: دو سیڑھیوں کی موجودگی کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے سامنے دو راستے ہیں۔ ایک راستے پر چل کر آپ دوسروں کے رحم و کرم کے محتاج رہیں گے۔ (یہ وہ سیڑھی ہے جو لڑکے نے اوپری منزل پر پکڑی ہوئی ہے۔) دوسرا راستہ اختیار کر کے آپ دوسروں کے رحم و کرم سے نجات پا سکتے ہیں۔ (یہ وہ سیڑھی ہے جو آپ کے بغل میں ہے۔) اوپر سے نیچے اترنا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ احتیاط کر کے خود کو نقصان پہنچنے سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

حسین و جمیل ناگن:

ایک خواب دیکھا ہے جو الجھنوں اور ذہنی خلفشار کا باعث بن کر میرے لئے عذاب بن گیا ہے۔ اس خواب نے میرے دل و دماغ کو اس طرح متاثر کر دیا ہے کہ میں سخت اضطراب اور پریشانی میں گھر گیا ہوں۔ سنیچر اور جمعہ کی درمیانی شب میں نے دیکھا کہ ایک کافی لمبا اور حسین و جمیل خوبصورت سفید رنگ کا سانپ میرے گھر میں صدر دروازے سے داخل ہوا۔ میں اس کے تعاقب میں بھاگا مگر وہ غائب ہو گیا۔ میں سمجھ رہا ہوں کہ یہ کوئی عورت ہے جو سانپ کی شکل میں یہاں آئی ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد ہو بہو بالکل اسی طرح کا ایک سانپ نمودار ہوا اور اس نے اچھل کر میرے سینے پر ڈس لیا اور فوراً غائب ہو گیا۔ دہشت اور خوف سے میری آنکھ کھل گئی۔

(سراج احمد)

www.ksars.org

تعبیر و تجزیہ: خوبصورت سانپ کا جوڑا اس بات کا تمثل ہے کہ دو آدمی آپ کو سبز باغ دکھا کر کسی معاملے میں آپ سے کوئی اہم وعدہ لینا چاہتے ہیں۔ آپ ابھی تک کوئی فیصلہ نہیں کر سکے۔ جو فیصلہ کیجئے، بہت سوچ سمجھ کر کیجئے۔ بہت احتیاط سے قدم اٹھایئے مبادا کوئی گزند پہنچے۔ بہتر صورت یہ ہے کہ درمیانی راستہ اختیار کیا جائے۔ اللہ تعالیٰ ہر پریشانی سے محفوظ رکھے۔

★★★★★

www.ksars.org

خود انحصاری کی ترغیب

چار سو پچاس روپے:

میں اپنے ماموں صاحب کے ساتھ شہر کی طرف مکان خریدنے جارہا ہوں۔ تھوڑی دور جا کر نظر آتا ہے کہ ہمیں جس راستے سے گزر کر جانا ہے، وہ پانی سے بھرا ہوا ہے۔ میں نے اپنے ماموں سے کہا کہ راستہ پانی سے بھرا ہے، ہم کیسے جائیں گے؟ ماموں نے کہا، گھبراؤ نہیں، میری انگلی پکڑ لو اور میرے ساتھ ساتھ چلتے رہو۔ تھوڑی دور جا کر میں نے ماموں سے کہا، "آگے پانی اور گہرا ہے۔" انہوں نے کہا۔ دیکھا جائے گا۔

چلتے چلتے ہم آخری حصے پر پہنچ گئے۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ جو پانی گہرا نظر آرہا تھا، وہ زیادہ گہرا نہیں تھا اور اس قدر صاف و شفاف تھا کہ تہہ نظر آرہی تھی پھر ہم دونوں مکان والے کے پاس گئے اور مکان خریدنے کی بات کی اور چار سو پچاس روپے میں سودا ہو گیا پھر ہم سب ایک جگہ چائے پینے کے لئے بیٹھ گئے اور چائے آنے سے پہلے میری آنکھ کھل گئی۔ ۴۵۰ روپے مکان کی قیمت بھی ادا نہیں کی۔ (عبدالستار)

تعبیر: جب انسان کو مشکلات پیش آتی ہیں تو قدرت کسی نہ کسی طرح سے اس کی راہنمائی کرتی ہے۔ قدرت کی راہنمائی کا ایک طریقہ خواب بھی ہے۔ راہنمائی کا فائدہ نہ اٹھانے کے لئے جو چیز حائل ہوتی ہے، وہ انسان کی تنگ نظری ہے۔ تنگ نظری کی وجہ سے انسان قدرت کے اشاروں کو سمجھنے سے قاصر رہتا ہے۔ ان اصولوں کی روشنی میں آپ کا خواب بھی قدرت کی طرف سے ایک راہنمائی ہے۔ مطلب بہت واضح ہے کہ آپ کسی دوسرے شخص پر اپنی کوتاہیوں کی ذمہ داری ڈالنا چاہتے ہیں۔ فی الواقع آپ کو اپنی کوتاہیوں کی اصلاح کرنی چاہئے۔ آپ کے معاملات میں جو مشکلات پیش آتی ہیں، وہ اسی وجہ سے ہیں۔

عمل کی اس روش کو بدلنے کے بعد آپ بہت سے معاملات کو آسانی سے سلجھا سکتے ہیں۔ اس خواب سے یہ بھی واضح ہے کہ معاملات سلجھ جاتے ہیں اور پھر الجھ جاتے ہیں۔ وجہ اوپر بیان کی جاچکی ہے۔ اپنی منزل کی طرف پہنچنے والے تھے کہ اس میں اچانک رکاوٹ پیدا ہو گئی۔ (۴۵۰ روپے کا مطلب بھی یہی ہے۔) اس قسم کی رکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے آپ کو ذاتی طور پر جدوجہد کرنا چاہئے۔

www.ksars.org

اللہ۔ اللہ۔ یا عبدہٗ:

میں نے دیکھا کہ آسمان پر ایک جگہ مختلف خوش نما رنگوں کی آمیزش سے جس میں اودا رنگ نمایاں ہے، عربی رسم الخط میں "اللہ اللہ یا عبدہٗ" لکھا ہوا ہے۔ اس وقت میرے پہلو میں میرے ایک قریبی دوست بیٹھے ہوئے ہیں۔ میں نے ان سے کہا۔ اوپر دیکھو اور پڑھو۔ کچھ وقفے کے بعد لکھی ہوئی تحریر رنگوں میں تحلیل ہو جاتی ہے اور آسمان پر ہلکے رنگ کی سپیدی نمودار ہوتی ہے اور اس سپیدی میں سنگِ مرمر کی ایک عالی شان عمارت نظر آتی ہے۔ اس عمارت کا ایک گنبد مشرق میں ہے اور دوسرا مغرب میں۔ عمارت کی خوبصورتی قلم بند کرنے سے قاصر ہوں۔

پھر دیکھا کہ ایک ہجوم ہے جو میرے پیچھے پیچھے چل رہا ہے۔ راستہ بہت تنگ ہے اور راستے کی دونوں جانب بلند عمارتیں ہیں۔ ہجوم میں میرے عزیز دوست بھی شامل ہیں۔ راستے میں ایک پان فروش کی دکان ہے۔ اس دکان میں شیشے کا ایک بہت بڑا شوکیس لگا ہوا ہے۔ جیسے ہی میری نظر پڑی، میں نے دیکھا کہ شیشے کا یہ شوکیس گر رہا ہے۔ مجھے خیال آیا کہ یہ گر کر ٹوٹ جائے گا اور اس طرح تقریباً آٹھ سو روپے کا نقصان ہو جائے گا۔ میں نے اس کو سہارا دے کر سیدھا کھڑا کیا اور ساتھ ہی میری زبان سے یہ جملہ ادا ہوا کہ اس قدر وزنی شوکیس میں نے کس طرح کھڑا کر دیا؟ میں نے پان والے سے کہا کہ میں نے ابھی تمہیں آٹھ سو روپے کے نقصان سے بچا لیا ہے۔

اسی تسلسل میں دیکھا کہ ایک عالی شان کوٹھی ہے جو میرے ایک دوست کی ہے۔ دیوار کے ساتھ دو پلنگ بچھے ہیں۔ ایک پر میں لحاف اوڑھے لیٹا ہوں اور کتاب کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ میرے دوست نہایت خوش الحانی سے کچھ پڑھ رہے ہیں اور نیچے فرش پر بہت سی عورتیں جمع ہیں۔ ان عورتوں کے سروں پر سفید ململ کے دوپٹے ہیں۔ میں کمرے سے باہر آ کر آرام کرسی پر بیٹھ جاتا ہوں اور کتاب پڑھنے لگتا ہوں۔ اس عرصے میں میرے دوست کی بیگم تشریف لاتی ہیں اور لنگڑا کر چلتی ہوئی میرے دوست کے پاس کھڑی ہو جاتی ہیں۔ کہتی ہیں کہ مجھے کرائے کے لئے روپے دے دو تو میں مشرقی پاکستان اپنے عزیزوں سے مل آؤں۔ میرے دوست نے روپے دینے سے معذوری ظاہر کرتے ہوئے کہا، "بیگم! میں تمہارے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کچھ دن رک جاؤ، ہم دونوں ساتھ چلیں گے۔" یہ سن کر بیگم رونے لگتی ہیں۔ اس کے بعد دیکھتا ہوں کہ میرے دوست کے مرشد میرے دوست کے منہ میں چمچے سے شربت یا دوا ڈال رہے ہیں۔ (محمد یوسف)

تعبیر: آپ کے ذہن میں کوئی صاحب ایسے ضرور ہیں جن کی طرف اعانت کے لئے نگاہیں اٹھ رہی ہیں اور آپ کا یہ خیال ہے کہ ان کی دستگیری یا مدد سے آپ کا مستقبل بہتر ہو سکتا ہے۔

www.ksars.org

تجزیہ: بہت رنگوں میں اودے رنگ کا نمایاں ہونا، اس کے بعد لکھی ہوئی عبارت پر نظر پڑنا، اس بات کی دلیل ہے کہ حالات نے عقائد کمزور کر دیئے ہیں۔ اس کمزوری کی وجہ سے عملی جدوجہد میں سستی اور لاپروائی کے آثار نمایاں ہو گئے ہیں۔ سفید عمارت ان خیالات کا تمثل ہے کہ آپ سوچتے رہتے ہیں کہ کسی دوست کے سہارے سے ہی آپ کی زندگی کامیاب بن سکتی ہے۔ شیشے کی الماری کا گرنا اور سنبھلنا اور خواب کے اگلے پچھلے مناظر عملی زندگی میں ان کوششوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں جن میں کوئی استحکام نہیں ہے، وہ ناقص اور خام خیالات پر مبنی ہیں۔

خواب کے آخری حصے میں جس میں عورتوں کا اجتماع نظر آتا ہے، ان خیالات سے باز رہنے کا مشورہ ہے۔ دوست کے ساتھ بیوی کا مکالمہ اور ان کے مرشد کا چمچے کے ذریعے منہ میں کچھ ڈالنا اس بات کی وضاحت ہے کہ آپ اپنی عملی زندگی میں کسی کا سہارا تلاش نہ کریں۔ اللہ تعالیٰ پر اور اپنی کوششوں پر اعتماد رکھیں۔

★★★★★

www.ksars.org

بدخواہوں اور دشمنوں

سے ہوشیار کرنے والے خواب

خون کا فوارہ:

ایک رات میں نے خواب دیکھا کہ ایک جگہ ہم بہت سے آدمی کھڑے ہیں۔ جہاں ہم کھڑے ہیں، وہ بہت بڑا میدان ہے۔ اس میدان میں جتنے بھی لوگ ہیں، وہ سب چھریاں تیز کر کے اپنے گلے پر مار رہے ہیں جس سے نرخرا کٹ جاتا ہے اور خون فوارے کی صورت میں کٹے ہوئے نرخرے سے باہر اچھلتا ہے۔ میں نے بھی ایک خنجر تیز کیا اور اپنے گلے پر مار لیا جس سے میرے گلے پر تھوڑا سا زخم آ گیا لیکن اور لوگوں کی طرح میری گردن الگ نہیں ہوئی۔ (شفیع محمد)

تعبیر: جو لوگ آپ سے Competition کرنا چاہتے ہیں، وہ کتنی ہی کوشش کر لیں، آپ کے مقابلے میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ کچھ لوگ آپ کے نقصان کے درپے ہیں لیکن آپ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ آپ مستقل مزاجی سے سرگرمِ عمل رہئے۔ دلجمعی رکھئے۔ کامیابی آپ کا مقدر ہے۔

تجزیہ: بڑا میدان آپ کا وہ مقصد ہے جس میں آپ لگے ہوئے ہیں۔ بہت سارے لوگ وہ ہیں جو آپ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں۔ اپنے گلے پر چھری مارنا، جسم سے گردن الگ ہو جانا اور خون کے بہنے کا یہ مطلب ہے کہ وہ سب کام ہو جائیں گے۔ اپنے گلے پر آپ کا چھری مارنا اور اس سے زخمی ہو جانا اس بات کی نشان دہی کرتا ہے کہ آپ ان لوگوں کی وجہ سے پریشان ہیں۔

چاکلیٹ کی بارش:

پرانی طرز کے مکان میں داخل ہوا تو نوکر نے اطلاع دی کہ گائے کے بچھڑے پر دو بھیڑیوں نے حملہ کر دیا ہے لیکن بچھڑے کو زیادہ نقصان نہیں پہنچا۔ میں نے ملازم سے بندوق منگوائی۔ بندوق ہاتھ میں لی تو بھیڑیے غائب ہو گئے۔ بچھڑا محفوظ تھا۔ تھوڑی دیر بعد دیکھا کہ میں چند دوستوں اور رشتہ داروں کے ہمراہ پکنک منا رہا ہوں۔ آسمان سے ٹافیوں اور چاکلیٹ کی بارش ہونے لگتی ہے۔ سب لوگ جھپٹ پڑتے ہیں۔ ایک ٹافی جو سفید رنگ کے کاغذ میں لپٹی ہوئی تھی، میں نے بھی کھائی۔ بہت مزے دار تھی۔ اس کا ذائقہ چاکلیٹ اور کریم کا تھا۔ (جاوید قریشی)

www.ksars.org

تعبیر: بچھڑا معاشیات کا تمثل ہے۔ معاشی اعتبار سے دو افراد اس بات کے خواہش مند اور کوشاں ہیں کہ خواب دیکھنے والے صاحب کو ترقی نہ دی جائے بلکہ ترقی کے ذرائع اور محدود کر دیئے جائیں۔ ملازم کا اطلاع دینا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ احتیاط کی جائے، کامیابی ہو گی اور مخالف ریشہ دوانیوں میں ناکام رہ جائیں گے کیونکہ بچھڑے کو کوئی نقصان نہیں پہنچا، وہ بالکل محفوظ رہا۔

دوسرا خواب بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے جو کامیابی اور خوشی کی طرف اشارہ ہے جس میں گھر کے افراد کو بھی خوشی اور آسائش حاصل ہو گی۔ بہر کیف بہتری کی صورتیں نکلیں گی۔ ایسی صورتیں جن سے خاندان والوں کو بھی فائدہ پہنچنے کا امکان ہے اور دوستوں کو بھی۔

مشورہ: لاشعوری تحریکات پر نظر رکھئے۔ حکمتِ عملی سے کام لیجئے۔ کوئی فیصلہ کرنے سے پہلے اس کے ہر پہلو کو سمجھ لیجئے۔

★★★★★

www.ksars.org

ورد و وظائف سے متعلق خواب

سبز رنگ چغا:

میں نے رات خواب دیکھا کہ میں اور میرا چھوٹا بھائی بازار جارہے ہیں۔ ابھی ہم بازار سے چند قدم چلے ہوں گے کہ سامنے ایک خضر صورت بزرگ کو آتے دیکھا۔ یہ بزرگ سبز رنگ کا چغا پہنے ہوئے ہیں۔ ان کے پیچھے دو آدمی اور بھی ہیں۔ وہ دونوں سفید رنگ کا چغا پہنے ہوئے ہیں۔ ذہن میں یہ بات آئی کہ یہ دونوں ان بزرگ کے خلیفہ ہیں۔ میرا بھائی اور میں ان بزرگ کی زیارت کے لئے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ وہ بزرگ جلیل المرتبت ہیں کہ جو بھی اُن کو دیکھتا ہے، مصافحہ کر کے ان کے ساتھ ساتھ ہو جاتا ہے۔ وہ آخر میں ہم دونوں کی طرف تشریف لاتے ہیں۔ پہلے میرے بھائی کو گلے سے لگاتے ہیں اور پیار کرتے ہیں۔ اس کے بعد میرے سر پر ہاتھ رکھتے ہیں اور غائب ہو جاتے ہیں۔ میں یہ سوچتی ہوئی کہ یہ بزرگ دیکھتے ہی دیکھتے کہاں چلے گئے، اپنی خالہ کے گھر پہنچ جاتی ہوں۔ خالہ کے گھر کے قریب ایک قبرستان دیکھتی ہوں۔ قبرستان میں چھوٹی چھوٹی قبریں ہیں۔ میں کھڑی ہوئی یہ سوچ رہی ہوں کہ اس قبرستان میں سب قبریں چھوٹی ہی کیوں ہیں؟ پھر میں نے خالہ کے گھر کی کھڑکیوں سے دیکھا کہ لوگ وضو کر رہے ہیں۔ میں بھی وضو کرنے بیٹھ جاتی ہوں۔ وضو کر کے آیت الکرسی پڑھ کر مُردوں کی ارواح کو ثواب پہنچا دیتی ہوں۔ آیت الکرسی پڑھنے کے بعد دعا مانگتے ہی میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (سنجیدہ فرحت)

تعبیر: عزیز بہن! آپ نے کوئی وظیفہ پڑھا ہے اور اسے ادھورا چھوڑ دیا ہے۔ اس بات کو عرصہ گزر گیا ہے اور پورا کرنے کا خیال آپ کو نہیں رہا۔ اس کو از سرِ نو شروع کر کے پورا کر دیجئے۔ اللہ تعالیٰ بہتری اور کامیابی کی صورت پیدا کریں گے۔

تجزیہ: ایک خضر صورت بزرگ سے مراد تسبیح کا امام ہے۔ دو خلفا سے مطلب تسبیح میں شمار کرنے کے لئے دو نائب امام ہیں۔ چھوٹی چھوٹی قبروں سے مراد تسبیح کے دانے ہیں۔ وضو کر کے آیت الکرسی پڑھنا اس بات کی علامت ہے کہ آپ اس وظیفے کو پورا کر دیں گی۔ ایصالِ ثواب وہ نتیجہ ہے جو اس وظیفے کو پورا کرنے کے بعد کامیابی کی صورت میں سامنے آئے گا۔

انگادام داماترک:

خود کو کھنڈرات میں گھومتے ہوئے دیکھا۔ میں نے دیکھا کہ ایک سکہ پڑا ہوا ہے جس پر ۱۹۷۵ء کا ہندسہ کھدا ہوا ہے۔ اوپر لکھا تھا۔ ”انگادام داماترک“ یہ فقرہ نہ جانے کیوں میرے ذہن میں کھٹکتا رہتا ہے۔ (نصرت سیٹھی)

www.ksars.org

تعبیر: بی بی! آپ کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ کچھ عرصہ پہلے آپ نے یا آپ کی والدہ نے کوئی وظیفہ شروع کیا تھا جو ادھورا رہ گیا ہے۔ خواب میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ وظیفہ پورا کر دینا چاہئے۔ جس نے اسے شروع کیا ہے، وہی پورا کرے۔ انجام بخیر ہے۔

بنڈل میں زندہ چوزے:

تقریباً ساڑھے چار بجے شب میں نے خواب دیکھا کہ میں مسجد میں نماز ادا کر رہا ہوں۔ آخری رکعت میں تھا کہ ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا۔ اس کے ہاتھ میں ایک بنڈل تھا۔ یہ آدمی میرے قریب بیٹھ گیا۔ جیسے ہی میں نے نماز ختم کی، بنڈل میرے ہاتھ میں دے کر وہ آدمی تیزی سے باہر چلا گیا۔ میں نے بنڈل کھولا تو اس میں مرغی کے ننھے ننھے چوزے برآمد ہوئے۔ میں خواب میں سوچ رہا ہوں کہ مرغی کے چوزے بنڈل میں زندہ کیسے رہے؟ پھر کیا دیکھتا ہوں کہ میری پھوپھی تشریف لائی ہیں۔ انہوں نے بھی ان چوزوں کو بہت غور سے دیکھا۔ (عبدالرؤف)

تعبیر: آپ نے کسی مقصد کو حاصل کرنے کے لئے وظیفے پڑھے ہیں جن کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا۔ خواب کے اندر لاشعوری تحریکات کے خدوخال یہ ظاہر کرتے ہیں کہ آیندہ بھی نتیجے کی کوئی صورت نہیں ہے۔

تجزیہ: مسجد میں نماز پڑھنا وظیفہ پڑھنے کے عمل کا تمثل ہے۔ بنڈل میں سے کئی چوزے نکلنا اس بات کی دلیل ہے کہ یکے بعد دیگرے کئی وظیفے پڑھے گئے۔ کسی آدمی کا کچھ دے کر چلے جانا اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وظائف پڑھنے کے بعد کوئی نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ پھوپھی چوزوں کو دیکھ رہی ہیں۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ آیندہ بھی کوئی نتیجہ نکلنے کی امید نہیں ہے۔

مشورہ: عملی جدوجہد کیجئے۔ اس میں شک نہیں کہ وظائف وسائل کے حصول میں معاون ہوتے ہیں مگر محض وظائف پر بھروسا کر کے بیٹھے رہنا قانونِ فطرت کے خلاف ہے۔ کائنات اور تخلیقِ کائنات میں تفکر کرنے سے یہ راز منکشف ہو جاتا ہے کہ کائنات دراصل مسلسل اور پیہم حرکت کا نام ہے۔ حرکت کا رکنا موت کے ہم معنی ہے۔ وظائف اسی لئے پڑھے جاتے ہیں کہ ذہن ایک نقطے یا مقصد پر مرکوز ہو کر عملی جدوجہد کا آغاز کر دے اور انسان کے اندر بے اعتمادی اور بے یقینی کی جگہ یقین حرکت میں آ جائے۔ یہ تو آپ کو معلوم ہی ہے کہ اعتماد اور یقین کے ساتھ کوئی بھی کام کیا جائے، اس کے نتائج خوش آئند اور حسبِ دل خواہ ہوں گے۔

کمرے میں ہاتھی:

ایک رات پچھلے پہر خواب میں ٹیلی ویژن پر پانچ یا چھ حلقوں میں اللہ لکھا ہوا دیکھا۔ اوپری حلقہ زیادہ روشن تھا۔

ابھی ایک ماہ قبل آخرِ شب خواب دیکھا کہ میں نے ایک مکان کے دروازے میں قدم رکھا۔ وہاں سیدھی جانب کمرے سے باہر ایک ہاتھی موجود ہے۔ دوسرے کمرے میں بھی ہاتھی ہے۔ اس ہاتھی نے مجھے دیکھ کر اپنی سونڈ سے سلام کیا۔ میں نے سلام کے جواب میں

www.ksars.org

کہا،"اچھاخواب ہے۔"اسی طرح تین چار کمروں میں ہاتھی بندھے ہیں۔میں نے اپنے کسی عزیز کو آواز دے کر کہا،"بچوں کو کمرے کی طرف نہ آنے دینا،یہاں ہاتھی بندھے ہوئے ہیں۔"

عرض یہ ہے کہ میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ پہلے خواب میں اللہ تعالیٰ کے اسم پاک کو حلقوں میں دیکھنا کیا معنی رکھتا ہے اور دوسرے خواب میں ہاتھی کا سونڈ اٹھا کر سلام کرنا کس بات کی طرف اشارہ ہے؟(رفیق احمد)

تعبیر: آپ کی بہتری کی صورت پیدا ہو جائے گی۔

تجزیہ: حلقوں میں اللہ تعالیٰ کا اسم پاک لکھا ہوا دیکھنے کا یہ مطلب ہے کہ آپ نے کوئی وظیفہ دنیاوی مقاصد کے حصول کے لئے پڑھا ہے۔ٹیلی ویژن اسکرین اور اس میں روشنی جو آپ کو سب سے اوپر کے دائرے میں نظر آئی ہے، آپ کے ذہن میں تمثل ہے یعنی اس وظیفے کے پڑھنے کے بعد آپ نے امیدیں وابستہ کر رکھی تھیں۔بہت سے کمرے اور ان میں ہاتھی دنیا سے متعلق آپ کے تصورات کا پتا دیتے ہیں۔ہاتھی کا سونڈ اٹھا کر سلام کرنا یہ بھی معنی رکھتا ہے کہ آپ اپنے مقاصد میں جلد یا بدیر کامیاب ہو جائیں گے۔

یا اللہ، یا علی:

ہر طرف قیامت کا شور ہے یعنی لوگ کہتے ہیں کہ قیامت آگئی ہے۔ہر آدمی نماز کے لئے صفیں باندھنے میں مشغول ہے۔ان میں مرد و عورتیں سب ہی شامل ہیں۔اپنے گھر کے افراد اور دادا مرحوم کو بھی نماز کی تیاری کرتے دیکھتی ہوں۔میں بھی اپنی جگہ سے اٹھتی ہوں اور صف میں ایک جگہ اپنے لئے مخصوص کر کے کہتی ہوں کہ اس جگہ کوئی دوسرا آدمی نہ بیٹھے، میں ابھی وضو کر کے آتی ہوں۔اپنے لئے مخصوص کی ہوئی جگہ پر "یا علی اللہ اللہ یا علی ہر مشکل بکشاء یا اللہ یا علی" لکھ کر وضو کرنے چلی جاتی ہوں۔جب میں وضو کر کے واپس آئی تو دیکھا کہ لوگ سجدۂ شکر ادا کر رہے ہیں۔ابھی میں نے نماز شروع بھی نہیں کی تھی کہ میری آنکھ کھل گئی۔(مس اختر)

تعبیر: خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ نے وظیفے بار بار پڑھے ہیں۔ایک یا دو وظیفے ادھورے چھوڑ دیئے ہیں۔

تجزیہ: خواب میں شور سننا کہ قیامت آگئی، تمثل ہے بار بار وظیفے پڑھنے کا۔لوگوں کا صف میں دیکھنا وظیفے کو ادھورا چھوڑ دینے کی علامت ہے۔

www.ksars.org

خوبصورت جھولا:

چند دن پیشتر میں نے خواب میں خود کو اپنے گھر کے صحن میں کھڑے پایا۔ آسمان پر چاند ایک کشتی کی شکل میں دیکھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے یہ چھوٹی کشتی شہابِ ثاقب کی طرح آسمان پر سے غائب ہو گئی اور اس کی جگہ ایک بڑا جھولا نمودار ہو جاتا ہے اور اس خوبصورت جھولے پر لال رنگ کی چادر غلاف کی طرح ڈھکی ہوئی تھی اور چادر پر کچھ لکھا ہوا تھا جو مجھے یاد نہیں رہا۔

پھر میں نے دیکھا کہ سرورِ کائنات ختمیِ مرتبت سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا روضۂ اطہر و مقدس میرے سامنے ہے۔ میں نے اپنے گھر والوں کو آواز دی، آؤ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ مبارک کی زیارت کر لو۔ (زاہدہ پروین)

تعبیر: عبادت، قرآن کی تلاوت اور نماز آپ کا معمول ہے۔ ان معمولات میں خلل واقع ہوا اور ان کا ترک عمل میں آ گیا ہے۔ اس کی وجہ سے آپ افسوس کرتی رہتی ہیں۔

تجزیہ: کشتی اور جھولا ایسے معمولات کا تمثل ہے جو قرآن پاک کی تلاوت اور نماز پر مشتمل ہیں۔ سرخ چادر پر کچھ لکھا ہوا دیکھنا اور اس کو بھول جانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ معمولات میں باقاعدگی نہیں ہے۔ روضۂ اطہر کا دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ طبیعت میں اس کمی کا تاسف ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کمی کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

★★★★★

www.ksars.org

حقوق العباد اور ذمہ داریوں سے متعلق خواب

دل تڑپ اٹھا:

خواب میں دیکھا کہ والد صاحب موجود ہیں اور میرے ہاتھ میں ایک بندوق ہے۔ بڑے بھائی نے مجھے کارتوس دیئے۔ میں نے ایک سور کو نشانہ بنایا جس سے وہ زخمی ہو گیا پھر دوسرے سوٗر پر فائر کیا مگر چونکہ کارتوس چھوٹے نمبر کے تھے اس لئے یہ بھی زخمی ہوا اور مرا نہیں۔ تیسری مرتبہ پھر نشانہ لگا رہا تھا کہ کسی صاحب نے زور سے آواز لگائی۔ ''مارو۔'' اب جو دیکھتا ہوں کہ بندوق کی زد میں ایک چھوٹی لڑکی کھڑی ہے۔ میرا دل تڑپ اٹھا اور میں نے بندوق پھینک کر اپنی بچی کو گود میں اٹھایا۔ بارش ہو چکی تھی۔ کھانے پک رہے تھے۔ (ایم یوسف)

تعبیر: آپ کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کے وسائل میں جن لوگوں کے حقوق ہیں، ان کے حقوق پوری طرح ادا نہیں ہوتے۔ حقوق کا اتلاف ہو رہا ہے۔ واجب حقوق پوری طرح ادا کیجئے۔ جب آپ سمجھ کر ان تمام چیزوں کے متعلق صحیح طرزِ عمل اختیار کر لیں گے تو اس سے آپ کی آمدنی میں اضافہ ہو جائے گا۔ فراغت اور آسانیوں کے راستے کھل جائیں گے۔

باباجی نے کہا:

چھوٹی ہمشیرہ نے خواب میں دیکھا کہ میرا بیٹا ڈر کر کمرے سے باہر نکلا۔ میں نے پوچھا۔ کیا بات ہے تو کہنے لگا، اندر ایک سفید داڑھی والا بوڑھا آدمی بیٹھا ہے۔ وہ مجھ کو ڈراتا ہے۔ میں کمرے میں گئی، پوچھا، ''باباجی! کیا بات ہے، آپ بچوں کو کیوں ڈراتے ہیں؟'' عرض کیا کہ آپ مجھے وہ جگہ بتا دیں جہاں آپ رہتے ہیں۔ ہم لوگ اس جگہ کو پاک صاف رکھیں گے۔ باباجی نے کہا، ''ہاں، یہ بات ٹھیک ہے۔ آ، میں تجھے اپنی جگہ دکھا دوں۔'' مجھے ایک جگہ کھڑا کر کے انہوں نے زمین پر انگلی سے گول دائرے کا نشان بنایا۔ (دلاور حسین)

تعبیر و تجزیہ: بچے کا شکایت کرنا اور بابا کا ڈرانے پر اصرار ایسی تصویریں ہیں جو کسی مرحوم سرپرست کی روح کے دیئے ہوئے تاثرات ہیں جن میں چھوٹوں کے ساتھ شفقت اور سلوک میں کمی پائی جاتی ہے۔ کچھ حقوق کا اتلاف بھی ہوا ہے۔

لاش کے اوپر چادر:

کافی دن ہوئے میں نے ایک خواب دیکھا کہ میرے پلنگ کے برابر ایک دوسرا پلنگ ہے۔ اس پلنگ پر ایک عورت کی لاش پڑی ہوئی ہے۔ لاش کے اوپر سفید چادر ہے۔ چادر اٹھا کر میں نے لاش کا چہرہ دیکھا تو میں اس عورت کو پہچان نہیں سکا۔ (احمد ندیم)

www.ksars.org

تعبیر و تجزیہ: آپ نے ماضی بعید میں لیکن اتنا بعید نہیں کہ سالوں گزر گئے ہوں، کسی کی مدد کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ وعدے کی وجہ سے دوسرے صاحب جن سے وعدہ کیا گیا تھا، ایک عرصے تک پر امید رہے لیکن حالات بدلے اور جو دلچسپیاں آپ کی تھیں، ان میں کمی واقع ہوتی چلی گئی۔ وعدے کی اہمیت گھٹتی گئی اور ختم ہو گئی۔ لاش اس امید کے ختم ہونے کا تمثل ہے ساتھ ہی اس تمثل کا وعدہ کرنے والے کے ساتھ تعلق ہے۔ وعدہ کرنے والے کے تحت الشعور نے اس کو فراموش نہیں کیا۔ اگر وعدے کو چیلنج کر دیا جاتا تو تحت الشعور میں اس کی شبیہیں بہت دھندلی ہو جاتیں۔ حالات کی بنا پر چونکہ چیلنج نہیں کیا گیا اس لئے تحت الشعور کے اندر شبیہہ اور زیادہ گہری ہو گئی۔ گہری ہونے سے شعور کو نوٹس لینا پڑا اور شعور نے اس کو خواب میں دیکھ لیا اس لئے کہ شعور نظر انداز تو کر سکتا ہے لیکن احتجاج کی نوعیت بالکل جداگانہ حیثیت رکھتی ہے۔ شعور کا نظر انداز کرنا اس وضع قطع کا ہوتا ہے کہ وہ تاثر نہیں لیتا تاہم نظر نہیں بچا سکتا۔ جو سامنے ہوا، سے دیکھنے پر مجبور ہے۔ اس سے ایک مہیج طبیعت میں ضرور بنتا ہے جو ذات کے اعتماد کو مجروح کرتا رہتا ہے۔ اس طرح انسان بے یقینی کا شکار ہو جاتا ہے۔

مشورہ: ہمیں چاہئے کہ ان ذمہ داریوں کا جو ہمارے اوپر عائد ہوتی ہیں، احتساب کرتے رہیں۔ وہ پلنگ جس پر لاش دیکھی ہے، وہ سطح ہے جو خواب دیکھنے والے کے اپنے ضمیر کی ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ جس سے وعدہ کیا گیا، وہ خواب دیکھنے والے کے برابر کی شخصیت ہے۔

www.ksars.org

خواب اور خاندانی اختلافات

مزارات:

تقریباً ڈیڑھ سال قبل یہ خواب رات کے آخری حصے میں دیکھا تھا۔ میں نے دیکھا کہ میں بیت المقدس کی بیرونی فصیل پر مغربی لباس یعنی بش شرٹ اور پتلون پہنے ٹہل رہا ہوں۔ میرا ذہنی رابطہ آج سے چھ سو سال پہلے جبکہ سلطان صلاح الدین ایوبی اور رچرڈ کی جنگیں جاری تھیں اور موجودہ دور، دونوں سے قائم ہے۔ میں نے دیکھا کہ پورا شہر اونچی فصیل سے گھرا ہوا ہے اور یہود و نصاریٰ نے بیت المقدس کا محاصرہ کیا ہوا ہے۔ جہاں تک نظر جاتی ہے، عیسائی اور یہودی افواج کے جھنڈے لہراتے نظر آتے ہیں اور سپاہیوں کے جتھے کے جتھے دکھائی دے رہے ہیں۔ اس زمانے کے تمام مروجہ ہتھیاروں سے جنگ جاری ہے۔ یہود و نصاریٰ پرانے زمانے کے لباسوں اور وردیوں میں آگ برسا رہے ہیں۔ مسلمان محصور ہیں اور تمام سپاہی اور شہری بیت المقدس کی فصیل پر موجود ہیں۔ مسلمان بھی تیر و تفنگ اور آتشِ یونانی استعمال کر رہے ہیں۔ منجنیق اور توپوں کے دہانے آگ اگل رہے ہیں۔ فصیل پر جگہ جگہ برج بنے ہوئے ہیں۔ میں سوچ رہا ہوں کہ کاش، اس جنگ میں، میں بھی شہید ہو جاؤں۔ میں فصیل پر ٹہل رہا ہوں اور رک رک کر جائزہ لے رہا ہوں۔ یہود و نصاریٰ کی افواج حد نظر تک پھیلی ہوئی ہیں۔ دور دور تک ان کے خیمے نصب ہیں۔ الغرض ایک ہیبت ناک منظر ہے۔ اتنے میں ایک سیاہ بچھڑا اچانک فصیل پر نمودار ہوا۔ اس کے سینگ نوکیلے اور ہلال نما ہیں۔ انتہائی غضب میں اژدہے کی طرح پھنکار رہا ہے۔ ایک جانب مسلمان شہری گول دائرے میں بیٹھے ہوئے ہیں۔ بچھڑے نے ایک دم حملہ کر دیا اور دو مسلمان بچوں کو اپنے سینگوں پر اٹھا کر فصیل سے نیچے پھینک دیا۔ یہ منظر دیکھ کر لوگوں میں بھگدڑ مچ گئی۔ ایک فرد بھی مقابلے کے لئے تیار نہیں ہے۔ اس افراتفری میں وہ بچھڑا مجھ پر حملہ آور ہوتا ہے۔ وہ قہر بھری نظروں سے مجھے گھور رہا ہے۔ آنکھوں سے شعلے نکل رہے ہیں۔ پھنکارتا ہوا پیچھے ہٹا اور بڑی تیزی کے ساتھ پوری قوت اور انتہائی تیز رفتاری کے ساتھ حملہ آور ہوا لیکن جب وہ میرے قریب آیا تو خود بخود اس کے دونوں سینگ میرے ہاتھوں میں آ جاتے ہیں۔ اس کے سینگ دُم کی طرح نرم ہیں اور میں اس پر بہت آسانی کے ساتھ قابو پا لیتا ہوں اور فصیل پر سے نیچے گرا دیتا ہوں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

میں نے اس خواب میں بیت المقدس کی تفصیلی سیر بھی کی ہے۔ وہاں زیتون کے درخت بہت ہیں۔ ہر طرف سرسبز و شاداب پہاڑیاں اور وادیاں ہیں۔ سڑکوں پر سلیٹی رنگ کے پتھروں کے ٹکڑے بچھے ہوئے ہیں۔ پہاڑ کی چوٹی پر پیغمبروں کے مزارات ہیں۔ نارنگیاں

www.ksars.org

اور کھجور کے جھنڈ بھی بہت ہیں۔ تعمیرات زیادہ تر پتھروں سے بنی ہوئی ہیں۔ سرکارِ دوعالم سرورِ کونین حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جس جگہ سے معراج کے لئے تشریف لے گئے تھے، وہ جگہ بھی دیکھی۔ مسجد عمرؓ بھی دیکھی۔ (محمد حبیب)

تعبیر: ایک عرصہ گزرنے کے باوجود لوگوں سے جو مخالفتیں اب تک چل رہی ہیں، ان کے جواب میں صبر و تحمل سے کام لیجئے۔ اختلافات کی وجہ سے جو الجھنیں پیدا ہو گئی ہیں، وہ رفتہ رفتہ کم ہو جائیں گی اور ختم ہو جائیں گی۔ آیندہ معاشی حالات بہتر ہونے پر مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زیارت نصیب ہونے کا امکان ہے۔

مچھلی اور خاندانی تعلقات:

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اور میرا دوست ندی کے کنارے مچھلیاں پکڑ رہے ہیں۔ میرے کانٹے میں ایک مچھلی آ جاتی ہے۔ میں ڈور کھینچ کر اور مچھلی کو کانٹے سے نکال کر کنارے پر رکھ دیتا ہوں۔ مچھلی اچھل کر پھر پانی میں چلی جاتی ہے۔ میں پانی میں ہاتھ ڈال کر دوبارہ مچھلی کو باہر نکال لیتا ہوں۔ (شوکت احمد)

تعبیر: خاندان والوں سے آپ کے تعلقات خراب ہیں۔ آپ بہتری کی کوشش کرتے ہیں لیکن یہ کوشش کامیاب نہیں ہوتی۔

تجزیہ: اس خواب میں مچھلی کا پکڑنا اور پھر مچھلی کا چھلانگ لگا کر پانی میں چلے جانا، خاندان سے تعلقات خراب ہونے کی دلیل ہے۔ مچھلی کو ندی کے کنارے رکھ دینا اور اس کی طرف سے لاپرواہ ہو جانا اس بات کی علامت ہے کہ آپ کے اندر خاندان والوں سے تعلقات استوار کرنے کی خواہش تو موجود ہے مگر اس میں آپ غیر جانب دار رہتے ہیں۔ مچھلی کو دوبارہ ہاتھ سے پکڑنا یہ بتاتا ہے کہ اختلافات ختم کر کے فضا ہموار کرنا چاہتے ہیں لیکن آپ کی کوشش پوری طرح کامیاب نہیں ہوتی۔ آپ کے ساتھ جو دوست ہے، وہ اختلافات کی وجہ کا تمثل ہے۔ ندی کا پانی خاندانی روایات اور مراسم کی علامت ہے۔ آپ کو چاہئے کہ گھر والوں کی ہدایت پر پوری طرح عمل کریں اور انہیں خوش رکھنے کی کوشش کریں تاکہ ان کا تعاون حاصل ہو جائے۔

نادیدہ طاقت:

چند سال ہوئے میں نے خواب دیکھا کہ میں اور میرا دوست ایک خالی گھر کے سامنے سے گزر رہے ہیں۔ خیال آیا کہ یہ گھر خالی ہے۔ چلو، اس کے اندر چل کر دیکھیں کہ گھر میں کیا ہے؟ ہم نے مکان کی کھڑکی میں لگی جالی سے جھانک کر دیکھا تو نظر آیا کہ کمرے کے سب دروازے بند ہیں۔ ابھی ہم دیکھ ہی رہے تھے کہ اچانک خود بخود کمرے کے دروازے کھل گئے پھر دیکھا، چھت سے دو مسہریاں نیچے اتریں اور ان مسہریوں پر دو ننھے منے بچے لیٹے ہوئے ہیں جن کی عمریں چھ سات ماہ کی تھیں۔ ان بچوں کے اس طرح اچانک ظاہر ہونے سے یہ بات ذہن میں آئی کہ اس گھر میں کوئی جادوگر رہتا ہے، جیسے ہی یہ بات ذہن میں

www.ksars.org

آئی، ہم دونوں کو کسی نادیدہ قوت نے زمین پر گرادیا۔ عرض ہے کہ تعبیر کے ساتھ خواب میں دیکھے ہوئے حالات کا تجزیہ ضرور کریں۔(تجمل حسین)

تعبیر: خواب کے سارے تمثلات ظاہر کرتے ہیں کہ خاندان کے افراد میں کسی اہم بات پر اختلافات ہیں۔ ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کرنے پر آمادگی نہیں پائی جاتی۔ خلفشار بڑھنے کا اندیشہ ہے اس لئے سوچ سمجھ کر کوئی ایک طریقۂ کار اتفاق کے ساتھ طے کریں۔ اگر ایسا نہیں ہوا تو اندیشہ ہے کہ نقصان ہو گا اور پریشانی لاحق ہو جائے گی۔ خواب میں گزرا ہوا وقفہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ اس خواب کی تعبیر ایک سال کے اندر اندر ظاہر ہو جانی چاہئے۔

تجزیہ: نادیدہ طاقت کا زمین پر گرادینا، نقصان اور پریشانی کا تمثل ہے۔ گھر کا خالی ہونا اور خود بخود دروازے کھل جانا، اس اختلاف کی طرف اشارہ ہے کہ جس کی وجہ سے خاندان میں خلفشار پیدا ہوا ہے۔ جادوگر کا خیال اور چھت سے دو مسہریوں کا نمودار ہونا، اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ طلسماتی کہانیاں پڑھنے کے بہت شوقین ہیں۔ زیادہ تر آپ اس قسم کی کتابیں پڑھتے ہیں جن میں جنات، پریوں اور جادو کے قصے ہوتے ہیں۔

ہوا میں اڑنا:

مجھے اکثر ایسے خواب نظر آتے ہیں کہ میں ہوا میں اڑ رہا ہوں اور کچھ دور جا کر توازن بگڑ جاتا ہے اور میں آہستہ آہستہ زمین پر اتر آتا ہوں۔

خواب میں دیکھا کہ میں اور میری بیوی ایک مسہری پر لیٹے ہوئے ہیں۔ سرہانے کچھ آہٹ معلوم ہوئی۔ ہم دونوں نے سر اٹھا کر دیکھا تو تین موٹے موٹے اژدہے ہیں جن کی جلد بہت چمک دار ہے، کسی چیز کو گھیرے ہوئے ہیں۔ وہ چیز سفید رنگ کی ہے۔ ہم میاں بیوی سخت پریشان ہیں کہ ان سانپوں کو ماریں یا چھوڑ دیں؟ ہم دونوں نے مشورے کے بعد یہ طے کیا کہ ان کو جانے دو کیونکہ یہ تین ہیں۔ اگر ایک کو مار بھی دیا تو باقی دو ہمیں نقصان پہنچائیں گے۔ دیکھتے ہی دیکھتے تینوں سانپ الگ الگ ہو کر ایک طرف سرکنے لگے اور وہ سفید چیز آہستہ آہستہ چل کر سانپوں سے الگ ہو گئی۔ غور سے دیکھنے پر پتا چلا کہ یہ خرگوش ہے، خوبصورت اور بہت صحت مند۔ سانپ ایک طرف چلے گئے اور ایک سانپ کا گوشت پوست غائب ہو گیا اور صرف ہڈیاں باقی رہ گئیں۔ میں حیران و پریشان ان ہڈیوں کو دیکھ ہی رہا تھا کہ یکایک یہ ہڈیاں میری طرف لپکیں اور غائب ہو گئیں۔(سمیع الدین)

تعبیر و تجزیہ: آپ ادبی اور شاعرانہ ذوق کے مالک ہیں۔ فنونِ لطیفہ کے دل دادہ ہیں اور قدرتی مناظر کے عاشق ہیں۔ آپ کے پہلے خواب کی تعبیر یہی ہے۔ ہوا میں اڑنا اور ہوا میں اچھلنا دماغ کے ادبی اور شاعرانہ ہونے کی علامت ہے۔ فنونِ لطیفہ میں دلچسپی لینے میں

www.ksars.org

بھی خواب کے اندر اس قسم کے تمثلات رونما ہونے لگتے ہیں اور تصویروں میں دلچسپی لینا، پھولوں میں دلچسپی لینا اور قدرت کی صناعی میں دلچسپی لینا، انسان کے اندر کام کرنے والے خیالات کو اتنا لطیف کر دیتا ہے کہ خیالات کی رو کے ساتھ جسم بھی لطیف محسوس ہونے لگتا ہے۔ جب یہ صورت ذہن کی گہرائی میں اتر جاتی ہے تو خیالات کی پرواز کے ساتھ انسان بھی اڑنے لگتا ہے اور یہی حالت آپ کی بھی ہے۔

سانپوں کا نظر آنا، ان کے درمیان کسی چیز کی موجودگی کنبے میں انتشار اور اختلافات کی دلیل ہے۔ سانپ کا خشک ہو کر ہڈیوں میں منتقل ہونا اور سفید چیز کا خرگوش کی شکل میں منتقل ہونا، یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ کی رائے اکثر غلط ثابت ہوتی ہے اور اہل خانہ کی رائے زیادہ تر صحیح ثابت ہوتی ہے۔ سفید خرگوش کا فائدے کا تمثل ہے جو اہلِ خانہ کی طرزِ فکر سے تعلق رکھتا ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

تساہل پسندی اور بے عملی پر لاشعور کا احتجاج

کٹی ہوئی انگلیاں:

میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے چچا میرے گھر آرہے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں ایک مردہ انسانی ہاتھ ہے اور اس ہاتھ کی انگلیاں کٹی ہوئی ہیں۔ میں حیران ہو رہا ہوں کہ ان کے ہاتھ میں مردہ ہاتھ کیوں ہے؟ اور وہ اس ہاتھ کو لے کر میرے گھر میں کیوں آرہے ہیں؟ (ارشد)

تعبیر: خواب کام میں لاپروائی اور سستی کی دلیل ہے۔ اس روش کو فوری طور پر بدلنا ضروری ہے۔ جتنی جلدی اس روش کو بدل دیا جائے گا، اتنی ہی جلدی ترقی و کامیابی کے دروازے کھل جائیں گے۔

گورنر صاحب:

چند روز ہوئے ایک خواب دیکھا تھا جس کی تعبیر کے لئے آپ کو زحمت دے رہا ہوں۔ میں نے دیکھا کہ دفتر میں سب لوگ کام کر رہے ہیں اور بینک کے باہر باجے بجائے جا رہے ہیں۔ میں نے اپنے دفتر کے کسی آدمی سے پوچھا کہ یہ باجا کیوں بج رہا ہے تو اس نے جواب دیا کہ گورنر صاحب کا آدمی آیا تھا اور اس نے کہا کہ گورنر صاحب کا حکم ہے کہ بینک کھول دو۔ میں نے کہا کہ تم نے گورنر کے آدمی کو باہر سے بات کر کے کیوں واپس کر دیا؟ تمہیں اس شخص کو میرے پاس لانا چاہئے تھا تاکہ میں اس سے بات کرتا۔ (نسیم احمد)

تعبیر: آج کل آپ اور آپ کے ساتھی جس تعطل کا شکار ہیں، اس کو دور کرنے کی کارگزاری میں آپ کے ساتھ کچھ اور لوگوں نے بھی کوتاہی کی ہے۔ اسی وجہ سے معاملات میں پیچیدگی اور طوالت پیدا ہو گئی ہے لیکن جلد یا بدیر، انشاء اللہ، نتائج حسبِ دل خواہ اور مفید برآمد ہوں گے۔ آیندہ زندگی میں انتہا پسندی سے ہمیشہ گریز کیجئے۔ جذبات بڑے کام کی چیز ہیں لیکن حقائق کو سامنے رکھنا بھی ضروری ہے۔

جدوجہد کا فقدان:

میں نے خواب دیکھا کہ میں کرسی پر بیٹھا ہوں۔ سامنے میز رکھی ہے۔ ایک عورت سامنے سے آتی ہے اور بڑبڑاتے ہوئے میرے سامنے سے گزر جاتی ہے۔ میں اٹھ کر اس کو دیکھتا ہوں، وہ بھی مڑ کر میری طرف دیکھتی ہے۔

www.ksars.org

میں سپر وائزر کی حیثیت سے ایک سڑک بنوا رہا ہوں۔ سڑک پر پلیا ہے اور پلیا کے ایک طرف چرچ بنا ہوا ہے۔ سڑک جب بن گئی تو اس میں جگہ جگہ گڑھے نظر آ رہے ہیں۔ ایک عورت گرجا میں سے آتی ہے اور مجھ سے کہتی ہے کہ یہ گڑھے بھر دو۔ عورت نے ساڑی پہنی ہوئی ہے۔ ساڑی کا رنگ سفید ہے۔

میری والدہ میرے گھر آئیں اور تقریباً سوا مہینہ میرے یہاں قیام کیا، جاتے وقت مجھ سے کہا کہ بیٹا! میں جا رہی ہوں، لو یہ چابی رکھ لو۔ جب کسی چیز کی ضرورت ہو تو تالا کھول کر نکال لینا۔ جو چابی والدہ صاحبہ نے مجھے دی، وہ ٹیڑھی تھی۔

میں نے دیکھا کہ چاند کو گرہن لگا ہوا ہے۔ یہ گرہن زدہ چاند مغرب میں جا کر چھپ گیا۔ میں یہ سب دیکھ کر انتہائی پریشان ہو جاتا ہوں اور کہتا ہوں کہ یہ تو بہت برا ہوا پھر میرے اندر یہ خواہش پیدا ہوئی کہ چاند کو واپس آنا چاہئے۔ چاند فوراً واپس آ جاتا ہے اور میرا دل خوش ہو جاتا ہے۔ چاند سے نور کی کرنیں پھوٹنے لگتی ہیں۔

ایک بہت بڑی عمارت ہے۔ ستونوں پر چھت رکھی ہوئی ہے۔ عمارت سے تیز خوشبو نکل رہی ہے۔ اس خوشبو کو میں نے جس طرح خواب میں محسوس کیا تھا، اسی طرح آنکھ کھلنے پر بھی محسوس کیا۔ (ظفر احمد)

تعبیر و تجزیہ: خیالات کی بے راہ روی سے طبیعت میں سستی اور اضمحلال پیدا ہو گیا ہے۔ آپ کے سارے خواب لاشعور کا ایک اشارہ ہیں جس کا مطلب زندگی میں جدوجہد کی ترغیب دینا ہے جس کا فقدان ہے۔ پیشِ نظر کاموں میں جو پیچیدگیاں ہیں، وہ زیادہ توجہ اور محنت چاہتی ہیں۔ پہلے خواب میں کسی عورت کا زیر لب کچھ کہنا اور گزر جانا اوقاتِ کار میں بے قاعدگی اور خلا کی علامت ہے۔ دوسرے خواب میں سڑک کی تعمیر میں گڑھے ہونا کوتاہیوں کی دلیل ہے۔ عورت افادیت ہے۔ گرجا حاصل تک پہنچنے میں اندیشے اور خوف کا تمثل ہے۔ تیسرے خواب میں والدہ کا آنا اور ایک عرصے تک مقیم رہنا، اس وقفے کی دلیل ہے جو منزل تک پہنچنے میں حائل ہے اور چابی سے مترشح ہوتا ہے کہ اگر کوشش کی جائے تو کامیابی ہو سکتی ہے۔ چوتھے خواب میں چاند کا گرہن بزدلی اور مایوسی کی علامت ہے۔ عملی زندگی میں یہ بہت بڑی پس ماندگی ہوتی ہے۔ ہمت سے کام کیجئے اور مستقل مزاجی سے کیجئے۔ آپ کے پانچویں خواب کی تعبیر یہ ہے کہ ترقی کے جو ذرائع تلاش کئے جا رہے ہیں، ان میں کامیابی کی توقع نہیں ہے اس لئے طریقہ کار بدل دینا چاہئے۔ یہ ضروری نہیں ہے کہ ایک آدمی کے لئے جو چیز یا جو کام زیادہ مفید ہو، وہ دوسرے کے لئے بھی فائدہ مند ہو۔

آنکھ کھلنے کے بعد خوشبو آنے کی وجہ ذہن کا خواب میں مرکوز ہو جانا ہے۔ جب انسان کا ارادہ اور شعور کسی چیز میں مرتکز ہو جاتا ہے تو وہ تصور سے عمل میں بدل جاتی ہے۔ دوسرے الفاظ میں یہ کہنا چاہئے کہ الیکٹرک امپلس، کیمیکل امپلس میں تبدیل ہو جاتے ہیں اور جو چیز کیمیکل امپلس میں بدل جاتی ہے، اس کا اثر بیداری کے حواس میں معینہ وقفے تک موجود رہتا ہے۔

www.ksars.org

سب نے مجھے سلام کیا:

خواب دیکھا کہ میں کسی بڑی مجلس میں موجود ہوں اور اس مجلس میں جوش ملیح آبادی، تابش دہلوی، حباب ترمذی، نیاز بدایونی اور دلاور فگار صاحب بہ نفسِ نفیس تشریف فرماہیں۔ جیسے ہی میں ان کے سامنے پہنچتا ہوں تو یہ سب صاحبان کھڑے ہو کر میرا ادب کرتے ہیں، بالکل اس طرح جیسے میں مرزا اسد اللہ غالب ہوں۔ اپنی اپنی جگہ خالی کر کے ہر شخص یہ کوشش کرتا ہے کہ اپنی جگہ مجھے بٹھادے۔ مشاعرہ یا مجلس کے اختتام تک میں ان کے پاس بیٹھا رہتا ہوں مگر کوئی نہیں کہتا کہ آپ بھی غزل پڑھیں یا چند اشعار سنادیں۔

اس خواب میں دوسری بات یہ ہے کہ جب میں گھر سے باہر نکلتا ہوں تو جس طرف سے میرا گزر ہوتا ہے، بچے تو بچے، بڑے بوڑھے بھی بہت ادب و احترام کے ساتھ جھک جھک کر مجھے سلام کرتے ہیں۔ اگر میں کسی ایک جگہ رک جاتا ہوں تو چند لمحوں کے اندر اندر نوجوانوں کی بھیڑ مجھ سے مصافحہ کرنے کے لئے بے تاب و بے قرار نظر آتی ہے۔ میں گھبرا کر نکلنا چاہتا ہوں تو اچانک میرے پیروں کے نیچے سے زمین نکل جاتی ہے اور میں شاہین کی طرح ہوا میں اڑنے لگتا ہوں، اڑتے اڑتے آسمان کی بلندیوں کو چھولیتا ہوں اور آنکھ کھل جاتی ہے۔ یہ بتادینا ضروری سمجھتا ہوں کہ اس قسم کے خواب ایک مہینے میں کئی مرتبہ دیکھتا ہوں۔(اشرف کلیم)

تعبیر: خواب جن مظاہر سے بنا ہے، ان سے یہ آشکار ہوتا ہے کہ عملی زندگی میں تساہل اور لاپروائی کافی حد تک داخل ہو گئی ہے۔

تجزیہ: شاعروں کا دیکھنا، ان کا ادب کرنا لیکن شعر پڑھنے کی فرمائش سے بے نیازی برتنا ایسے اجزائے ترکیبی ہیں جن سے عملی زندگی میں لاپروائی، تساہل اور خلا مترشح ہوتا ہے۔ نیز ضمیر محسوس کر رہا ہے کہ موجودہ طرزِ فکر اگر اسی طرح برقرار رہتی ہے تو عملی زندگی میں روز بروز بے ترتیبی میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا جو نتائج سے روگردانی کا سبب بنے گا۔ لاشعور خواب کو بار بار سامنے لا کر اس ہی اندیشے سے متنبہ کر رہا ہے۔ آخر میں بچوں اور بوڑھوں کا احترام کرنا، زمین کا پیروں کے نیچے سے نکلنا اور پرواز کرنا، ایسے خیالات کی طرف اشارہ ہے جن کی مقصدیت کچھ نہیں ہے اور عمل سے عاری ہیں۔

کبوتر اور مور:

خواب میں دیکھا کہ میں پہاڑی علاقے سے گزر رہا ہوں۔ کچھ فاصلے پر ایک گڑھے میں پودے لگے ہوئے ہیں اور رنگ برنگ پھول کھلے ہوئے ہیں۔ جب میں قریب گیا تو یہ پھول دو خوبصورت کبوتر بن گئے۔ جب میں نے کبوتروں کو پکڑنا چاہا تو دونوں اڑتے ہوئے ایک قلعے کی طرف چلے گئے۔ جب میں کبوتروں کے تعاقب میں اس جگہ پہنچا تو دیکھا کہ وہاں ان کبوتروں کے ساتھ دو مور ناچ رہے ہیں۔ ایک مور کے سبز پر ہیں اور دوسرے کے سفید۔ ان کے ساتھ اور بھی پرندے ہیں۔ یہ سب پرندے دونوں مور اور دونوں کبوتر ناچتے ناچتے ایک گڑھے میں غائب ہو گئے۔(قیصر محمود)

www.ksars.org

تعبیر: خواب کی تعبیر زندگی کے کسی شعبے میں بہت بڑی محرومی کی دلیل ہے۔ مور اور پرندوں کا رقص طبیعت کو کوشش کی ترغیب دیتا ہے لیکن تساہل مانع ہو جاتا ہے۔ اگر ہمت سے کام لے کر برابر جدوجہد کی جائے تو اعلیٰ مقاصد کے حصول کا امکان ہو سکتا ہے۔

آگ میں گھر:

میں نے خواب دیکھا کہ قتل و غارت گری کا بازار گرم ہے۔ جگہ جگہ اوندھی سیدھی، دہری اور اکڑی ہوئی لاشیں زمین پر پڑی ہیں۔ زمین انسانی خون سے گلنار ہے۔ مردہ انسانوں کے چہرے گرد و غبار سے اٹے ہوئے ہیں۔ میں بھی اس خونیں ڈرامے میں شریک ہوں۔ یہ تو مجھے یاد نہیں کہ کسی کو قتل کیا یا نہیں لیکن اتنا یاد ہے کہ اس ہنگامہ و خونریزی میں میری ایک انگلی کٹ گئی اور شدید کرب و بے چینی میں میری آنکھ کھل گئی۔

جمعرات کی رات میں نے خواب دیکھا کہ ہمارے گھر میں آگ لگ گئی ہے۔ آگ کے اونچے اونچے شعلوں نے سارے گھر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ گھر کا بڑا حصہ جل کر راکھ ہو گیا ہے۔ ہم سب افرادِ خانہ آگ بجھانے کی کوشش کرتے ہیں۔ آخر ہماری یہ جدوجہد کامیاب ہوئی اور آگ پر قابو پالیا گیا۔ (محمد وصی)

تعبیر: ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے اوپر جو ذمہ داریاں عائد ہیں، آپ ان سے عہدہ برآ نہیں ہو سکے ہیں۔ خواب میں اس قسم کے اشارات بھی ہیں کہ آپ مقروض ہیں اور قرضے کی ادائیگی میں دشواریاں پیش آ رہی ہیں۔

تجزیہ: خواب کے اندر انگلیاں مجروح ہونا اور بعد کے خواب میں آگ دیکھنا اور اس سے گھر کا نذرِ آتش ہونا، بہت سی ذمہ داریوں کا جمع ہونا اور ان سے عہدہ برآ نہ ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ قتل و غارت گری اور بے گور و کفن لاشوں کا دیکھنا، آپ کے مقروض ہونے کی طرف اشارہ ہے۔ یہ تمام الجھنیں اور پریشانیاں غیر ارادی طور پر دماغ کو بھاری کر دیتی ہیں۔ طبیعت ان الجھنوں اور پریشانیوں کی شبیہہ بنا کر خود کو ہلکا کرنا چاہتی ہے۔ طبیعت کے اس تقاضے کی وجہ سے اس قسم کے خواب آپ نے دیکھے ہیں۔

مجذوب:

صبح صادق کے وقت خواب میں دیکھا کہ میں اور میری والدہ ایک مجذوب کے پاس بیٹھے ہیں۔ کچھ لوگ اور بھی وہاں موجود ہیں۔ یہ بزرگ بالکل برہنہ حالت میں تشریف رکھتے ہیں۔ میں ان کے بائیں جانب اور والدہ دائیں جانب بیٹھی ہیں۔ میں نے ان مجذوب صفت بزرگ کی خدمت میں عرض کیا کہ جناب! کیا مجھے کوئی اچھا سا مکان کرائے پر مل جائے گا؟ انہوں نے کہا، ہاں، مل جائے گا۔ ہم دونوں خوش ہو کر وہاں سے اٹھے اور مکان کی تلاش میں چل کھڑے ہوئے۔ راستے میں ماموں زاد بھائی سے ملاقات ہوئی اور وہ بھی ہمارے ساتھ تلاشِ مکان میں شامل ہو گئے۔ ایک جگہ دیکھا کہ ایک شخص چارپائی پر بیٹھا ہے۔ ہم نے اس

www.ksars.org

سے کہا کہ ہمیں کرائے پر مکان چاہئے۔ اس نے انکار کر دیا۔ اس کے بعد ہم ایک اور جگہ گئے اور میرے ماموں زاد بھائی نے ایک شخص سے ملنے کے لئے کہا۔ میں نے کہا، ہاں، اس کو تو میں بھی جانتا ہوں۔ ہم جب اس کی دکان پر پہنچے تو ہمیں بتایا گیا کہ وہ تھوڑی دیر بعد آئے گا۔ ہم مایوس ہو کر آگے بڑھ گئے۔ دیکھا کہ ایک نابینا فقیر اہل اللہ کی شان میں بلند آواز سے ایک مصرعہ پڑھ رہا ہے۔ یہ مصرعہ سن کر میرے دل کی کیفیت بدل گئی اور اہل اللہ کی عظمت اور محبت میں سرشار ہو گیا۔ خوشی اور وجد کی کیفیت طاری ہو گئی۔ دل پر بے حد دباؤ پڑنے کی وجہ سے میرے ذہن میں یہ بات بار بار آئی کہ اگر یہ حالت کچھ دیر اور برقرار رہی تو میں بے ہوش ہو جاؤں گا۔ اسی حالت میں میں بھی وہی مصرعہ زور زور سے پڑھنا شروع کر دیا اور میری آنکھ کھل گئی۔

جن مجذوب کا میں نے خواب میں ذکر کیا ہے، وہ سکھر میں موجود ہیں۔ یہ بزرگ ہمہ وقت دنیا ومافیہا سے بے خبر استغراق کی کیفیت میں کھوئے رہتے ہیں۔ گرمی ہو یا سردی، ہمیشہ برہنہ رہتے ہیں۔ عورتیں، مرد اور بچے اپنی اپنی مرادیں لے کر ان کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ بندہ بھی ان کی بارگاہ میں حاضری کو باعثِ فخر سمجھتا ہے۔ (ملک ظفر)

تعبیر: خواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کی طبیعت کا میلان اس طرف ہے کہ کچھ کئے دھرے بغیر گوہرِ مقصود ہاتھ آجائے۔ خواب کے اجزا یہ بھی بتاتے ہیں کہ اس طرح سوچتے ہوئے مدتیں گزر گئی ہیں۔

تجزیہ: مجذوب صفت بزرگ کی خدمت میں حاضر ہونا، سوال کرنا، آپ کا اور والدہ کا خوش ہونا، ایسے نشانات ہیں جو ہوائی امیدوں، نامعلوم سہاروں اور بغیر کسی کوشش کے، نتائج پر ذہن کو مرکوز ہونا ظاہر کرتے ہیں۔ ماموں زاد بھائی کے ساتھ مکان کی تلاش میں سرگرداں پھرنے کے مظاہر میں یہ بات پوشیدہ ہے کہ نامعلوم سہاروں اور بغیر کسی کوشش کے، نتائج حاصل کرنے کی طرزِ فکر میں تسلسل پایا جاتا ہے۔ نابینا فقیر کا تمثل کوشش کے مفلوج ہونے کی علامت ہے۔ مشورہ یہ ہے کہ ذہن کی اس روش سے گریز کریں اور اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر جدوجہد کی جائے۔

غاروں میں آبشار:

میں نے دیکھا کہ قبر میں لیٹا ہوں اور دفن کرنے والے قبر کے سرہانے کھڑے ہیں۔ میں نے ان لوگوں سے ضرورت کی چند چیزیں طلب کیں۔ یہ بات یاد نہیں رہی کہ ان لوگوں نے وہ چیزیں مجھے دیں یا نہیں۔ مجھے احساس ہوا کہ یہ لوگ میری قبر کو بند کر کے یہاں سے چلے جائیں گے۔ میں اس کال کوٹھڑی میں یک و تنہا کیسے رہوں گا؟ مضطرب اور بے قرار ہو کر سوچنے لگتا ہوں کہ کیوں نہ یہاں سے بھاگ نکلوں؟ مگر پھر خیال آجاتا ہے کہ یہاں سے بھاگ کر کہاں جاؤں گا اور پھر خیال آتا ہے کہ کب تک بھاگو گے؟ یہ تو ایسی جگہ ہے کہ یہاں بہر حال آنا ہے۔ آدم اور آدم کی اولاد سب ہی اس محور کے گرد گھوم رہے ہیں۔ آج اور کل کا مسئلہ ہے۔ آج اگر میں آگیا تو کل آدم کا دوسرا بیٹا، میرا بھائی آئے گا۔ میں نے سوچا کہ میرے ارد گرد اتنی قبروں میں بھی تو انسان ہی پڑے ہیں۔ یہاں میں اکیلا تو

www.ksars.org

ہوں نہیں۔اس کے بعد میں نے دفن کرنے والوں سے کہا،"بھائیو!تم اپنا کام ختم کر کے اور قبر کو اچھی طرح بند کر کے چلے جاؤ۔" یہ کہنے کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔

ایک اور خواب دیکھا کہ میں ایک ٹھیلے پر سوار ہوں۔میرے ساتھ میرا بڑا لڑکا زبیر احمد قادر بھی ہے اور شاید تیسرا سوار میری لڑکی فہمیدہ ہے یا کوئی اور ہے۔تانگہ نما ٹھیلے میں جُتا ہوا گھوڑا بہت خوبصورت اور منہ زور ہے۔راستہ سنگلاخ، دلدلی اور اونچا ہے۔ایک طرف فلک بوس پہاڑیوں کا سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔ان پہاڑیوں سے آبشار گر رہی ہے۔بڑا عجیب اور مسحور کن منظر ہے۔

ٹھیلہ جب پہاڑ کی انتہائی اونچائی پر پہنچتا ہے تو ٹھیلے سے گھوڑا الگ ہو جاتا ہے۔میں اپنی پوری طاقت سے گھوڑے کی لگام کھینچ رہا ہوں۔میرے ذہن میں اس وقت یہ بات ہے کہ اگر گھوڑا ذرا سا بھی بدکا تو ٹھیلے کے بمبو الگ ہو جائیں گے۔ٹھیلہ اترائی میں اترنے لگتا ہے تو زبیر چلا کر کہتا ہے کہ اباجی روکو ورنہ ہم سب آبشاروں میں بہہ کر غاروں میں دفن ہو جائیں گے۔میں اپنے بیٹے کو تسلی دے رہا ہوں، ڈانٹ رہا ہوں۔میری اس ڈانٹ ڈپٹ سے لڑکا گھبرا کر ٹھیلے سے گر جاتا ہے۔ہزاروں فٹ کی بلندی سے گرنے والی آبشار کا پانی سمندری طوفان کی طرح موجیں مارتا ہوا میرے بیٹے زبیر کو ایک کنوئیں میں گرا دیتا ہے۔میں ٹھیلے کو ایک ہموار جگہ کھڑا کر کے بھاگتا ہوا کنوئیں کے پاس جاتا ہوں تو دیکھتا ہوں کہ زبیر کا صرف ہاتھ پانی کی سطح پر نظر آ رہا ہے۔میں چھلانگ لگانے لگتا ہوں تو احساس ہوتا ہے کہ کنواں اس قدر تنگ ہے کہ اگر میں نے چھلانگ لگا دی تو زبیر کے اوپر گروں گا اور وہ اور نیچے چلا جائے گا۔تھوڑی بہت زندہ بچنے کی جو امید ہے، وہ ختم ہو جائے گی۔میں بہت تیزی سے کنوئیں میں جھکتا ہوں اور ہاتھ ڈال کر زبیر کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہوں مگر مجھے ناکامی ہوتی ہے۔اتنے میں زبیر کا ہاتھ پھر ابھرتا ہے۔کنوئیں کی ایک اینٹ اس کے ہاتھ میں ہے۔یہ اینٹ اس کے ہاتھ سے گر جاتی ہے اور ہاتھ بھی پانی میں ڈوب جاتا ہے۔میں شدتِ غم میں پرنم آنکھوں سے سینہ کوبی کرتا ہوں اور اس غم میں میری آنکھ کھل جاتی ہے۔(غلام ہمدانی)

تعبیر: پہلے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ فلم دیکھنے میں تضیع اوقات اور اسراف کرتے ہیں۔طبیعت برا محسوس کرتی ہے اور ذہن تاویل کرتا ہے اور کیا تفریح کی جائے، سب ہی ایسا کرتے ہیں۔

دوسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ فلم دیکھنے میں بے قاعدہ اور بے ترتیب ہیں۔خواب سے یہ انکشاف بھی ہوتا ہے کہ آرام طلبی، آسائش پسندی، سہل انگاری اور تکلفات کی طرف رغبت زیادہ ہے۔نیز پورے ماحول میں یہ چیزیں پرورش پا گئی ہیں۔

تجزیہ: پہلے خواب میں دفن کرنے والوں کی موجودگی، قبر میں لیٹنا، بھاگنے کی کوشش کا خیال پھر اس کی تردید یہ سب علامتیں اور تمثلات مذکورہ بالا طرزِ عمل (فلم بینی اور اسراف) کے نقش و نگار ہیں۔دوسرے خواب میں وہ سارے تمثلات ہیں جو بڑوں کے مشاغل سے بنے ہیں مثلاً تکلفات کی زندگی جن میں آسائش پسندی، آرام طلبی، سہل انگاری اور اس قبیل کی ساری چیزیں آ جاتی ہیں۔یہ

www.ksars.org

سارے تصورات اسلاف سے منتقل ہوئے ہیں۔ گھوڑے کی بے لگامی، اس پر قابو پانے کی کوشش میں ناکام ہو جانا، آخر میں تاسف، یہ سب حالاتِ حاضرہ کے بے قاعدہ اور بے ترتیب ہونے کی علامت ہے۔ ٹھیلہ، منہ زور اور خوبصورت گھوڑا، آبشاریں ان آبشاروں میں لڑکے کا ڈوب جانا، کنواں یہ سب تکلفات کی علامتیں اور شبیہیں ہیں۔ ناہموار اور سنگلاخ راستہ، پر تکلف زندگی کے نتیجے میں حالات کے اندر پیچیدگی کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ کنوئیں میں چھلانگ لگانے سے جھجکنا اور کنوئیں میں ہاتھ ڈالنا اور نتیجے میں بچے کے ہاتھ کو غائب دیکھنا، اس بات کی دلیل ہے کہ موجودہ طرزِ عمل نقصان اور پریشانی کا سبب ہے۔

مشورہ:

۱۔ ایسی تفریح کیجئے جس میں وقت کا ضیاع اور دولت کا اسراف نہ ہو۔

۲۔ یہ بات ضروری ہے کہ ہر بات کا جائزہ لیا جائے اور جہاں عملی طور پر طریقوں میں تبدیلی کی ضرورت ہو، وہاں تبدیلی کی جائے۔ یقیناً بہتر نتائج مرتب ہوں گے۔

★★★★★

www.ksars.org

خواب میں انتباہ

ناشپاتی کا درخت:

کیا دیکھتا ہوں کہ میں تنِ تنہا چلا جارہا ہوں۔ سامنے کھیت ہے اور دوسری طرف جنگل۔ کھیتوں میں ایک بہت پرانا ناشپاتی کا درخت ہے۔ موسم سردیوں کا ہے اور پتے جھڑ چکے ہیں۔ خالی ٹہنیوں پر پھل لگے ہوئے ہیں حالانکہ پھل کا موسم نہیں ہے۔ بڑی کوشش اور جدوجہد کے بعد میں نے ایک ناشپاتی توڑ کر کھانا چاہی تو یہ دیکھ کر رک گیا کہ اس کی حالت ایک طرف سے ٹھیک ہے اور دوسری طرف سے گل چکی ہے۔ میں نے گلا ہوا حصہ چھوڑ کر صاف اور اچھا حصہ کھالیا ہے۔

(عبدالرشید)

تعبیر: روزی کے معاملے میں ہیر پھیر نہ کیجئے۔ اس سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

دولہا اور بارات:

میں، میرے ابا جان اور ماموں جان کسی کے گھر شادی میں گئے۔ ماموں جان میرے پاس آئے اور مجھے مارنا پیٹنا شروع کر دیا۔ جب وہ بہت زیادہ مار پیٹ کر چکے تو ابا جان آ گئے۔ انہوں نے بھی آتے ہی مارنا شروع کر دیا اور اتنا زدوکوب کیا کہ میں بے ہوش ہو گئی۔ ہوش آنے کے بعد دریافت کرنے پر پتا چلا کہ ہماری رشتہ دار نے ماموں سے شکایت کی ہے کہ آپ کی لڑکی نے فلاں لڑکے سے دوستی کی ہے۔ میں نے ماموں جان سے معافی مانگی۔ ماموں جان نے مجھے گلے لگا لیا اور کہنے لگے، بیٹا! تم تو ہماری عزت و آبرو ہو۔ اچھے بچے ایسے کام نہیں کرتے۔ میں نے کہا۔ ماموں جان! میں اس عورت سے ضرور پوچھوں گی کہ اس نے یہ بات کس طرح کہہ دی جبکہ میں اس لڑکے کو جانتی بھی نہیں ہوں۔ ابھی ہم اٹھے ہی تھے کہ باراتی دولہا کو لے کر آ گئے اور میری آنکھ کھل گئی۔

آپ نے کسی صاحب کو خواب میں تجزیئے میں بتایا تھا کہ خواب زندگی کا نصف حصہ ہوتا ہے۔ کیا آپ مجھے یہ بتا سکتے ہیں کہ اس خواب کا میری زندگی سے کیا تعلق ہے۔ (پروین کوثر)

تعبیر: بی بی! سوال ہے کہ اس خواب کا دیکھنے والے کی زندگی سے کیا تعلق ہے؟ جواب سنئے! ہر فرد جب دوسروں پر ترجیح اور انتخاب کی نظر ڈالتا ہے تو اس کی نظر زیادہ سے زیادہ محاسن اور خوبیاں تلاش کرتی ہے۔ یہ رجحان قدرتی ہوتا ہے۔ چنانچہ ہر رجحان کی قدرت

www.ksars.org

نے حدیں بھی معین کی ہیں۔ یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ تلاش کرنے والا بھی اتنے ہی محاسن اور خوبیاں رکھتا ہے یا نہیں؟ اگر تلاش کرنے والے میں محاسن یا خوبیاں کم یا بہت کم ہیں تو اسے دوسروں کی کمزوریاں بھی معاف کر دینی چاہئیں۔ یہ اپنی طبیعت کے ساتھ صحیح سلوک ہو گا۔ امیدیں اور خوشیاں مضمحل اور افسردہ نہیں ہونے پائیں گے ورنہ مایوسی پیش آنے کے امکانات پیدا ہو جاتے ہیں۔

اب اس خواب کی تعبیر سنئے! آپ کو وہ طرزیں پسند ہیں جو خاندان کے بزرگوں کو ناپسند ہیں۔ بزرگوں کا انتخاب آپ کے نزدیک غلط ہے حالانکہ مستقبل ان تمام باتوں کی جو اس وقت آپ کے ذہن میں ہیں، تردید کر دے گا۔ جن حالات میں آپ گھری ہوئی ہیں، ان میں بڑی احتیاط برتیں۔ جو قدم اٹھائیں، سوچ کر اٹھائیں، جو بات کہیں، سمجھ کر کہیں۔

کاروبار میں نقصان:

میں نے خواب میں دیکھا کہ ہمارے برابر والے گھر میں بہت تیز آگ لگ رہی ہے۔ یہ آگ پھیلتے پھیلتے ہمارے گھر پہنچ گئی اور گھر کا ایک حصہ اس آگ کی زد میں آ گیا ہے۔ میں بجائے آگ بجھانے کے، یہ کوشش کر رہا ہوں کہ آگ اور تیز ہو جائے۔ میرے ابا نے مجھ سے کہا، آگ تیز مت کرو ورنہ چھت گر جائے گی اور چھت کے اوپر رکھا ہوا سامان برباد ہو جائے گا اور یہ ہمارے لئے بہت بڑا نقصان ہو گا۔ (عرفان بشیر)

تعبیر: یہ خواب انتباہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ خواب دیکھنے والے صاحب کے لئے ضروری ہے کہ گزشتہ ایسے طرزِ عمل کا جو ان کے کاروبار میں پیش آیا ہے اور جس پر ان کا غلط اصرار ہے، بغور مطالعہ کریں اور اپنی روش تبدیل کریں۔

تجزیہ: آگ ضد کا تمثل ہے۔ جب طبیعت کسی بات پر اصرار کرنے لگتی ہے اور اصرار ضد کی حد تک پہنچ جاتا ہے تو دماغ کے اندر آگ کی شبیہیں یا سرخ رنگ کی کچھ اور شبیہیں بننے لگتی ہیں اور وہ شبیہیں دماغی سطح پر نظر آنے لگتی ہیں۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ دماغ تھک گیا اور آدمی آنکھیں بند کر کے لیٹ گیا تو ان شبیہوں کو ذہن حرکت دینے لگتا ہے۔ خواب میں یہ بات عام ہوتی ہے۔ خواب کے اندر چھت کا تذکرہ اس بات کی علامت ہے کہ ضد کاروبار میں کسی ایسے شعبے سے متعلق ہے جو نتائج پیدا کرتا ہے۔ والد صاحب کا یہ کہنا ہے کہ "بہت بڑا نقصان ہو جائے گا۔" اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اگر موجودہ روش کو نہ بدلا گیا تو نتائج اچھے نہیں نکلیں گے۔

پہلا دور:

مورخہ ۸ فروری کو خواب میں دیکھا کہ خضر صورت بزرگ سر سے پیر تک سفید لباس میں ملبوس ہمارے دروازے پر تشریف لائے اور مجھ سے فرمایا کہ سورۃ توبہ اور سورۃ کوثر پڑھ کر اپنے مکان کے چاروں کونوں میں پھونک مار دیا کرو۔ اگر تم یہ عمل نہ

www.ksars.org

کر سکو تو اپنے والدین کو اس کی تلقین کرو۔ ابھی تم لوگوں پر مصیبتوں کا پہلا دور ہے۔ کہیں دوسرا نہ شروع ہو جائے اور میرے سر پر ہاتھ رکھ کر غائب ہو گئے۔(ستارہ جبیں)

تعبیر: کسی بزرگ کا دروازے پر آنا، اس بات کی نشانی ہے کہ طبیعت توہمات میں پھنس کر پریشان ہو گئی ہے جس طرح خواب میں بتایا گیا ہے، سورۃ توبہ اور سورۃ کوثر یا استغفار سے توہمات اور ان توہمات کی وجہ سے جو پریشانی لاحق ہو گئی ہے، اس کا ازالہ ہو سکتا ہے۔ خواب میں انتباہ کیا گیا ہے کہ یہ ضروری ہے کہ توہمات کو ذہن میں قطعاً جگہ نہ دی جائے۔ اس کے لئے زیادہ مصروف رہنا بہتر ہے۔

دیوانہ مزدور:

ہمارے محلے میں ایک مزدور پیشہ آدمی رہتا تھا۔ محلے کے لڑکوں نے اسے دیوانہ بنا دیا تھا۔ لڑکے جب اس کو چھیڑتے تھے تو میں بھی ان کے ساتھ شریک ہو کر اس دیوانے کا مذاق اڑایا کرتا تھا۔ پچھلے دنوں اس شخص کا انتقال ہو گیا۔ میں نے اس شخص کو خواب میں دیکھا کہ اس نے میرا چمڑے کا بیگ مجھ سے چھین لیا ہے اور اس میں سے قلم، کاغذ، پنسل نکال کر باہر پھینک دیا۔ میں نے اس کے ہاتھ سے بیگ چھین لیا۔ چیزیں واپس بیگ میں رکھ دیں لیکن ایک انگوٹھی جس میں بڑا سا فیروزہ لگا ہوا تھا، اس نے بیگ سے نکال کر اپنی انگلی میں پہن لی۔ میں نے فوراً اس کا ہاتھ پکڑا اور انگوٹھی والی انگلی اپنے منہ میں ڈال کر دانتوں سے انگوٹھی اتار لی۔ ابھی انگوٹھی میرے منہ میں ہی تھی کہ میں یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ اسی قسم کی ایک اور انگوٹھی اس کی انگلی میں موجود تھی۔ میں نے پھر یہی عمل دہرایا اور منہ میں اس کی انگلی لے کر یہ انگوٹھی بھی نکال لی اور یہ دونوں انگوٹھیاں میں نے اپنی جیب میں رکھ لیں۔(فرخ اقبال)

تعبیر: خواب میں وہ تمام اشارے موجود ہیں جو آیندہ ارادوں اور ان سے وابستہ خوش فہمیوں سے بھرپور ہیں۔ لاشعور ان ارادوں کو اندیشے اور شک کی نظر سے دیکھتا ہے اور آپ کو متنبہ کرتا ہے کہ غلط اقدام ہرگز نہ کیا جائے۔

تجزیہ: ایک دیوانے کو دیکھنا، یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ خیال دیوانے کی بڑ سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔ بیگ چھیننا اور اس میں سے سامان نکالنا اور پھر انگوٹھیوں کا دانتوں سے نکال کر جیب میں رکھ لینا، آپ کی خوش فہمی کا مظہر ہے۔

عروسی جوڑا:

خواب میں دیکھا کہ میری ماں نے میرا نکاح میرے باپ سے چوری چھپے ایک رشتہ دار سے کر دیا ہے۔ ان کی عمر تقریباً ساٹھ سال ہے۔ کچھ عرصہ بعد پھر خواب دیکھا کہ میری منگنی میرے ماں باپ کی مرضی سے سگے چچا کے ساتھ ہو گئی۔ میں نے عروسی جوڑا پہنا ہوا ہے اور ان کے ساتھ تفریح کرنے جا رہی ہوں۔(عتیقہ ابڑو)

www.ksars.org

تعبیر: آپ کے دونوں خوابوں کا مطلب خیالات کی بے راہ روی ہے۔ اس وقت آپ کی ذہنی حالت ایسی ہے کہ خدانخواستہ کسی بھی وقت غلط قدم اٹھ سکتا ہے۔ ماحول میں آپ جو کچھ بھی دیکھتی ہیں، اس سے چشم پوشی تو نہیں کر سکتیں البتہ ذہن کو وہاں سے ضرور ہٹا سکتی ہیں۔ خواب میں جس قسم کے تمثلات سامنے آئے ہیں، ہم ان کو بیان نہیں کر سکتے۔ آپ سے یہ ضرور کہا جا سکتا ہے کہ دنیا میں سب کچھ ہوتا ہے۔ آدمی کو ہمیشہ اپنی طرف دیکھنا چاہئے اور ایسی باتوں سے احتراز کرنا چاہئے جس سے کردار پر حرف آتا ہو۔ ہمارے خیال میں اس کا علاج ہر وقت باوضو رہنا اور پابندی کے ساتھ نماز ادا کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائیں۔

نظروں سے اوجھل پُل:

سرگودھا چنیوٹ روڈ پر چنیوٹ پل نامی ایک مشہور پل ہے۔ میں نے دیکھا کہ میں اس پل کے فولادی ستونوں میں پھنسا ہوا ہوں۔ خود کو سہارا دینے کے لئے پل کے آہنی ڈنڈے کو پکڑے ہوئے ہوں۔ مجھے یہ بھی محسوس ہوتا ہے کہ یہ پل زیرِ تعمیر ہے۔ ایک لوہے کا ستون سڑک سے دو فٹ کے فاصلے پر الگ تھلگ کھڑا ہے یعنی اس ستون کا پل سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ پل کی مخالف سمت سڑک پر بہت سے آدمی کھڑے ہیں اور بڑے شوق سے دریا کا نظارہ کر رہے ہیں۔ پل کے نیچے دیکھتا ہوں تو پانی کی بجائے ریت ہی ریت نظر آتی ہے۔ اس وقت میرے احساسات یہ ہیں کہ اگر میں نیچے گر گیا تو موت سے ہم آغوش ہو جاؤں گا۔ یہ خیال آتے ہی میں اس پل کے شکنجے سے نکلنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اوپر دیکھتا ہوں تو آسمان نظر آتا ہے اور پل نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے پھر دریا کی طرف نظر جاتی ہے تو دیکھا کہ دریا میں ہر طرف آدمی ہی آدمی نظر آ رہے ہیں۔ کوئی تیر رہا ہے، کوئی کشتی کھیل رہا ہے اور کوئی غوطہ خوری کے کرتب دکھا رہا ہے۔ ان میں سے ایک آدمی آتا ہے اور مجھ سے پوچھتا ہے کہ میں تمہیں اس مصیبت سے نجات دلاؤں؟ میں نے اس کی مدد قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ ذہن میں یہ بات ہے کہ اگر میں نے اس آدمی کی مدد قبول کی اور اس کو اپنا ہاتھ پکڑا دیا تو میرا پیر پھسل جائے گا اور میں زندہ درگور ہو جاؤں گا۔ اس کے بعد دو تین آدمی اور آئے اور مجھے اس مصیبت سے نجات دلانے کی پیشکش کی مگر میں نے ان سب کی پیشکش کو مسترد کر دیا۔ یکایک میرے ہاتھ کی گرفت کمزور ہو گئی اور پیر بھی جگہ پر قائم نہیں رہے۔ گھبراہٹ سے اور بے بسی کی وجہ سے میری پیشانی پسینے سے شرابور ہو گئی۔ میں نے مایوس ہو کر پل میں لگے ہوئے ایک گاڈر کے ساتھ سر لگا دیا اور آنکھیں بند کر لیں۔ دل میں سوچتا ہوں کہ جو ہونا ہے، ہو کر رہے گا۔ اگر مرنا ہی قسمت میں ہے تو کون بچا سکتا ہے۔ اب جو آنکھیں کھولتا ہوں تو دیکھا کہ سڑک کے کنارے کھڑا مسکرا رہا ہوں۔ حیرت اور استعجاب کے ملے جلے جذبات سے یہ سوچتا ہوں کہ اس موت و زیست کے مرحلے سے کیسے نجات پا گیا؟ مشرق کی طرف چلنے لگتا ہوں تو دور پرے کے رشتہ داروں کی ایک لڑکی نظر آئی۔ یہ آہو چشم لڑکی سفید لباس پہنے خراماں خراماں سڑک کے دائیں جانب چل رہی تھی۔ رنگ قدرے سیاہی مائل مگر بدن سے مقناطیسی لہریں نکل رہی ہیں اور مقناطیسی لہروں نے مجھے اپنی طرف کھینچ لیا۔ جب میں اس کے پاس پہنچا تو اس نے نہایت خندہ پیشانی سے مجھ سے ہاتھ ملایا۔ ہم دونوں ہنستے کھیلتے اپنے گاؤں پہنچ گئے۔ عصر اور مغرب کا درمیانی وقت ہے۔ سہرا باندھا گیا اور اس لڑکی سے میرا نکاح ہو گیا۔ دولہا بن کر میں اس کے گھر گیا۔ وہاں شادی کا سماں تھا۔ گانا بجانا ہو رہا تھا پھر میں کمرا عروسی میں گیا۔ تھوڑی دیر بعد

www.ksars.org

کمرے سے باہر آگیا۔گھر سے باہر آکر دیکھا کہ ایک تندور ہے جس کی آگ بجھ چکی ہے۔پاس ایک چارپائی بچھی ہوئی ہے۔جب اس چارپائی پر بیٹھ گیاتو لڑکی بھی میرے ساتھ آکر بیٹھ گئی۔ابھی ہم نے بات بھی شروع نہیں کی تھی کہ اچانک دوسری چارپائی موجود ہو گئی۔اس پر میری پہلی بیوی بیٹھی ہوئی تھی۔مجھے اس لڑکی کے ساتھ بیٹھا دیکھ کر وہ زارو قطار رونے لگی۔مجھے اس کارونا نہایت ناگوار گزرا۔شدید غصے کی حالت میں اپنی بیوی کو گھور کر دیکھا اور آنکھ کھل گئی۔جس لڑکی کو خواب میں دیکھا ہے،اس سے میرا کبھی تعلق نہیں رہا۔نہ کبھی یہ بات ذہن میں آئی کہ مجھے اس لڑکی سے شادی کرنا ہے۔میں یہ عرض کر دینا بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ خواب میں جس قسم کے تصورات اور جذبات واحساسات میرے سامنے آئے ہیں طبعاً ان سے بہت دور ہوں پھر کیا وجہ ہے کہ میں نے اس قسم کا خواب دیکھا؟(اے عقیل)

تعبیر: طبیعت انتباہ کر رہی ہے کہ موجودہ روش میں تبدیلی کی جائے۔فی الوقت کوشش کے جو طریقے اختیار کئے جارہے ہیں،انہیں بدلا جائے تو پھر کامیابی ممکن ہے۔

تجزیہ: آپ نے جو خواب دیکھا ہے کہ ایک دریا ہے،اس کے پل میں گاڑر لگے ہیں جس میں آپ نے خود کو پھنسا دیکھا ہے۔یہ تمثلات ان چیزوں کے ہیں جو زندگی کی شاہراہ میں رکاوٹ بنی ہوئی ہیں۔چند آدمیوں کا آکر گاڑر کی گرفت سے نکالنے کی پیشکش کرنا پھر مسترد کر دینا،کامیابی کے مواقع ضائع ہونے کی علامت ہے۔اگر دوسروں کا تعاون قبول کر لیا جاتا تو حالات مختلف ہوتے۔اس کے باوجود خواب میں جو حالات پیش آئے،وہ اچانک ذہنی تبدیلی کا اشارہ ہیں۔کسی وجہ سے روش بدلنا پڑی لیکن وقت ہاتھ سے نکل چکا تھا اور کوشش سے جو نتائج برآمد ہونا چاہئے تھے،وہ رونما نہیں ہوئے۔یکایک خود کو سڑک پر دیکھنا،مشرق کی طرف چلنے سے کسی مانوس چیز کا نظر آنا،گاؤں پہنچ کر سہرا باندھنا،لوگوں کا ہجوم،بہت سی باتوں کا بھول جانا اور تنور کے پاس جا بیٹھنا،پہلی بیوی کا رونا،معکوس نتائج کی طرف اشارہ ہے جو موجودہ مشکلات سے تعلق رکھتا ہے۔خواب کے اجزائے ترکیبی سے یقیناً یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ آپ انتہائی کربناک حالات کا شکار ہیں اور فی الوقت بھی ان مشکلات میں کوئی خاطر خواہ کمی نظر نہیں آتی۔ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل کریں اور آپ کے لئے آسانیاں پیدا کر دیں۔کفرانِ نعمت بعض اوقات بہت بڑی پریشانی کا پیش خیمہ بن جاتا ہے۔دوست احباب اور اقربا کا تعاون بھی نعمتِ خداوندی ہے۔اسے مسترد نہیں کرنا چاہئے۔

سونے سے پہلے:

میری عمر تقریباً انیس سال ہے۔غیر شادی شدہ ہوں۔جسمانی صحت اچھی ہے۔کافی عرصے سے خواب میں ایک ہی چیز دیکھتا چلا آرہا ہوں،وہ یہ کہ جس جگہ اور جہاں بھی دیکھتا ہوں،عریاں مناظر میرے سامنے آتے ہیں۔بہت پریشانی ہے۔کچھ سمجھ نہیں آتا کیا کروں؟سونے سے پیشتر رات کو گیم کھیلتا ہوں۔کاروباری مصروفیات کے بعد رات کو دو گھنٹے کھیلنے سے تھک جانا چاہئے اور اصولاً مجھے

www.ksars.org

گہری نیند آنی چاہئے لیکن جیسے ہی سوتا ہوں، خواب شروع ہو جاتے ہیں اور خواب میں اس قسم کے عریاں مناظر دیکھتا ہوں کہ جن کے اظہار میں اخلاق مانع ہے۔(لیاقت علی)

تعبیر و تجزیہ: اس خواب کا تعلق زیادہ تر کاروبار سے ہے۔ خواب میں طبیعت کا جذبات کی رو میں بہہ جانا پایا جاتا ہے۔ جذبات کی رو میں بہہ جانے کا مطلب ہے کہ حقائق کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ آج کل کاروبار میں عام طور پر جو قدریں رائج ہیں، ان کو لوٹ کھسوٹ کے علاوہ کوئی نام نہیں دیا جا سکتا۔ اس لوٹ کھسوٹ میں جائز و ناجائز کا فرق بھی ختم ہو جاتا ہے۔ خواب میں بار بار عریاں مناظر کا دیکھنا، لاشعور کا انتباہ ہے۔ لاشعور یہ بتا رہا ہے کہ کاروبار میں موجودہ روش کو تبدیل کر کے اعتدال کو اپنایا جائے۔

★★★★★

www.ksars.org

شادی بیاہ سے متعلق خواب

نجومی کی پیشین گوئی:

میں نے یہ خواب دیکھا کہ میں ایک نجومی کے سامنے کھڑا ہوں۔ نجومی نے مجھے اپنی پسند کا پھول لانے کے لئے کہا۔ میں جو پھول لے کر آیا، وہ مختلف قسم کی پتیوں پر مشتمل تھا۔ ان میں ہرے، سفید اور لال رنگ کی پتیاں نمایاں تھیں۔ پھول دیکھتے ہی نجومی نے سخت افسوس کا اظہار کیا اور سفید رنگ دیکھتے ہی کہا کہ تمہاری موت کا پیغام آیا ہے۔ خواب میں اچانک والد صاحب کے پاس پہنچ گیا اور میں نے چیخ کر انہیں بتایا کہ میں بہت جلد مرنے والا ہوں اور میری موت کے لئے آج کا دن مقرر ہے۔ وجہ پوچھنے پر میں نے نجومی کی پیشین گوئی اور یہ پھول کا سارا قصہ کہہ سنایا۔ میں نے والد صاحب سے کہا۔ نجومی کا کہنا ہے کہ پھول کی سفید پتیاں موت کا پیغام ہے اور ہری پتیوں کی موجودگی "مٹھاس" ہے اور سرخ پتیوں کی موجودگی سے متعلق بھی کوئی بات کہی جو مجھے یاد نہیں رہی۔ اتنا کہنے کے بعد میں زار و قطار رونے لگا۔ میں خواب میں ہی سوچ رہا ہوں کہ میں تو موت کی دعائیں مانگا کرتا تھا اب جبکہ موت میرے سر پر منڈلا رہی ہے تو مجھے پریشانی کس بات کی ہے؟ اس سوچ بچار میں آنکھ کھل گئی۔ (عبدالقیوم)

تعبیر: آپ ہندوستان میں دو لڑکیوں میں سے ایک لڑکی کو اپنی شریکِ حیات بنانا چاہتے ہیں۔ یہ دونوں رشتے مشکوک ہیں۔ خواب میں دیکھے ہوئے مناظر اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آپ رشتہ ضرور چاہتے ہیں لیکن آپ خود اس بات پر یقین نہیں رکھتے کہ ہندوستان میں کسی لڑکی سے آپ کی شادی ہو جائے گی۔

تجزیہ: پھول، تینوں پتیاں اور ان میں مختلف رنگ اس بات کی علامت ہیں کہ لڑکیاں تین ہیں اور تینوں میں سے ایک قابلِ حصول ہے۔ سفید رنگ جس کو نجومی نے موت کا پیغام کہا ہے اور وہ سرخ رنگ جس کا مطلب آپ کو یاد نہیں، اس بات کی دلیل ہے کہ ہندوستان کے دونوں رشتے ناقابلِ حصول معلوم ہوتے ہیں۔ احتمال اس بات کا ہے کہ ان دونوں کے علاوہ کوئی تیسرا رشتہ حاصل ہو جائے۔ یہ وہ پتی ہے جس کو نجومی "مٹھاس" کہتا ہے۔ خواب میں موت کے پیغام سے ڈر اور پریشانی سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ ہندوستان کے دونوں رشتوں میں آپ کے سامنے "مالی منفعت" گھر گرہستی سے زیادہ عزیز ہے۔

www.ksars.org

آخری رکعت:

علی الصباح خواب دیکھا کہ میں مسجد میں نماز پڑھنے گیا ہوں۔ نماز ختم ہونے والی ہے۔ آخری رکعت میں شریک ہو گیا ہوں اور پھر میں بیدار ہو گیا۔(ریاض احمد)

تعبیر: آپ اپنی اولاد کی یا اپنے کسی رشتہ دار کی شادی میں تاخیر کر رہے ہیں جس کی ذمہ داری آپ پر عائد ہوتی ہے۔ اس کو پوری ذمہ داری کے ساتھ ادا کیجئے۔ خواب میں اسی بات کی طرف آپ کو متوجہ کیا گیا ہے۔

کرکٹ کا میچ:

چند روز ہوئے میں نے ایک خواب دیکھا تھا۔ جب سے یہ خواب دیکھا ہے، ایک انجانے خوف سے دوچار ہوں۔ جب بھی خواب یاد آتا ہے، میرے اوپر کپکپی طاری ہو جاتی ہے اور دل دہشت سے کانپ اٹھتا ہے۔ گزارش ہے کہ اس خواب کا تجزیہ ضرور کیجئے گا۔ خواب یہ ہے:

ایک جگہ کرکٹ میچ ہو رہا ہے۔ ٹیم میں، میں بھی شامل ہوں۔ تماشائیوں میں سے ایک لڑکی جو ہمارے محلے میں رہتی ہے، موجود ہے۔ اس لڑکی نے مجھے بھائی کہہ کر پکارا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ اچانک لڑکی کی ماں آگئی ہے۔ وہ اسے گالیاں دیتی ہوئی اپنے شوہر کے پاس لے گئی۔ لڑکی راستہ بھر التجا کرتی رہی کہ مجھے معاف کر دو، میں نے کوئی برائی نہیں کی۔ صرف بھائی کہہ کر پکارا ہے لیکن ماں کے اوپر غصے کا بھوت سوار تھا۔ اس نے لڑکی کی اس التجا پر قطعی توجہ نہیں دی۔ باپ نے اسے ایک درخت کی ٹہنی پر کھڑا کر کے چاقو نکال لیا اور لڑکی کے تین ٹکڑے کر دیئے۔ چاقو دو مرتبہ چلایا، ایک وار میں لڑکی کو کندھوں سے پاؤں تک چیر ڈالا۔ دوسرے وار میں لڑکی کے تن سے گردن جدا کر دی۔ میں نے چاہا کہ آگے بڑھ کر کہوں کہ تمہاری بیٹی بے قصور ہے مگر مجھ پر خوف و دہشت اس قدر مسلط ہو گیا تھا کہ میں اس لڑکی کے لئے کچھ نہ کر سکا۔ احساسِ ندامت، ڈر اور خوف کے ملے جلے جذبات کے ساتھ میں وہاں سے واپس آگیا مگر تھوڑی دور جا کر مجھے خیال آیا کہ تو انتہائی بزدل اور کم ہمت ہے۔ اس نے تجھے بھائی کہا اور تو وہاں سے بھاگ آیا۔ اس خیال کے زیر اثر واپس آیا۔ یہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ لڑکی بھلی چنگی کھڑی ہے۔ میں اس کے قریب پہنچا تو مجھے دیکھ کر ہنسنے لگی اور فوراً اپنے پیروں کی طرف جھک گئی۔ جھکی اس طرح جیسے شرما گئی ہو اور اپنے آپ کو چھپا رہی ہو۔ خاص بات یہ ہے کہ خواب میں لڑکی کی شکل اصل شکل سے قدرے مختلف نظر آئی۔(امین ناز)

تعبیر: آپ کے تصورات میں ایک لڑکی بسی ہوئی ہے۔ اس کو حاصل کرنے کے لئے آپ نے وظائف بھی پڑھے ہیں لیکن حصولِ مقصد میں آپ کو ناکامی ہوئی ہے۔

www.ksars.org

تجزیہ: لڑکی جس طرح دیکھی گئی، کئی تصورات کا مجموعہ ہے۔ یہ تصورات کسی خاص صورت کی منتخب خوبیوں سے متعلق تمثلات ہیں۔ بھائی کہہ کر پکارنا اور اماں سے التجا کرنا، ان ورد و وظائف کے نقوش ہیں جن کو حصول کا ذریعہ بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ چاقو، باپ، جسم کے تین ٹکڑے اور لڑکی کا بے پردہ محسوس ہونا، معاش کے لئے جدوجہد میں کوتاہی کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔ صحیح قدم اٹھانے اور صحیح ذرائع اختیار کرنے سے یہ سب رکاوٹیں دور ہو سکتی ہیں۔

دل سے دھواں اٹھا:

میں نے چند روز ہوئے، یہ خواب دیکھا ہے کہ میں کسی کے گھر گیا ہوں۔ ابھی میں گھر کے اندر داخل بھی نہیں ہوا تھا کہ میری نظر چھت کی طرف اٹھ گئی۔ میں نے دیکھا کہ وہاں ایک لڑکی اس حال میں کھڑی ہے کہ بال کھلے ہوئے ہیں، چہرے سے افسردگی اور مایوسی ہویدا ہے۔ اس نے مجھے مخاطب کر کے کہا کہ ادھر دیکھو! اور اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر کہنے لگی کہ اس کے اندر آگ بھڑک رہی ہے۔ میرا دل جل کر دھواں ہو رہا ہے۔ آپ اگر کر سکیں تو سامنے نلکے پر جائیں اور وہاں سے پانی کی بالٹی بھر کر لائیں اور میرے سینے کے اندر اٹھتے ہوئے شعلوں پر پانی ڈال دیں تاکہ یہ آگ ٹھنڈی ہو جائے۔ میں لڑکی کی یہ بات سن کر اتنا خوفزدہ ہو گیا کہ وہاں سے بھاگ آیا۔ اسی گھبراہٹ اور پریشانی میں میری آنکھ کھل گئی۔ (محمد اظہر)

تعبیر: ایسا معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے خواب میں دیکھے ہوئے چند حصے چھپا لئے ہیں۔ آپ کے پورے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ کسی لڑکی اور آپ کے درمیان عہد و پیمان ہوا ہے اور آپ نے نہایت بے دردی سے ان تمام وعدوں کو فراموش کر کے بے وفائی کی ہے۔ لڑکی نہایت نیک اور خوبصورت ہے۔ وہ آپ کو اپنا ہم سفر بنانا چاہتی ہے مگر آپ کے ارادے میں خود غرضی کا پہلو نمایاں تھا۔

تجزیہ: خواب میں جو گھر آپ نے دیکھا ہے، وہ آپ کے دوست کا ہے۔ لڑکی آپ کے دوست کی بہن ہے۔ سینے میں آگ بھڑکنے کا یہ مطلب ہے کہ آپ کے طرزِ عمل سے اسے شدید تکلیف پہنچی ہے اور ابھی تک آپ کے لگائے ہوئے زخم مندمل نہیں ہوئے ہیں۔ آپ سے پانی منگوانا، اس بات کی وضاحت کرتا ہے کہ وہ آپ کو اب بھی پسند کرتی ہے۔ آپ کا وہاں سے گھبرا کر بھاگ آنا، اس بات کی علامت ہے کہ آپ احساسِ کمتری میں مبتلا ہیں اور آپ کے ذہن میں یہ بات ہے کہ وہاں آپ کا رشتہ نہیں ہو سکتا۔ آپ یہ بھی سوچتے ہیں کہ اگر اس معاملے کو آگے بڑھایا گیا تو آپ دوست کی نظروں سے گر جائیں گے۔ ہمارا مشورہ ہے کہ آپ اس مسئلے کو اپنے بزرگوں کی معرفت آگے بڑھائیے۔ اس سے آپ کی دوستی میں کوئی فرق نہیں آئے گا بلکہ دوستی اور مستحکم ہو جائے گی۔

★★★★★

www.ksars.org

خواب میں معاشی حالات سے متعلق اطلاعات

شارٹ کٹ:

خواب یہ ہے کہ میرا ایک دوست ممتاز میرے گھر آیا۔ دروازے پر دستک دی۔ میں نے چارپائی سے اٹھ کر دروازہ کھولا۔ وہ اندر آیا اور وہ مجھ سے کہا کہ جلدی سے تیار ہو جاؤ، ہمیں جانا ہے۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ کہاں جانا ہے لیکن ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جیسے پہلے سے کوئی پروگرام طے ہے۔ میں نے کپڑے تبدیل کئے اور کمرے سے باہر آ گیا۔ میں نے اپنے دوست کو سڑک کے آخری کونے پر جاتے ہوئے دیکھا۔ وہ بالکل سائے کی طرح نظر آ رہا تھا۔ میں تیز تیز قدم اٹھا کر اس کی طرف بڑھنے لگا۔ جب میں قریب پہنچا، تو وہ ایک دم گلی میں مڑ گیا۔ میں بھی تقریباً بھاگتے ہوئے اس گلی میں مڑ گیا۔ جیسے ہی قریب پہنچا، وہ دوسری گلی میں مڑ گیا۔ تین چار گلیوں میں مڑ کر وہ غائب ہو گیا۔ میری اس سے ملاقات نہیں ہوئی۔ میں اس کی تلاش میں گھومتا رہا اور شام ہو گئی۔ اب میں ایسی جگہ پہنچ گیا جہاں نہ گلیاں تھیں اور نہ سڑکیں۔ ایک پگ ڈنڈی تھی۔ آس پاس جگہ جگہ جھاڑیاں لگی ہوئی تھیں۔ زمین ریتیلی تھی، سامنے ایک بلند پہاڑ تھا۔ میں چلتا رہا اور چلتے چلتے ایک قبرستان میں پہنچ گیا۔ وہاں میں نے دیکھا کہ قبریں کچی بنی ہوئی ہیں۔ خیال آیا کہ ان قبروں کے اوپر سے گزر کر Short Cut راستہ اختیار کر لوں۔ جب میں قبر پر چڑھا تو ایک دم کسی نے مجھے شکنجے میں کس لیا۔ نکلنے کے لئے بہت ہاتھ پیر مارے لیکن میری سب کوششیں بے سود ثابت ہوئیں۔ تقریباً دو تین فٹ کے فاصلے پر ایک نالی نظر آئی۔ میرے ذہن میں یہ بات آئی کہ اگر کسی طرح میرا پاؤں اس نالی میں چلا جائے تو میں اس مصیبت سے چھٹکارا حاصل کر لوں گا۔ انتہائی جدوجہد کے بعد میں اس میں کامیاب ہو گیا اور جیسے ہی میرا پاؤں نالی میں گیا، مجھے نجات مل گئی اور ساتھ ہی آنکھ بھی کھل گئی۔ (اسلم پرویز)

تعبیر: آپ کو اپنے معاشی حالات میں جو تنگی محسوس ہوتی ہے، وہ چند دوستوں کی کوششوں سے دور ہو جائے گی۔ جدوجہد جاری رکھئے اور صبر و سکون سے کام لیجئے۔ اللہ تعالیٰ امیدیں پوری کریں گے۔

خون پانی بن گیا:

میں نے خواب دیکھا کہ میں بے آب و گیاہ میدان میں چلا جا رہا ہوں۔ سورج کی تمازت اور دھوپ کی شدت سے ہر چیز جھلسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ پیاس کی شدت سے بے حال اور پسینے میں شرابور دھوپ سے بچ کر سائے میں کھڑا ہو جاتا ہوں۔ بائیں ہاتھ میں سنسناہٹ محسوس ہوتی ہے۔ میں نے ہاتھ اٹھا کر دیکھا تو میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ ہاتھ کے انگوٹھے کا گوشت سوج رہا ہے جو پھول کر

www.ksars.org

کالے انگور کے برابر ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد انگوٹھا پھٹ گیا۔ اس میں سے ایک چھوٹا سا پودا نمودار ہوا۔ بڑھتے بڑھتے یہ پودا ایک سایہ دار درخت میں تبدیل ہو گیا۔ اس درخت کی ٹھنڈی چھاؤں میں بے خود کر دینے والی لذت سے لطف اندوز ہو رہا ہوں کہ یکایک خیال آیا کہ اس عجیب و غریب ہیئت کو دیکھ کر دنیا کیا کہے گی۔ یہ خیال آتے ہی میں نے درخت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا۔

انگوٹھے سے درخت کو نکال پھینکنے کے بعد میں نے دیکھا کہ انگوٹھے میں ایک گول سوراخ ہو گیا ہے اور اس سے پانی کی ایک دھار نکل رہی ہے اور پانی سے آس پاس کی ساری جگہ بھیگ گئی ہے۔ جب پانی بہت زیادہ بہنے لگا تو مجھے خیال آیا کہ میرا خون پانی بن کر بہہ رہا ہے۔ اگر اسی طرح خون بہتا رہا تو میں بہت کمزور ہو جاؤں گا۔ اس کمزوری سے بچنے کے لئے میں نے سیدھے ہاتھ سے بائیں ہاتھ کی کہنی پکڑی تا کہ خون ضائع ہونے سے بچ جائے۔ (رحمان بیگ)

تعبیر: آپ کے اس خواب میں ماضی، حال اور مستقبل کی روداد پوشیدہ ہے۔ ہوا یہ کہ آپ پہلے معاشی پریشانی میں گرفتار تھے پھر یکایک حالات بدلے اور دیکھتے ہی دیکھتے معاشی اعتبار سے آپ خود کفیل ہو گئے۔ دوستوں پر اعتماد کرنے سے نقصان ہوا اور پھر معاش کے تانے بانے میں الجھ گئے۔ قدرت نے ہاتھ پکڑا۔ تھوڑی سی جانفشانی کے بعد حالات پھر قابو میں آ گئے۔

تجزیہ: بے آب و گیاہ میدان، سورج کی تمازت اور دھوپ کی تپش، معاشی پریشانیوں کے تمثلات ہیں۔ انگوٹھے پر درخت کا اگنا، غیبی امداد کا مظہر ہے۔ درخت کو اکھاڑ پھینکنا، بنے بنائے ہوئے جمے ہوئے کام کو بگڑنے کی دلیل ہے۔ انگوٹھے سے پانی کا بہنا، یہ ظاہر کرتا ہے کہ قدرت نے دستگیری کی ہے۔ یہ سوچنا کہ دنیا کیا کہے گی، اس طرف اشارہ ہے کہ آپ کی طبیعت میں مروت اور لحاظ زیادہ ہے جس سے آپ نقصان اٹھاتے ہیں۔ آس پاس کی جگہ کا بھیگنا، اس بات کی علامت ہے کہ آپ سے آپ کے دوستوں کو فائدہ پہنچا اور آیندہ بھی فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔

مشورہ: دوستوں پر اعتماد کرنا بہت اچھی بات ہے لیکن کاروبار میں اعتماد کے ساتھ نگرانی بھی ضروری ہے۔ اس خواب میں آپ کے لاشعور نے آپ کو متنبہ کیا ہے کہ اعتماد جس میں لاپروائی اور تساہل ہو، آپ کے لئے غیر مفید ہے۔ خواب میں اس قسم کے اشارات بھی ہیں کہ آپ کام کو ضرورت سے زیادہ پھیلا لیتے ہیں جس کی وجہ سے چاروناچار آپ کو اقربا اور دوستوں پر اعتمار کرنا پڑتا ہے۔ کام اتنا بڑھایئے جس پر آپ کنٹرول کر سکیں۔

ایک جھٹکا لگا:

میں سکھر میں سویا اور یہ دیکھا کہ میں ہندوستان والے آبائی مکان میں کھڑا ہوں۔ اچانک میری نظر اوپر کی سمت اٹھی۔ کیا دیکھتا ہوں کہ میری لڑکی چھت کی منڈیر پر لیٹی ہوئی ہے اور نیچے کی طرف جھکی ہوئی مجھے دیکھ رہی ہے۔ میری اس بچی کی عمر تقریباً ڈھائی سال ہے۔ میں یہ دیکھ کر گھبرا گیا کہ مبادا بچی نیچے جا گرے۔ میں سوچنے لگا کہ اگر میں اوپر گیا تو ہو سکتا ہے کہ اس عرصے میں بچی

www.ksars.org

منڈیر پر سے پھسل جائے۔ غیر ارادی طور پر میں نے اپنے دونوں ہاتھ اوپر کر دیئے اور بچی میری گود میں آ گری۔ بچی کے اتنے اوپر سے گرنے کی وجہ سے مجھے بھی جھٹکا لگا اور میں بھی نیچے کی جانب گر گیا لیکن لڑکی کو میں نے اپنے ہاتھوں میں پکڑے رکھا۔ اس کے باوجود لڑکی کا سر زمین سے ٹکرا گیا۔ اسی پریشانی میں میری آنکھ کھل گئی۔ (ایم مرچنٹ)

تعبیر: خواب میں ایسے مظاہر پائے جاتے ہیں کہ زائد اخراجات کے لئے قرض لیا گیا ہے یعنی ضرورت سے بہت زیادہ۔ پہلے اس کی ادائیگی آسان معلوم ہوئی پھر حالات نے دقت طلب بنا دیا۔

تجزیہ: دیوار کی منڈیر پر بچی کا نظر آنا، بچی کا ہاتھوں میں گرنا اور سر کا زمین سے ٹکرانا، ایسا پس منظر ہے جس میں زائد اخراجات کے لئے قرض لیا گیا ہے یعنی ضرورت سے ماورا۔ خواب میں لاشعور نے اس بات کی یاددہانی کرائی ہے کہ قرض لیتے وقت طبیعت نے اس کو غیر ضروری قرار دیا لیکن طبیعت کے اس رجحان کو مسترد کر دیا گیا۔ اس طرزِ عمل سے لاشعور میں بار پیدا ہو گیا اور آہستہ آہستہ وہ بار شعور میں منتقل ہوتا رہا۔ شعور نے لاشعور کے اس بار اور ناگواری کو لڑکی، منڈیر، آپ کے اندر کے خوف کے احساسات، بچی کا نیچے گرنا، آپ کا ہاتھ پھیلانا، بچی کا گود میں آنے کے باوجود آپ کا گر جانا اور بچی کے سر پر ضرب آنا، کے مظاہر میں پیش کر دیا ہے۔

آنکھ:

ایک بہت بڑے میدان میں اپنی سالیوں کے ہمراہ موجود ہوں۔ اچانک کسی نے خبر دی کہ تمہارے خسر صاحب کی آنکھ کا آپریشن ہوا ہے۔ میں تیز تیز قدم سے میدان سے نکلا اور سڑک پر آ گیا۔ ایک دم گھٹا چھا گئی۔ بجلی چمکی، بادل گرجے اور موسلا دھار بارش ہونے لگی۔ سڑکیں ندی نالوں میں تبدیل ہو گئیں۔ لوگ بارش کی تیز بوچھار سے بچنے کے لئے اِدھر اُدھر بھاگ رہے تھے۔ میں نے دوڑ کر سڑک پار کی اور اپنے خسر صاحب کے پاس پہنچ گیا۔ میں نے پوچھا کہ آپریشن کیسا رہا؟ جواب ملا بہت کامیاب رہا پھر میں نے اس عینک کو دیکھا جو ڈاکٹر نے ان کو لگانے کے لئے دی تھی۔ اس عینک کو جب میں نے آنکھوں پر لگایا تو مجھے بہت دور کی چیزیں نظر آئیں۔ (غلام جعفر)

تعبیر: خواب میں غیر ضروری اخراجات کے تمثلات ہیں۔ ان تمثلات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اخراجات غیر ضروری رسموں اور محض ناموری کے لئے کئے گئے ہیں۔

تجزیہ: ایک بہت بڑے میدان میں آپ کے ساتھ آپ کی سالیوں کا ہونا، خاندان میں رائج رسومات کی علامتیں ہیں۔ گھٹا، بجلی کی چمک اور بادل کی گرج کے ساتھ بارش، اس بارش سے راستوں کا بند ہونا نیز لوگوں کا اِدھر اُدھر بھاگنا اور بھاگ کر آپ کا سڑک پار کر

www.ksars.org

کے خسر صاحب کے پاس پہنچنا، ان زائد اور غلط رسومات سے پیدا ہونے والے نقصانات کی نشاندہی ہے۔ آپریشن اور عینک میں چیزوں کا دور تک نظر آنا، ان اخراجات کی شبیہیں ہیں جو رسموں پر ناموری کے لئے کئے گئے ہیں۔

مشورہ: آج ہم جس معاشرے میں زندگی گزار رہے ہیں، اس معاشرے کا نصب العین اور مقصد دولت اور صرف دولت بن کر رہ گیا ہے۔ سازوسامان، شان و شوکت اور دولت و ثروت کے حصول میں ہم اتنا آگے بڑھ گئے ہیں کہ ہماری زندگی کا پورا نظام راست روی، حق گوئی، صداقت پسندی اور خدا ترسی کے تصورات سے محروم ہو گیا ہے۔ دولت مند بننے کے رجحانات اسراف اور فضول خرچی کو جنم دیتے ہیں۔ خاندانی رسم و رواج پر روپے پیسے کا خرچ ناموری اور اظہارِ شان کے زمرے میں آتا ہے۔ اسلامی اخلاق اس طرزِ عمل کو نہ صرف یہ کہ پسند نہیں کرتا بلکہ رد کرتا ہے۔

قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

''ان اللہ لایحب المسرفینO''

مفہوم: ''اللہ تعالیٰ فضول خرچ لوگوں کو ناپسند فرماتے ہیں۔''

صحن میں تخت:

پہلے دن یہ خواب دیکھا کہ کچھ لوگ آئے ہیں اور ہمارے گھر کا سارا سامان نکال کر باہر جمع کر رہے ہیں۔ میں اصرار کرتا ہوں کہ یہ سامان باہر نہیں جائے گا مگر وہ کہتے ہیں کہ یہ ہمارا گھر ہے، تمہیں یہ گھر چھوڑنا پڑے گا۔ میری والدہ اس طرح بے گھر ہونے کے تصور سے بہت پریشان ہیں۔ گھر کا پورا سامان وہ لوگ باہر جمع کرنے میں کامیاب ہو گئے مگر ان کو کسی نہ کسی طرح راضی کر کے سامان لے جانے سے روک دیا۔

دوسرے دن یہ دیکھا کہ میں گھر کے صحن میں ایک تخت پر بیٹھا ہوں۔ والدہ اور میرے سب بھائی گھر میں موجود ہیں۔ ان سب کی نگاہیں بار بار میری طرف اٹھتی ہیں پھر دیکھتا ہوں کہ مکان کی چھت پر چڑھا ہوا ہوں۔ چھت کے وسط میں نہایت عمدہ انتہائی خوبصورت نور میں ڈھلا ہوا ایک سفید رنگ گنبد رکھا ہے۔ میں نے اس نورانی گنبد کو اٹھا کر چھت کی دونوں دیواروں کے اوپر رکھ دیا۔ گنبد میں سے سفید دودھیا رنگ کی شعاعیں پھوٹ رہی ہیں۔ ان شعاعوں میں ایسی چمک دمک ہے کہ نظریں خیرہ ہو جاتی ہیں۔ میں خواب ہی میں سوچ رہا ہوں کہ ایسی روشنیاں تو میں نے زندگی بھر کبھی نہیں دیکھیں۔

گنبد سے جیسے ہی نگاہ ہٹی، ہوا کا طوفان آ گیا اور تیز جھکڑ چلنے لگے۔ خود کو سنبھالنا مشکل ہو گیا اور کھڑے کھڑے گر گیا۔ گرتے ہی میری آنکھ کھل گئی۔

www.ksars.org

اس خواب کو دیکھنے کے بعد میں دہری کیفیت سے دوچار ہوں۔ جب گنبد اور اس کی شعاعوں کی طرف ذہن مرکوز ہوتا ہے تو اپنے اندر خوشی کے فوارے ابلتے محسوس کرتا ہوں۔ جیسے ہی گنبد کی شبیہہ تصور میں آتی ہے، محسوس ہوتا ہے کہ دل پھول کی طرح کھل گیا ہے۔ جب شعاعوں اور نورانی لہروں کا تمثل سامنے آتا ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ دماغ میں انہی لہروں سے بنی ہوئی پھلجھڑی جل اٹھی ہے۔ جلتی ہوئی پھلجھڑی سے گرتے اور بکھرتے ہوئے نورانی پھول باقاعدہ میرے دماغ کی سطح پر گرتے ہیں۔ ان پھولوں کی ضرب کو گو کہ وہ بہت ہی لطیف ہوتی ہے مگر میں محسوس کرتا ہوں۔ اس کیفیت میں خود کو دنیا کا خوش نصیب ترین انسان سمجھتا ہوں۔ ہر غم، حزن و ملال اور پریشانی کا وجود ہی مشکوک ہو جاتا ہے۔ سوچتا ہوں کہ پریشانیاں اس قبیل کی کسی چیز کا دنیا میں وجود ہی نہیں ہے۔ تلاش کرنے کے بعد بھی غمِ دل یا اضطرابِ دماغ ہاتھ نہیں آتا اور جب ہوا کے طوفان کی طرف توجہ جاتی ہے تو اپنے اوپر قنوطیت اور یاسیت کو مسلط پاتا ہوں۔ ہر چیز جکڑی ہوئی، بندھی ہوئی، تڑپتی ہوئی اور سسکتی ہوئی، روتی ہوئی، غم ناک، دردناک اور عذاب ناک صورت میں نظر آتی ہے۔ خود کو اپنے خیالات کو تصورات، احساسات کو پابندِ سلاسل اور مقید دیکھتا ہوں۔ جی ہاں دیکھتا ہوں، محسوس نہیں کرتا۔ میں مشاہدہ کرتا ہوں کہ میرا جسم بذاتِ خود بے جان گوشت پوست اور ہڈیوں کا پنجرہ ہے۔ اس پنجرے کی اپنی کوئی حرکت نہیں ہے۔ نہ یہ سوچ سکتا ہے، نہ محسوس کر سکتا ہے۔ رو سکتا ہے اور نہ ہنس سکتا ہے۔ اس کی زندگی کی ہر حرکت، ہر خیال، ہر تصور، ہر احساس اور ہر لمس کی تصویر دھاگوں یا ڈوریوں سے بندھی ہوئی ہے۔ یہ ڈوری کسی دوسری طاقت کے ساتھ وابستہ ہے۔ وہ جس طرح چاہے، اس پنجرے کو حرکت دیتا ہے۔ چاہتا ہے تو رلا دیتا ہے اور دل میں آئے تو ہنسا دیتا ہے۔ کبھی رونا، ہنسنا دونوں چھین لیتا ہے۔ کبھی غموں کے اتنے انبار جمع کر دیتا ہے کہ دنیا کے سارے باسی اور دھرتی پر رہنے والی سب مخلوق، اشجار، پودے، پھول، پھلواری، گھاس پھونس، چہچہاتے اور اڑتے پرندے، مست خرام چرند، چیونٹی سے لے کر ہاتھی تک ہر مخلوق، ہر ہستی، ہر نوع اور ہر فرد غم و اضطراب، کرب اور بے چینی، درد اور اذیت کی لگائی ہوئی آگ میں اور اس بھڑکتی ہوئی آگ کے آسمان سے باتیں کرتے ہوئے شعلوں میں کراہتے اور بھسم ہوتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ میں نے غم و اندوہ کے اس سیلاب میں زندہ انسانوں کو ہی بہتے ہوئے نہیں دیکھا بلکہ مردہ جسم کے ہیولے بھی اس نامراد سیلاب میں غوطہ کھاتے، الٹتے پلٹتے اور ڈوبتے دیکھے ہیں۔

میرے خواب کی تعبیر پر اس طرح تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالنے کی درخواست ہے جس طرح میں نے آپ کی خدمت میں خواب اور خواب کے بعد کی کیفیات کو بیان کیا ہے۔

تعبیر: بہت سے قرض لئے جا چکے ہیں اور مستقبل میں بھی مزید قرضے لئے جانے کا پروگرام ہے۔ قرض کی ادائیگی میں تاخیر سے اور زیادہ مشکلات پیدا ہونے کا امکان ہے جس کی وجہ سے آپس میں اختلافات رونما ہو سکتے ہیں۔ خاندان والوں کی امیدیں زیادہ تر خواب دیکھنے والے صاحب سے وابستہ ہیں اور اس امید کو پورا کرنے کے سلسلے میں جدوجہد اور کوششیں ناکافی ہیں۔ دونوں خوابوں کی یہی تعبیر ہے۔

www.ksars.org

تجزیہ: مکان اور مکان خالی کرنے کا تقاضا اور لوگوں کا آپ کے مکان کو اپنی ملکیت بتانا، مظاہر ہیں ان قرضوں کے جو اب تک لئے جا چکے ہیں۔ سامان مکان سے باہر جمع کرنا اور خواب دیکھنے والے کی کوشش کہ سامان باہر نہ جائے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ مستقبل میں بھی قرضے لئے جانے کا پروگرام ہے۔ بے گھر ہونے کے تصور سے والدہ کی پریشانی مسائل کی کمی کا تمثل ہے۔ سامان لے جانے سے روک دینا یا سامان لے جانے والوں کا سامان نہ لے جانے پر رضامند ہونا، اس بات کی علامت ہے کہ قرض کی ادائیگی کا معین وقفہ زیادہ تر گزر چکا ہے اور کچھ باقی ہے۔ افرادِ کنبہ کی نظریں آپ کی طرف اٹھنے میں اس قسم کے نشانات ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ خاندان والوں کی زیادہ تر امیدیں آپ سے وابستہ ہیں۔ نورانی گنبد ناکافی کوششوں کا تمثل ہے۔ شعاعیں یا لہروں سے نظر کا خیرہ ہونا، اس بات کی نشاندہی ہے کہ جدوجہد اور کوششوں میں استقلال نہیں ہے۔ گنبد کا نظروں سے اوجھل ہونا بھی اس علامت کو ظاہر کرتا ہے۔ ہوا کا طوفان اور آپ کا ثابت قدم نہ رہنا یعنی کھڑے کھڑے گر جانا، نتائج کو منتشر کر دینے کی علامتیں ہیں۔ خواب میں یہ سوچنا کہ اس قسم کی روشنیاں میں نے زندگی میں کبھی نہیں دیکھیں، مایوسی اور پریشان خیالی کی طرف اشارہ ہے۔

مشورہ: بہر کیف اللہ تعالیٰ پر بھروسے سے، سب کے ساتھ تعاون سے جدوجہد کرنا بارآور ہو سکتا ہے۔ یاد رکھیئے! مستقل مزاجی کے ساتھ کوئی کام، کوئی کوشش کبھی ناکام نہیں ہوتی۔ آپ نے یہ مثل تو سنی ہو گی "ہمتِ مرداں مددِ خدا" کامیابی.....ہمت، یقین، اعتماد، صلاحیتوں پر بھروسے اور مسلسل جدوجہد اور لگاتار کوشش سے تعبیر ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

مرنے کے بعد زندگی اور وہاں مکین روحیں

گروپ فوٹو:

خواب عرض ہے کہ میں نے دیکھا کہ کوئی مقدس سرزمین ہے شاید مکہ معظمہ، مدینہ منورہ یا پھر یہ کوئی آسمانی مقام ہے۔ وہاں میری والدہ کئی دوسری عورتوں کے ساتھ (جن کو میں نہیں جانتا) کرسیوں پر بیٹھی ہوئی ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گروپ فوٹو کی تیاری ہے۔ میں اپنی والدہ کے قریب بیٹھا ہوا ہوں۔ فون کی گھنٹی بجتی ہے۔ میں فوراً فون کی طرف جاتا ہوں اور ساتھ ہی کہتا ہوں کہ میرا ٹیلی فون آیا ہے۔ والدہ صاحبہ چڑانے کے انداز میں کہتی ہیں کہ ہر وقت تمہارا ہی فون ہوتا ہے اور میں یہ سوچ کر شرمندہ ہو جاتا ہوں کہ ٹھیک ہی کہتی ہیں۔ اتنی دور مجھے کون ٹیلی فون کرے گا؟ میں اپنے وطن میں تو ہوں نہیں۔ میں ابھی بیٹھا بھی نہیں تھا کہ کسی نے بلند آواز سے کہا۔ تمہارا ٹیلی فون ہے۔ میں بڑے فخر کے ساتھ اونچی آواز میں باتیں کرتا ہوں مگر مجھے جس ٹیلی فون کا انتظار تھا، یہ وہ نہیں تھا پھر آنکھ کھل جاتی ہے۔ (عبدالرحیم)

تعبیر: خواب کی کڑیاں ملانے سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ آپ کی والدہ نے اپنی زندگی میں کوئی رشتہ طے کیا تھا جس کی تکمیل نہیں ہوئی۔ عقائد کچھ بھی ہوں لیکن عالمِ اعراف میں منتقل شدہ لوگوں کا اس دنیا سے تیس سال تک تعلق برقرار رہتا ہے۔ ذہنی طور پر وہ کچھ نہ کچھ ضرور سوچتے ہیں اور انہیں کچھ نہ کچھ معلومات بھی ہوتی رہتی ہیں۔ رشتہ تکمیل نہ پانے کی وجوہات کچھ بھی ہوں لیکن آپ کی والدہ مرحومہ کو اس کا افسوس ضرور ہے۔ آپ کو چاہئے کہ حسبِ توفیق قرآن خوانی اور ایصالِ ثواب کریں۔

زعفران اور سرمہ:

خواب میں دیکھتا ہوں کہ میرے والد جن کا انتقال اسی سال عید الفطر کے روز ہوا، اپنے بستر پر لیٹے ہوئے ہیں اور گھر کے سب افراد سونے کی تیاری کر رہے ہیں۔ میری بڑی بھابھی جن کے یہاں والد صاحب کے انتقال کے بعد لڑکا پیدا ہوا ہے، گھر میں موجود نہیں ہیں۔ والد صاحب کے بستر پر سرمے اور زعفران کی پڑیاں رکھی ہیں۔ میں نے پوچھا۔ زعفران اور سرمہ آپ کس لئے لائے ہیں؟ والد نے کہا کہ میں یہ سب اپنے پوتے کے لئے لایا ہوں پھر والد صاحب نے بڑے بھائی سے کہا، لاؤ! ذرا نئے مہمان کو دیکھیں۔

www.ksars.org

اسی سلسلے میں یہ خواب دیکھا کہ بہن کے گھر میں موجود ہوں۔ واش روم سے چوڑیوں کے کھنکنے کی آواز آرہی ہے۔ میں اس آواز کی طرف متوجہ ہوا تو دیکھا، میری بہن آرہی ہے۔ مجھے بیٹھے دیکھ کر وہ مجھ سے لپٹ گئیں اور میں بغیر کسی بات کے رونے لگا۔ میرے اس طرح رونے سے میرے بہنوئی گھبرا گئے۔ جب وہ میرے قریب آئے تو میں ان کی ٹانگوں سے لپٹ گیا اور زیادہ رونے لگا۔ آنکھ کھلنے پر وقت دیکھا تو رات کے پونے چار بجے تھے۔ (محمود الحسن)

تعبیر: آپ کے والد کی خواہش ہے کہ دونوں بھائی ایک دوسرے سے زیادہ سے زیادہ تعاون کریں۔ والد صاحب مرحوم کی خواہش میں یہ پہلو نمایاں ہے کہ تعاون وایثار میں چھوٹا بھائی پہل کرے۔

تجزیہ: خواب کی یہ علامتیں، اجزائے ترکیبی، تمثلات اور اشارات زیادہ تر والد مرحوم کی روح سے ملے ہیں۔ گھر میں بھابھی کا نہ ہونا ،دونوں بھائیوں کے اختلاف کو ظاہر کرتا ہے۔ نومولود یا نئے مہمان کو گود میں لینے کی خواہش کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے والد صاحب کو بڑے بھائی سے زیادہ دلچسپی رہی ہے جو مرنے کے بعد بھی قائم ہے۔ زعفران اور سرمہ اس طرف اشارہ ہیں کہ والد صاحب یہ چاہتے ہیں کہ دونوں بھائی میل ملاپ کے ساتھ ایک دوسرے کے جذبات واحساسات کو سمجھیں اور تعاون کریں۔ چوڑیوں کی جھنکار کا سننا اور بہن کا برآمد ہونا، اس بات کا تمثل ہے کہ اختلافِ رائے کی وجہ بھابھی کو سمجھا جارہا ہے۔ بہن سے لپٹ کر رونا، اس بات کی علامت ہے کہ آپ سمجھتے ہیں کہ میری حق تلفی کی گئی ہے۔ حق تلفی دنیاوی معاملات اور اخلاقی تقاضوں دونوں کی صورت میں ممکن ہے۔ بہنوئی دراصل آپ کے والد صاحب کا تمثل ہیں۔ والد صاحب کی ٹانگوں سے لپٹ کر رونا، اس شکایت کا انکشاف ہے جو آپ کو بڑے بھائی صاحب سے ہے۔ والد کا متاثر ہونا لیکن آپ کو پدرانہ تقاضوں کے ساتھ چپ نہ کرانا اور خاموش کھڑے رہنا، اس امر کی نشاندہی ہے کہ آپ کے والد صاحب چاہتے ہیں کہ چونکہ آپ چھوٹے ہیں اس لئے آپ کو بڑے بھائی کے آگے جھک جانا چاہئے۔ ہمارا مشورہ ہے کہ معاملات پر غور کرنا اور مناسب روش اختیار کرنا ضروری ہے۔

ناراض دوست:

میں نے رات کے آخری حصے میں یہ خواب دیکھا کہ میرا دوست جس کے انتقال کو ۸،۷ سال ہوگئے ہیں، میرے گھر آیا ہے اور مجھ سے سخت ناراض ہے۔ اس سے پہلے میں اکثر اس کو خواب میں دیکھتا تھا مگر خوش اور پرسکون نظر آتا تھا۔ جب سے میں نے اپنے دوست کو خواب میں ناراض دیکھا ہے، مجھے خواب میں وہ نظر آنا بند ہوگیا ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ وہ کس بات پر ناراض ہے اور اب خواب میں اس سے ملاقات کیوں نہیں ہوتی؟ (بشیر احمد)

تعبیر: آپ کے مرحوم دوست کو آپ سے توقعات تھیں کہ آپ اس کے لئے کچھ کریں گے۔ خواب میں اس قسم کے تمثلات موجود ہیں کہ آپ کے دوست نے آپ سے کئی بار کہا کہ آپ میرے لئے کچھ کریں یا تو آپ سمجھ نہیں پائے یا آپ نے اس بات کو کوئی اہمیت

www.ksars.org

نہیں دی۔ اب جبکہ وہ آپ کے طرزِ عمل سے مایوس ہو گیا ہے تو اس نے آپ سے قطع تعلق کر لیا ہے۔ دوست کی ناراضی اس بات کی علامت ہے کہ اس نے آپ سے جو امیدیں وابستہ کی تھیں، وہ پوری نہیں ہوئیں اور وہ آپ سے مایوس ہو گیا ہے۔ آپ قرآن خوانی کرواکے غرباو مساکین میں کھانا تقسیم کریں اور دوست کی روح کو ایصالِ ثواب کر دیں۔

www.ksars.org

وقت کا ضیاع

راستہ بھٹک گیا:

چند دن قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ میں کہیں جارہاہوں کہ سامنے سے دوکتے مجھ پر حملہ کر دیتے ہیں۔ میں کتوں کو پکڑ کر ان کی گردن مروڑ دیتاہوں اور میرے ہاتھ خون میں لت پت ہو جاتے ہیں۔

اکثر یہ دیکھتاہوں کہ میں خواب میں محوِ پرواز ہوں اور یہ پرواز عموماً کسی خوف یا دہشت کی وجہ سے ہوتی ہے۔

خواب میں دیکھا کہ میں اپنے بچوں کے ساتھ ہوائی اڈے کی طرف جارہاہوں۔ ہوائی اڈے کے قریب پہنچ کر راستہ بھٹک جاتا ہوں۔ راستے میں ایک شخص سے پوچھتاہوں تو ایک طرف اشارہ کر کے کہتاہے کہ یہ راستہ تمہیں ہوائی اڈے تک پہنچادے گا۔ تھوڑی دور چلنے کے بعد ایک ٹیلہ نظر آتاہے۔ جیسے ہی میں اس پر چڑھتاہوں تو مجھے آواز آتی ہے کہ ادھر مت جاؤ۔ پلٹ کر دیکھا تو فضائیہ کا ایک آدمی میری طرف بڑھ رہاہے۔ میں ڈر کے زمین پر ایک دم چت لیٹ گیا اور کھسکتے ہوئے آگے بڑھنے لگا۔ کچھ دور جانے کے بعد ایک احاطہ نظر آتاہے۔ میں اب باہر نکلنے کی تمام راہیں مسدود پاتاہوں۔ مجھے پھر آواز سنائی دی، کم بخت مانتاہی نہیں، اسے پکڑلو۔ میں نے کہا کہ جناب، مجھے معلوم نہیں تھا کہ اس طرف آنا منع ہے۔ (عبداللہ)

تعبیر: خواب میں اس قسم کے اشارات ملتے ہیں کہ خواب دیکھنے والے کے دماغ میں شاعرانہ خیالات پائے جاتے ہیں اور یہ خیالات نوعمری سے ہی غیر مرتب شکل میں پیدا ہوتے رہے ہیں۔ ان کی وجہ سے زندگی بے تدبیری اور تساہل پسندی کا شکار ہو گئی۔ آیندہ زندگی میں اس کا مداوا ہو سکتاہے۔ خیالی باتوں کو ترک کر کے عملی زندگی میں محنت، مشقت اور اَن تھک کوشش سے کام لیا جائے تو حالات بہت جلد ساز گار ہو سکتے ہیں۔ پہلے سے یہ سوچنا مناسب نہیں ہے کہ اس کوشش کا حاصل کیا ہو گا۔ ابھی وقت ہے خواب کی راہنمائی قبول کر کے نامساعد حالات کو بہتر بنانے کی کوشش کیجئے۔

ہوائی اڈے کی طرف قدم اٹھانا اور نامساعد حالات کا خواب میں پیش آنا، پہلے دونوں خوابوں کا اعادہ ہے۔ طبیعت ہوائی قلعوں کی تعمیر سے گھبرا کر اور بے تدبیری سے اکتا کر مایوس ہو گئی ہے۔ ذہن کی مخفی قوتیں اس روش کو چھوڑ دینے کی ہدایت کر رہی ہیں تاکہ کامیابی کے راستے کھل جائیں۔

www.ksars.org

رسم ورواج:

سیاہ بلی کی طرح دو جانور دیکھے اور دیکھا کہ میں سویا ہوا ہوں۔ ان میں سے ایک نے مجھے بندوق سے مارنے کی کوشش کی۔ میری آنکھ کھل گئی اور میں نے اس کی گردن پکڑ کر مروڑ دی۔ گردن کی جِلد ڈھیلی اور نرم تھی۔ میں نے بندوق کو کھول کر دیکھا، اس میں گولی وغیرہ کچھ نہیں تھی پھر میں نے اس کو آزاد کر دیا اور میری آنکھ کھل گئی۔(احسان)

تعبیر: خواب میں دو اہم خواہشات کی نشاندہی کی گئی ہے۔ دونوں میں سے ایک بالکل ہوائی قلعہ ہے۔ اس کو ذہن سے جھٹک دینا چاہئے۔ انسان کو اپنی نگاہ صرف کوششوں پر رکھنی چاہئے۔ پیشگی نتائج متعین کر لینا ہراساں کر دیتا ہے اور نتائج میں رکاوٹ پیدا کر دیتا ہے۔

تجزیہ: خواب میں دو بلیاں، دو اہم خواہشات ہیں اور بندوق مارنے کی کوشش اور بندوق میں گولی وغیرہ کا نہ ہونا، ہوائی قلعوں کی طرف اشارہ ہے۔ دونوں جانوروں میں سے ایک کی گردن مروڑ دینا اور پھر اس کو آزاد کر دینا، اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ زیادہ وقت کوششوں میں صرف کیا جائے اور فضول باتوں سے احتراز کیا جائے۔

شہد کی گولیاں:

خضر صورت بزرگ نے مجھے کھانے کے لئے شہد سے بنی ہوئی گولیاں دیں۔ یہ گولیاں انہوں نے اپنے سامنے رکھتے ہوئے چھ پیالوں میں سے نکالی تھیں۔ مجھ سے کہا کہ تم بہت خوش نصیب ہو کہ یہاں تک آ گئے، لو! یہ گولیاں کھالو۔ میں نے پوچھا، "جناب! یہ گولیاں میں اپنی زوجہ کو کھلا سکتا ہوں؟" میں نے ان گولیوں میں سے چند اپنی بیگم کو کھلا دیں۔ اس کے بعد سفید ریش بزرگ نے مجھے نصیحت کی اور فرمایا کہ جب سفر پر جاؤ تو کسی کو اپنی گھڑی یا رومال ہرگز نہ دینا ورنہ تکلیف اٹھاؤ گے۔

اس خواب سے پہلے بھی میں نے ایک خواب میں انہی بزرگ کی زیارت کی تھی۔ میں نے دیکھا تھا کہ میں روڈ پر ہاتھ میں اسکول کی کتابیں لئے چلا جا رہا ہوں۔

یہ اس وقت کا واقعہ ہے جب اگلے روز مجھے میٹرک کا امتحان دینا تھا۔ میں نے دیکھا کہ عین سڑک کے بیچ میں یہی بزرگ اچانک میرے سامنے آ کر کھڑے ہو گئے۔ میں نے ان سے درخواست کی کہ حضور، کل میرا امتحان ہے، میرے لئے دعا کیجئے۔ اگلے روز حیرت انگیز طور پر میرے سب سوال حل ہو گئے۔(حبیب اللہ)

تعبیر: خواب سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ نے اتفاقی توقعات اور امیدیں وابستہ کی ہوئی ہیں۔ خواب کے اجزائے ترکیبی سے یہ بات بھی واضح ہوتی ہے کہ لوگوں کی دلائی ہوئی امیدیں آپ کے لئے خوش فہمی بنی ہوئی ہیں۔

www.ksars.org

تجزیہ: شہد کی گولیاں صحیح کوششوں کا تمثل ہیں۔ گھڑی اور رومال غلط کوششوں کا تمثل ہیں۔ خضر صورت باریش بزرگ کو دیکھنے کا یہ مطلب ہے کہ موجودہ طرزِ عمل درست نہیں ہے۔ شہد کی گولیاں دے کر ان بزرگ نے آپ کو یہ بتایا ہے کہ حصولِ وسائل میں صحیح طرزِ عمل اختیار کیا جائے۔ گھڑی اور رومال دینے سے منع کرنا، اس بات کی علامت ہے کہ غلط کوششوں کو ترک کر دیا جائے۔ بیگم صاحبہ کو گولیاں کھلانا، اس بات کی نشاندہی ہے کہ اس روش میں آپ کے ساتھ آپ کی بیوی بھی شریک ہیں۔ بہت برتن دیکھنا اور ان میں شہد کی گولیاں دیکھنا، اس بات کی شبیہیں ہیں کہ آپ لوگوں کی دلائی ہوئی امیدوں سے خوش فہمی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ ''جب سفر میں جاؤ۔'' کے تمثلات میں اتفاقی طور پر دولت حاصل کرنے کی طرف اشارہ ہے۔

مشورہ: یہ سب ہوائی باتیں ہیں۔ ان میں زیادہ تر وقت کا زیاں ہوتا ہے اور ساتھ ہی روپے پیسے کا غلط استعمال بھی۔ بڑی مشکل یہ پیش آ گئی ہے کہ ہمارے معاشرے میں زیادہ تر لوگ جادوئی چراغ سے راتوں رات امیر اور دولت مند بننے کی کوشش میں گرفتار ہیں۔ دولت پرستی اور خواہشِ زر نے پوری قوم کے احساسات کو زہر آلود کر دیا ہے۔ دولت کمانا بری بات نہیں مگر اس کے بھی کچھ طریقے ہیں۔ محنت اور مسلسل محنت انسان کو سب کچھ بنا دیتی ہے۔ ہوائی قلعوں اور خیالی باتوں سے دولت حاصل کرنا ممکن نہیں۔ اس طرح دولت حاصل نہیں ہوتی البتہ انسان کی ذہنی صلاحیتیں آہستہ آہستہ کمزور، بہت کمزور اور پھر نابود ہو جاتی ہیں۔ دنیا میں جو کچھ بھی ہے، وہ سب انسان ہی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ ذہنی کاوشوں اور جبلی استعداد کو کام میں لا کر زمین پر موجود ہر شے کو حاصل کیا جا سکتا ہے۔ میرا مشورہ ہے کہ نقش بر آب امیدوں اور ہوائی تصورات سے ذہن ہٹا کر عملی زندگی میں قدم بڑھایئے۔ ایسی توقعات سے احتراز کریں جن میں نقصانِ مایہ اور شماتتِ ہمسایہ کے علاوہ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

آپ کا یہ کہنا کہ بزرگ کی زیارت کی وجہ سے آپ نے میٹرک کے سب سوال حل کر لئے اس لئے قرینِ قیاس نہیں کہ اگر بزرگوں کی زیارت سے ہی دنیا کے کام انجام پا جاتے تو یہاں کسی کو کچھ بھی کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ دنیا میں نیرنگی کا وجود عملی جدوجہد اور کوشش کا مرہونِ منت ہے۔

آپ نے امتحان کے پرچے اس لئے حل کر لئے کہ آپ نے محنت کی تھی۔ جس طرح امتحان کے زمانے میں ہر طالب علم یا امتحان دینے والا کوئی بھی شخص فکر مند ہوتا ہے، اسی طرح آپ بھی فکر مند تھے۔ خواب میں آپ کے لاشعور نے آپ کی صلاحیتوں کو ایک شکل دے دی اور یہ صلاحیتیں عقائد کے ساتھ مل کر خضر صورت بزرگ کے روپ میں آپ کے سامنے آ گئیں۔ شعور میں جو گھبراہٹ اور خوف تھا، وہ دور ہو گیا۔ اور کمرۂ امتحان میں آپ نے یکسو ہو کر حاضر دماغی کے ساتھ سارے پرچے حل کر لئے۔

آپ یقین کر لیجئے! اگر آپ نے محنت نہ کی ہوتی تو آپ نہ اس قسم کا خواب دیکھ سکتے تھے اور نہ سوالات کو حل کرنے میں اس قدر بااعتماد ہوتے۔ دعا کے اثر سے انکار نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے مگر دعا کے ساتھ ساتھ کوشش اور عمل بھی ضروری ہے۔

www.ksars.org

★★★★★

www.ksars.org

ناامیدی اور مایوسی سے نظر آنے والے خواب

ناخوشی کی لہریں:

علی الصباح خواب میں دیکھا کہ صدر ایوب ہمارے گھر بغیر پیشگی اطلاع کے آ گئے ہیں۔ مجھ سے انہوں نے کہا کہ وہ میرے ڈاکٹر لڑکے سے ملنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ ملے اور انہوں نے دوائی۔ اس کے بعد مجھ سے کہا کہ مجھے دوسرے لڑکے سے بھی ملوا دیجئے۔ چنانچہ ان سے بھی ملوا دیا گیا۔ صدر ایوب نے اپنے لئے دعا کرائی۔ جب صدر باہر جانے لگے تو مکان کے باہر صدر کو دیکھنے کے لئے بڑا زبردست ہجوم تھا۔ ان کا اس زبردست ہجوم میں جانا نامناسب ہی نہیں بلکہ خطرناک معلوم ہوا اس لئے ان کو عقبی دروازے سے نکال کر رخصت کیا۔

(وزیر علی)

تعبیر: آپ کا ذہن لڑکے سے متعلق معذوری پر سوچتا رہتا ہے۔ طبیعت امید و ناامیدی کے درمیان معلق رہتی ہے۔ کبھی خوشی اور کبھی ناخوشی کی لہریں خیالات میں پیدا ہوتی ہیں۔ وہ اس قسم کے خوابوں کا سبب ہیں۔

تاریک امیدیں:

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اپنی سمدھن کے جھولے میں بیٹھی جھول رہی ہوں کہ ایک نیولا وہاں رکھی ہوئی الماری کے پیچھے سے نکل کر غرانے لگتا ہے۔ میں اس سے کہتی ہوں، جا! سانپ ڈھونڈ کے کھالے۔ وہ سیدھا میرے کمرے میں جاتا ہے اور قرآن پاک جس الماری میں رکھا ہے، اس کی طرف دیکھ کر غرانے لگتا ہے۔ میں اس بات کا انتظار کرتی ہوں کہ الماری کے نیچے سے سانپ نکلے گا لیکن سانپ تو نہیں نکلا البتہ الماری کے پیچھے سے ایک لڑکی نمودار ہوئی جو سرخ قمیص پہنے ہوئے تھی۔ میں اس لڑکی سے پوچھتی ہوں، تم کون ہو؟ وہ کہتی ہے، میں رحمت ہوں۔ میں دوڑ کر اس کو اپنی گود میں اٹھا لیتی ہوں اور اس سے دعا کے لئے کہتی ہوں۔ وہ میری پیٹھ تھپتھپانے لگتی ہے۔ میں اس کو اپنے بھائی بہنوں اور ماں باپ کے پاس لے جاتی ہوں اور وہ ہر ایک کی پیٹھ تھپتھپا کر دعائیں دیتی ہے۔ اس کے بعد میں اسے اپنے کمرے میں چھوڑ دیتی ہوں جہاں وہ پھر اسی الماری میں واپس چلی جاتی ہے۔ (روبینہ کوثر)

تعبیر: طبیعت امیدوں کے بارے میں تاریکی سے گھری ہوئی ہے۔ یہ تاریکی دماغ اور دل پر بسا اوقات گراں گزرتی ہے۔

www.ksars.org

تجزیہ: نیولے کا غرانا اور جھولے میں جھولنا، خیالی امیدوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ الماری کے پیچھے سے لڑکی کا نمودار ہونا اور اس کا تھپتھپانا ان امیدوں میں کشش ظاہر کرتا ہے۔ لڑکی کا دوبارہ اپنی جگہ واپس جانا، اس بات کی دلیل ہے کہ امید میں تاریک پہلو نمایاں ہے۔ خواب کے ابتدائی مناظر خیالی اور نقشِ بر آب امیدوں کی طرف اشارہ ہیں۔

لاکھوں سال کے واقعات:

میں نے خواب میں دیکھا کہ میرے بچپن کا ایک دوست کراچی کے کسی ہوٹل میں مقیم ہے۔ خواب ہی میں دیکھا کہ تین ہفتے گزر گئے اور میرا دوست کہیں جانے کی تیاری کر رہا ہے۔ خواب میں اس کی شخصیت عجیب مضحکہ خیز ہے۔ اس کا ہاتھ زیادہ سے زیادہ ایک فٹ لانبا اور انگلیاں بالکل ننھی ننھی سی ہیں۔ اس کی حالت اتنی عجیب ہے کہ لوگوں کو دیکھ کر ہنسی آجاتی ہے مگر میں محض اس لئے کہ اس کا دل نہ ٹوٹ جائے، اس سے ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں اور اس طرح اچانک جانے کی وجہ پوچھتا ہوں تو وہ وجہ بتانے سے انکار کر دیتا ہے۔ آخر میں شدتِ جذبات سے اپنے دوست کو گلے لگالیتا ہوں تو وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگتا ہے اور بتاتا ہے کہ جس دوست کے ساتھ وہ مقیم ہے، وہ اس کو یہاں سے جانے پر مجبور کر رہا ہے پھر وہ کہتا ہے کہ میں گھر کیسے جاؤں، میری والدہ سوتیلی ہے، مجھے بے تحاشہ مارتی ہے۔

درخواست ہے کہ اس خواب کا تجزیہ ضرور کیجئے اور یہ بھی بتایئے کہ خواب میں جبکہ میں چند گھنٹے سے زیادہ نہیں سویا تو چند دن یا چند ہفتے کیسے گزر گئے؟ (وسیم احمد)

تعبیر: محسوسات میں ناتوانی اور شکوک جگہ پا گئے ہیں، اس سے انسان کے اوپر مایوسی اور ناامیدی کا غلبہ ہو جاتا ہے اور انسان زندگی کے ہر عمل میں خود کو عضوِ معطل سمجھنے لگتا ہے۔ جتنی جلدی ممکن ہو، اس قسم کے خیالات کو رد کر دیجئے۔

تجزیہ: چھوٹی سی شخصیت کا نظر آنا، آپ کی اپنی طبیعت کا تمثل ہے۔ ننھی ننھی انگلیاں، یہ مطلب ظاہر کرتی ہیں کہ آپ کے اندر زندگی کے تقاضے افسردہ اور ناقابلِ اعتماد ہیں۔ زندگی جن اصولوں کی بنیاد پر قائم ہے، وہ متزلزل ہو گئے ہیں۔ آپ فیصلے کرتے ہیں اور نتائج کا انتظار کئے بغیر بدل ڈالتے ہیں۔ آپ کی طبیعت میں خوف سوتیلی ماں کی مار سے ظاہر ہوتا ہے۔ دوست کو شدتِ جذبات سے گلے لگانا اور اس کا پھوٹ پھوٹ کر رونا، اس بات کی علامت ہے کہ ابھی طبیعت میں اتنی سکت ہے کہ آپ اس قسم کے تمام تصورات کو ختم کر کے ولولہ انگیز زندگی اپنا سکتے ہیں۔

لوحِ محفوظ کا قانون ہمیں یہ بتاتا ہے کہ انسان کے اندر دو قسم کے حواس کام کرتے ہیں۔ ایک قسم کے حواس بیداری میں اور دوسری قسم کے حواس خواب میں کام کرتے ہیں۔ بیداری میں کام کرنے والے حواس انسان کو پابند اور مقید زندگی میں گرفتار کرتے ہیں اور خواب کے حواس انسان کو پابندی اور قید سے آزاد کر دیتے ہیں۔

www.ksars.org

غیب، مکانیت اور زمانیت سے ہمیشہ ماوراہوتا ہے۔ چونکہ اللہ تعالیٰ نے انسان کو یہ صلاحیت ودیعت کی ہے کہ وہ غیب سے آگاہی حاصل کر سکے اس لئے انسان کے اندر ایسے حواس کی موجودگی ضروری تھی جن سے وہ غیب سے روشناس ہو جائے۔ بیداری میں کام کرنے والے حواس کی رفتارِ پرواز خواب میں کام کرنے والے حواس کی رفتارِ پرواز کی نسبت کم ہوتی ہے۔ ذہن کی رفتار خواب میں اس قدر تیز ہو جاتی ہے کہ ایک لمحے میں ہزاروں میل کی زمانیت اور مکانیت کو پھلانگ لیا جاتا ہے۔ آپ نے چند دن یا چند ہفتے خواب میں گزارے ہیں۔ فی الواقع ذہن کی صلاحیت اتنی ہے کہ وہ خواب میں لاکھوں سال کے واقعات و حالات کو سمیٹ لیتی ہے۔

ہیرے اور ستارے:

رات کا وقت اور نخلستان کا منظر ہے۔ دور دور تک کھجوروں کے جھنڈ نظر آتے ہیں اور حدِ نگاہ تک ریگستان دکھائی دے رہا ہے۔ نیلگوں آسمان پر ہیروں کی طرح ستارے جھلمل جھلمل کر رہے ہیں۔ ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کے خوشگوار جھونکے مست و بے خود کئے دے رہے ہیں۔ ماحول خوابناک فضا میں ڈھلا ہوا محسوس ہو رہا ہے۔ خانہ بدوشوں کے خیمے نخلستان کی زینت میں اضافے کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ میں خود کو خیموں کے قریب پاتا ہوں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میں تلاشِ روزگار میں بھٹک رہا ہوں اور اس راہ گزر پر آنکلا ہوں۔ دل ملول ہے اور فکرِ معاش دماغ کو بے چین کئے ہوئے ہے۔ اچانک خانہ بدوشوں کا مشعل بردار رقص شروع ہو جاتا ہے۔ خانہ بدوش جوان لڑکے، لڑکیاں ہاتھوں میں دف لئے، پھولوں کی ڈالیاں اٹھائے، ایک دائرے میں رقص کر رہے ہیں۔ اس جشنِ رقص میں دوسرے لوگوں کے ساتھ انتہائی انہماک کے ساتھ میں بھی شریک ہوں۔ سارے تفکرات، تمام آلام اور سب مایوسیاں میرے ذہن سے حرفِ غلط کی طرح مٹ گئی ہیں۔ میں خود کو ایک نارمل انسان محسوس کر رہا ہوں۔ عجیب پراسرار اور ولولہ انگیز سماں ہے۔

چاند گہرے سرمئی اندھیروں کو چیرتا ہوا جگمگاتے ستاروں کے جلو میں کسی نامعلوم منزل کی طرف رواں دواں ہے۔ ریگستان کا ذرہ ذرہ چاند کی دودھ جیسی چاندنی میں ڈوبا ہوا ہے۔ ریگستان کے سفید ذرات اس طرح چمک رہے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ پوری بساط پر صاف شفاف چاندنی کا فرش بچھا ہوا ہے۔ الغرض ایک عجیب سماں ہے جس کی منظر کشی الفاظ میں نہیں کی جاسکتی۔ یکایک یہ ناقابلِ فراموش منظر نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔ دوسرے منظر میں، میں خود کو ایک پرانے شاہی محل کے بلند و بالا دروازے پر کھڑا پاتا ہوں۔ اس محل کی خوبصورتی بھی الفاظ میں بیان نہیں کی جاسکتی۔ بس یہ سمجھ لیجئے کہ نقش و نگار اور پوری شان و شوکت سے آراستہ و پیراستہ قدیم شاہی محل ایک عجوبہ ہے۔ کچھ لوگ حریر و دیبا کے لباس میں ملبوس محل کے اندر باہر آجا رہے ہیں۔ میں ایک طرف کھڑا ہونق بنا یہ سب کچھ دیکھ رہا ہوں پھر ایک نامعلوم جذبے کے زیر اثر محل کے اندر چلا جاتا ہوں۔ وہاں حسین و جمیل چاند کے سانچے میں ڈھلی ہوئی ملکہ نظر آتی ہے۔ ہیروں، یاقوت اور زمرد سے جڑی ہوئی پوشاک پہنے تختِ شاہی پر ملکہ جلوہ افروز ہوتی ہے اور اس کے سر پر جواہرات سے مرصع تاج ہے۔ اس تاج میں سے چاند کی طرح شعاعیں پھوٹ رہی ہیں، گھٹاؤں کی طرح سیاہ اور

www.ksars.org

بل کھاتی دراز زلفیں دوشِ مرمریں پر بکھری ہوئی ہیں۔ کنیزیں اس تخت کے آس پاس سر جھکائے مؤدبانہ کھڑی ہیں۔ غلام مور چھل لئے پشت کی جانب کھڑا ہے۔ میں حیرت سے مبہوت اس ملکہ کے روبرو حاضر ہوں۔ غلام اور کنیزیں مجھے قہر بھری نظروں سے دیکھ رہی ہیں۔ ملکہ مخروطی انگلیوں والا ہاتھ جو رنگِ حنا سے مزین ہے، میری طرف بڑھاتی ہے اور مجھے قریب آنے کا اشارہ کرتی ہے۔ میں سہما ہوا لرزہ براندام آگے بڑھتا ہوں۔ ملکہ، غلام اور کنیزوں کو وہاں سے ہٹا دیتی ہے اور پر وقار مسکراہٹ کے ساتھ میری طرف بڑھتی ہے۔ محل میں میرے آنے کا سبب دریافت کرتی ہے۔ میں نے عرض کیا کہ راجا صاحب کی علالت کی خبر سن کر عیادت کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ ملکہ کچھ دیر خاموش رہ کر کہتی ہے کہ تمہیں دینے کے لئے میرے پاس چند چیزیں موجود ہیں، پہلے وہ لے لو پھر راجا صاحب کی مزاج پرسی کے لئے چلے جانا۔ ملکہ مجھے مہر بند صندوقچی دے کر کہتی ہے کہ اسے ابھی ہرگز نہ کھولنا۔ جب اس کا وقت آئے گا تو یہ خود بخود کھل جائے گی اور نہ یہ جاننے کی کوشش کرنا کہ اس کے اندر کیا ہے؟ یہ بھی وقت آنے پر خود ہی معلوم ہو جائے گا۔ جیسے ہی میں صندوقچی لینے کے لئے ہاتھ بڑھاتا ہوں، ملکہ مجھے کھینچ لیتی ہے۔ مجھ پر نشہ طاری ہو جاتا ہے۔ فوراً ملکہ تالی بجاتی ہے اور ایک کنیز ہاتھ میں چاندی کی قینچی لئے حاضر ہوتی ہے اور اس قینچی سے ملکہ اپنی ایک لانبی زلف تراش کر رومال میں باندھ دیتی ہے اور یہ رومال مجھے دے کر رخصت کر دیتی ہے۔ میں دوسرے کمرے میں جاتا ہوں۔ راجا ایک چھپر کھٹ پر گاؤ تکیے کے سہارے لیٹا ہوا ہے۔ چہرے سے بیماری ظاہر ہوتی ہے۔ مجھے دیکھ کر اٹھنے کی کوشش کرتا ہے لیکن میں جلدی سے اس کے پاس پہنچ کر لیٹے رہنے کی درخواست کرتا ہوں۔ راجا مجھ سے خیریت معلوم کرتا ہے، میں بھی اس کی بیماری پر اظہارِ افسوس کرتا ہوں۔ راجا نے مجھ سے پوچھا۔ کیا تمہیں تمہاری امانت مل گئی؟ میں کہتا ہوں، ہاں، مل گئی۔ راجا بھی مجھے صندوقچی کھولنے سے منع کرتا ہے اور انہی ہدایات کو دہراتا ہے جو ملکہ نے مجھے دی تھیں۔ (محمد حبیب)

تعبیر: جس دور میں آپ نے یہ خواب دیکھا ہے، اس کی روئیداد مندرجہ ذیل ہے۔ آپ نے مستقبل سے متعلق امیدیں قائم کر کے حصولِ معاش میں کوششیں کیں۔ کچھ ذمہ داریاں اچانک پیش آ گئیں۔ ان ذمہ داریوں کی وجہ سے توقعات پوری نہیں ہو سکیں۔ اس ناکامی کا آپ کے دل و دماغ پر شدید اثر ہوا اور ناامیدی سے بھرے اندھیروں میں آپ اس طرح گھر گئے کہ مایوسی آپ پر مسلط ہو گئی۔

تجزیہ: خواب میں راہ گزر کی شبیہہ اور نخلستان کا تمثل اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ اس دور میں امید و بیم کے چکر میں گھرے ہوئے تھے۔ ٹھنڈی ہوا کے خوشگوار جھونکے، رقص اور رقص میں آپ کی محویت، ان امیدوں کا انکشاف کرتی ہے جو آپ نے مستقبل سے وابستہ کی تھیں۔ جوان لڑکے اور الہڑ دوشیزائیں اور ایک دائرہ ان ذمہ داریوں کی شبیہیں ہیں جن کی وجہ سے امیدیں حسرت و یاس میں تبدیل ہو گئیں۔ ریگستان کے سفید ذرات اور بساط پر چاندی کا فرش آئندہ سے وابستہ امیدوں کے تمثلات ہیں۔ اس خواب میں امید و یاس کے تمثلات کا بار بار اعادہ ہوا ہے۔ لاشعوری کیفیات کا تمثل ملکہ اور شعوری کیفیات کا مظہر بیمار راجا ہے۔

www.ksars.org

صندوقچی اس بات کی علامت ہے کہ انشاء اللہ، حالات ساز گار ہو جائیں گے۔ خواب میں یہ بات بھی الم نشرح ہے کہ اُس دور کے مقابلے میں جس دور میں یہ خواب دیکھا گیا تھا، اس وقت حالات بہتر ہیں۔

میں تم سے محبت کرتی ہوں:

میں نے خواب میں دیکھا کہ کسی رشتہ دار کے یہاں دعوت میں مدعو ہوں مگر یہ بات ذہن میں نہیں ہے کہ یہ تقریب کس سلسلے میں منعقد ہوئی ہے۔ میں نے باورچی خانے میں ایک لڑکی کو روٹی پکاتے دیکھا۔ لڑکی میری ماموں زاد کی ہم شکل ہے۔ لڑکی نے مجھ سے کہا کہ میں تم سے محبت کرتی ہوں۔ میں نے اس بات کا کوئی جواب نہیں دیا پھر دیکھا کہ میں اپنے چچا کے گھر ہوں۔ وہاں میں نے چچازاد بہن کو دیکھا۔ باتیں کرتے ہوئے میں نے دیکھا کہ اس کے سر میں سفید بال ہیں۔ لڑکی نے جب یہ محسوس کیا کہ میں اس کے سفید بال دیکھ کر چونک گیا ہوں تو اس نے جلدی سے اپنا سر دوپٹے سے چھپالیا۔ میں یہ سوچتے ہوئے کہ سر کے بال نزلے سے سفید ہوئے ہیں، گھر سے باہر آجاتا ہوں۔ دروازے میں میرے چچا کھڑے ہیں۔ دیکھا کہ ایک اور آدمی ہے جو چچا سے کہتا ہے، ''میں تمہاری لڑکی سے شادی کروں گا۔'' چچا کہتے ہیں کہ جب ثروت کی شادی اردن کے ولی عہد سے ہو سکتی ہے تو میری لڑکی کا رشتہ کسی اونچے گھرانے میں کیوں نہیں ہو سکتا۔ اتنے میں ایک آدمی اور آتا ہے، وہ بھی پہلے آدمی کی طرح لڑکی سے شادی کا تذکرہ کرتا ہے۔ چچا کے انکار کرنے پر وہ چچا کو دھمکی دیتا ہے۔ چچا اپنی لڑکی کو آواز دے کر کہتے ہیں کہ دروازے کو اندر سے تالا ڈال دو۔ میں کہتا ہوں کہ یہ دونوں آدمی غنڈے ہیں پھر میں نے دیکھا کہ چچا کے برابر والے گھر میں آگ لگ گئی ہے۔ لوگ آگ بجھانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میں اور چچا پاس کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ دو تین گھر جلنے کے بعد آگ بجھ گئی۔ میں اپنے دل میں یہ کہتے ہوئے کہ یہ سب انہی غنڈوں کی شرارت ہے، اپنے گھر آگیا۔ اس کے بعد آنکھ کھل گئی۔ (معراج الدین)

تعبیر: آپ کے اوپر انتہائی درجہ مایوسی مسلط ہے۔ ذہن کسی جستجو کے نتیجہ خیز ثابت ہونے کی طرف سے مایوس ہے۔

تجزیہ: آپ کے خوابوں میں مایوسی کے تمثلات ہیں۔ کسی لڑکی کا دیکھنا اور اس کی شباہت تلاش کرنا، اس بات کا ثبوت ہے کہ طبیعت کسی بھی کوشش کو اپنے حق میں مفید نہیں سمجھ رہی۔ خواب میں اسی تمثل کا اعادہ چچا کی لڑکی اور اس کے سفید بالوں میں ہوا ہے۔ آخر میں جو شبیہہ آگ کی صورت میں ہے، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک طرف کسی بات پر اصرار ہے اور دوسری طرف مایوسی بالمقابل کھڑی ہے۔ بہر کیف طرزِ عمل میں اعتدال پسندی سے بہتری کے امکانات ہیں۔

★★★★★

www.ksars.org

خواب اور نا آسودہ خواہشات

جاسوس طیارے:

میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک ہندوستانی جاسوس اپنے طیارے سے پاکستان میں اترا ہے۔ اس جاسوس کو گرفتار کر کے ایک عالی شان بلڈنگ میں لے جایا جاتا ہے لیکن وہ آنکھ بچا کر اور تیزی سے بھاگ کر اپنے طیارے میں جا بیٹھتا ہے اور آناً فاناً طیارہ لے کر فضاؤں میں گم ہو جاتا ہے۔ فوراً ہی پاکستانی فضائیہ کا جہاز اس کے تعاقب میں اڑتا ہے۔ دونوں فضا میں کچھ دیر تک اپنے کرتب دکھاتے رہتے ہیں۔ ہندوستانی طیارہ بہت تیزی سے ہمارے جہاز پر حملہ کر دیتا ہے اور دونوں جہاز سامنے گراؤنڈ میں گھاس پر گر جاتے ہیں۔ ہندوستانی طیارہ تیزی سے اڑ کر ایک سمت میں چلا جاتا ہے اور ہمارا جہاز اڑ نہیں سکتا۔ مجھے بہت افسوس ہوتا ہے۔ میرے ابا جان کہتے ہیں کہ ہمارا پائلٹ بہت موٹا تھا اس لئے پھرتی نہیں دکھا سکا۔ میرے ذہن میں یہ بات ہے کہ ہندوستانی جہاز چھوٹا تھا اور ہمارا جہاز بہت بڑا اسی لئے ہندوستانی طیارے کو نکل جانے کا موقع مل گیا۔ اس الجھن اور تذبذب کے عالم میں میری آنکھ کھل گئی۔ میرے دل میں یہ وہم بھی تھا کہ کہیں پائلٹ اندر ہی نہ مر گیا ہو مگر مجھے اس بات کا پتا نہیں چلا کہ پائلٹ کا حشر کیا ہوا؟ (شیراز قریشی)

تعبیر: کوئی نامناسب آرزو چور دروازے سے طبیعت میں داخل ہو گئی ہے۔ طبیعت اس آرزو کو پورا کرنے پر بضد ہے۔

تجزیہ: جاسوس نامناسب آرزو کا تمثل ہے۔ جاسوس کا اترنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ نامناسب آرزو طبیعت کا تقاضا بن گئی ہے۔ دو طیاروں کا کرتب دکھانا اور ایک طیارے کا دوسرے طیارے پر حملہ کرنا، اس بات کی علامت ہے کہ یہ آرزو کشمکش کا سبب بنی ہوئی ہے۔ آپ کا افسوس کرنا، اس طرف اشارہ ہے کہ بالآخر آپ کو مایوس ہونا پڑے گا۔ پائلٹ کا حشر معلوم نہ ہونے میں آپ کے لئے یہ ہدایت ہے کہ بجائے اس کے کہ ایک مدت کے بعد بالکل مایوس ہو کر آرزو کو ترک کیا جائے، فوراً ترک کر دینا چاہئے۔ خواب کے اندر ایسے اشارے بھی موجود ہیں جو یہ بتاتے ہیں کہ اس نامناسب آرزو کا طبیعت پیچھا کر رہی ہے اور آپ کو بار بار اکساتی ہے۔

محوِ پرواز راکٹ:

ہمارے گھر کے سامنے جنوب کی سمت ایک مینار ہے۔ مینار کی نصف اونچائی پر مینار کے متوازی ایک راکٹ لٹکا ہوا ہے۔ راکٹ کا نوک دار سرا نیچے اور دوسرا سرا اوپر ہے۔ والد صاحب مینار کے پاس کھڑے ہوئے اس راکٹ کو بغور دیکھ رہے ہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد راکٹ آہستہ آہستہ حرکت میں آتا ہے۔ راکٹ کے اندر سے یہ آواز آتی ہے، "میں تمہیں نہیں چھوڑوں گا۔" پھر دیکھا کہ والد

www.ksars.org

صاحب کے ہاتھ میں ایک ڈبا ہے۔ اس ڈبے میں موٹر کار کی طرح کا ایک اسٹیئرنگ لگا ہوا ہے۔ سائیڈ میں بیلٹ لگی ہوئی ہے۔ والد صاحب اس بیلٹ کو اپنے سینے پر باندھ لیتے ہیں اور کہتے ہیں، ''ٹھہرو، اس راکٹ کو مزا چکھاتا ہوں۔'' والد صاحب کے الفاظ سن کر راکٹ محوِ پرواز ہو جاتا ہے اور ہمارے گھر کے اوپر چکر لگانا شروع کر دیتا ہے۔ والد صاحب بھی اس ڈبے کی مدد سے پرواز شروع کر دیتے ہیں۔ دائیں بائیں، اوپر نیچے اسٹیئرنگ کی مدد سے اس ڈبے کو کنٹرول کرتے ہیں۔ میں چیختا ہوں، ''ابا جان! اوپر مت جائیں، نیچے آ جائیں۔'' میرے ذہن میں یہ خیال ہے کہ اگر راکٹ نے نشانہ باندھ کر والد صاحب کے اوپر گولہ پھینک دیا تو یہ بہت خطرناک بات ہو گی۔

پھر دیکھا کہ ہمارے مزارع کی بیوی تقریباً دوڑتی ہوئی اپنے گھر سے نکلی۔ اس کے منہ سے بھونپو لگا ہوا ہے۔ وہ اونچی آواز میں کہتی ہے کہ بھاگ جاؤ، بھاگ جاؤ، خطرہ ہے۔ راکٹ یہ سن کر اپنی سمت بدل دیتا ہے اور والد صاحب نیچے اترتے ہیں۔ قدرے توقف کے بعد راکٹ پھر آتا ہے اور مشرق میں غائب ہو جاتا ہے۔ کچھ دیر بعد چھ ستارے انتہائی تیز رفتاری سے آتے دکھائی دیتے ہیں۔ میں ان ستاروں کو بھی راکٹ ہی سمجھتا ہوں۔ قریب آنے پر معلوم ہوا کہ یہ پاکستانی جہاز ہیں۔ راکٹ اچانک پھر فضا میں گردش کرنے لگتا ہے۔ پاکستانی جہاز اس راکٹ پر حملہ کر دیتے ہیں۔ پہلا نشانہ خطا گیا۔ معمولی سی جھڑپ کے بعد راکٹ نشانے کی زد میں آ گیا اور زخمی کبوتر کی طرح زمین پر آ رہا۔ میں دوڑتے ہوئے راکٹ کو دیکھنے جاتا ہوں۔ جب میں دوڑتے ہوئے پل کے پاس پہنچا تو دیکھا کہ راکٹ ایک جلی ہوئی کھوپڑی کی صورت میں پل کے پاس پڑا ہے پھر دیکھا کہ ہمارے گھر کے پاس ایک مشین رکھی ہے۔ لوگوں کا جمِ غفیر اس عجیب و غریب مشین کے ارد گرد موجود ہے۔ اس مشین سے متصل ایک دروازے میں ایک لڑکی کھڑی ہے۔ یہ لڑکی مجھے ہاتھ کے اشارے سے بلاتی ہے۔ میں بھی لوگوں سے نظریں بچا کر اس لڑکی کو ہاتھ کے اشارے سے اپنی طرف متوجہ کرتا ہوں مگر وہ بے رخی ظاہر کرتی ہے۔ ایک اور لڑکی ہمارے مابین اشاروں کو دیکھ لیتی ہے اور میرے پاس آ کر کہتی ہے کہ یہ لڑکی تم کو بے وقوف بنا رہی ہے پھر میرے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھ کر اس مشین کے بارے میں میری معلومات میں اضافہ کرتی ہے اور بتاتی ہے کہ وہ ''اپالو دہم'' میں خلا کی سیر کر آئی ہے۔

پھر دیکھا کہ ٹنڈو محمد خان کے شوگر مل کے پاس میرے والد، میں اور یہ لڑکی مصروفِ گفتگو ہیں۔ میں نے کہا، ابا جی! اگر ہمیں یہاں زمین مل جائے تو وارے نیارے ہو جائیں گے۔ والد نے کہا کہ میں یہ زمین اقساط پر لینے کی بات کر رہا ہوں۔ والد صاحب تو نظروں سے اوجھل ہو جاتے ہیں اور میں ہوا میں اڑنا شروع کر دیتا ہوں۔ دورانِ پرواز مجھے نیچے ہرا بھرا آم کا باغ نظر آتا ہے۔ باغ میں ایک سہ دری بنی ہوئی ہے۔ میں اس سہ دری میں اتر آتا ہوں۔ منظر بدلتا ہے اور میں خود کو لندن میں موجود پاتا ہوں۔ دیکھا کہ وہاں بازار اور شہر کی گلیاں گندگی اور غلاظت سے اٹی پڑی ہیں۔ عمارتیں سب کی سب پرانی وضع کی ہیں۔ میں لندن کے کوچہ و بازار سے گزر کر اپنے دوست کے پاس پہنچ جاتا ہوں۔ میرا دوست اور اس کی بیوی میری پذیرائی نہایت خوش

www.ksars.org

اخلاقی سے کرتے ہیں۔ میں لندن میں اپنے دوست کے گھر کھانا بھی کھاتا ہوں۔ میرے دوست کے دروازے پر لگی ہوئی کال بیل تیز آواز کے ساتھ بجنے لگتی ہے۔ دروازہ کھولنے پر معلوم ہوا کہ پولیس کا ایک دستہ کسی مجرم کی تلاش میں اُدھر آنکلا ہے۔ چور کی داڑھی میں تنکا کے مصداق، فوراً مجھے خیال آتا ہے کہ پولیس مجھے گرفتار کرنے آئی ہے کیونکہ میرے پاس پاسپورٹ نہیں ہے۔ اس خیال کے آتے ہی میں چھپنے کی کوشش کرتا ہوں۔ پولیس اندر نہیں آتی اور باہر سے واپس چلی جاتی ہے۔ ایسا معلوم ہوا کہ نظروں کے سامنے سے پردہ ہٹ گیا اور خود کو پھر اپنے شہر میں دیکھا۔ دیکھا کہ والد صاحب کے ہمراہ کہیں جارہا ہوں۔ راستے میں عبادت گاہیں نظر آتی ہیں۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ (دلدار احمد)

تعبیر: خواب کئی حصوں میں بٹا ہوا ہے۔ ایک حصہ وہ ہے جو گزشتہ جنگی ہنگاموں کے تصورات، بے یقینی اور تشویش کا مظہر ہے۔ دوسرے حصے میں اس زمانے کے کسی خسارے اور نقصان کے اشارات ہیں۔ خواب سے امیدوں کی پامالی اور ارادوں کی پسپائی بھی ظاہر ہوتی ہے۔

تجزیہ: جہاز، ستارے، راکٹ وغیرہ اور کچھ پروازیں گزشتہ جنگی ہنگاموں کے تمثلات ہیں۔ مزارع کی بیوی، پل اور پل کے پاس جلی ہوئی شے کا ہیولیٰ اسی دور کے کسی خسارے یا نقصان کی نشانی ہے۔ لڑکی کی طرف اشارہ کرنا اور لڑکی کا خواب دیکھنے والے کی طرف متوجہ نہ ہونا، مایوسیوں، پامال امیدوں اور نامراد ارادوں کی طرف اشارہ ہے۔ والد صاحب کا ڈبے کے ذریعے محوِ پرواز ہونا اور اسٹیئرنگ کے ذریعے اوپر نیچے اور دائیں بائیں خود کو کنٹرول کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ زندگی اندھیروں اور تاریکیوں میں گھری ہوئی ہے۔ سرِراہ عبادت گاہوں کا دیکھنا لاشعور کی رہنمائی ہے۔ ان تمثلات کے ذریعے لاشعور نے یہ بتایا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے، توفیق طلب کی جائے اور یکسو ہو کر کوششیں کی جائیں تو حالات میں تبدیلی ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ ناخوشگواریوں اور تاریکیوں کو رفع کریں۔ آمین۔

گھنا جنگل:

خواب میں خود کو ایک بیابان میں دیکھا۔ بائیں جانب دور تک ناہموار اور سنگلاخ پہاڑیوں کا لامتناہی سلسلہ ہے۔ پہاڑیوں سے بہت دور گھنا جنگل ہے۔ ایک بڑی شاہراہ پہاڑ اور جنگل کا اتصال بنی ہوئی ہے۔ میں اس شاہراہ سے گزر کر جنگل میں پہنچ گیا۔ گھنے جنگل میں پرلی طرف زمین کے ایک قطعے پر سرسبز وشاداب کھیت، بہتے ہوئے پانی کی نالیاں اور ان نالیوں کی دونوں طرف خوبصورت ہرے بھرے لہلہاتے اور چھوٹے بڑے درخت عجیب منظر پیش کر رہے ہیں۔ نالی کے اختتام پر ایک تالاب ہے جس میں کیچڑ اور دلدل بھری ہوئی ہے۔ اس تالاب کے کنارے غیر متوقع طور پر فیلڈ مارشل ایوب خان سے میری ملاقات ہوئی۔ علیک سلیک کے بعد موصوف نے کہا کہ میری راہنمائی کیجئے اور مجھے اس شاہراہ پر پہنچا دیجئے۔ تھوڑی دور چلنے کے بعد میں نے کہا، جناب، یہ جگہ خطروں کی آماج گاہ ہے۔

www.ksars.org

بہتر یہی ہے کہ فی الوقت اپنا ارادہ ملتوی کر دیں پھر کسی وقت دیکھا جائے گا۔ یہ سنتے ہی وہ واپس ہو گئے اور میں تسبیح پر وظیفہ پڑھنے میں مشغول ہو گیا۔ جیسے ہی وظیفہ ختم ہوا، میری آنکھ کھل گئی۔ (سلیم اختر)

تعبیر: آپ نے کسی سفر کا ارادہ کیا جو وسائل کی کمی سے پورا نہیں ہو سکا۔

تجزیہ: بیاباں اور پہاڑی سلسلہ اس سفر کے نشیب و فراز ہیں جس سفر کا ارادہ کیا گیا ہے۔ تسبیح پر وظیفہ پڑھنا ارادے کا تمثل ہے۔ ہرے بھرے درخت ان خوبصورت تصورات کی نشاندہی کرتے ہیں جو آپ نے اس سفر سے وابستہ کئے ہیں۔ دلدل اور کیچڑ وسائل میں کوتاہی کا مظاہرہ ہیں۔ شاہراہ اس بات کی علامت ہے کہ مسافت طے کرنے کے لئے مطلوبہ وسائل فراہم نہیں ہو سکے۔ فیلڈ مارشل کا مظہر دوسروں کے تعاون اور امداد کی تصویر ہے۔ فیلڈ مارشل کا غائب ہو جانا اس بات کا اظہار ہے کہ یہ تعاون اور امداد صرف باتوں تک محدود ہے، عمل سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

مستقبل کی نشان دہی کرنے والے خواب

سوادوبجے رات:

سوادوبجے جمعرات کی رات میں نے خواب میں دیکھا کہ میں سفر سے اپنے بھائی اور رشتہ دار کے ساتھ گھر واپس آرہاہوں۔ رات راستے میں کسی نامعلوم دیہات میں پڑتی ہے۔ وہاں ایک کمرے میں پہلے سے کچھ لوگ سونے کے لئے لیٹے ہوئے ہیں۔ ہم بھی چارپائیوں پر دراز ہو جاتے ہیں۔ ایک چارپائی کے نیچے ایک مراہوا شیر نظر آتا ہے۔ یکایک شیر میں پاؤں کی طرف سے زندگی کے آثار شروع ہوتے ہیں اور کچھ دیر کے بعد شیر زندہ ہو جاتا ہے۔ ہم سب ساتھی ڈر کر چارپائیوں کے نیچے دبک جاتے ہیں۔ شیر ہر ایک کو پکڑنے کی کوشش کرتا ہے اور چند آدمیوں کو مجھ سمیت اپنی گرفت میں لے لیتا ہے پھر گرفتار شدہ آدمیوں کو ایک قلعے کی چھت پر لے جاتا ہے۔ ان گرفتار شدہ لوگوں میں میرا بھائی اور رشتہ دار شخص شامل نہیں تھا۔ دیکھتے ہی دیکھتے کچھ آدمی نظروں سے اوجھل ہو گئے۔ اتنے میں ایک شخص کہتا ہے کہ ٹاس کے ذریعے جس کی باری آئے گی، شیر اس کو کھائے گا۔ مجھے اپنی باری کا خیال آتا ہے اور ساتھ یہ بات ذہن میں آتی ہے کہ کاش، کچھ مدت مل جاتی اور میں اپنے گھر والوں کے لئے ایک رقعہ لکھ دیتا کہ میں نے اپنے سب رشتہ داروں کو بخش دیا اور وہ مجھے بخش دیں۔ یہ بھی لکھتا کہ شہادت کی موت مجھے اس لئے ملی کہ دنیا میں میرے گناہ بہت زیادہ تھے۔ میں یہ سوچ رہاہوں کہ شیر مجھے کس طرح کھائے گا؟ پہلے گردن سے پکڑ کر خون پیے گا یا بدن کے کسی حصے کو لقمہ بنائے گا؟ (قیصر شاہ)

تعبیر: خواب کے اندر اس بات کی کئی علامتیں ہیں کہ مجموعی طور پر خواب دیکھنے والے اور چند دوستوں کو کوئی حادثہ پیش آنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ بخیر وعافیت اس سانحے سے گزار دیں۔ دعا اور صدقہ اس کا ازالہ کر سکتے ہیں۔

آنکھیں پانی پانی ہو گئیں:

میری ایک سہیلی اور رشتے کا بھائی ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں۔ امید ہے کہ عنقریب دونوں رشتہ ازدواج میں منسلک ہو جائیں گے۔ میں نے ان دونوں کے متعلق خواب دیکھا ہے۔ خواب یہ ہے کہ ایک بڑا میدان ہے۔ اس میدان میں میری سہیلی اور رشتے کا بھائی دونوں دولہا دلہن کے لباس میں سہرا باندھے کھڑے ہیں۔ دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑا ہوا ہے۔ میں جب ان کے پاس پہنچی تو میری سہیلی زار و قطار رونے لگی۔ میری آنکھیں بھی پانی پانی ہو گئیں۔ اس کے بعد وہ دونوں مجھ سے رخصت ہو جاتے ہیں۔ ہاتھوں میں ہاتھ ڈالے چل رہے تھے کہ ان دونوں کے درمیان دیوار حائل ہو گئی۔ دونوں حیران پھٹی پھٹی آنکھوں سے ایک دوسرے کو ڈھونڈتے ہیں مگر حائل شدہ دیوار کی وجہ سے ایک دوسرے کو نہیں دیکھ پاتے۔ میں دونوں کا

www.ksars.org

نام لے کر آواز دیتی ہوں۔ جب وہ میرے قریب آجاتے ہیں تو میں دونوں کے ہاتھ پکڑ کر دونوں کو پیچھے کی جانب کھینچ لیتی ہوں۔ جیسے ہی وہ دونوں پشت کی جانب آتے ہیں، دیوار بھی تیزی کے ساتھ آگے بڑھتی ہے۔ چونکہ سامنے میں ہوتی ہوں اس لئے دیوار مجھ سے آکر ٹکراتی ہے اور میں بھی گر جاتی ہوں۔ اس کے بعد ایک چیخ کے ساتھ میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ دیوار گرنے کا خوف ابھی تک میرے اوپر مسلط ہے۔ خواب کی تعبیر کے ساتھ مشورہ بھی دیں تاکہ میری پریشانی دور ہو۔

(فرزانہ واحد)

تعبیر: بی بی! آپ کی سہیلی اور رشتے کے بھائی کے ساتھ آپ کے تعلقات شکوک وشبہات کا پیش خیمہ ثابت ہوسکتے ہیں۔ خواب میں جو علامتیں دیکھی گئی ہیں، وہ سب اسی طرح عمل میں آئیں گی جس طرح خواب میں پیش آئی ہیں۔ دولہا اور دلہن کے درمیان تعلقات کشیدہ ہو جائیں گے۔ شک وشبہ کی ایسی دیوار کھڑی ہو جائے گی کہ جس کو آپ باوجود کوشش کے، گرا نہیں سکیں گی۔ آپ کو شدید ناکامی کا منہ دیکھنا پڑے گا اور تعلقات پھر بھی استوار نہ ہوں گے۔ دولہا و دلہن کے درمیان اگر شکوک وشبہات پیدا ہوئے تو ان کا دور ہونا آسان ہے مگر ایسی صورت میں جبکہ آپ کا ان معاملات سے کوئی تعلق نہ ہو۔ بہت بڑا امیدان ازدواجی زندگی کا تمثل ہے۔ دونوں کا سہرا باندھے ہوئے دیکھنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ یہ رشتہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔ سہیلی کا آپ سے گلے مل کر رونا یہ ظاہر کرتا ہے کہ تعلقات کی کشیدگی کا سبب آپ کی ذات ہوگی۔ آپ کا رونا ان تمام پریشانیوں کے تمثلات کی عکاسی کرتا ہے جو شادی کے بعد آپ کو پیش آئیں گی۔ بیچ میں دیوار حائل ہونا کشیدگی کی علامت ہے۔ آپ کے اوپر دیوار گرنا اس بات کی دلیل ہے کہ آپ دونوں کے درمیان اس دیوار کو ختم کرنے میں ناکام رہیں گی۔ آپ کے لئے ہمارا مشورہ ہے کہ آپ اپنی سہیلی سے تعلقات کم کر لیجئے اور ساتھ ہی رشتے کے بھائی میں دلچسپی لینا بھی ترک کر دیجئے۔ عافیت اسی میں ہے اور یہی مسئلے کا حل ہے۔

چوں چوں کی آواز:

میں نے رات خواب میں دیکھا کہ میں ایک دیہات میں گھوم رہا ہوں۔ دیہات کی فضا کو خود سے بہت قریب محسوس کر رہا ہوں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میں ہمیشہ سے اسی گاؤں میں رہتا ہوں۔ دیہات میں کچی مٹی اور پھونس سے بنے ہوئے چھوٹے چھوٹے مکانوں سے مجھے سوندھی خوشبو آرہی ہے۔ ہر طرف ہریالی اور اونچے اونچے درخت ہیں۔ ایک طرف رہٹ چل رہا ہے اور مٹی کے لوٹوں کے ذریعے پانی کنوئیں سے نکالا جارہا ہے۔ یہ پانی مستقل دھار کی شکل میں زمین کو سیراب کر رہا ہے۔ میں رہٹ کے پاس کھڑا بیلوں کے گلے میں بندھی ہوئی گھنٹیوں کی جھنکار، رہٹ کی مسلسل چوں چوں اور پانی کے گرنے سے بجنے والا مسحور کن ساز سن کر تقریباً مست وبے خود تھا کہ ایک صاحب دیہات کی طرف سے آئے اور بغیر کسی تمہید کے مجھ سے کہا..... ”تمہاری بیوی فوت ہوگئی ہے۔“ میں مضطرب اور گھبرایا ہوا اسی آدمی کے ساتھ اپنے گھر پہنچا تو معلوم ہوا کہ بیوی کی میت کو دفنا دیا گیا ہے۔ میں

www.ksars.org

اس آدمی کو لے کر قبرستان میں بیوی کی قبر پر گیا۔ میں نے ابھی فاتحہ پڑھنا شروع ہی کی تھی کہ میرے ساتھ آنے والے آدمی نے قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھالی۔ اب میں نے دیکھا کہ قبر کے اندر پانی بھرا ہوا ہے۔ پانی گدلا تھا اور پانی کی تہہ میں کیچڑ پر میری بیوی کی میت رکھی تھی لیکن میت پر کیچڑ کا کوئی اثر نہیں تھا۔ چہرہ بالکل صاف اور چہرے پر مسکراہٹ کھیل رہی تھی۔ میں نے بے قرار ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی، ''اے میرا خدا! تو اس کو پھر زندہ کر دے۔'' خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ مردے میں جان پڑ گئی، میں نے اسے قبر سے باہر نکالا۔ اپنا پاجامہ اور قمیص اسے پہننے کو دے دیا اور خود ایک لنگوٹی باندھ لی۔ ابھی میں اور میری بیوی قبرستان سے آ ہی رہے تھے کہ میری آنکھ کھل گئی۔ گھڑی دیکھی تو صبح کے پانچ بجے کا وقت تھا۔ (عبداللطیف)

تعبیر: آپ کی کوئی قیمتی چیز ماضی قریب میں ضائع ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا نعم البدل عطا فرما دیں گے۔

تجزیہ: دیہات کے ماحول سے مانوس ہونا اس بات کی علامت ہے کہ گم شدہ چیز آپ کے نزدیک اہمیت رکھتی ہے۔ قبر کے اندر گدلا پانی اور کیچڑ آپ کے ذہنی اضطراب کا تمثل ہے۔ آپ کا فاتحہ پڑھنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ نے اس نقصان پر صبر کرنے کی کوشش کی ہے۔ میت کا زندہ ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ آپ کے لاشعور نے آپ کی راہنمائی کر کے یہ بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اس گم شدہ چیز کے بدلے میں اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا نعم البدل عطا فرمائیں گے اور اس سے بہتر کوئی چیز عطا ہو گی۔

مستقبل کا انکشاف:

باہر ہر سو گھپ اندھیرا ہے۔ میں گم کردہ راہ مسافر کی طرح بھٹکتا پھر رہا ہوں۔ یکایک ہوائی جہاز کی گڑگڑاہٹ سنائی دیتی ہے اور جہاز قلابازیاں کھاتا ہوا نیچے گر جاتا ہے۔ اس جہاز میں سے ایک چینی باشندہ جس کے ہاتھ میں عجیب سا ہتھیار ہے، برآمد ہوتا ہے۔ میں اس سے یہ ہتھیار چھیننے کی کوشش کرتا ہوں۔ چینی سپاہی نے مجھ سے پوچھا کہ تم ہندو ہو یا مسلمان؟ میں نے کہا کہ میں مسلمان ہوں پھر دیکھا کہ خلا میں ایک راکٹ محوِ پرواز ہے۔ اس راکٹ میں سے آگ نکل رہی ہے۔ اب محسوس ہوا کہ یہ آگ مجھے بھسم کر ڈالے گی۔ میں کوئی چیز راکٹ کی طرف اچھال دیتا ہوں، راکٹ نشانے کی زد میں آ کر نیچے گر جاتا ہے۔

خواب میں دیکھا کہ دو لڑکیاں میرے دونوں اطراف میں موجود ہیں۔ ایک لڑکی کے ہاتھ میں پانی سے بھری ہوئی بالٹی ہے۔ میں یہ بالٹی چھین لیتا ہوں۔ لڑکی روتے ہوئے اپنے گھر کی طرف چلی جاتی ہے اور اپنے والد کو لے کر آتی ہے۔ میں خوفزدہ ہو کر بالٹی پھینک دیتا ہوں اور ایک چھوٹی سی دیوار کی آڑ میں چھپ جاتا ہوں مگر دوسری لڑکی بتا دیتی ہے کہ یہ یہاں چھپا ہوا ہے۔ لڑکی کا والد سخت سست کہہ کر مجھ سے پوچھتا ہے کہ تم نے میری لڑکی کو کیوں مارا ہے؟ میں نے عاجزی سے کہا کہ میں نے اس کو نہیں مارا، میں نے تو صرف اس سے دودھ سے بھری بالٹی چھینی ہے۔ لڑکی کے والد نے کہا، ''تم نے بالٹی کیوں لی؟ کیا تم لڑکی ہو؟ تمہیں شرم نہیں آتی، تم لڑکیوں کے ساتھ مذاق کرتے ہو۔''

www.ksars.org

تیسرا خواب یہ ہے کہ بشمول میرے چند لڑکے اساتذہ کے ساتھ ایک بازار میں کھڑے ہیں۔ ہمارے اسلامیات کے ٹیچر میری طرف اشارہ کر کے کہتے ہیں کہ دلدار کو کشمیر میں رہتے ہوئے کئی سال گزر گئے ہیں۔ یہ تو اسے بھی معلوم نہیں ہو گا کہ وادی ظلمات کس جگہ ہے پھر میرے کندھے پر ہاتھ رکھ کر سمجھانے کے سے انداز میں مجھ سے کہا، بیٹا! وادی ظلمات کشمیر کے پرلی طرف کوہ ہمالیہ کے دامن میں واقع ہے۔ وہاں ہر وقت اندھیرا رہتا ہے۔ (دلدار محمد)

تعبیر: خواب میں جو علامتیں اور اشارات پائے جاتے ہیں، وہ ان ارادوں کو ظاہر کرتے ہیں جو ماضی قریب میں باہر جانے سے متعلق پیدا ہوئے ہیں اور عزائم کی صورت اختیار کرتے رہے ہیں۔ باہر جانے سے مراد کسی غیر ملک کا سفر ہے لیکن حالات ناساز گار ہونے کی وجہ سے اس سفر کے امکانات یا تو بالکل ختم ہو چکے ہیں یا بہت ہی کم رہ گئے ہیں۔ مستقبل میں ان کے پورا ہونے کی کوئی امید بھی نظر نہیں آتی۔

تجزیہ: دوسرا اور تیسرا خواب، پہلے خواب کے سلسلے کی ہی کڑیاں ہیں۔ ہوائی جہاز اور راکٹ کے مظاہر اور چینی سپاہی کا جہاز سے بر آمد ہونا، ماضی قریب میں باہر جانے سے متعلق ارادے اور عزائم کو ظاہر کرتا ہے۔ دو لڑکیوں کو دیکھنا، ایک لڑکی کے ہاتھ سے پانی سے بھری ہوئی بالٹی لے لینا اور پھر یہ کہنا کہ میں نے دودھ کی بالٹی لی ہے، ایسے تمثلات کی شبیہیں اور تصورات ہیں جو باہر جانے کی صورت میں ذہن نے قائم کئے ہیں۔ دیوار کے پیچھے چھپنا اور خوفزدہ ہونا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کے عزائم حالات ساز گار نہ ہونے کی وجہ سے تشنہ کام رہ گئے ہیں۔ لڑکی کا گھر کی طرف روتے ہوئے جانا اور اس کے والد کا آپ کو سخت سست کہنا بھی یہی ظاہر کرتا ہے۔

بازار غیر ملک کا تمثل ہے۔ لڑکے اور استاد غیر ملک سے متعلق آپ کے تصورات کے تمثلات ہیں۔ کشمیر اور کوہ ہمالیہ ان تصورات اور عزائم کی بلند پروازی کی طرف اشارہ ہے جبکہ وادی ظلمات اس بات کی علامت ہے کہ مستقبل میں ان ارادوں کے پورا ہونے کی کوئی امید نہیں پائی جاتی۔

مشورہ: جاسوسی ناول پڑھنا آپ کے ذہن کو متاثر کرتا ہے۔ آپ جاسوسی ناول نہ پڑھیں ورنہ خدانخواستہ کوئی دماغی مرض لاحق ہو جائے گا۔ جاسوسی کرداروں سے متعلق جو خواب آپ نے لکھا ہے، وہ خواب نہیں ہے بلکہ وہ سب کردار جو آپ بہت انہماک کے ساتھ پڑھتے ہیں، خواب میں منتقل ہو گئے ہیں۔ یہی اس خواب کی تعبیر ہے۔

www.ksars.org

ٹریفک کا شور:

خواب میں اطلاع ملی کہ میرے بھائی نے نیا گھر کرائے پر لیا ہے۔ یہ اطلاع کس نے دی، مجھے معلوم نہیں، میں نے صرف آواز سنی ہے۔ آواز جیسے ہی میرے کان میں پڑی، میں نے دیکھا کہ ایک خوبصورت شہر ہے۔ قطار در قطار اسٹریٹ لائٹس ایک روشن لکیر کی طرح نظر آرہی ہیں۔ درختوں کے سائے زمین پر متحرک نقش و نگار بنا رہے ہیں۔ ٹریفک کا بے ہنگم شور ذہن پر ناگواری کے اثرات مرتب کر رہا ہے۔ بازار میں دکانیں کھلی ہوئی ہیں لیکن سامان کسی دکان پر موجود نہیں۔ میں نے ایک دکان دار سے پوچھا کہ تمہاری دکان کا سامان کیا ہوا؟ اس نے جواب دیا کہ لوگ آئے اور سامان لوٹ کر لے گئے۔ میں گھومتا پھرتا اس شہر کے کسی صاف ستھرے محلے میں جا نکلا۔ وہاں میرا بھائی مجھے ملا اور اس نے بہت ہی بڑی بلڈنگ کی دوسری منزل میں کافی کشادہ اور ہندوستانی طرزِ تعمیر کا ایک مکان مجھے دکھایا۔ میں نے کہا کہ مکان تو بہت اچھا ہے مگر اس کا کرایہ بہت زیادہ ہے۔

(گل خان)

تعبیر: مستقبل میں مہمانوں کی آمد اور قیام کے امکانات ہیں۔ مہمانوں کا قیام طبیعت کے لئے بار ثابت ہو گا مگر خواب دیکھنے والا اس کا اظہار نہیں کر سکے گا۔ اس خواب سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ صاحبِ خواب کی مالی حیثیت اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ مستقل مہمان داری کا بوجھ برداشت کیا جائے۔

تجزیہ: خواب میں صرف آواز کا سننا اور کہنے والے کی شبیہہ سامنے نہ آنا اس بات کی علامت ہے کہ خواب دیکھنے والا دماغی کمزوری سے دوچار ہے۔ اسٹریٹ لائٹس اور شہر کی خوبصورتی، کسی محلے میں کشادہ اور ہندوستانی طرز کے مکان کا دیکھنا اس طرف اشارہ ہے کہ موجودہ حالات میں آمدنی صرف گزر بسر کے لئے کافی ہو سکتی ہے۔ اس بات کا اظہار کہ مکان کا کرایہ زیادہ ہے، اس بات کی شبیہہ ہے کہ حاصل وسائل میں سے روٹین سے ہٹ کر زیادہ خرچ دماغ اور ذہن کو متاثر کرنے کا پیش خیمہ ہے۔ بھائی اس بات کا تمثل ہے کہ آنے والا مہمان کوئی دوست یا شناسا نہیں بلکہ قریبی رشتہ دار ہے۔

سفید پتھر:

خواب میں دیکھا کہ ہم سب گھر والے چھاؤنی گئے ہیں۔ میں اور میری باجی چھاؤنی کی کشادہ اور صاف شفاف سڑک پر چہل قدمی کر رہے ہیں۔ سڑک کے کنارے ایک درّہ ہے۔ ہم دونوں بہنیں اس درّے میں اتر جاتی ہیں۔ ابھی درّے میں چند قدم فاصلہ طے کیا تھا کہ یکدم منظر بدل گیا۔ درّہ ایک بے آب و گیاہ میدان بن گیا۔ ایسا معلوم ہوا کہ درّے کے تمام سفید پتھر تحلیل ہو کر میدان کی صورت میں نمودار ہو گئے ہیں۔ ابھی اس بات پر حیرانی ختم نہیں ہوئی تھی کہ پھر منظر بدل گیا۔ خشک اور بے آب و گیاہ میدان سرسبز و شاداب چمن نظر آنے لگا۔ آسمان پر ہلکے سفید بادل پہلے بھورے اور پھر گہرے کالے ہو کر برسنے لگے۔ دھواں دھار

www.ksars.org

بارش اور بادلوں کی کڑک اور چمک نے اس میدان سے ہمارے نکلنے کے سب راستے مسدود کر دیئے۔ اس طوفانِ باد و باراں میں شرابور ہم دونوں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے مشرق کی طرف چلے جا رہے تھے۔ چلتے چلتے ایک جھونپڑی نما مکان نظر آیا۔ ہم دونوں بہنیں اس مکان کے قریب کھڑی ہو جاتی ہیں۔ یہ مکان بھی اپنی نوعیت کا نرالا مکان ہے۔ صحن میں باغ اور پھول پھلواری تو تھی ہی، مکان کی چھت پر بھی درخت ہی درخت نظر آئے۔ کچھ وقفے کے بعد اس مکان سے ایک آدمی باہر نکلا جس نے نیلی وردی پہنی ہوئی ہے۔ ہمیں باہر کھڑے دیکھ کر اس نے اندر آنے کی دعوت دی۔ کچھ پس و پیش کے بعد ہم اندر چلے گئے۔ مکان میں ایک کمرا ہے۔ کمرے کے ساتھ چھوٹا سا برآمدہ ہے۔ برآمدے میں چارپائی بچھی ہوئی ہے۔ چارپائی پر ایک بڑھیا لیٹی ہے۔ بڑھیا نے سفید رنگ کی کام دار ساڑی پہن رکھی ہے اور گٹھیا کے مریض کی طرح درد سے کراہ رہی ہے۔ وہ آدمی جو ہمیں گھر میں لایا تھا، اس کمرے میں لے جاتا ہے۔ سفید رنگ کے کپڑے دے کر ہم سے کہتا ہے کہ بھیگے ہوئے کپڑے اتار دو اور یہ پہن لو۔ اس کمرے کے اندر ایک اور کمرا ہے۔ ہم دونوں بہنیں کپڑے لے کر اس کمرے میں گھس گئیں۔ اس کمرے میں بہت ساری رضائیاں رکھی ہوئی ہیں اور دو تین جوان لڑکیاں رضائیوں میں دبکی ہوئی ہیں۔ میری باجی بھی ان کے ساتھ رضائی اوڑھ کر بیٹھ جاتی ہے۔ میں نے کمرے سے باہر آ کر بڑھیا کی خیر و عافیت پوچھی۔ بڑھیا نے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور پوپلے منہ سے کہا، ”تو میری بیٹی ہے۔“ تھوڑی دیر کے بعد ایک جوان العمر عورت گلابی ساڑی زیب تن کئے برآمدے میں آ گئی۔ اس نے بڑھیا سے نہایت بدکلامی سے بات کی۔ بڑھیا نے کہا کہ یہ میرے لڑکے کی دلہن ہے۔ اس دوران کمرے میں موجود لڑکیاں اور میری باجی بھی برآمدے میں آ گئیں۔ ساس بہو کا جھگڑا شروع ہو گیا۔ بڑھیا کی بہو نے غصے کی حالت میں سب کے سامنے ساڑی اتار دی۔ میں نے عورت کی اس حرکت کو بہت ناگوار محسوس کیا۔ بڑھیا نے پلنگ سے اتر کر اتری ہوئی ساڑی کو اٹھا لیا اور مجھ سے کہا کہ تم بہت اچھی بیٹی ہو، لو، یہ ساڑی پہن لو۔ میں بڑھیا سے لے کر یہ ساڑی الٹی سیدھی اپنے جسم پر لپیٹ لیتی ہوں۔ اب مجھے گھر واپس جانے کا خیال آتا ہے لیکن میری باجی گم ہو جاتی ہیں اور اپنی بہن کی جدائی برداشت نہ کر کے میں رونے لگتی ہوں اور روتے روتے میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ (فاطمہ)

تعبیر و تجزیہ: پورا خواب شروع سے آخر تک نامساعد حالات کی طرف اشارہ کرتا ہے لیکن ساتھ ہی خواب کے اجزائے ترکیبی یہ ظاہر کرتے ہیں کہ بہت جلد ایسے حالات رونما ہو جائیں گے جو خوشی، اطمینان اور کامیابی کا باعث بنیں گے۔ پے در پے اچھے حالات پیش آئیں گے اور بار بار خوشیاں سامنے آئیں گی۔

خواب کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں۔ اس قسم کا خواب جس میں ماضی اور مستقبل کے حالات پوری طرح کڑی در کڑی زنجیر کی طرح سامنے آئیں، بہت اہمیت رکھتا ہے۔ یہ خواب بھی اس ہی قسم کا خواب ہے۔ خواب کی فلم میں ہر تصویر زنجیر کے حلقوں کی طرح ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ اور پیوست ہے۔ ماضی کے اچھے دن، زمانہ حال کی پریشانیاں اور مستقبل میں پیش آنے والی

www.ksars.org

آسانیاں خواب میں فلم کی صورت اختیار کر گئی ہیں۔ صاف اور کشادہ سڑک پر چہل قدمی یا تفریح میں ماضی کے اچھے دنوں کے نقوش پوشیدہ ہیں۔ درّہ اور بے آب و گیاہ میدان سے زمانہ حال کی پیچیدگیوں، مایوسیوں اور پریشانیوں کا انکشاف ہوتا ہے۔ سرسبز اور شاداب چمن اور بارش خوش آئند مستقبل کا تمثل ہے۔ جھونپڑی نما مکان، مکان میں سبزہ اور پھر بڑھیا، ماضی کے اچھے دنوں کی تصویر کشی ہے۔ ساس بہو کا مکالمہ اور بہو کی بدتہذیبی کو محسوس کرنا موجودہ پریشان حالی کا مظہر ہے۔ بڑھیا کا ساڑی دینا اور قبول کر کے جسم پر لپیٹ لینا مستقبل کی پے در پے خوشیوں اور آسانیوں کو ظاہر کرتا ہے۔ گھر واپس جانے کا خیال ماضی کی عکاسی کرتا ہے۔ بہن کا گم ہونا، ماضی کی راحت بخش اور آرام دہ زندگی کے ختم ہونے کی علامت ہے جبکہ رونا خوش آئند مستقبل کا پیش خیمہ ہے

خواب میں تفکر:

رات کے پچھلے پہر خواب دیکھا کہ میں اپنے دوست کے گھر گیا ہوں۔ دوست تو مجھے ملا نہیں، دوست کی چھوٹی بہن نے کہا، چلو، میں تمہیں بھائی کے پاس لے چلتی ہوں۔ یہ لڑکی مجھے ایک نو تعمیر شدہ مکان میں لے گئی۔ اس گھر میں دوست کی بجائے میری ملاقات اپنے شعبے کے انچارج سے ہوئی، وہ مجھ سے بہت اچھی طرح پیش آئے۔ تھوڑی دیر کے بعد ان کی بیگم آئیں۔ انچارج صاحب نے اشارے سے کچھ کہا اور وہ چلی گئیں۔ میں وہاں سے رخصت ہوتے وقت اپنا تھیلا بھول گیا جس میں میرے چند ضروری کاغذات تھے۔ میں دوبارہ گیا اور کہا کہ جناب، میں یہاں اپنا تھیلا بھول گیا ہوں۔ انچارج صاحب نے کہا پھر کسی وقت آکر لے جانا میں نے عرض کیا کہ جناب میں اس وقت اپنے گھر میں سویا ہوا ہوں اور آپ کے پاس خواب کی حالت میں موجود ہوں پھر تشریح کرتے ہوئے کہا، ”جس طرح کوئی آدمی خواب میں کہیں چلا جاتا ہے، اسی طرح میں بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہو گیا ہوں اور واقعہ یہ ہے کہ اس وقت میں خواب دیکھ رہا ہوں۔ میرا جسم گھر میں سویا ہوا ہے۔“

پھر میں نے خواب میں ہی سوچنا شروع کر دیا کہ یہ مکان جس میں اس وقت یہ صاحب موجود ہیں، وہ نہیں ہے جس میں یہ پہلے مقیم تھے۔ میں نے ان سے سوال کیا کہ آپ نے مکان تبدیل کر دیا ہے؟ انہوں نے کہا، ”ہاں! میں نے مکان تبدیل کر لیا ہے۔“ عرض ہے کہ تعبیر و تجزیئے کے ساتھ اس امر پر بھی روشنی ڈالی جائے کہ خواب کی حالت میں یہ بات میرے ذہن میں کیوں رہی کہ میں خواب دیکھ رہا ہوں اور یہ بات میں نے کس طرح محسوس کی کہ بیداری کی طرح خواب میں بھی سوچ رہا ہوں؟ یہ سوال اس لئے پیدا ہوتا ہے کہ جب آدمی سو کر اٹھتا ہے تب اس کے حافظے میں یہ بات ہوتی ہے کہ میں نے سونے کی حالت میں کچھ دیکھا ہے لیکن یہ صورتِ حال مختلف ہے کہ خواب میں یہ بات سامنے آجائے کہ یہ سب حرکات خواب میں سرزد ہو رہی ہیں۔ حافظے کا یہ محسوس کرنا کہ خواب میں اسی طرح غور و فکر کیا جا رہا ہے جس طرح بیداری میں سوچا جاتا ہے، بہت عجیب معلوم ہوتا ہے۔ میرے ساتھ اس طرح کیفیت کبھی پیش نہیں آئی نہ آج تک کسی شخص نے مجھے اس قسم کی بات بتائی ہے۔ استدعا ہے، میرے سوال پر تفصیلی روشنی ڈالی جائے۔ (منیر چوہدری)

www.ksars.org

جواب: عزیز بھائی! تفصیل کی گنجائش نہیں ہے۔ اختصار کے ساتھ چند سطور میں جواب پیشِ خدمت ہے۔

ہمیں پہلے یہ غور کرنا ہے کہ انسان فطرت سے کس طرح وابستہ ہے۔ وہ جن چیزوں کو دیکھتا ہے، سنتا، چھوتا اور چکھتا ہے ان کے طور طریقے انسان کے اپنے ہاتھ میں نہیں ہیں، فطرت کے ہاتھ میں ہیں۔ فطرت کی تعریف تو بہت وسیع ہے۔ مختصراً یہ کہہ سکتے ہیں کہ اندرونِ کائنات ایک عمل جاری اور ساری ہے جس کا نام فطرت ہے۔ اس عمل کی حدود میں وصول گاہیں پائی جاتی ہیں۔ یہ وصول گاہیں فطرت کی نشریات کو جو ہمہ وقت موصول ہوتی ہیں، نوٹ کرتی رہتی ہیں۔ وصول کرنے کی قدریں، وصول گاہوں کی شعوری حدود سے ایک تناسب رکھتی ہیں۔

لوحِ محفوظ کا قانون یہ ہے کہ وصول گاہوں کا زون جتنا اپنی ذات کے لئے ہوتا ہے، اتنا ہی اپنی ذات کو ترجیح دیتا ہے اور ذات کی حدود میں دَور کرتا رہتا ہے۔ اگر یہ زون وقتی طور پر بیرونِ ذات کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے تو ایسی نشریات بھی وصول کر لیتا ہے جو ذات کے شعور کے دائرے سے باہر ہوتی ہیں اور ان نشریات کو نوٹ کرنے کے بعد خواب میں بیان کر دیتا ہے۔ شعور ان نشریات کے زمان و مکان معین نہیں کر سکتا۔ وہ یہ نہیں بتا سکتا کہ یہ واقعہ ماضی کا ہے یا مستقبل کا اور کیا پیش آیا ہے یا آیندہ کیا پیش آئے گا۔ شعور چونکہ زمان و مکان معین نہیں کر سکتا اس لئے بیداری کے واقعات سے ان کا ربط ملانے سے قاصر رہتا ہے اور جیسے ہی قاصر ہونے کا احساس پیدا ہوتا ہے، شعور کہنے لگتا ہے کہ یہ خواب تھا۔ بالکل اسی طرح خواب کی حالت میں جب یہ احساس پیدا ہو جاتا ہے تو فوراً ذہن میں یہ بات آتی ہے کہ میں خواب کی حالت میں ہوں اور خواب در خواب دیکھ رہا ہوں۔

ایسا نہیں ہے کہ آپ ہی کے ساتھ خواب در خواب دیکھنے کی صورت پیش آئی ہو۔ ایسا ہوتا ہے لیکن کم ہوتا ہے۔

تعبیر: آپ کے خواب میں ترقی سے متعلق تمثلات پائے جاتے ہیں۔ تشریح اس طرح ہے کہ خواب دیکھنے والے صاحب کسی سفارش سے پر امید ہیں لیکن طبیعت اس بنا پر مطمئن نہیں ہے کہ دوسرا سینئر آدمی جو مستحق ہے، رکاوٹ بنا ہوا ہے۔ ترقی دینے والے صاحب ان دونوں باتوں سے اب تک بے خبر ہیں۔ ان کے سامنے یہ مسئلہ ہی موجود نہیں ہے یعنی سفارش، ترقی اور سینیارٹی وغیرہ وغیرہ۔ وہاں صرف ایک چیز پیشِ نظر ہے کہ آیندہ محکمہ جاتی رو سے ایک آدمی کو ترقی دی جائے اور بس۔ چنانچہ خواب میں یہ محسوس ہونا کہ خواب دیکھ رہا ہوں، اس بات کی علامت ہے کہ محکمہ جاتی روٹین اب تک حرکت میں نہیں آیا۔ یہ بات کہ ترقی کب دی جائے، ابھی تک زیرِ بحث نہیں ہے۔

محکمہ جاتی معاملہ اور پر امید شخصیت دونوں میں کوئی رابطہ نہیں پایا جاتا۔ خواب دیکھنے والے کے ذہن نے یہ محسوس کر لیا، اس ہی لئے خواب در خواب ہو گیا۔ دوست کی تلاش، لڑکی کی راہنمائی اور نو تعمیر شدہ مکان، یہ سب ترقی سے متعلق امید کی شبیہیں ہیں۔ شعبے کے انچارج سے مکالمے میں یہ جملہ کہ تھیلا پھر کسی وقت آ کر لے جانا، اس طرف نشاندہی ہے کہ فی الحال ترقی کا مسئلہ محض امیدوں کی حدوں تک محدود ہے۔

www.ksars.org

ٹیلی فون کی آواز:

میں نے دیکھا کہ میں اپنی دکان پر بیٹھا ہوں۔ ٹیلی فون کی گھنٹی بجتی ہے۔ ریسیور اٹھانے پر پتا چلتا ہے کہ گاؤں میں میرے چچا صاحب فوت ہو گئے ہیں۔ میں دکان بند کر کے گھر گیا۔ گھر والوں کو اس حادثۂ جانکاہ کی خبر دی اور گاؤں کی طرف روانہ ہو گیا۔ گاؤں پہنچ کر دیکھا تمام رشتہ دار رو رہے ہیں۔ مجھ سے رشتہ داروں کا بلک بلک کر رونا دیکھا نہ گیا اور میں گھر سے باہر آ گیا۔ میرے ماموں بھی باہر ہی میرے پاس آ کر کھڑے ہو گئے۔ کچھ دیر کے بعد عزیز و اقارب پانی بھرنے کے لئے آئے۔ میں نے بھی پانی بھرنے میں ان کی مدد کی پھر دیکھا کہ میرا بھائی بھی میرے پاس آ کر کھڑا ہو گیا ہے اور ہم دونوں ٹہلتے ٹہلتے گاؤں سے باہر نکل گئے۔ گاؤں سے باہر ایک ندی بہہ رہی ہے۔ میں ندی کے پاس جا کر ندی کے پانی کو دیکھتا ہوں۔ اسی دوران مجھے ریل چلنے کی آواز سنائی دیتی ہے پھر دیکھا کہ گاؤں کے ایک مکان سے بچہ نکلا اور دوڑتا ہوا ریل کی پٹڑی کے درمیان جا کر بیٹھ گیا۔ میری نظر جب اس بچے پر پڑی تو مجھے خیال آیا کہ اگر فوراً بچے کو نہ ہٹایا گیا تو بچہ ریل کے نیچے آ جائے گا۔ یہ تو یاد نہیں کہ بچے کا کیا ہوا البتہ ریل آئی اور اسٹیشن پر آ کر کھڑی ہو گئی۔ ریل سے کچھ مسافر اترے اور کچھ سوار ہوئے اور ریل پھر حرکت میں آ گئی۔ اس کے بعد دیکھا کہ ریل ایبٹ آباد پہنچ کر رکی اور میں بھی ایبٹ آباد پہنچ گیا۔ شہر میں بارش ہو رہی تھی، اتنی تیز بارش کہ سڑکیں بند ہو گئی تھیں۔ میں گھٹنوں گھٹنوں پانی میں سے گزر رہیر ہا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔ (علی گوہر)

تعبیر: خواب کے آغاز میں اس سفر کے اشارات پائے جاتے ہیں جو عنقریب زیرِ اہتمام ہے لیکن آخری مظاہر اور درمیان کے کچھ تمثلات سفر کو پوری طرح نتیجہ خیز ثابت نہیں کرتے۔ فائدہ ضرور ہو گا لیکن اتنا نہیں جتنی توقع کی جا رہی ہے البتہ تشویش کی کوئی بات نہیں، اللہ تعالیٰ بہتری کریں۔

★★★★★

www.ksars.org

قوت فیصلہ کی کمی

بلند مینارہ:

شام کے تقریباً ساڑھے پانچ بجے تھے کہ میں نے خواب دیکھا۔ اپنے ماتحت افسر کے ساتھ جٹ لائن سے صدر کی جانب جا رہاہوں۔ اچانک گرجا کے سامنے، آسمان کی بلندیوں سے ایک مینار نیچے آتے دیکھا۔ اس مینار پر عربی رسم الخط میں کچھ لکھا ہوا تھا۔ میں نے اپنے ساتھی سے کہا، دیکھو کتنا حسین مینار ہے۔ اس نے میری بات کی تائید کی اور چھلاوے کی طرح غائب ہو گیا۔ میں مینار کو دیکھتا رہا۔ یہ مینار نیچے آتے آتے ایک مسجد کی چھت پر قائم ہو گیا۔ پھر یہی مینار میرے اوپر جھکا۔ جب میں نے ہاتھ بڑھا کر اسے چھونے کی کوشش کی تو یہ اوپر اٹھ گیا۔ جب ہاتھ نیچے کر لیا تو پھر میرے اوپر جھک گیا۔ دل میں خیال آیا کہ یہ آسمانی مینار ہے۔ بغیر وضو کے نہیں چھونا چاہئے۔ جیسے ہی وضو کرنے کا خیال دل میں پیدا ہوا۔ الہٰ دین کے چراغ کی طرح فوراً پانی کا نل سامنے وجود ہو گیا۔ میں نے اس نل سے وضو کیا۔ میرے ساتھ اور بہت سے لوگوں نے بھی وضو کیا۔ وضو سے فارغ ہو کر کھڑا ہی ہوا تھا کہ آنکھ کھل گئی۔ (عبدالکریم)

تعبیر: آپ کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ کوئی غریب گھرانہ ہے۔ یہ گھرانہ خواب دیکھنے والے صاحب سے مانوس ہے۔ اس گھرانے کے افراد اگرچہ کسی اعانت کے متمنی نہیں ہیں لیکن مستحق ضرور ہیں۔ خواب کے پس منظر میں کچھ شبیہیں ایسی بھی ہیں جو طبیعت کا رجحان ظاہر کرتی ہیں۔ لیکن طبیعت اس کشمکش میں مبتلا ہے کہ جو کچھ کیا جائے خالصتاً اللہ کے لئے کیا جائے مگر اس کی سبیل کیا ہو؟ آسمانی مینار کا تمثل اور دوسرے حضرات کا وضو کرنا ایسے مظاہر ہیں جو طبیعت کے پاکیزہ جذبات کو پیش پیش رکھنا چاہتے ہیں۔ لیکن وسائل محدود نظر آنے لگتے ہیں۔ کیونکہ مینار کو چھونے کی خواہش پوری نہیں ہوئی۔

مرکری لائٹ:

یکایک زبردست تیز آندھی آگئی ہے اور مجھے اڑ کر لے گئی۔ خیریت سے ایک مقام پر اترا۔ سامنے بہت خوبصورت مسجد ہے۔ ایک دم خیال آیا کہ یہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ خدا کے حضور سجدہ شکر ادا کیا کہ اللہ پاک نے اس گنہگار کو یہ موقع عطا فرمایا کہ نماز بھی پڑھ لوں گا اور زیارت بھی ہو جائے گی۔ مسجد میں داخل ہو کر نماز ادا کی۔ ذرا آگے بڑھا تو ایک بند دروازہ نظر آیا۔ دروازہ کھول کر اندر گیا تو وہاں ایک شخص بیٹھا ہوا ملا۔ اس مرد خدا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کی طرف اشارہ کیا۔ میں انتہائی بے قراری کے عالم میں والہانہ انداز سے آگے بڑھا۔ روضۂ اقدس کی جالیوں کو ہاتھ سے چھوا اور آنکھوں سے بوسہ دیا۔ اپنی خوش نصیبی پر نازاں ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے دیار حبیب صلی اللہ علیہ وسلم میں اس وقت بھیجا ہے جب یہاں کوئی بھی

www.ksars.org

نہیں ہے۔ میں تنہا ہوں۔ جس طرح چاہوں اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کر سکتا ہوں۔ کیف و مستی سے سرشار آقائے دوجہاں کے روضۂ انور کے دائیں جانب بیٹھ گیا۔ معلوم ہوتا تھا کہ کائنات کے اندر موجود پورا گداز میرے دل میں منتقل ہو گیا ہے۔ نہ جانے اتنا رونا کہاں سے آگیا کہ روتے روتے ہچکی بندھ گئی۔ ایسا لگتا تھا کہ آنکھوں کے ذریعے آنسوؤں کی آبشار گر رہی ہے۔ میری آنکھیں پانی ہو گئیں۔

یہ پانی جب چہرہ کو دھوتا ہوا منہ کے قریب سے گزر کے نیچے ٹپکا تو اس کا ذائقہ نمکین تھا۔ اس سارے عرصہ میں اللہ تعالیٰ سے رو رو کر، گڑگڑا کر دعا مانگتا رہا، ''اے اللہ! اے میرے پروردگار! میرے اور تمام مخلوق کے خالق، میرے آقا میں آپ کا بندہ ہوں۔ آپ خالق ہیں میں آپ کی مخلوق ہوں۔ اپنے حبیب کے صدقے میں میرے سب گناہ معاف فرمادے۔'' بہت دیر تک بندہ اپنے خالق کے حضور آنسوؤں کے نذرانہ کے ساتھ عاجزانہ التجائیں کرتا رہا۔ جب قرار آیا، اٹھا تو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے مزار اقدس کو چوما۔ ہاتھوں سے چھوا، آنکھوں سے لگایا تو دل کی آنکھیں وا ہو گئیں۔ نظر آیا کہ مزار اقدس و مطہر پر اللہ تعالیٰ کی تجلیات نچھاور ہو رہی ہیں۔ روضۂ مبارک کے چاروں طرف فرشتوں کی صفیں حضور فخر کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود و سلام بھیج رہی ہیں۔ فرشتوں کے جسموں سے روشنیاں پھوٹ رہی ہیں۔ میں ان روشنیوں کو مرکری لائٹ سے تشبیہہ دے سکتا ہوں۔ ادب و احترام کا یہ عالم ہے کہ ہر فرشتہ سر جھکائے تقریباً رکوع کی حالت میں ہے۔ جب اللہ کی مخلوق فرشتے، یک زبان ہو کر یا نبی سلام علیک، یا رسول سلام علیکیا حبیب سلام علیک کہتے تھے تو دل کے تار جھنجھنا اٹھتے تھے۔ واپس ہونے کا حکم ہوا۔ نماز کی ادائیگی ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ اطہر کی شبیہہ آنکھوں اور دل میں نقش کر کے افتاں و خیزاں واپس ہوا۔

در اقدس سے باہر آکر چپل تلاش کی مگر نہ ملی نہ جانے کون لے گیا۔ واپس اندر آکر اس شخص سے پوچھا جو روضۂ مبارک کے قریب بیٹھا تھا اس اللہ کے بندے نے بھی لاعلمی کا اظہار کیا اور میری آنکھ کھل گئی۔ (غلام علی)

تعبیر و تجزیہ: حضور انور کے روضۂ مطہرہ کی زیارت باسعادت پر آپ کو بہت مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ یہ سعادت ہر مسلمان کو نصیب کرے۔ آمین

خواب میں دو قسم کے رجحانات پائے گئے جن کے مابین طبیعت فیصلہ نہیں کر سکتی کہ جو طریقہ کار زیر بحث ہے وہ خالص عمل خیر ہے یا نہیں۔ لیکن اس کے آخری حصے بتاتے ہیں کہ زیر بحث تجویز خالص عمل خیر کی حیثیت رکھتی ہے جس میں کوئی آلائش نہیں۔

ٹوپی کی ضرورت:

میں نے دیکھا کہ میں اپنے سابقہ کالج میں داخلہ لینے جا رہا ہوں۔ جبکہ مجھے ایم بی بی ایس کئے ہوئے کئی سال گزر گئے ہیں۔ کالج میں میرے پروفیسر مجھے ملے ان پروفیسر کی مشابہت میرے ایک دوست جیسی ہے۔ وہاں سے ایک بڑے ہال میں جاتا ہوں،

www.ksars.org

وہاں قرآن شریف کی تلاوت ہو رہی ہے۔ جس طرح کالج شروع ہونے سے پہلے ہوتی ہے۔ وہاں ایک صاحب کو ٹوپی کی ضرورت پیش آئی۔ میں نے اپنی ٹوپی ان کو دے دی۔ اس ٹوپی کا رنگ کالا ہے۔ میں نے اپنے سر پر ہاتھ پھیر کر دیکھا تو میرے سر کے بال غائب تھے۔ عبادت کے بعد مجھے ایک اور صاحب ملتے ہیں۔ وہ مجھ سے کہتے ہیں کہ آپ کے والد کا مضمون "علم المواقبت الصلوٰۃ" ضرور شائع ہونا چاہئے اور مزید کہا کہ آپ اس کالج میں علم النفسیات پر لیکچر دیں۔ ہم کالج میں آپ کا تقرر کر دیتے ہیں۔ پھر میں نے دیکھا کہ میں کالج کی لائبریری میں ہوں۔ ایک طالب علم نے مجھ سے ایک کتاب چھین لینے کی کوشش کی میں نے اس کو ڈانٹ دیا اور کہا تمہیں معلوم نہیں ہے کہ میں کون ہوں؟ پھر میں نے بہت سے میگزین ایک ٹرے میں رکھ کر طلباء میں تقسیم کر دیئے۔(ڈاکٹر ولی محمد)

تعبیر: چند ماہ پیشتر سے یعنی ماضی قریب میں آپ کی ملاقات کسی ایسے شخص سے ہوئی ہے جس کی طبیعت میں اتفاقیہ طور پر غلط قسم کی رسمیں جڑ پکڑ گئی ہیں۔ ان رسموں میں غلط قسموں کے عقائد بھی ہو سکتے ہیں۔ گفتگو اور معمولات میں جب وہ چیزیں پیش آتی ہیں تو دماغ کبھی ان کو قبول کرتا ہے اور کبھی ناقبول کرتا ہے۔ شعور اور تحت الشعور میں یہ کشمکش جاری رہتی ہے۔ نتیجہ میں یہ سب باتیں لاحاصل ہیں۔

پورے خواب میں ساری شبیہیں اسی قسم کے اشارات پر مشتمل ہیں۔ میری ناچیز رائے یہی ہے کہ فضول باتوں کے سوچنے میں وقت ضائع نہ کیا جائے۔ زیادہ سے زیادہ وقت عملی کوششوں میں صرف کیا جائے۔

تعبیر: خواب میں کالج میں داخلہ کے لئے جانا، پروفیسر سے ملاقات ہونا اور پروفیسر میں مشابہت تلاش کرنا، کسی شخص سے ملاقات کی طرف اشارہ ہے۔ اپنی ٹوپی کسی دوسرے صاحب کو دے دینا اور ٹوپی اتارنے کے بعد سر کے بال غائب ہونے میں یہ بات پوشیدہ ہے کہ اس شخص سے عقائد کے متعلق بحث ہوتی رہتی ہے۔ قرآن پاک کا پڑھا جانا بھی یہی ظاہر کرتا ہے۔ والد صاحب مرحوم کا مضمون شائع کرنے کی تاکید اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ آپ کے جو بھی عقائد ہیں آپ ان کو نہ چھوڑیں۔ صحیح یا غلط کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ یہ تو صرف اللہ تعالیٰ کے ہی علم میں ہے۔

پولیس:

خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ہاتھ میں کتابیں لئے کہیں سے پڑھ کر آ رہا ہوں۔ راستے میں مظاہرہ ہو رہا ہے اور مظاہرین کو فوجی پکڑ رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر میں نے دوڑنا شروع کر دیا۔ جب میں پولیس کے قریب پہنچا تو ایک فوجی نے مجھے ڈانٹ کر کہا۔ فوراً بس میں بیٹھ جاؤ۔ میں نے جواب دیا کہ میں تو خود ہی بس میں سوار ہونا چاہتا تھا۔ میرے اس جواب پر وہ ہنسا اور کہا، شاید تمہیں معلوم نہیں کہ یہ بس تھانے جا رہی ہے۔ اور مجھ سے پوچھا کیا تم خوشی سے تھانے جانا چاہتے ہو۔ میں نے کہا میں کیوں تھانے جانے

www.ksars.org

لگا۔ میں تو اپنے گھر جانا چاہتا ہوں۔ فوجی نے کہا تمہیں ہر حالت میں تھانے جانا پڑے گا۔ میں نے بحث کے سے انداز میں اس سے کہا کہ تم لوگ بھی عجیب ہو۔ راہ چلتے شریف لوگوں کو پکڑ کر تھانے لے جاتے ہو اور یہ جو تمہارے سامنے کھڑے تباہی مچا رہے ہیں انہیں تم نہیں پکڑتے۔ میری اس بات پر وہ قائل ہو گیا اور کہا، "اچھا بابا! ہم تمہیں تمہارے گھر چھوڑ دیں گے۔" میں بس میں سوار ہوا۔ بس میرے گھر سے اگلے سٹاپ پر رکی۔ بس سے نیچے اترا تو دیکھا بہت سے لڑکے بازو پر کالی پٹی باندھے جلوس کی شکل میں نعرے لگاتے ہوئے آرہے ہیں۔ میں گھبرایا کہ یک نہ شد نہ دو شد۔ ایک ہنگامہ سے بچ کر نکلا تھا کہ دوسرے ہنگامے میں پھر پھنس گیا ہوں۔ آخر میں گھر کس طرح پہنچوں گا؟ ابھی میں گھر جانے کا راستہ تلاش ہی کر رہا تھا کہ وسل بجاتی ہوئی پولیس کی بھاری جمعیت آگئی۔ پولیس کو دیکھ کر میں ایک پل کے کنارے بیٹھ گیا۔ پولیس کی گاڑیاں آئیں اور گزر گئیں لیکن مجھے کسی نے کچھ نہیں کہا۔ میں نے ہنگامے والی سڑک کو چھوڑ کر ایک شارٹ کٹ راستہ اختیار کیا اور گھر کی طرف روانہ ہو گیا۔ راستے میں ایک مسجد آئی۔ مسجد کے مینار شہید ہو چکے تھے۔ گنبد اور محرابوں میں دراڑیں پڑ گئیں تھیں۔ مسجد کے اندر چند نمازی بیٹھے ہوئے نظر آئے۔ ان میں سے ایک لڑکا بے قرار ہو کر دعا مانگتا ہوا نظر آیا۔ دعائیہ الفاظ ذہن نشین نہیں رہے۔ البتہ اس کا مفہوم یہ تھا کہ "یا خدا! مجھے میرے ماں باپ تک پہنچا دے۔ میں کبھی ان ہنگاموں میں حصہ نہیں لونگا۔" فجر کی نماز کا وقت تھا کہ میں خواب سے بیدار ہو گیا۔ (شجاع الدین)

تعبیر: خواب میں سارے تمثلات اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ گزشتہ چند مہینوں میں طبیعت بہت سی باتوں کے صحیح اور غلط ہونے کے بارے میں الجھتی رہی ہے لیکن بہت کچھ سوچنے کے باوجود طبیعت کوئی فیصلہ نہیں کر سکی۔ اس لئے دماغ متضاد خیالات کی آماجگاہ بن چکا ہے۔ ان خیالات کے پس پردہ جو تاریکیاں کارفرما ہیں وہ سب خواب بن کر سامنے آگئیں۔

گھنی مونچھیں:

بارہ بجے شب سویا تو خواب میں دیکھا کہ میں اپنے ماموں کے گھر کے سامنے کھڑا ہوں۔ سامنے سڑک پر بارات گزر رہی ہے۔ دولہا سر باندھے گھوڑے پر سوار ہے۔ دلہن دولہا کے پیچھے بیٹھی ہوئی ہے۔ میری نظر جب دلہن پر پڑی تو محسوس ہوا کہ یہ میری بہن ہے۔ جیسے یہ خیال ذہن میں آیا، بارات رک گئی۔ دولہا کو گھوڑے سے اتار لیا گیا اور دلہن کو دکر گھوڑے کی گردن پر سوار ہو گئی۔ ایک صاحب آگے بڑھے اور دلہن کو زبردستی نیچے کھینچ لیا۔ دلہن بہت گھبرائی لیکن فوراً جست لگا کر پھر گھوڑے پر سوار ہو گئی اور دولہا کا ہاتھ پکڑ لیا اور اٹھا کر گھوڑے پر بٹھا لیا۔ بارات میں سے گھنی مونچھوں والا ایک بدصورت آدمی تقریباً دوڑتا ہوا آیا اور دولہا دلہن کو نیچے گرا دیا۔ لیکن اس مرتبہ جست لگا کر دولہا پھر گھوڑے پر سوار ہو گیا اور دلہن کا ہاتھ پکڑ کر اپنی گود میں بٹھا لیا۔ اب کیا دیکھتا ہوں کہ میرے ماموں اچانک نمودار ہوئے اور انہوں نے بھی دلہن دولہا کو نیچے پھینک دیا اور خود گھوڑے پر سوار ہوئے۔ گھوڑے کو زور سے چابک ماری اور گھوڑا ہوا سے باتیں کرتا ہوا نظروں سے اوجھل ہو گیا۔ میرے ماموں جس وقت نمودار ہوئے اس وقت وہ بہت

www.ksars.org

حسین اور خوبصورت نظر آئے لیکن جب وہ گھوڑے پر سوار ہوئے تو ان کی خوبصورتی بدصورتی میں بدل چکی تھی۔اس کے بعد کیا ہوا، یہ معلوم نہیں۔(محمود اعظم)

تعبیر و تجزیہ: خواب کے مظاہر میں ایسا ماحول پایا جاتا ہے جس میں سیاست کے دو نظریات کا تصادم ہے۔ذہن کبھی ایک نظریہ یا اس کے تاثرات کو قبول کرتا ہے اور کبھی دوسرے نظریہ کو یا اس کے تاثرات کو۔لیکن فیصلہ کن نکتہ پر نہیں پہنچتا اور یکے بعد دیگرے دونوں کو روک دیتا ہے۔بارات کا گزرنا اور دلہن کا گھوڑے پر سوار ہونا، سیاسی نظریات کی طرف اشارہ ہے۔گھوڑا سیاست کا تمثل ہے۔دلہن اور دلہن سے قربت داری کا تصور سیاست کے مختلف نظریات کی علامت ہیں۔

یہ تمثل سیاسی نظریات سے تعلق رکھتا ہے ایسے بنیادی نظریات جن میں کچھ عقائد بھی شامل ہیں۔طبیعت چند وجوہ سے کسی ایک نکتہ پر دونوں کو رد کر دیتی ہے۔یہاں رد سے مراد عقائد کا رد نہیں بلکہ عقائد سے پیدا ہونے والے منطقی نظریات کا رد ہے۔

خواب کا بالکل آخری حصہ ایسے اشارات پر مشتمل ہے جو فیصلہ کن نتیجہ پر پہنچنے سے انکار کرتے ہیں اور بات لاینحل رہ جاتی ہے۔اس وجہ سے طبیعت ان چیزوں کو مانوس سمجھ رہی ہے اور تحت الشعور ان سے الگ رہنے کا میلان رکھتا ہے۔

★★★★★

www.ksars.org

لاشعوری مشورے

فرنیچر:

خواب میں دیکھا کہ میں اپنے وطن ہندوستان ضلع مظفر نگر، یوپی میں ہوں۔ میں ایک چھوٹی سی مسجد میں موجود ہوں۔ وہاں کے پیش امام صاحب کو میں نے کچھ قیمتی پتھر دیئے۔ یہ پتھر رومال میں بندھے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد میں مسجد میں کئی گھنٹے یا کئی دن ٹھہرا رہا۔ مدت کا تعین صحیح طور پر نہیں کر سکتا۔ جب میں اس مسجد سے آنے لگا تو میں نے پیش امام صاحب سے اپنے پتھر طلب کیے اور ان کی خدمت میں عرض کیا کہ میں نے آپ کو یاقوت دیئے تھے وہ مجھے واپس کر دیجئے۔ امام صاحب نے کہا کہ ابھی ٹھہرو میں نے تمہارے لیے فرنیچر منگوایا ہے۔ کچھ دیر بعد فرنیچر آ گیا جس میں سنگھار میز، دوسری میزیں، الماریاں، کرسیاں اور لکڑی کا ایک بڑا صندوق شامل ہے۔ فرنیچر پر بہت عمدہ وارنش ہوا ہے اور ہر چیز کے اوپر ان قیمتی پتھروں میں سے ایک پتھر جڑا ہے۔ میں یہ دیکھ کر حیران ہو رہا ہوں کہ یہ بہت قیمتی سامان ہے، میں اس کی قیمت کیسے ادا کروں گا۔ امام صاحب نے میرے دل کی بات سمجھ کر اشارہ کیا کہ تمہیں اس فرنیچر کی کوئی قیمت نہیں دینی۔ پھر انہوں نے ایک خادم کو اشارہ کیا کہ گدھا گاڑی لا کر یہ فرنیچر لاد دیا جائے۔ میں اس کو گھر لے جانے کی تیاری کر رہا تھا کہ آنکھ کھل گئی۔ (قدیر ناصر)

تعبیر: خاندان کے سرپرست نقل مکانی کرنا چاہتے ہیں لیکن بہت سی رکاوٹیں پیش آ رہی ہیں۔ بہتر یہی ہے کہ رکاوٹوں کو مشیئت ایزدی سمجھ کر اس کو ترک کر دیا جائے۔

تجزیہ: خواب میں دیکھے جانے والے امام صاحب خاندان کے سرپرست ہیں۔ وطن کو دیکھنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ موجودہ مکان کو پریشانی کا سبب سمجھا جا رہا ہے۔ یاقوت، فرنیچر اور مسجد اس بات کا تمثل ہیں کہ خاندان کے سرپرست یہ محسوس کرتے ہیں کہ موجودہ سکونت ترک کر کے ہمارے حالات بہتر ہو جائیں گے۔ حالات کی درستی کے لئے ایک سو ایک مرتبہ چالیس روز تک قل ھو اللہ شریف پڑھنا مفید ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ عشاء کی نماز کے بعد شمال کی طرف منہ کر کے ایک مخصوص جگہ بیٹھ جائیں جس جگہ قل ھو اللہ شریف کا یہ وظیفہ پڑھا جائے وہاں اندھیرا ہونا چاہئے۔

کچن:

خواب میں دیکھا کہ ایک عورت بیٹھی ہے۔ اس کے پاس مچھلی رکھی ہے۔ میں نے پوچھا، یہ کیا ہے؟ اس نے کہا، یہ مچھلی ہے تم کھاؤ گے؟ میں نے کہا، یہ تو کچی ہے۔ کچی مچھلی بھی کوئی کھا سکتا ہے۔ پھر اس عورت نے اس مچھلی کے دو عمودی ٹکڑے کئے اور ایک

www.ksars.org

ٹکڑا مجھے دیا اور ہنستے ہوئے کہا یہ تم کھالو۔ میں وہ آدھی مچھلی ایک مرتبہ میں نگل گیا۔ خواب میں ہی مجھے حیرت ہو رہی تھی کہ کچی مچھلی میں کیسے نگل گیا۔ اسی کشمکش میں میری آنکھ کھل گئی۔ مجھے اس خواب سے بہت تشویش ہے۔ (باسط علی)

تعبیر: آپ نے کوئی لوک ناچ دیکھا ہے اور اسے پسند کیا ہے۔

تجزیہ: یہ خواب لوک ناچ کا تمثل ہے۔ عورت کا تمثل طبقاتی رسم و رواج کے روپ میں ڈھل گیا ہے۔ مچھلی اس محفل کی شبیہہ ہے جس میں آپ کے چند احباب اور اس محفل کے بہت سے آدمی شامل ہیں اور نصف مچھلی علامت ہے کہ اس رقص کے کچھ خاص حصوں کو آپ نے دلچسپی سے دیکھا ہے۔ مچھلی نگل لینے میں یہ بات پوشیدہ ہے کہ اس رقص نے آپ کے ذہن کو اس حد تک متاثر کیا ہے کہ اسے بار بار دیکھنے کے آرزومند ہیں۔ خواب میں حیرت زدہ ہونا اس بات کی تنبیہہ ہے کہ اس سے زیادہ انہماک مناسب نہیں۔

مشورہ: اگر کسی چیز کو بار بار اور اعتدال سے بڑھ کر پسند کیا جائے تو وہ گلے کا ہار بن جاتی ہے۔ جس سے وقت بھی ضائع ہوتا ہے اور نتیجہ میں خواہ مخواہ الجھنیں درپیش ہو جاتی ہیں۔

بچہ اور بچھڑا:

میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک مشعل بردار جلوس آرہا ہے۔ میں اس جلوس کو دیکھنے کے لئے ایک دکان کے تختہ پر چڑھ گیا۔ ۱۰ سالہ لڑکا اور ایک بچھڑا سڑک پر لڑنے لگتے ہیں۔ پہلی دفعہ دونوں کے سر ٹکرائے، دوسری دفعہ ٹکرائے اور تیسری مرتبہ دونوں آپس میں ٹکر مارنے ہی والے تھے کہ ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور لڑکے کو اپنی جانب کھینچ لیا اور بچھڑے کو ہنکا دیا۔ بچے کے سر سے خون بہہ رہا تھا۔ وہ سڑک کے کنارے کریانہ کی ایک دکان میں چلا گیا۔ اسے لوگ دکان سے باہر لائے اور جب مرہم پٹی کے لئے لے جانے لگے تو میں نے دیکھا کہ اس کا چہرہ سفید ہو گیا تھا، جس طرح خون کے زیادہ بہہ جانے سے ہوتا ہے۔ میں نے اس خواب میں کوئی آدمی ایسا نہیں دیکھا جس کو میں نے پہچانا ہو۔ (واجد انصاری)

تعبیر: اگر آپ کی کوئی زمین بٹائی پر ہے تو اس کو یا تو خود کاشت کیجئے یا ٹھیکہ پر دے دیجئے۔ مقصد یہ ہے کہ آپ کے گھر والوں میں کسی شخص کی بھی زمین بٹائی پر ہو اسے اس حالت میں نہیں رہنا چاہئے۔ ظاہر ہے کہ اس میں آپ کا مفاد بھی وابستہ ہے اس لئے کوشش کرنا چاہئے۔ فی الحال کاشت کا جو طریقہ ہے اس میں بھی ردوبدل کرنا ضروری ہے۔ اگر خود کاشت کریں تو باغ لگانا زیادہ مفید ہے۔

تجزیہ: سڑک زمین کا تمثل ہے۔ بچہ اور بچھڑا زمین سے فائدہ اٹھانے کے بارے میں معاش کا تمثل ہے۔ بچے کے سر سے خون نکلنا اور چہرہ سفید پڑ جانا اس بات کی علامت ہے کہ موجودہ حالت میں زمین سے کوئی منفعت نہیں ہے۔ ایک آدمی کا آکر بچھڑے کو ہنکا دینا یہ ظاہر کرتا ہے کہ زمین بٹائی پر دی ہوئی ہے۔ بچے کا کریانہ کی دکان میں جانا اور وہاں سے مرہم پٹی کے لئے اسے باہر لانا یہ واضح کرتا ہے

www.ksars.org

کہ موجودہ طریقہ کاشت میں تبدیلی سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ مشعل بردار جلوس کے نظر آنے میں یہ اشارہ موجود ہے کہ باغ کا لگانا زیادہ مفید ہے۔ مشعل بردار جلوس دراصل باغ کا تمثل ہے۔ دکان سے باہر نکلے ہوئے تختہ پر آپ کا کھڑا ہونا اور ان سب واقعات مین دلچسپی لینا اس بات کی علامت ہے کہ اگر آپ دلچسپی لیں تو یہ آپ کے ساتھ اعزاء واقرباء کے لئے بھی باعث تسکین ہو گا۔

کرب وبلا:

عرض ہے کہ میں شیعہ مسلک سے تعلق رکھتا ہوں۔ روہڑی سکھر میں ایک تعزیہ اٹھتا ہے جسے کربلا کہتے ہیں۔ میں نے اسے تین بار خواب میں دیکھا ہے۔ امام بارگاہ ہماری اپنی ہے۔ پہلی محرم سے لے کر دسویں محرم تک مجالس ہوتی ہیں، نیاز کی تقسیم کا انتظام میرے ہی سپرد ہوتا ہے۔ محرم کی بیوسویں تاریخ کو علی الصباح خواب میں دیکھا کہ صدر یحییٰ خان مجلس میں تشریف لائے ہیں۔ میرے سب آباؤاجداد وہاں موجود تھے لیکن صدر کے استقبال کے لئے کوئی آگے نہیں بڑھا۔ صدر مملکت جیسے ہی کار سے آگے آئے میں نے آگے بڑھ کر ہاتھ ملایا۔ صدر بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے معلوم کیا کہ بیٹھنے کی جگہ کہاں ہے؟ میں ان کو بٹھانے لے جارہا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔

میں مسلسل تین چار سال سے دریائے سندھ کو خواب میں دیکھتا ہوں۔ دریا انتہائی تیز رفتاری سے بہتا ہوا نظر آتا ہے۔ ایک روز خواب میں دیکھا کہ ایک جزیرے میں اپنے چند دوستوں اور قرابت داروں کے ساتھ کھڑا ہوں، جزیرہ بہت ہی خوبصورت اور جاذب نظر ہے۔ چاروں طرف دریائے سندھ کا پانی موجیں مار رہا ہے۔ جگہ جگہ ہریالی اور درخت جزیرہ کی رونق میں اضافہ کر رہے ہیں۔ اچانک سامنے سے دس پندرہ آدمی تیرتے ہوئے نظر آئے۔ کسی نے کہا کہ یہ ڈاکو ہیں، ڈاکہ ڈال کر واپس جارہے ہیں۔ میں نے ان کے ہاتھوں میں دو تین بچوں یا آدمیوں کو دیکھا جو تیرنا نہیں جانتے تھے۔ یہ ڈاکو ان بچوں یا آدمیوں کو دریا کے گہرے پانی کی سطح پر کھینچے ہوئے لے جارہے ہیں۔ میں اس منظر کو دیکھنے میں اتنا محو ہو گیا کہ اپنا بھی ہوش نہیں رہا۔ پھر دیکھا کہ ایک ڈاکو ڈوب رہا ہے۔ وہ چلا رہا ہے کہ ڈوب رہا ہوں مجھے بچاؤ لیکن وہ ڈوبا نہیں بلکہ دریا پار ہو گیا۔

پھر دیکھا کہ میرے دوست نے جس کے ہاتھ میں اکثر چہل قدمی کرتا ہوں، جزیرہ کے ایک حسین طوطے کو غلہ مار دیا اور طوفا پھڑ پھڑا کر نیچے گر پڑا۔ لوٹ پوٹ ہوا۔ پھر پر پھیلائے اور ایک اڑان لے کر میرے اوپر سے گزرا۔ میں نے نہایت تیزی اور ہوشیاری کے ساتھ اس طوطے کو پکڑ لیا اور اپنے دوست کو دے دیا اور میری آنکھ کھل گئی۔ (حسین شاہ)

تعبیر: پہلے خواب کے اجزائے ترکیبیہ ظاہر کرتے ہیں کہ گزشتہ عرصہ میں بہت سی امیدیں منہدم ہو گئیں۔ طبیعت امیدوں کی پامالی سے متاثر اور بے قرار ہے۔ ان امیدوں کا تعلق آپ کی اپنی ذات اور افراد خاندان کے معاملات کے ساتھ وابستہ ہے۔

www.ksars.org

دوسرے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ باغات، زیر کاشت اور خالی زمینیں حاصل کرنے کی کوششیں کی گئی ہیں، وہ بھی بارآور نہیں ہوئیں اگر کسی حد تک بارآور ہوئی ہیں تو اس کا فائدہ مخالفین نے نہیں پہنچنے دیا۔ آپ کو کسی دوست سے بھی نقصان پہنچا ہے۔

دوسرے خواب کی تعبیر میں یہ انکشاف بھی پوشیدہ ہے کہ کوششیں روشن نتائج کی حامل ہیں۔ ان میں کامیابی متوقع ہے۔

تجزیہ: تعزیہ تمثل ہے ان امیدوں کا جو ماضی قریب میں پیدا ہوئیں اور مسمار ہو گئیں اس تمثل یعنی تعزیہ کو تین چار بار دیکھنا ان تاثرات کی شدت کو ظاہر کرتا ہے جو آپ کے احساس میں پیوست ہیں۔ کربلا نامی تعزیہ دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ امیدوں سے متعلق محروم اور مایوس جذبات جب احساس میں کروٹیں بدلتے ہیں تو طبیعت افسردہ اور مضمحل ہو جاتی ہے۔

امام بارگاہ اور صدر مملکت نئی کوششوں کا تمثل ہیں۔ صدر سے آپ کا ہاتھ ملانا اور دوسرے اقرباء کا استقبال نہ کرنا یہ بتاتا ہے کہ امیدوں کے لئے چراغ آپ کے ہاتھوں روشن ہوں گے۔ صدر کا خوش ہونا، آپ سے اپنے بیٹھنے کی جگہ پوچھنا اور آپ کا صدر کو اپنے ساتھ لے جانا یہ سب تمثلات نئی کوششوں کے روشن ہونے کا پیش خیمہ ہیں۔ امید ہے کہ ان میں کامیابی ہو گی۔

★★★★★

www.ksars.org

صدقہ وخیرات مصیبتوں اور پریشانیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے

ریل اور جہاز:

خواب میں نظر آیا کہ حاجیوں کو ریل اور جہاز سے بھیجنے کے لئے میری ڈیوٹی لگی ہوئی ہے اور میں اس فرض کو پوری ذمہ داری سے انجام دے رہاہوں۔ایک بزرگ آئے اور کہنے لگے تم یہ کام بہت اچھا کر رہے ہو کیا تم بھی حج کو جاؤ گے۔میں نے جواب دیا انشاءاللہ ضرور جاؤں گا اور آنکھ کھل گئی۔(عبدالکریم)

تعبیر:اس خواب میں طبیعت کیبیہ خواہش نمایاں ہے کہ کسی معذور اور ضرورتمند کی وقتاً فوقتاً مدد کی جائے۔جہاں تک ممکن ہو اس پر عمل کیجئے۔ممکن ہے اللہ تعالیٰ ایسے اعمال کے عوض آپ کے بچے کو صحت عطا فرمادیں۔

ذبیحہ:

ایک ریگستان ہے۔ریگستان میں چھوٹے بڑے بہت سے ٹیلے ہیں۔آندھی کے جھکڑ چل رہے ہیں۔ہواریت اڑا کر ایک ٹیلے کو دوسرے کی جگہ اور وہاں سے تیسری جگہ منتقل کر رہی ہے۔دھوپ کی تیزی اور آفتاب کی تمازت پورے میدان کو آگ کا نمونہ بنائے ہوئے ہے۔ریت اڑ کر جب جسم سے ٹکراتی ہے تو ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے چنگاریاں لگ رہی ہوں۔گرم ہوا کے تھپیڑے بدن کو جھلسا رہے ہیں۔پیاس کی شدت کا یہ عالم ہے کہ ہونٹوں پر پپڑی جم گئی ہے اور زبان باہر نکل آئی ہے۔پانی کا آس پاس کہیں وجود نہیں ہے۔حیران و سرگرداں، افتاں و خیزاں پانی کی تلاش میں ادھر ادھر بھٹک رہاہوں۔بہت دور پانی کا تالاب نظر آیا ہے۔تالاب کی سمت بڑھتاہوں اور امید ویقین کے ملے جلے جذبات کے ساتھ جب وہاں پہنچا تو یہ دیکھ کر جان حلق میں اٹک گئی کہ یہ تو سراب تھا۔حسرت ویاس اور افسردہ دلی کے ساتھ سر پکڑ کر بیٹھ گیا۔ذہن میں یہ بات راسخ ہو گئی کہ اب یہ بات مقدر میں لکھی جاچکی ہے کہ مجھے بھوک اور پیاس سے تڑپ تڑپ کر اور ایڑیاں رگڑ رگڑ کر یہاں مر جانا ہے۔آنکھیں بند کئے موت وزیست کی کشمکش میں مبتلا تھا کہ کانوں میں گھنٹیوں کی آواز گونجی۔آنکھیں کھول کر دیکھا سامنے سے اونٹوں کا ایک قافلہ چلا آرہا ہے۔یہ قافلہ میرے سامنے آکر رک گیا اور لوگ اونٹوں سے اتر کر ادھر ادھر گھومنے پھرنے لگے۔پھر یہ دل دوز منظر سامنے آیا کہ اونٹ لوگوں کے پیچھے دوڑتے ہیں۔درندگی اور بے دردی سے گردن پکڑ کر اوپر اٹھاتے ہیں اور زمین پر پٹخ دیتے ہیں۔سارا میدان نعشوں سے پٹ گیا۔اب اونٹوں نے ان نعشوں کو کھانا شروع کر دیا۔ایک اونٹ مجھے پکڑنے کے لئے دوڑا اور میں نے سر پر پاؤں رکھ کر بھاگنا شروع کر دیا۔بھاگتے بھاگتے میری آنکھ کھل گئی۔

www.ksars.org

خواب کی تعبیر تو آپ لکھ دیں گے مجھے یہ بتایئے کہ آدمی اس قسم کے خواب کیوں دیکھتا ہے اور خواب کا تجزیہ بھی ضرور کیجئے گا۔(ممتاز علی)

جواب: عام حالات میں نگاہ ذہن کی سطح پر جو شبیہیں بناتی ہے اور جن چیزوں کییہ شبیہیں ہوتی ہیں ان چیزوں کے اندر گہرائی کا ہونا ضروری ہے۔ چاہے وہ م۔ثبتمقدار میں ہوں یا منفی مقدار میں۔ خواب میں جتنی شبیہیں ہمارے ذہن کی سطح پر بنتی ہیں وہاں گہرائی کی مقداریں منفی ہوتی ہیں۔ ان مقداروں کے زیر اثر خواب دیکھنے والا تو ان شبیہوں یا شکلوں کو جو اس کی ذہنی سطح پر بنتی ہیں دیکھ سکتا ہے لیکن دوسرے حضرات جو ارد گرد موجود ہوں دیکھنے سے قاصر رہتے ہیں کیونکہ وہ بیداری کی حالت میں ہیں اور بیداری میں مثبت مقداریں ہونا ضروری ہیں۔ چاہے وہ کم سے کم ہوں۔ البتہ دونوں صورتوں میں خواہ مقداریں منفی ہوں یا مثبت پس منظر میں کچھ چیزیں ضرور ہوتی ہیں اور ان چیزوں کی نشریات ہی ہمارے ذہن پر شبیہیں بناتی ہیں۔ یہاں ایک بات قابل ذکر ہے کہ مثبت مقداریں منفی میں اور منفی مقداریں مثبت میں ردوبدل کرتی رہتی ہیں۔ منفی مقداروں کی تعریفیہ ہے کہ وہ زمان و مکان کی ان حدود سے جو ہمارے معین کردہ ہیں آزاد ہوتی ہیں۔ کائنات میں جو اصل اصول کارفرما ہیں ان کا قرآن پاک میں "معاد" کے نام سے تذکرہ کیا گیا ہے۔ معاد قدرت کی سنت ہے۔

مثال:

ایک آدمی جو ہم سے دور پرے کسی دیوار کے پیچھے کھڑا باتیں کر رہا ہے اس کی آواز ہمارے ذہن کی سطح پر باتیں کرنے والے کی شبیہہ بنا دیتی ہے۔ اگر ہم اس شخصیت کا نام جانتے ہیں تو کہتے ہیں کہ فلاں شخص باتیں کر رہا ہے۔ یہ شبیہہ منفی مقداریں رکھتی ہے اور زیادہ واضح طریقے پر اس طرح بیان کیا جا سکتا ہے کہ اگر کسی کی آواز ریکارڈ کر لی جائے تو ہم اس ریکارڈ کے ذریعے ایک جگہ سے ہزاروں میل دور جا کر مہینوں اور سالوں کا وقفہ گزرنے کے بعد بھی جس آواز کو سن سکتے ہیں۔ یہ آواز ہمارے ذہن کی سطح پر اسی شخصیت کی شبیہہ بنا دیتی ہے۔ اگر شخصیت کا نام معلوم ہے تو ہم کہہ دیتے ہیں کہ یہ فلاں شخص کی آواز ہے۔ کہنا یہ ہے کہ کسی شخصیتیا کسی چیز کو پہچاننے کا ذریعہ دراصل اس شخص یا چیز کی شبیہیں ہوتی ہیں خواہ منفی مقداروں میں ہوں یا مثبت مقداروں میں۔ اب ثابت یہ ہو گیا کہ منفی مقداروں میں بھی وہی طاقت ہے جو مثبت مقداریں رکھتی ہے اور ساتھ ہی وہ مثبت مقداروں کی طرح زمان و مکان کی پابند نہیں ہے۔ لوح محفوظ کا قانون یہ ہے کہ ہر عمل میں عمل کرنے والے کی شخصیت موجود رہتی ہے اور ابد تک موجود رہے گی۔ اس کو ابدیت حاصل ہے اور کوئی شخص قدرت کے اس اصل اصول سے کبھی چھٹکارا نہیں پا سکتا۔ یہ امر واضح ہے کہ منفی مقداریں زمان و مکان کی گرفت سے بالکل آزاد ہوتی ہیں تاہم یہ حقیقت مشترک ہے دونوں کی بنائی ہوئی شبیہوں میں شخصیت موجود رہتی ہے۔

www.ksars.org

تعبیر: خواب میں آپ کی بنائی ہوئی شبیہیں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ آپ بہت زیادہ پریشان ہیں۔ اس بات کے امکانات بھی پائے جاتے ہیں کہ یہ پریشانی پورے خاندان کا احاطہ کرلے۔

تجزیہ: خواب میں اونٹوں کا آدمیوں کا کھانا ایسے تمثلات ہیں جن کے پاس منظر میں وسائل کی کمی پائی جاتی ہے۔ ریگستان کا نعشوں سے پٹا ہوا ہونا اس طرف اشارہ کرتا ہے کہ وسائل میں اور زیادہ کمی ہونے کے امکانات ہیں۔ خواہ وہ وسائل ضروریات سے متعلق ہوں یا آسائش سے۔ آپ کے پیچھے اونٹ کا دوڑنا اور آپ کا بچ نکلنا لاشعور کی اس طرف راہنمائی ہے کہ ان تکلیف دہ حالات سے نجات پانے کا ذبیحہ کا صدقہ دینا مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ یہ ذبیحہ بکرے کی صورت میں ہونا چاہئے۔ صدقہ کا گوشت گھر والے نہ کھائیں۔ سب کا سب غریبوں میں خیرات کردیں۔

www.ksars.org

متفرق خواب

عمارت لرز گئی:

خواب میں دیکھتا ہوں کہ ہمارے گاؤں کا ایک میدانی علاقہ ہے جہاں ایک عالیشان عمارت بنی ہوئی ہے۔ یہ پتہ نہیں کہ وہ عمارت کس کی ملکیت ہے۔ ابھی میں کھڑا ہوا عمارت کو دیکھ رہا تھا کہ زلزلہ آگیا اور عمارت زمین پر آرہی۔ میں نہایت مغموم ہوتا ہوں کہ اتنی شاندار بلڈنگ زلزلہ کی نذر ہوگئی۔ فوراً ہی کسی نے کہا کہ ہم نے نئی عمارت اسی مقام پر تعمیر کرلی ہے۔ صرف رنگ وروغن باقی ہے۔ میں نے دیکھا کہ اس عمارت کے گرد کافی لوگ جمع ہیں اور اچھل کود میں مصروف ہیں جن کے منہ اور پیروں پر مٹی کی تہیں جمی ہوئی ہیں۔ میں بھی ان لوگوں میں شامل ہو جاتا ہوں۔ اچانک مجھے خیال آتا ہے کہ اس مقام پر ہماری ایک عمارت تباہ ہو چکی ہے اور ہم نے پھر اسی جگہ پر دوسری عمارت بنالی ہے۔ اگر پھر زلزلہ آگیا تو کیا ہوگا۔ یہ سوچ ہی رہا تھا کہ ایک زوردار دھماکہ ہوا اور زمین پھٹ گئی۔ ہماری عمارت لرز گئی مگر گری نہیں۔ میں خوفزدہ ہو کر وہاں سے بھاگ جاتا ہوں۔ میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہاں مجھے کوئی ایک شخص بھی نظر نہیں آیا البتہ عجیب وغریب قسم کا ٹرک میری طرف آتا ہوا دکھائی دیا اور حیرت انگیز یہ کہ ٹرک بغیر ڈرائیور کے چل رہا ہے۔ یکایک اس ٹرک سے کسی نے میرے چچازاد بھائی کو آواز دی۔ چچازاد نے کہا کہ تم نے یہ جانتے ہوئے بھی کہ ایک عمارت تباہ ہو چکی ہے۔ پھر اسی جگہ نئی عمارت بنالی ہے۔ کیا تمہیں احساس نہیں کہ اس جگہ پھر زلزلہ آسکتا ہے۔(عبدالجبار)

تعبیر و تجزیہ: دوست نوازی میں کچھ وسائل روپیہ پیسہ وغیرہ خرچ کئے گئے ہیں۔ آخر یہ سلسلہ کسی وجہ سے ٹوٹ گیا اور مطمح نظر پورا نہیں ہوا۔ عمارت کا دیکھنا دوست نوازی کی علامت ہے۔ گری ہوئی عمارت کی جگہ دوسری عمارت موجود ہونا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ طبیعت ابھی تک تشنہ ہے اور خلاء محسوس کرتی ہے۔ ساتھ ہی خلاء کو پر کرنے کے لئے قدم اٹھانے کے درپے ہے۔

شادی اور شفاء:

میری نند کے خاوند نے خواب میں دیکھا کہ ان کی بیوی کی شادی کسی دوسرے شخص سے ہو رہی ہے۔(علی رضا)

تعبیر: جن صاحب نے یہ خواب دیکھا ہے وہ بیمار ہوگئے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں شفا عطا کر دی یہی تعبیر ہے۔

www.ksars.org

سانپ اور ناگ:

میں نے خواب میں دیکھا کہ رات کی تاریکی میں ایک جنگل میں سے گزر رہا ہوں۔ چہار سو پر ہول سناٹا چھایا ہوا ہے۔ میں چلتا رہا، چلتا رہا اور تھک ہار کر ایک درخت کے نیچے ستانے کے لئے بیٹھ گیا۔ اچانک میں نے سانپ کے پھنکارنے کی آواز سنی۔ جیسے ہی میری نظر سانپ پر پڑی تو دیکھا کہ وہ بہت بڑا ناگ ہے۔ خوف و دہشت سے میرے جسم کا رواں رواں کانپ اٹھا۔ ناگ نے میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر گھورنا شروع کر دیا۔ میں نے بھی پلک جھپکائے بغیر اس کی نظر سے اپنی نظر ملا دی۔ میری نظر کا تو سانپ پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ البتہ مجھ پر بے خودی طاری ہو گئی۔ اس دوران ناگ نے ایک جست لگا کر میری انگشت شہادت پر ڈس لیا اور انگلی میں زخم لگا کر وہ ایک طرف پھن اٹھا کر کھڑا ہو گیا۔ میں ابھی جس کرب میں مبتلا تھا کہ میں نے ایک بزرگ صورت شخصیت کو ایک جھونپڑی کے دروازے پر دیکھا۔ وہ بزرگ ہاتھ کے اشارے سے مجھے اپنے پاس بلا رہے تھے۔ جب میں ان کے قریب پہنچا تو دیکھا کہ وہاں ایک چٹائی بچھی ہوئی ہے۔ وہ بزرگ پہلے خود بیٹھے اور پھر مجھے بیٹھنے کا اشارہ فرمایا۔ میں نے غیر ارادی طور پر اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھا دیا۔ بزرگ نے زمین پر سے ایک چٹکی مٹی لی اور پڑھ کر میری انگلی پر جھاڑ دی۔ ایک دم میری انگلی پھول گئی اور کچھ دیر کے بعد پھٹ گئی۔ پہلے اس میں سے زرد رطوبت بہتی محسوس ہوئی اور پھر بہت سا خون بہا۔ خون بہنے سے میرے اوپر نقاہت اور غنودگی طاری ہونے لگی۔ مگر بزرگ نے مجھے بیدار رہنے کی ہدایت کی۔ اچانک میری حالت غیر ہو گئی۔ میرے تمام جسم پر کالے کالے بیضوی نشان بن گئے اور میرا بازو بھاری ہو گیا۔ اپنی یہ حالت دیکھ کر میں رونے لگا۔ بزرگ کی آنکھیں انگاروں کی طرح لال ہو گئیں۔ انہوں نے اپنی انگشت شہادت سامنے کر کے کچھ پڑھنا شروع کر دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد وہی ناگ پھن پھیلائے برق رفتاری کے ساتھ میرے سامنے آموجود ہوا۔ بزرگ نے پہلے کی طرح پھر ایک چٹکی مٹی لی اور دم کر کے ناگ پر پھینک دی۔ اس مٹی کے لگنے سے سانپ تڑپنے لگا اور تڑپتے تڑپتے مر گیا۔ اس وقت میں بھی تقریباً بے ہوش ہو گیا اور مجھے محسوس ہوا کہ کسی نادیدہ ہاتھ نے مجھے اٹھا کر پھینک دیا ہے۔ اب میں نے خود کو اسی جگہ پایا جہاں سانپ نے مجھے ڈسا تھا۔ (ڈاکٹر اے آر)

تعبیر: خواب دیکھنے والے صاحب جو بھی کوشش کرتے ہیں یا وہ ناکام ہو جاتی ہے یا اس کے نتائج ادھورے رہ جاتے ہیں۔

★★★★★

www.ksars.org

عظیمی

خواب اور تعبیر نامہ

www.ksars.org

خواب | تعبیر

☆ آسمان پر کلمہ طیبہ اور قرآنی آیات دیکھنا۔	اعتماد اور قوت ارادی میں استحکام پیدا ہو گا۔
☆ آسمان پر بادل چھائے دیکھنا اور ایک حصہ پر جہاں بادل نہیں ہیں المقتدر، الاحد اور محمدؐ لکھا دیکھنا۔	وظیفوں کی مقبولیت کی علامت ہے، مبارک خواب ہے۔
☆ آسمان سے لمبے چوڑے سفید کاغذ پر اللہ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام دیکھنا۔	بارگاہ رسالت مآبؐ میں درود شریف قبول ہونے کی بشارت ہے۔
☆ آبِکوثر دیکھنا۔	نہایت سعید اور مبارک خواب ہے، روحانی علوم اور عرفان نفس کے علوم سے آراستہ ہونے کا انکشاف ہے
☆ آبِزم زم دیکھنا۔	عرفان الٰہی ہونے کی بشارت ہے، پیغمبران کرام علیہم السلام کی طرز فکر حاصل ہونے کی خوشخبری ہے بشرطیکہ اعمال صالحہ پورے کئے جائیں۔
☆ آسمان پر گنجی عورت کو دیکھنا۔	ہاضمہ خراب ہونے کی وجہ سے نزلہ پرانا ہو گیا ہے۔
☆ آسمان پر نمایاں اودے رنگ میں اللہ اللہ یا عبدہ لکھا دیکھنا۔	عقائد کی کمزوری کی وجہ سے عملی جدوجہد میں سستی اور لاپرواہی کے آثار ظاہر ہوتے ہیں۔
☆ آسمان پر سنگ مرمر کی عمارت دیکھنا۔	یہ سوچ غالب آگئی ہے کہ کسی دوست کے سہارے ہی زندگی کامیاب بن سکتی ہے۔
☆ آسمان سے چاکلیٹ اور ٹافیوں کی بارش ہونا اور گھر والوں کا کھانا	کامیابی اور خوشی کی طرف اشارہ ہے، جس سے خاندان والوں کو بھی فائدہ ہو گا۔
☆ آسمان پر والدہ کا اجنبی عورتوں کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانا	والدہ کی خواہش ہے کہ ان کی زندگی میں رشتہ طے ہو جائے۔
☆ آٹھ نو سال کی لڑکی کو میت اٹھاتے دیکھنا۔	عرصہ سے کوئی دماغی بیماری لاحق ہے۔
☆ آسیب زدہ لڑکی کو دیکھنا۔	درد شقیقہ یعنی آدھا سیسی کے درد کی تمثیل ہے۔
☆ آدمی کو ہوا میں اڑتے دیکھنا۔	اعضاء میں درد اور تشنج کی علامت ہے۔
☆ آسیب کا شکار ہوتے دیکھنا۔	ایسے مرض کی علامت ہے جو زیادہ گوشت کھانے کی وجہ سے ہوتا ہے جس کی وجہ سے خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔
☆ آبائی قبرستان میں قبریں کھودتے دیکھنا، قبر کے بارے میں سوچ کر وحشت ہونا اور والدہ کے کمرے میں قبر دیکھنا۔	کوئی نسوانی بیماری کافی عرصہ سے اندرونی طور پر پرورش پا رہی ہے، یہ بیماری والدہ صاحبہ سے ورثہ میں ملی ہے، امکان ہے کہ آئندہ ولادت پر اثر پڑے دعا اور صدقہ سے فائدہ اٹھائے۔
☆ آثار قدیمہ کی عمارت ایک دیوار پر کھڑی دیکھنا	کوئی بزرگ اخراجات کی ذمہ داری لے لیں گے

www.ksars.org

☆آس پڑوس کے لوگوں کو سوتے ہوئے دیکھنا۔	کسی شخص کے تعاون نہ کرنے پر فکر نہ کرنا اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنے کی علامت ہے۔
☆آگ دیکھنا۔	ضد کا تمثل ہے۔
☆آس پاس کی جگہ کا بھیگنا۔	دوستوں سے فائدہ پہنچے گا اور آئندہ بھی فائدہ پہنچنے کی طرف اشارہ ہے۔
☆آپریشن دیکھنا اور عینک میں سے دور تک نظر آنا۔	نامناسب اخراجات روکنے کی ہدایت کی گئی ہے۔
☆آزاد کر دینا۔	فضول باتوں میں وقت ضائع کرنا اور کوشش ترک کر دینے کی علامت ہے۔
☆آدمی کا بچھڑے کو ہنکا دینا۔	زمین بٹائی پر دینے کا تمثل ہے۔
☆آگ لگی دیکھنا۔	کسی بات کے اصرار پر مایوسی کا سامنا ہے۔
☆آسمان کی طرف تیر چلانا۔	سود لینے اور سود دینے کی علامت ہے۔
☆اللہ تعالیٰ کو سفید خوبصورت تخت پر بیٹھے دیکھنا۔	ہر عورت اور ہر مرد میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہیں تو بندہ یا بندی اللہ کو دیکھ سکتی ہے۔
☆اذان کے بعد لڑکی کا اٹھ کر بیٹھ جانا۔	صحیح علاج سے مرض سے نجات مل سکتی ہے۔
☆اژدہے کے ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔	ناقص اور ملاوٹی غذائیں استعمال کرنے سے امراض پیدا ہونے کی علامت ہے۔
☆ادرک درخت پر لگا ہوا دیکھنا۔	ازدواجی تعلقات میں بہت غلط طریقہ استعمال کرنے کی طرف اشارہ ہے۔
☆ایک وقت میں دو جگہ جھاڑو دیتے ہوئے دیکھنا۔	قبض کا اثر دماغ کے اوپر اور جسم کے نچلے حصے پر ہے فالج کا اثر ہو سکتا ہے۔
☆اونچی پہاڑی پر خود کو بیٹھے دیکھنا۔	آنتوں میں رطوبت جم جانے کی نشاندہی ہے۔
☆اچانک دولت مل جانے پر پولیس کا پکڑ کر لے جانا۔	فضول خرچی اور آسائش پسندی کی طرف طبیعت کا میلان زیادہ ہے۔
☆اپنے آپ کو لیڈر کے ساتھ چلتے ہوئے دیکھنا۔	دوستوں سے بدگمان رہنے کی علامت ہے اور یہ طرز عمل غلط ہے۔
☆انتقال ہونے کے بعد والدہ کا دوبارہ زندہ ہو جانا۔	امید کی روشنی کچھ عرصے مدہم رہے گی بعد میں پوری طرح کامیابی ہو گی۔
☆افراد خانہ کو باورچی خانے میں دیکھنا۔	سو فیصد کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔
☆اجنبی کا اپنا بیگ دینا۔	قرض لینے کی عادت کی علامت ہے
☆اللہ کے حضور دعا کرتے ہوئے زار و قطار رونا اور کالی داڑھی والے شخص کا توجہ ہٹانا۔	جو کام کرنا چاہتے ہیں اس میں نفع نہیں ہو گا۔

www.ksars.org

☆ایک دوست پہاڑ سے چھلانگ لگانے پر ساحلی ریت پر گر گیااور دوسرا سمندر میں چھلانگ لگا کر ڈوب گیا۔	ساتھ کام کرنے والے دو آدمیوں میں سے ایک مخلص ہے اور دوسرا غیر مخلص ہے، ایک جان بوجھ کر غلط مشورے دیتا ہے اور دوسرا نادانی سے۔
☆اپنے پلنگ کے برابر دوسرے پلنگ پر عورت کی لاش پر سفید چادر دیکھنا۔	کسی سے وعدہ کر کے پورا نہیں کیا گیا۔
☆انگلیاں مجروح ہونا۔	بہت سی ذمہ داریوں کی طرف سے عہدہ براں ہونے کی طرف اشارہ ہے۔
☆انگوٹھے پر درخت اگنا۔	غیب سے مدد ہو گی۔
☆انگوٹھے سے پانی بہنا۔	قدرت کی دستگیری کی طرف اشارہ ہے۔
☆افراد کنبہ کی نظریں صاحب خواب کی طرف اٹھنا۔	اامیدیں وابستہ کرنے کی علامت ہے۔
☆الماری کے پیچھے سے لڑکی کا نکل کر آنا۔	خیالی امیدوں میں وقت ضائع ہوتا ہے۔
☆اجنبی لڑکی کو ماموں زاد کی شکل میں دیکھنا۔	ذہن مایوس ہے۔
☆استاد کو دیکھنا۔	غیر ملک جانے سے متعلق تصورات کے تمثلات ہیں۔
☆انچارج سے کہنا کہ میں خواب میں آپ کے پاس خواب کی حالت میں ہوں۔	محکمہ جاتی معاملہ اور پر امید شخصیت دونوں میں کوئی رابطہ نہیں پایا جاتا۔
☆اپنا وطن دیکھنا۔	مکان کو پریشانی کا باعث سمجھنا۔
☆امام کو دیکھنا۔	خاندان کے سرپرست کو مقام نہیں دیا جاتا۔
☆امام بارگاہ اور صدر مملکت دیکھنا۔	نئی کوششیں کرنے کی طرف اشارہ ہے۔
☆اونٹوں کا آدمیوں کو کھانا۔	وسائل کی کمی کی طرف نشاندہی ہے۔
☆اونٹ کو دیکھنا۔	صدقہ دینے کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔
☆اونٹ کو بے مہار دیکھنا۔	بیماری کی علامت ہے۔
☆اونت کا کاٹنا۔	اامراض امعاء کی طرف اشارہ ہے۔
☆اونٹ کا گوشت کھانا۔	پیٹ کی بیماری کا تمثل ہے۔
☆اونٹ سے بچ کر نکل جانا۔	دعا، دوااور صدقہ خیرات سے پریشانیوں اور بیماریوں سے نجات مل جائے گی۔
☆اونٹ کا بچہ دیکھنا۔	ولادت میں کوئی پیچیدگی ہو سکتی ہے مادی علاج کے ساتھ روحانی علاج کا سہارا لینا چاہئے۔
☆آدم خور دیکھنا۔	حق تلفی ہونے کی علامت ہے۔
☆انگلی سے بہتا ہوا خون پینا۔	غیبت کی طرف اشارہ ہے، رسول اللہؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ جو کسی کی غیبت کرتا یا کرتی ہے وہ اس کا خون پیتا یا پیتی ہے۔
☆بادلوں میں بزرگ کا چہرہ دیکھنا۔	یقین کمزور ہونے کی علامت ہے۔
☆بہن کی ہتھیلی پر گرگٹ کا کاٹنا۔	اارجی کی علامت ہے۔
☆بارش میں چھتری لے کر جانا۔	جگر کی بیماری کی علامت ہے۔

www.ksars.org

☆بلند وبالا عمارت دیکھنا۔	پرانی بیماری کا علاج ممکن ہے۔
☆برآمدے میں بہت تیز روشنی پھیلی دیکھنا۔	مستقل مزاجی اور خود کی نفی کر کے عرفان الٰہی کی راہیں کھل سکتی ہیں۔
☆بدصورت عورت کے خوفزدہ کرنے پر کلمہ تمجید پڑھنا۔	وسوسہ، شک اور خوف تینوں عمل ایک ہی قبیلے کے اعمال ہیں، کلمہ تمجید پڑھنے اور معانی مفہوم پر غور کرنے سے شک وسوسوں سے نجات مل جاتی ہے۔
☆بھانجے کے ساتھ قبرستان جانا اور وہاں موجود لوگوں سے اپنی صحت کے لئے دعا کرنے کی لوگوں سے درخواست کرنا۔	طبیعت میں تساہل اور لاپرواہی ظاہر ہوتی ہے۔
☆بھائی کے گلے میں تلوار اور پستول دیکھنا۔	معدہ کا فعل ٹھیک نہیں ہے۔
☆بیمار اور معذور باپ کو دیکھنا۔	پرانے سر درد کی نشاندہی ہے۔
☆بدمعاش کو دیکھ کر اسے اللہ کا خوف دلانا۔	نفسیاتی مرض کی علامت ہے۔
☆بہت دور سے اچھل کر بلڈنگ پر چڑھنا	جسم میں گیس بننے کی علامت ہے
☆باورچی خانہ میں زرد رنگ کی چیز بہتے دیکھنا	معدے پر ورم ہونے کی نشاندہی ہے
☆بھورے کتے کا آٹا کھانا۔	پیچیدہ بیماری کی علامت ہے، علاج میں سخت پرہیز کی ضرورت ہے۔
☆دلہن کا گھوڑے پر سوار ہونا۔	سیاسی نظریات کا پرچار کرنے کی طرف اشارہ ہے۔
☆بچہ اور بچھڑا دیکھنا۔	زمین سے فائدہ اٹھانے کے بارے میں معاش کا تمثیلہ۔
☆بچے کے سر سے خون نکلنا اور چہرہ سفید پڑنا۔	فی الحال زمین سے کوئی منفعت نہیں ہوگی۔
☆بچے کا کریانہ کی دکان پر جانا اور وہاں سے مرہم پٹی کے لئے باہر آنا۔	یہ واضح کرتا ہے کہ موجودہ طریقہ کاشت میں تبدیلی سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔
☆بیوی کی شادی دوسرے شخص سے ہوتے دیکھنا۔	بیماری کی طرف نشاندہی ہے۔
☆بزرگ کا انگلی پر دم کرنا، انگلی کا پھول کر پھٹ جانا اور اس سے زرد رطوبت کا بہنا۔	کوشش پوری نہ ہونے سے نتائج ادھورے رہنے کی طرف اشارہ ہے۔
☆بچے بوڑھوں کا جھک کر سلام کرنا۔	بے مقصد اور بے عمل خیالات کی نشاندہی ہے۔
☆بن موسم پرانے ناشپاتی کے درخت کی گلی ہوئی ناشپاتیاں دیکھنا۔	روزی کے معاملے میں ہیر پھیر کرنے کی علامت ہے۔
☆بزرگ کا کہنا کہ مصیبتوں کا پہلا دور ہے کہیں دوسرا نہ شروع ہو جائے۔	ہدایت کی گئی ہے کہ توہمات کو ذہن میں قطعاً جگہ نہ دی جائے۔
☆بزرگ کا کہنا کہ تم حج پر جاؤ گے۔	کوئی بگڑا ہوا کام بن جائے گا۔
☆بیگ چھیننا اور اس میں سے سامان نکالنا اور پھر انگوٹھیاں نکال کر جیب میں رکھ لینا۔	خوش فہمیوں کی علامت ہے۔
☆باپ کا لڑکی کو چاقو سے تین ٹکڑے کر دینا۔	معاشی جدوجہد میں کوتاہی کی طرف اشارہ ہے۔

www.ksars.org

☆بے آب وگیاہ میدان، سورج کی تمازت اور دھوپ کی تپش دیکھنا۔	معاشی پریشانیوں کے خاکے ہیں۔
☆بہن سے لپٹ کر رونا۔	حق تلفی کی طرف اشارہ ہے۔
☆بہنوئی کی ٹانگوں سے لپٹ کر رونا۔	والد چاہتے ہیں کہ بڑے بھائی کے آگے جھک جانا چاہئے۔
☆بندوق مارنے کی کوشش کرنا۔	ہوائی قلعے بنانے کی طرف اشارہ ہے۔
☆بزرگ سے شہد کی گولیاں لینا۔	صحیح کوشش کا تمثل ہے۔
☆بزرگ کا گھڑی اور رومال دینے سے منع کرنا۔	کوشش غلط اور ناقص ہونے کی علامت ہے۔
☆بیگم سے کھانا کھلانے کی درخواست کرنا۔	میاں بیوی دونوں غلط روش اپنائے ہوئے ہیں۔
☆بزرگ کا کہنا کہ سفر پر جاؤ۔	اتفاقی طور پر دولت حاصل ہونے کی طرف اشارہ ہے
☆بیابان اور پہاڑی سلسلہ دیکھنا۔	سفر کی نشاندہی ہے۔
☆بیچ میں دیوار حائل ہونا۔	کشیدگی کی علامت ہے۔
☆بازار دیکھنا۔	غیر ملک جانے کا تمثل ہے۔
☆بڑھیا کی دی ہوئی اوڑھنی کو جسم پر لپیٹ لینا۔	مستقبل کی پے در پے خوشیوں اور آسانیوں کو ظاہر کرتا ہے۔
☆بہن کا گم ہونا۔	ماضی کی راحت بخش اور آرام دہ زندگی ختم ہونے کی علامت ہے۔
☆بیٹے کو خطرے میں دیکھ کر سائیکل پر بٹھا کر بھاگنا اور کتے کا تعاقب کرنا۔	بخار ہونے سے پہلے اس قسم کے خواب نظر آتے ہیں۔
☆بیگم دونوں ہاتھوں سے مچھلیاں پکڑتی ہیں اور قتلے قتلے کر کے بچوں کو کھلاتی ہیں۔	پیٹ میں باریک کیڑے پیدا ہونے سے ہاضمہ خراب ہونے کی علامت ہے۔
☆بار بار چودھویں کا چاند دیکھنا۔	پریشان خیالات کا مظہر ہے جو اکثر دماغ پر مسلط رہتے ہیں۔
☆بھاگتے ہوئے جمپ لگا کر بلندیوں میں چلے جانا اور چینی شخص کا دھکا دے کر ندی میں گرا دینا۔	طبیعت بار بار تنبیہہ کرتی ہے کہ بیماری کی طرف سے لاپرواہی نہ کی جائے، بصورت دیگر یہ بیماری کسی بڑی بیماری کا پیش خیمہ بن جائے گی۔
☆بغیر چھت کے ریل میں سفر کرنا۔	ہوائی قلعہ بنانے کی دلیل ہے، ضمیر ملامت کرتا ہے وقت ضائع کرنا بری بات ہے۔
☆بھابھی کا کہنا کہ آپ نے میرے گھر میں جو انگیٹھیاں بنوائی ہیں وہ بہت بڑی ہیں۔	کوئی صاحب بخار کے مرض میں مبتلا ہیں، مرض کی صحیح تشخیص نہیں ہوئی۔
☆بے پردہ محسوس ہونا۔	صحیح قدم اٹھانے کی طرف اشارہ ہے۔

www.ksars.org

☆بوڑھے شخص کا تعلیم اور نوکری کے بارے میں پوچھنا اور کہنا کہ تم اپنے علم کے مطابق نوکری کروگے۔	زمانہ طالب علمی میں آمدنی کا ذریعہ نکل آئے گا اور حصول تعلیم کے بعد جلد از جلد ملازمت مل جائے گی۔
☆بزرگ سے دعالینا	مقصد میں کامیابی حاصل ہو گی
☆بادل میں سوراخ ہونے پر سرخ رنگ کی تیز روشنی کا نکلنا۔	کسی قیمتی چیز کے ضائع ہونے کے حالات پیدا ہو گئے ہیں۔
☆بزرگ کے کہنے پر سیر ہو کر زردہ کھانا۔	کسی نیک بندے کی دعا سے فائدہ پہنچے گا۔
☆بادلوں کا مکان کی چھت پر جمع ہونا۔	ناقص امیدوں کا تمثل ہے۔
☆بہت تنگ راستے پر ہجوم کے آگے آگے چلنا۔	کوئی راستہ متعین نہیں ہے جس کی وجہ سے ناکامی ہوتی ہے۔
☆بندوق سے سور کو زخمی کرنا۔	حقوق العباد پورے نہیں کیے جارہے ہیں۔
☆بارش کے بعد کھانے پکتے دیکھنا۔	فراغت اور آسانیوں کے راستے کھل جانے کی نشاندہی ہے۔
☆بچے کا بابا کے ڈرانے کی شکایت کرنا۔	حقوق کے اتلاف اور چھوٹوں کے ساتھ شفقت و سلوک میں کمی کی نشاندہی ہے۔
☆بیت المقدس میں حضورؐ کی معراج کی جگہ دیکھنا۔	مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی زیارت نصیب ہو گی۔
☆بینک کے باہر باجے بجنا۔	کام میں تعطل دور کرنے میں کوتاہی کی وجہ سے معاملات میں پیچیدگی اور طوالت پیدا ہونے کی علامت ہے۔
☆بنڈل میں سے کئی چوزے نکلنا۔	کئی وظیفے پڑھے گئے ہیں جن کا کوئی نتیجہ نہیں نکلا، آئندہ بھی کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا، عملی جدوجہد کی ترغیب ہے۔
☆برف کے گولے پھینکنا۔	جگر خراب ہونے کی علامت ہے۔
☆برف کی سلیں دیکھنا۔	ہیپاٹائٹس کی علامت ہے۔
☆برف کھانا، فضا میں برف دیکھنا اور برف کی بارش ہونا۔	دمے کی علامت ہے۔
☆بزرگ کا تسبیح دینا۔	کوئی منت مانی گئی ہے جو پوری نہیں ہوئی۔
☆پولیس کا دوست کے شکنجے سے چھڑانا اور خوفزدہ ہو کر بھاگ کر مکان میں دیوار پھلانگ جانا۔	پریشانی سے نجات ملنے کی علامت ہے۔
☆پریشان صورت سیاہ رنگ بال عورت کو دیکھنا۔	شہر میں وباء پھیلنے کی نشاندہی ہے۔
☆پیٹ میں سے پیلا پانی بہنا۔	نظام ہضم بری طرح متاثر ہونے کی علامت ہے۔
☆پہاڑ کی چوٹی پر گھر میں جانے کا راستہ تنگ اور دشوار دیکھنا۔	ایسے خواب زیادہ نمک استعمال کرنے سے آتے ہیں۔
☆پولیس والے کا پکڑ کر تھانے لے جانا اور چھوڑ دینا۔	شکوک وشبہات میں گھرے رہنے کی علامت ہے۔

www.ksars.org

☆پانی سے لبالب بھرا گڑھا دیکھنا۔	خون میں حدت کی علامت ہے۔
☆پانچ ماہ کی بچی کا جسم نیلا پڑ گیا اور وہ بڑی ہو کر چلنے لگی۔	خون میں کمزوری ہے اور یہ کمزوری وراثتاً منتقل ہوئی ہے۔
☆پل کی جگہ چھوٹے ٹیلے پر گھاس دیکھنا۔	خواب میں فضول اور بے نتیجہ وقت خراب کرنے کے اشارے ہیں۔
☆پرانی اور بوسیدہ عمارتیں دیکھنا۔	صحیح کو غلط اور غلط کو صحیح سمجھنے کی علامت ہے۔
☆پانی کی ٹینکی کے پاس جلا ہوا فیتہ دیکھنا۔	کوئی عزیز بیمار ہے، اسے آپ کی توجہ کی ضرورت ہے۔
☆پھول کی پنکھڑیوں کو پھینکنے پر دو پھول بن جانا۔	اللہ تعالیٰ خدمت خلق کا صلہ دنیا میں بھی عطا کرتے ہیں۔
☆پیالوں میں سے شہد کی گولیاں نکالنا۔	خوش فہمی میں رہنے کی علامت ہے۔
☆پائلٹ کا گرنا اور اس کا حشر معلوم نہ ہونا۔	آرزو ترک کر دینے کی ہدایت ہے۔
☆پل اور پل کے پاس جلی ہوئی شئے کا ہیولیٰ دیکھنا۔	جنگی ہنگاموں کے نقصانات یا خسارے کی علامت ہے۔
☆پل کے کنارے بیٹھنا۔	دماغ متضاد خیالات کی آماجگاہ ہے۔
☆پہاڑ کی نرم مٹی کا پیر کے نیچے سے پھسلنا۔	کسی کا آلہ کار بننے سے نہ کوئی فائدہ پہنچا ہے اور نہ پہنچے گا۔
☆پانی پینے سے منع کرنا اور کہنا کہ یہ جنات کے نلکے ہیں۔	پرانی نسوانی بیماری کی علامت ہے۔
☆پھوپھی کے ساتھ منگنی ہوتے ہوئے دیکھنا اور پھوپھی کا گود میں لے کر منہ چومنا۔	معدہ میں تیزابیت جمع ہونے کی نشاندہی ہے۔ ایسے خواب حبس ریاح کی وجہ سے نظر آتے ہیں۔
☆پانی پر کوڑا مارنا۔	غلط طرفداری سے نقصان کا اندیشہ ہے۔
☆پانی میں غلاظت دیکھنا۔	دنیاوی خیالات کے غلبے سے فاسد رطوبات پیدا ہونے کی طرف اشارہ ہے۔
☆پاخانہ دیکھنا۔	دنیا طلبی کی طرف اشارہ ہے۔
☆پاخانے میں لتھڑا ہوا دیکھنا۔	معاش میں غلط طرزیں در آئی ہیں، رزق حلال نہ ہونے کی علامت ہے۔
☆پاخانے کے لئے بیٹھے ہوئے دیکھنا۔	سودی معیشت کی علامت ہے
☆تعذیہ دیکھنا۔	ماضی کی ان امیدوں کا تمثل ہے جو مسمار ہو گئیں
☆تعذیہ تین چار بار دیکھنا۔	ناکامی کے اثرات کی شدت کو ظاہر کرتا ہے
☆تیز آندھی کا اڑا کر مسجد نبوی میں لے جانا اور مرد خدا کا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روضہ اقدس کی جالیوں کو چھونا اور آنکھوں سے بوسہ دینا اور کائنات کا پورا گداز دل میں منتقل ہونا اور آنکھوں سے آنسو جاری ہونا۔	سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذات اقدس سے عقیدت کے تمثلات ہیں، شریعت مطہرہ ہماری رہنمائی کے لئے موجود ہے، اس رہنمائی میں رسول اللہ ﷺ کی زیارت سے ہر مسلمان مشرف ہو سکتا ہے، یہ

www.ksars.org

	ساری کیفیات روحانی ترقی اور روحانی استعداد کی طرف رہنمائی کرتی ہیں۔
☆ تیز بارش سے سڑکیں بند ہو جانا اور گھٹنوں گھٹنوں پانی سے گزرنا۔	متوقع فائدہ حاصل نہ ہونے کی علامت ہے۔
☆ تین پتیوں کا پھول لانا اور سفید رنگ کو نجومی کا موت کا پیغام کہنا۔	تین لڑکیوں میں سے ایک قابل حصول ہے، دو رشتوں کے ناقابل حصول ہونے کی نشاندہی ہے۔
☆ تلوار چلاتے ہوئے ٹوٹ جانا۔	مصیبت میں گرفتار ہونے کی علامت ہے۔
☆ تین سال کے لڑکے کو بڑی عمر میں دیکھنا۔	بادی اور ثقیل غذاؤں کا استعمال جب زیادہ ہوتا ہے تو اس قسم کے خواب نظر آتے ہیں۔
☆ تحفہ ملنا اور اس میں سے مکھیاں اور چیونٹیاں برآمد ہونا۔	پیٹ میں کیڑے ہیں جو اجابت میں خارج ہوتے ہیں۔
☆ تسبیح پر وظیفہ پڑھنا۔	ارادہ کرنے کی علامت ہے۔
☆ تیز خنجر گلے پر مارنے سے تھوڑا سا زخم آنا۔	بدخواہوں اور دشمنوں کی ریشہ دوانیوں کی علامت ہے۔
☆ تختی لکھتے دیکھنا۔	علم میں ترقی کی طرف اشارہ ہے۔
☆ ٹوٹی قبر کی مرمت کرنا۔	حاصل کرنے کے لئے ٹونے ٹوٹکے کے استعمال کی نشاندہی ہے۔
☆ ٹانگوں میں سرخ رنگ کا سانپ دیکھنا۔	اخلاق کی گراوٹ کی نشاندہی ہے۔
☆ ٹھیلہ، منہ زور اور خوبصورت گھوڑا دیکھنا۔	زندگی میں شامل بے جا تکلفات کی علامتیں ہیں۔
☆ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے، رقص میں محویت جواں لڑکے اور الہڑ دوشیزائیں اور ایک دائرہ دیکھنا۔	ان امیدوں کے انکشافات ہیں جو مستقبل سے وابستہ تھیں وہ ذمہ داریاں ہیں جن کی وجہ سے امیدیں حسرت ویاس میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔
☆ ٹریفک کے بے ہنگم شور کا ذہن پر ناگواری کے اثرات مرتب کرنا۔	مہمانوں کا قیام طبیعت کے لئے بار ثابت ہو گا مگر خواب دیکھنے والا اس کا اظہار نہیں کر سکے گا۔
☆ ٹرک بغیر ڈرائیور کے چلنا۔	طبیعت میں جلد بازی کا مظاہرہ ہے۔
☆ جوگی کے گلے میں دو منہ کا سانپ دیکھنا۔	اپنی غرض کے لئے کوئی کام کرنا اور یہ سمجھنا کہ یہ بہت بڑی نیکی ہے۔
☆ جل جانے سے ذہنی توازن خراب ہونا۔	قانون کی خلاف ورزی کرتے ہوئے نفع حاصل کرنے کے منصوبہ بنانے کی تمثیل ہے۔
☆ جنات کو دیکھنا۔	خون میں حدت اور گرمی پیدا ہونے کی علامت ہے۔
☆ جیب سے فاختہ کے بجائے مرغی کے بچے نکلنا۔	پچاس فیصد کامیاب ہونے کی دلیل ہے۔
☆ جادوگر کا خیال اور چھت سے دو طرح کی مسہریوں کا نمودار ہونا۔	طلسماتی کہانیاں پڑھنے کا شوق ہے۔
☆ جاسوس دیکھنا۔	نامناسب آرزو کا تمثیل ہے۔

www.ksars.org

☆ جہاز، ستارے اور راکٹ وغیرہ دیکھنا۔	گزشتہ جنگی ہنگاموں کے تمثلات ذہن میں رہ گئے ہیں اور خواب بن گئے ہیں۔
☆ جھونپڑی میں لگی ہوئی آگ کو بجھانا۔	دوسروں کی ضروریات اور مشکلات میں مدد کرنے کی طرف اشارہ ہے۔
☆ جلدی جلدی پرچہ حل کرنا۔	ایک پرچے میں زیادہ اچھے نمبر آئیں گے۔
☆ جھونپڑی نما مکان میں سبزہ اور بڑھیا کو دیکھنا۔	ماضی کے الجھے دنوں کی تصویر خواب میں نظر آگئی ہے۔
☆ چھوٹے بچے کو منگیتر دیکھنا۔	کسی اندرونی نسوانی بیماری میں مبتلا ہونے کی نشاندہی ہے۔
☆ چاند میں کلمہ طیبہ لکھا دیکھنا۔	امتحان میں اچھی ڈویژن حاصل ہوگی۔
☆ چاند ستارے بائیں ہاتھ کی طرف جاتے دیکھنا۔	کامیابی اس وقت ہوتی ہے جب قوت فیصلہ، حوصلہ اور مستقل مزاجی سے محنت کی جائے۔
☆ چھرے سے بکرے کی گردن الگ کرنا اور بکرے کی وحشت ناک آواز سے دہشت زدہ ہو جانا۔	غلط روش سے شعور پر بوجھ محسوس ہوتا ہے، ضمیر نے متوجہ کیا ہے کہ غلط روش چھوڑ کر صحیح اور سیدھا راستہ اختیار کیا جائے۔
☆ چار سو پچاس روپے میں مکان کا سودا کرنا۔	ذاتی کوتاہیوں کی بناء پر معاملات میں الجھن ہے۔ روش بدلنے کی ضرورت ہے۔
☆ چاند کے نیچے روشن لکیر دیکھنا۔	روحانی علوم میں بیش بہا اضافہ ہوگا۔
☆ چاند کو کشتی کی شکل میں دیکھنا۔	عبادت، قرآن کی تلاوت اور نماز کے معمولات میں دلچسپی ہونے کی علامت ہے۔
☆ چھت گرنے کا خوف محسوس ہونا۔	کاروبار کے نتائج کے متعلق شکوک میں مبتلا ہونے کی علامت ہے۔
☆ چچا کی لڑکی کے سر پر سفید بال دیکھنا۔	طبیعت کسی بھی کوشش کو اپنے حق میں مفید نہیں سمجھ رہی ہے۔
☆ چھلاوہ کی طرح غائب ہو جانا۔	مستقل عزم کے ساتھ کام کرنے ہی سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
☆ چاند آسمان سے ٹوٹ کر گود میں آنا اور پورے عالم کو منور کرنا۔	اللہ کے نیک بندے کا دنیا میں آنا اور پورے عالم کو اس سے فیض پہنچنے کی بشارت ہے۔
☆ چھت گرتے دیکھنا۔	مایوس کن خیالات کے خاکے ہیں۔
☆ چیلیں اڑتے دیکھنا۔	unhygienic food کھانے کی علامت ہے
☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہمراہ حضرت عمرؓ کو دیکھنا۔	بہت مبارک خواب ہے کوئی مسئلہ حل ہونے والا ہے۔
☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سفید گلاب اور بڑی کھجوریں عطا فرمائیں۔	نور نبوتؐ سے فیض نصیب ہوگا۔

www.ksars.org

☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیچھے نماز پڑھنا اور سجدے کی حالت میں رینگتے ہوئے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پشت مبارک کے پیچھے کھڑے ہو جانا۔	جس نے خواب دیکھا ہے وہ الحمدللہ حافظ قرآن ہے، بتایا گیا ہے کہ بچوں اور بچیوں کو قرآن پاک کی تعلیم دی جائے۔
☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ۳۳ دانوں والی سبز تسبیح ملنا اور بلند آواز میں سورۃ والضحیٰ، سورۃ فاتحہ، سورۃ یٰسین، سورۃ نور اور سورۃ رحمٰن پڑھنا۔	اللہ کی نشانیوں پر غور و فکر کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔
☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام، حضرت عائشہؓ اور حضرت سیدنا فاطمہ زہرہؓ کو دیکھنا۔	بہت مبارک خواب ہے، دین سے لگاؤ اور اہل بیت کرام سے محبت اور عشق ہونے کی علامت ہے۔
☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا حضرت عائشہؓ سے کہنا کہ اسے چاول پکا کر اپنے ہاتھوں سے کھلا دو، قدموں میں گر کر کہنا کہ میں خود پکاؤں گی۔	مستجاب الدعوات ہونے کی علامت ہے۔
☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمانا "میں تم سے خوش ہوں"۔	کسی صاحب روحانیت کی نگرانی میں روحانی علوم سیکھنے چاہئیں، انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔
☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیروں میں چاندی کی انگوٹھیاں جن میں ہیرے جواہرات جڑے ہوئے دیکھنا۔	حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نقش قدم پر چل کر فیض نصیب ہو گا، اللہ تعالیٰ کی مخلوق روحانی طور پر سیراب ہو گی۔
☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا بات کرتے ہوئے چہرہ مبارک گلابی ہو جانا اور صاحب خواب کے سر پر دوپٹہ نہ ہونا۔	ضمیر نے احتجاج کیا ہے کہ مذہبی معاملات میں کوتاہیاں سرزد ہوتی ہیں۔
☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دنیا میں آمد کی خبر سن کر آپؐ کا پوچھنا اور نہ پا کر روتے ہوئے اللہ سے ایک جھلک دیکھنے کی دعا کرنا۔	صاحب خواب کو چاہئے کہ بدستور درود شریف پڑھنے کے ساتھ ساتھ روحانی صلاحیتوں کو بیدار کرنے کے لئے مراقبہ بھی کیا کریں، مراقبہ میں رسول اللہؐ کے گنبد خضراء کا تصور قائم کریں
☆ حضرت ابراہیمؑ کی زیارت کرنا اور سورۃ ابراہیم کی آخری آیت پڑھنے کی تلقین کرنا۔	دین حنیف ایثار اور قربانی کا دین ہے، حضرت ابراہیمؑ، حضرت اسماعیلؑ اور حضرت محمدؐ کی طرز فکر دین حنیف ہے، صاحب خواب کو زیادہ سے زیادہ سیرت طیبہ پر عمل کر کے "دین حنیف" میں استحکام پیدا کرنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔
☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاکیزہ لباس پر عطر چھڑکتے دیکھنا۔	نسبت محمدیؐ سے فیض حاصل ہونے کی خوشخبری ہے۔
☆ حی علی الصلوٰۃ پر لڑکی کا تڑپ کر چارپائی سے نیچے گرنا اور آسیب کا سلام کر کے چلے جانا	آدھی سیسی درد کے دوران ایک خاص قسم کی رطوبت کا دل پر اثر انداز ہونے کی علامت ہے۔
☆ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی زیارت کرنا۔	بہت بڑی سعادت ہے۔

www.ksars.org

☆حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا کچھ ارشاد فرمانا۔	اس بات کی نشاندہی ہے کہ کوشش میں مزید وقت لگایا جائے۔
☆حسین و جمیل سانپ کا گھر میں آنا اور اس کا تعاقب کرنا، دوسرے سانپ کا آکر ڈس لینا۔	دو آدمی سبز باغ دکھا کر کسی معاملے میں کوئی اہم وعدہ لینا چاہتے ہیں۔
☆حلقوں میں اللہ تعالیٰ کا اسم پاک لکھا ہوا دیکھنا۔	دنیاوی مقاصد کے حصول کے لئے کوئی وظیفہ پڑھا گیا ہے، اللہ سے مدد مانگنا اچھی بات ہے لیکن عملی جدوجہد بھی ضروری ہے۔
☆حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا روضۂ اطہر دیکھنا۔	عبادت میں بے قاعدگی کی وجہ سے طبیعت میں تکدر ہے
☆حاجیوں کو ریل اور جہاز سے بھیجنے کی ڈیوٹی کرنا، بزرگ کا کہنا کہ تم بہت اچھا کام کر رہے ہو۔	کسی معذور اور ضرورت مند کی مدد کرنے کی طرف اشارہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ آپ کے بچے کو صحت عطا فرمائیں گے۔
☆حوض میں رنگین مچھلیاں دیکھنا۔	وقت ضائع کرنے کی علامت ہے۔
☆حد بندی کرنا۔	محدود شعور کی علامت ہے۔
☆حقہ پینا۔	خون میں سمیت شامل ہونے کی طرف اشارہ ہے۔۔
☆حرا دیکھنا	رسول اللہ ؐ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق ملے گی۔
☆خود کو پانچ سال کی بچی دیکھنا۔	شعور میں ابھی ناپختگی کی علامت ہے۔
☆خالی مکان میں داخل ہونا۔	غلط طرز فکر کی طرف اشارہ ہے۔
☆خلاء میں پرواز کرتے ہوئے لطف اندوز ہونا۔	صاحب خواب جلد بازی کے عادی ہیں، جلدی کا کام شیطان کا کام ہے۔
☆خوبصورت پرندے کا گود میں آنا۔	نیک اولاد، صاحب کمال اولاد کی علامت ہے۔
☆خلاء میں سانپ کا تعاقب کرنا۔	قوت فیصلہ نہیں ہے۔
☆خود کو پہاڑ پر دیکھنا۔	عملی زندگی میں جدوجہد اور کوشش کی طرف اشارہ ہے، اللہ تعالیٰ کسی کی محنت ضائع نہیں کرتے۔
☆خون میں لتھڑی لاشیں دیکھنا۔	آنتوں کے مرض میں مبتلا ہونے کی علامت ہے۔
☆خود کو سیڑھیاں چڑھتے اترتے دیکھنا۔	رطوبت فاسد کی علامت ہے۔
☆خود کو تیز دھار چھری سے لوگوں کے پیٹ پھاڑتے دیکھنا اور لوگوں کا بغیر مزاحمت کے گردنیں کٹوانا، خواب میں خواب دیکھنا۔	تنقید، تبصرہ اور غیبت کا پہلو نمایاں ہے، خاندان والے متاثر ہیں، معاشی اعتبار سے حق تلفی ہونا اور خیال کرنا کہ فلاں اشخاص حال نہ ہوتے تو ترقی کے امکانات روشن تھے۔
☆بیدار ہونے کی کوشش میں آنکھیں نہ کھلنے پر آیت الکرسی پڑھنا اور چارپائی اور بستر کے درمیان آگ کے شعلے بلند ہونا۔	خون گاڑھا ہو گیا ہے جس سے کئی بیماریاں وقتاً فوقتاً ہوئیں جس کا شافی علاج نہیں کیا گیا، نہ ہی خون کے مرض کی طرف توجہ دی گئی، خواب خون کے زیادہ

www.ksars.org

	کمزور ہونے کی نشاندہی کرتا ہے جو امراض کی آماجگاہ بن گیا ہے۔
☆خوفزدہ ہو کر بھاگ آنا۔	احساس کمتری میں مبتلا ہونے کی علامت ہے۔
☆خود کو محراب میں بیٹھے دیکھنا۔	تساہل پسندی کی علامت ہے۔
☆خضر صورت باریش بزرگ کو دیکھنا۔	طرز فکر کو درست کرنے کی طرف متوجہ ہونے کی علامت ہے۔
☆خود کو خون میں لت پت دیکھنا۔	غلط روش اپنانے کی کوشش کا تمثل ہے۔
☆خود کو بہت بڑے میدان میں دیکھنا۔	خوش آئند مستقبل کا پیش خیمہ ہے۔
☆خوبصورت جھولے پر لال رنگ کی چادر پر کچھ لکھا دیکھنا۔	مقصد کی نشاندہی ہے۔
☆دیوار کی پشت سے حضورؐ کا فرمانا، ابو تمامہ، ابو تمامہ۔	نماز اور عبادات میں کوتاہی کی طرف اشارہ ہے۔
☆دوست سے ریلوے لائن پر ملنا اور بغل گیر ہونا۔	لوگوں کے تعاون کی نشاندہی ہے
☆دوڑ میں دوست سے ڈھائی ہاتھ آگے نکل جانا۔	پہلے صاحب خواب اور ان کے ڈھائی سال کے بعد دوست کا انتقال ہونے کی طرف اشارہ ہے، واللہ عالم بالصواب۔
☆دودھ کا پیالہ پینے سے ناخنوں پر اثر ہونا۔	علم حاصل ہونے کی علامت ہے۔
☆دیندار اور فرمانبردار بیٹے کی بشارت سننا اور آسمان سے تیز چمکتی ہوئی بجلی کا بل کھاتے ہوئے پیٹ میں داخل ہونا۔	دین دار بیٹا پیدا ہونے کی علامت ہے۔
☆دل میں وسوسہ آنا کہ میری ایسی قسمت کہاں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھوں۔	طرز فکر میں شک و وسوسہ ہے۔
☆دوستوں کو زدوکوب کرنا اور سفید گھوڑے پر ان کا تعاقب کر کے پکڑ لینا۔	شیز و فیرینیا کی علامت ہے۔
☆دوست کے ہاتھوں سے چاقو چھین لینا۔	ذہنی الجھن پر قابو پایا جا سکتا ہے۔
☆دھماکے کی آواز سن کر بستی سے باہر جانا اور پرندوں کا غول اپنی طرف آتے دیکھ کر خوفزدہ ہونا۔	حبس ریاح کے مرض کی علامت ہے، علاج نہیں ہوا تو ہائی بلڈ پریشر ہو سکتا ہے۔
☆درخت کٹتے دیکھنا۔	دماغ میں رطوبت کی وجہ سے بار بار درد ہونے کی علامت ہے۔
☆دوست کا سانپ کو ہلاک کر کے تمام سانپوں کو مارنے کی ذمہ داری لینا۔	چڑچڑاپن، غصہ، انتہا پسندی اور سخت گیری کے تمثلات ہیں۔
☆دادا کا پیشانی پر ہاتھ پھیرنا۔	وہم کی علامت ہے
☆دنبہ کے برابر گائے دیکھنا۔	جسم میں فاسد رطوبت بنتی ہے۔

www.ksars.org

☆دیوار پر چڑھ کر کھڑے ہونے کی کوشش کرنا۔	صحیح طرح محنت کی گئی تو امتحان میں ڈویژن مل جائے گی۔
☆دستک دینے پر لڑکی کا دروازہ کھولنا۔	مشن پر کامیابی ہو گی۔
☆دوست کا شراب دینا۔	ذاتی منفعت کے لئے بلیک میل کرنے کی علامت ہے۔
☆دو سیڑھیوں کا موجود ہونا۔	دو راستے ہونے کی علامت ہے جس میں سے ایک کو ایک راستہ اختیار کرنا ہو گا۔
☆دوست کے مرشد کا دوست کے منہ میں چمچے سے کچھ ڈالنا۔	خود انحصاری کی ترغیب ہے، عملی زندگی میں کسی کا سہارا تلاش نہ کریں، اللہ تعالیٰ اور اپنی کوششوں پر اعتماد رکھیں۔
☆لوگوں کی موجودگی میں قبر میں لیٹنا۔	فلم بینی میں دلچسپی اور وقت کے ضیاع طرف اشارہ ہے۔
☆دیوانہ کو دیکھنا۔	مستقبل کے ارادے میں غلط اقدام سے گریز کرنا چاہئے کیونکہ یہ عمل دیوانے کی بڑ سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتا۔
☆دوست کی تلاش میں گھومنا۔	جدوجہد جاری رکھنے کی علامت ہے۔
☆دیوار کی منڈیر پر بچی کا نظر آنا۔	زائد اخراجات کے لئے قرض لینے کی طرف اشارہ ہے۔
☆دوست کو شدت جذبات سے گلے لگا کر پھوٹ پھوٹ کر رونا۔	طبیعت میں اتنی سکت ہے کہ ولولہ انگیز زندگی اپنائی جاسکتی ہے۔
☆دلدل اور کیچڑ دیکھنا۔	وسائل میں کوتاہی کا مظاہرہ ہے۔
☆دیہات میں گھومنا۔	ماضی میں کوئی قیمتی چیز ضائع ہو گئی ہے۔
☆دو لڑکیوں کو دیکھنا، ایک لڑکی کے ہاتھ سے پانی سے بھری بالٹی لے کر کہنا کہ میں نے دودھ کی بالٹی لی ہے۔	ایسے تصورات جو باہر جانے کی صورت میں ذہن میں آتے ہیں۔
☆دیوار کی آڑ میں چھپنا۔	حالات ساز گار نہ ہونے کی وجہ سے عزائم کے پورے نہ ہونے کی علامت ہے۔
☆درہ اور بے آب و گیاہ میدان دیکھنا۔	پیچیدگیوں، مایوسیوں اور پریشانیوں کی نشاندہی ہے۔
☆دوست کی بہن کا نو تعمیر مکان تک لے جانے کے لئے رہنمائی کرنا۔	ترقی کی امید کی شبیہیں ہیں۔
☆دل میں آسمانی مینار اور وضو کرنے کا خیال کرنا۔	پاکیزہ جذبات کی علامت ہے۔
☆دراڑیں دیکھنا۔	عقائد صحیح نہ ہونے کی علامت ہے۔
☆دکان سے باہر نکلے ہوئے تختہ پر کھڑے ہونا۔	آپ کی ذات اعزاء اور اقرباء کے لئے باعث تسکین ہو گی۔

www.ksars.org

☆درخت اکھاڑ پھینکنا	بنے ہوئے اور جمے ہوئے کام بگڑنے کی دلیل ہے۔
☆در اقدس سے باہر چپل کا نہ ملنا۔	کوتاہیاں سرزد ہوئی ہیں، ان کوتاہیوں کو ختم کر کے ہم اپنے آقاؐ کے دربار تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔
☆ڈبے میں سے مٹھائی کے بجائے ساڑھی نکلنا۔	نامناسب اور غیر محتاط رویے کی علامت ہے۔
☆زمین کھودنے پر گڑیا برآمد ہونا اور اس کے ٹکڑے کر دینا۔	خون کے اندر نمک کی مقدار زیادہ ہونے کی علامت ہے، ہائی بلڈ پریشر ہو سکتا ہے۔
☆زمین کا پیر پکڑنا اور کسی آدمی کا جسم میں چاقو گھونپ دینا۔	خون میں ملیریا کا اثر باقی ہے۔
☆زعفران اور سرمہ دیکھنا۔	ایک دوسرے کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھنے کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔
☆زمین پر جاسوس کا اترنا۔	نامناسب آرزو تقاضہ بن گئی ہے۔
☆زمین سے چائے کا چشمہ ابلنا۔	گیس کا مرض لاحق ہونے کی علامت ہے۔
☆زلزلہ سے عمارت گر جانا۔	جس مقصد کے لئے دوست نوازی کی گئی وہ مقصد پورا نہیں ہو گا اور دوستی ٹوٹ جائے گی۔
☆ریتیلے میدان میں ہاکی کھیلنا۔	کاروبار میں حریف پیچھے لگے ہوئے ہیں مگر وہ کامیاب نہیں ہونگے۔
☆ریتیلی زمین کو ناہموار دیکھنا۔	جسمانی کمزوری کے تمثلات ہیں۔
☆راستہ نہ ہونے کی وجہ سے خود کو ہوا میں اڑتا دیکھنا۔	بیماری کی علامت ہے، بلڈ پریشر دیکھتے رہنا چاہئے
☆رسیوں کی سیڑھی جس کو ایک لڑکے نے پکڑ رکھا ہے۔	وہ راستہ جس پر چل کر دوسروں کے رحم و کرم کے محتاج رہیں گے۔
☆روشنیاں دیکھ کر سوچنا کہ اس قسم کی روشنی میں نے زندگی میں نہیں دیکھی۔	مایوسی اور پریشان خیالی کی طرف اشارہ ہے۔
☆راستہ بھٹک جانا۔	تساہل پسندی اور بے تدبیری سے اکتا کر مایوس ہونے کی علامت ہے۔
☆ریگستان کے سفید ذرات کا چاندی کا فرش معلوم ہونا۔	اچھی امیدوں کے تمثلات ہیں۔
☆ریل کی پٹڑی کے درمیان بچے کا بیٹھ جانا	سفر کے درمیان دشواری پیش آئے گی۔
☆ریگستان کا نقشوں سے بٹا ہوا ہونا۔	وسائل میں اور زیادہ کمی ہونے کے امکانات ہیں۔
☆ریل کی پٹڑی پر بچے کو بھاگتے ہوئے دیکھنا۔	اللہ خیر، کسی حادثے سے متعلق خواب ہے۔
☆رسی کو بل دینا۔	خاندانی روایات کو بہت زیادہ اہمیت دینے کی علامت ہے۔
☆سیلاب میں مسجد کا ڈوب جانا	دوسروں کا برا چاہنے کے لئے وظیفہ پڑھنے کی علامت ہے
☆سرہانے کی طرف قرآن پاک پڑھنا	خوشی اور نیکی کی علامت ہے

www.ksars.org

☆سانپ کومار کر جلا دینا اور عورت کا کہنا کہ سانپ سونا بن گیا۔	کسی سے دشمنی کر کے اس کو نقصان پہنچا کر فائدہ اٹھانے کی علامت ہے۔
☆سرخ رنگ پتھر کے قلعے میں تین دروازے دیکھنا۔	خون میں چکنائی بڑھنے کی وجہ سے جگر میں کمزوری پیدا ہو گئی ہے۔
☆سات موٹی گائیوں کا سات دبلی گائیں کو کھانا۔	سات برس خوب کھیتی باڑی ہو گی اور سات برس میں غلے کی فراوانی ہو گی۔
☆سات بالیں ہری اور سات سوکھی دیکھنا۔	سات سال سخت قحط پڑ جائے گا اور ان سات برسوں میں غلہ کام آئے گا جو محفوظ کر لیا گیا ہے۔
☆سورۃ رحمٰن کا پہلا لفظ پڑھتے ہی روشن ستارہ چمکتا دیکھنا۔	پاکیزہ اور نور سے منور روح ہونے کی بشارت ہے۔
☆ساتویں آسمان پر جانا، سفید روشنی دیکھنا اور اللہ کی آواز سننا۔	قرآن کریم کے معنی پر تفکر کرنے کی علامت ہے۔
☆سفید روشنی کے بنے ہوئے دائروں میں گلابی اور بینگنی رنگ کے جلتے ہوئے چراغ دیکھنا۔	روحانی صلاحیتوں کی نشاندہی ہے۔
☆سانپ نکل آنے کا خوف محسوس ہونا۔	آنتوں کے مرض کی نشاندہی ہے۔
☆سیڑھیوں پر بیٹھ کر پڑھانا اور بھڑوں کا کاٹنا۔	امراض شکم اور امراض صدر کی علامت ہے۔
☆سینہ پر سوار سایہ کی گرفت سے آزاد ہونے کی کوشش کرنا۔	پرانے قبض کی علامت ہے۔
☆سانپ مار کر پھینک دینا۔	معمولی علاج سے مرض ختم ہو سکتا ہے۔
☆ساس کے سفر پر جانے کے لئے چار پراٹھے پکانا۔	کوئی رشتہ دار پردیس میں بیمار ہے۔
☆سرخ گلاب کے لدے پودے دیکھنا۔	بے غرض خدمت خلق کی بشارت ہے۔
☆ستاروں کی جھرمٹ میں چمکتا ہوا چاند دیکھنا۔	باتیں بہت کام صفر۔
☆سبزہ پر کچھ آدمیوں کو بیٹھے دیکھنا۔	زمین خریدنے کی خواہش ہے۔
☆سوتیلی ماں کو دیکھنا۔	ضمیر کی رہنمائی آپ کے لئے مشکوک ہے۔
☆سیڑھی بغل میں دیکھنا۔	وہ راستہ جس کو اختیار کر کے دوسروں کے رحم و کرم سے نجات حاصل کر سکتے ہیں۔
☆سیڑھیوں سے نیچے اترنا۔	اوپر سے نیچے اترنا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ احتیاط کر کے نقصان سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔
☆سفید رنگ کے کاغذ میں لپٹی ہوئی مزید ار ٹافی کھانا۔	بہتری کی صورتیں نکلیں گی۔
☆سبز رنگ کا چوغہ پہنے خضر صورت بزرگ دیکھنا۔	ادھورا وظیفہ پڑھنے کی علامت ہے۔
☆سیاہ بچھڑے کے حملے کو ناکام بنا کر فصیل سے گرا دینا۔	اختلافات رفتہ رفتہ ختم ہو جائیں گے اور معاشی حالات بہتر ہو جائیں گے۔
☆سانپ کا کسی چیز کو گھیرے رہنا۔	کنبہ میں انتشار اور اختلافات کی دلیل ہے۔

www.ksars.org

☆سانپ کا خشک ہو کر ہڈیوں میں بدل جانا اور سفید چیز کا خرگوش کی شکل میں بدلنا۔	صاحب خواب کی رائے اکثر غلط ہونے اور اہل خانہ کی رائے اکثر صحیح ہونے کی طرف اشارہ ہے۔
☆ستونوں پر چھت دیکھنا۔	ترقی کے لئے جو ذرائع تلاش کیے جارہے ہیں ان میں کامیابی کی توقع نہیں ہے۔
☆سورۃ توبہ، سورۃ کوثر اور استغفار کرنے کی تلقین کرنا۔	ان سورتوں کے پڑھنے سے پریشانی دور ہو سکتی ہے۔
☆سگے چچا کے ساتھ منگنی میں عروسی جوڑا پہننا اور تفریح کے لئے جانا۔	خیالات کے بے راہ روی اور غلط قدم اٹھ جانے کا امکان۔
☆سینے میں آگ بھڑکنا۔	طرز عمل سے شدید تکلیف پہنچنے کا خاکہ ہے، مندمل نہ ہونے والے زخم لگنے کی علامت ہے۔
☆سیاہ بلی کی طرح دو جانور دیکھنا۔	دو اہم خواہشات کا تمثل ہے۔
☆سوتیلی ماں کی مار کی وجہ سے گھر نہ جانا۔	خوف کی طرف اشارہ ہے۔
☆سر راہ عبادت گاہوں کو دیکھنا۔	اللہ تعالیٰ کی طرف سے توفیق ملے گی۔
☆سہیلی اور رشتے کے بھائی کو سہرا باندھے دیکھنا۔	رشتہ تکمیل کو پہنچ جائے گا۔
☆سہیلی سے گلے مل کر رونا۔	تعلقات میں کشیدگی کا سبب آپ کی ذات ہے۔
☆سرسبز و شاداب چمن اور بارش دیکھنا۔	خوش آئندہ مستقبل کا تمثل ہے۔
☆ساس بہو کا مکالمہ اور بہو کی بدتہذیبی کو محسوس کرنا۔	پریشان حالی کا مظہر ہے۔
☆سانپ سے نظر ملانے پر بے خودی طاری ہونا اور سانپ کا ڈس لینا۔	کوشش میں ناکام ہونے کی علامت ہے۔
☆سڑک میں گڑھے دیکھنا۔	کوتاہیوں کی دلیل ہے۔
☆شکستہ مکانات دیکھنا، سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک نام کو روشن دیکھنا۔	درود شریف پڑھنے میں جتنا ادب اور احتیاط ضروری ہے وہ پوری نہیں ہوتی، درود شریف پڑھتے وقت جگہ صاف ستھری ہونی چاہئے، وضو کر کے یا غسل کے بعد نہایت اچھی خوشبو لگانی چاہئے، بہتر ہے کہ درود شریف رات کے وقت پڑھا جائے۔
☆شہد کی مکھی کی ملکہ کو دیکھنا۔	لاشعوری کیفیات کے نشانات ہیں۔
☆شور و غوغا ہوتے دیکھنا۔	گیس کی وجہ سے بلڈ پریشر کی علامت ہے۔
☆شعاعوں سے نظر کا خیرہ ہونا اور گنبد کا نظروں سے اوجھل ہونا۔	اس بات کی نشاندہی ہے کہ جدوجہد اور کوششوں میں استقلال نہیں ہے۔
☆شادی میں خود کو افسردہ دیکھنا۔	محبت کا جواب محبت سے نہ ملنے کی نشاندہی ہے۔
☆شاہراہ دیکھنا۔	سفر کرنے کے وسائل نہ ہونے کی نشاندہی ہے۔
☆شعبہ کے انچارج کا کہنا کہ یہ تھیلہ پھر کسی وقت لے لینا۔	ترقی کا مسئلہ محض امیدوں تک محدود رہنے کی علامت ہے

www.ksars.org

☆ Shourt Cut کا سوچنا	صبر و سکون سے کام لینے کی ہدایت ہے۔
☆شاعروں کا ادب کرنا۔	عملی زندگی میں لاپرواہی، تساہل کی علامت ہے۔
☆شعر پڑھنے کی فرمائش سے بے نیازی برتنا۔	موجودہ طرز فکر سے زندگی کی بے ترتیبی میں اضافہ کی طرف اشارہ ہے۔
☆شراب نہ لینا۔	بلیک میلنگ سے محفوظ رہنے کی علامت ہے۔
☆شکنجہ میں جکڑ لینا۔	معاشی حالات میں تنگی کی علامت ہے۔
☆صاحب خانہ کا زبردستی کھانا کھلانا۔	غیب سے کوئی مدد دینے والا مل جائے گا۔
☆صاف شفاف پانی کا حوض دیکھنا۔	فائدہ ہونے کی نشاندہی ہے۔
☆صلیبی جنگ دیکھنا اور شہادت کی خواہش کرنا۔	لوگوں کی مخالفت پر صبر و تحمل اختیار کرنے سے بڑا اجر ملے گا۔
☆صدر کی پیشگی اطلاع کے بغیر گھر آنا۔	طبیعت امید اور ناامید کے درمیان معلق رہتی ہے۔
صدر ایوب کا ایک بیٹے کے لئے دوا لینا اور دوسرے سے دعا کروانا۔	معذور بچوں کے متعلق سوچنے کی علامت ہے۔
☆صاحب خواب اور چند لوگوں کو گرفتار کر کے قلعے کی چھت پر لے جانا۔	خواب دیکھنے والے اور چند دوستوں کو کوئی حادثہ پیش آنے والا ہے، اللہ خیر کرے۔
☆آنکھیں پانی پانی ہونا۔	شادی کے بعد پیش آنے والی پریشانیوں کے تمثلات ہیں۔
☆صاف اور کشادہ سڑک پر چہل قدمی کرنا۔	ماضی کے اچھے دنوں کے نقوش ہیں۔
☆صدر سے ہاتھ ملانا اور دوسرے لوگوں کا استقبال نہ کرنا۔	امیدوں کے نئے چراغ روشن ہونگے۔
☆صدر کے ساتھ بیٹھنا اور ساتھ جانا۔	نئی کوششوں کے روشن ہونے اور ان میں کامیابی کا پیش خیمہ ہے۔
☆صندوقچی دیکھنا۔	حالات سازگار ہونے کی طرف اشارہ ہے۔
☆طیاروں کا کرتب دکھانا اور حملہ آور ہونا۔	کوئی آرزو کشمکش کا سبب بنی ہوئی ہے۔
☆عورتوں کا انسانی اعضاء پر ٹوٹ پڑنا۔	شدید بدپرہیزی کی نشاندہی ہے۔
☆عمارتوں کو گرتے دیکھنا۔	ذہنی انتشار و دماغی کشمکش اور اعصابی کشاکش کی علامت ہے۔
☆عورت کا زیر لب کہہ کر گزر جانا۔	اوقات کار میں بے قاعدگی کی علامت ہے۔
☆عورت کا گرجا سے آکر کہنا کہ گڑھے بھر دو۔	کام مکمل ہونے میں اندیشے اور خوف میں اضافہ ہوگا۔
☆عریاں مناظر دیکھنا۔	جذبات کی رو میں حقائق کو نظر انداز کرنے کی علامت ہے۔
☆عورت دیکھنا۔	طبقاتی رسم و رواج کی علامت ہے۔
☆عالیشان عمارت دیکھنا۔	دوست نوازی میں پیسے خرچ کئے گئے ہیں۔

www.ksars.org

☆غلیل سے چھپکلی مارنا اور چھپکلی کے سر سے خون بہنا پھر جھاڑو سے چھپکلی کچل دینا۔	کسی کمزور آدمی کے خلاف ریشہ دوانیوں میں مصروف ہیں اور اس کا نقصان بھی ہوا ہے۔
☆غلط راستے پر بھاگنا۔	معاشرے کی متعین قدروں سے گریز کرنے کی علامت ہے۔
☆فوج کو دیکھنا اور سپاہی کے سینہ میں چھرا گھونپ دینا۔	پرانے مرض سے شفا ہونے کی نشاندہی ہے۔
☆فرشتہ دیکھنا۔	روحانی صلاحیتیں متحرک ہونے کی علامت ہے۔
☆فاختہ کے بچے کو پکڑ کر گھر لانا۔	بے بنیاد امید کا تمثل ہے۔
☆فضائیہ کے آدمی کا آگے جانے سے روک دینا۔	ذہن کی مخفی قوتیں غلط روش کو چھوڑنے کی تنبیہ کر رہی ہیں۔
☆فیلڈ مارشل کا غائب ہونا۔	تعاون اور امداد صرف باتوں تک محدود ہے۔
☆فون پر انتقال کی خبر سننا۔	عنقریب سفر درپیش ہو گا۔
☆قبر کے اندر گدلا پانی اور کیچڑ دیکھنا۔	ذہنی اضطراب کی تمثل ہے۔
☆قبر پر فاتحہ پڑھنا۔	نقصان پر صبر کرنے کی علامت ہے۔
☆قرآن پاک کی تلاوت کرنا، کسی کو ٹوپی دینا اور سر کے بال غائب ہو جانا۔	عقائد سے متعلق بحث کرنے کی علامت ہے۔
☆قاتل کا بہن کی طرف بڑھنا اور بہن کا سرگوشی میں کہنا کہ مردہ بن جاؤ تاکہ یہ چھوڑ دے۔	قاتل کسی بڑی بیماری کا تمثل ہے، مردے کی طرح بن جاؤ کا مطلب ہے کہ معالج کے بتائے ہوئے پرہیز پر بلاچوں چرا عمل کرو، بیماری سے نجات مل جائے گی
☆قبرستان میں خوبصورت باغ دیکھنا۔	فضول خرچی اور غیر ضروری آرام اور تساہل پسندی چھوڑنے کی ہدایت کی گئی ہے۔
☆قبر میں مردے دیکھنا۔	کسی سلسلے سے وابستگی کی دلیل ہے۔
☆قیامت آنے کا شور سننا۔	بار بار وظیفے پڑھنے سے دماغ پر بوجھ پڑنے کی نشاندہی ہے۔
☆قتل وغارت گری اور بے گور وکفن لاشوں کا دیکھنا۔	مقروض ہونے کی طرف اشارہ ہے۔
☆قرآن پاک پانی میں تیرتے دیکھنا۔	وظیفے پڑھنا حالات کی بہتری کے لئے اچھی بات ہے لیکن دوسروں کو تکلیف پہنچانے کے لئے کوئی وظیفہ یا کوئی عمل کرنا بری بات ہے۔
☆قیامت کے دن ہر طرف پانی دیکھنا اور پانی میں ڈوبتے ہوئے اللہ سے مدد مانگنا اور مدد مل جانا۔	روح نے بتایا ہے کہ مسلمان من حیث القوم ان اعمال سے دور ہو گئی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسولؐ نے حکم دیا ہے لیکن توبہ کا دروازہ ہر وقت کھلا ہوا ہے۔
☆قصائی کا چربی دینا۔	بسیار خودی کی علامت ہے جس سے موٹاپا بڑھ جاتا ہے۔

www.ksars.org

☆قصائی کا گھی بنانے کی ترکیب بتاتے وقت چربی کی تین ڈھیریاں بنانا۔	کولیسٹرول بڑھنے کی علامت ہے۔
☆قبر کے دوسوراخ بند کرنا اور تیسرا سوراخ بند کرنے کے لئے عورت سے پتھر مانگنا۔	بیماری کی علامت ہے۔
☆قبرستان میں چھوٹی چھوٹی قبریں دیکھنا۔	وظیفے پڑھنے کی نشاندہی ہے۔
☆کوئلوں پر مرغی کا گر کر جل جانا۔	اچھی عادتوں پر دھیان نہ دینے کی علامت ہے۔
☆کسی عورت کا نماز پڑھنے کے لئے اٹھانا۔	نماز فجر پڑھنے کی خواہش مگر آرام طلبی مانع کرنے کی علامت ہے۔
☆کھانے کی میز پر بنولے کا اچار کھانا۔	نزلہ حار کی بیماری ہے جو ننہیال کی طرف سے ورثے میں ملی ہے۔
☆کالی بکریوں کے پیچھے چلنا پھر سفید بکریوں کے پیچھے چلنا۔	کالی بکریاں عربی اور سفید بکریاں عجمی ہیں جو اپنی کثرت تعداد کی وجہ سے عربی مسلمانوں سے بڑھ جائیں گی۔
☆کعبہ شریف سے روشنی اور نور کی کرنیں تیزی سے نکلتے دیکھنا۔	عبادت قبول ہونے کی نشاندہی ہے۔
☆کسی کا کہنا کہ گھر کے کمزور دروازے مضبوط کرلو۔	لایعنی اور فضول باتوں سے وقت ضائع ہوتا ہے۔
☆کھال اتری لاشیں دیکھنا۔	متعدی امراض کی علامت ہے۔
☆کڑھاؤ کا ہوا میں معلق ہو کر واپس زمین پر دھماکے سے گرنا۔	معدہ اور آنتوں میں پیوست اور غلاظت کی علامت ہے جس کی وجہ سے شدید قسم کی بیماری ہو جاتی ہے۔
☆کتوں کو کنویں میں ڈالنا۔	جگر اور پھیپھڑوں میں پانی بھر جانے کی شکایت کی علامت ہے۔
☆کتے کو کان پکڑ کر نکال دینا۔	عطائی اور ناتجربے کار معالج سے علاج کرانے کی علامت ہے۔
☆کالی بلی کو آٹا کھاتے دیکھنا۔	دماغ میں ٹیومر بننے کی علامت ہے۔
☆کتے کے پلے دیکھنا۔	پیٹ میں کیڑے ہونے کی علامت ہے۔
☆کمرے میں پریاں اور جنات دیکھنا۔	علاج میں کوتاہی اور لاپرواہی برتی گئی ہے۔
☆کسی آدمی کا کان میں کہنا کہ پیر صاحب سے تعویذ لینے سے اولاد ہوگی۔	گھر کے دو افراد بیمار ہیں، ایک بیمار سینے کے امراض میں مبتلا ہے جب کہ دوسرے مریض کو نسوانی بیماری لاحق ہے۔
☆کھنڈر دیکھنا۔	معاشی حالات اچھے نہیں ہیں۔
☆کنوئیں سے پانی ابلتے دیکھنا۔	مستقبل میں امداد ملنے کی طرف اشارہ ہے۔
☆کوڑا دیکھنا۔	غلط طرفداری کی نشاندہی ہے۔
☆کھنڈرات سے ملے 1975ء کے سکے پر "انگادام دا ماترک" لکھا دیکھنا۔	کوئی وظیفہ ادھورا چھوڑا گیا ہے، پورا کر دینا چاہئے۔

www.ksars.org

☆کبوتر کے ساتھ سور کو ناچتے دیکھنا۔	تساہل سے بچنے کی ترغیب دی گئی ہے۔
☆کسی بزرگ کا دروازے پر آنا۔	زندگی توہمات کا شکار ہونے کی علامت ہے۔
☆کرایہ پر نئے گھر کی اطلاع سننا۔	مہمانوں کی آمد کی نشاندہی ہے۔
☆کھلی دکانوں میں سامان موجود نہ ہونا۔	صاحب خواب کی مالی حیثیت اس بات کی اجازت نہیں دیتی کہ مستقل مہمان داری کا بوجھ اٹھایا جاسکے۔
☆کالج میں پروفیسر صاحب کا دوست کی مشابہت ہونا۔	کسی ایسے شخص سے ملاقات ہوگی جس کا فائدہ ہوگا۔
☆کچی مچھلی نگلنے پر حیرت زدہ ہونا۔	لوک ناچ میں زیادہ انہماک کی نشاندہی ہے۔
☆کربلا نام کا تعذیہ دیکھنا۔	محروم اور مایوس جذبات کا اظہار تحصیل لاحاصل کی دلیل ہے۔
☆کیچڑ میں چلن۔	لاحاصل کوششوں کی طرف اشارہ ہے۔۔
☆کسی نمازی کا بنڈل دینا۔	وظائف کا نتیجہ سامنے آنے کی طرف اشارہ ہے۔
☆ گھٹا، بجلی کی چمک اور بادل کی گرج اور لوگوں کا ادھر ادھر بھاگنا۔	غلط رسومات سے نقصان پہنچنے کے اندیشوں کی نشاندہی ہے۔
☆گھر میں بھائی کا نظر نہ آنا۔	بھائیوں میں اختلاف ظاہر کرتا ہے۔
☆گردن پکڑ کر مروڑنا۔	ناکام کوشش کو ظاہر کرتا ہے۔
☆گھر واپس جانے کا خیال آنا۔	خواب ماضی کی عکاسی ہے۔
☆گھر والوں کو مطلع کرنے گاؤں روانہ ہونا۔	سفر کرنے کی علامت ہے۔
☆گرجا گھر کے سامنے آسمان کی بلندیوں سے مینار نیچے آنا، ساتھی کو مینار دکھانا۔	طبیعت میں خدمت خلق کا جذبہ موجود ہے، بتایا گیا ہے کہ خدمت خلق خالصتاً اللہ کے لئے کی جائے۔
☆گھبرا کر بھاگنا۔	قوت فیصلہ کے کمزور ہونے کی نشاندہی ہے۔
☆گھوڑا دیکھنا۔	سیاسی عمل کا تمثل ہے۔
☆گھوڑے کے پر نکلنا اور اس پر سوار ہو کر ہوا میں اڑنا، والدہ کا ڈرنا اور شور مچانا۔	ہوائی سوچ کی دلیل ہے۔
☆ گیلری سے کودنے کی خواہش کرنا۔	مستقبل کے سنہرے خواب دیکھنے کی علامت ہے۔
☆گرتے ہوئے شیشے کے شوکیس کو سہارا دے کر سیدھا کرنا۔	ناقص اور خام خیالات پر مبنی غیر مستحکم کوششوں کی طرف اشارہ ہے۔
☆گائے کے بچھڑے کا دو بھیڑیوں کے حملے سے محفوظ رہنا۔	معاشی اعتبار سے دو افراد کوشاں ہیں کہ صاحب خواب کو ترقی نہ ملے لیکن وہ ناکام ہونگے۔
☆گھر خالی ہونا اور دروازے خود بخود کھل جانا۔	ان اختلافات کی طرف اشارہ ہے جس کی وجہ سے خاندان میں خلفشار پیدا ہوا ہے۔
☆گورنر صاحب کا حکم کہ بینک کھول دو۔	جلد یا بدیر نتائج برآمد ہونگے۔
☆گڑھے سے رنگ برنگے پھولوں کا کبوتر بن کر اڑ جانا	زندگی کے کسی شعبے میں بہت بڑی محرومی کی دلیل ہے

www.ksars.org

☆گھوڑا قابو نہ ہونے پر افسوس کرنا۔	موجودہ حالات بے قاعدہ اور بے ترتیب ہونے کی علامت ہے۔
☆گلاب کا پھول دینا۔	اولاد نرینہ کی خواہش پوری ہو گی، انشاءاللہ۔
☆گڑبڑ کا خطرہ محسوس کر کے جگہ سے دور ہو جانا۔	صحت خراب ہے۔
☆گائے کو ذبح کرنے کے بجائے پیٹ چاک ہوتے دیکھنا۔	اخلاقی کمزوری کی نشاندہی ہے۔
☆گھر میں آگ لگی دیکھنا۔	خواب میں فضول خرچی اور غیر ضروری تکلفات کے خاکے ہیں۔
☆لوگوں سے چھپتے پھرنا۔	اعصابی بیماری کی طرف اشارہ ہے۔
☆لوگوں کا ریڑھی پر بٹھا کر لے جانا	بیماری کا علاج صحیح نہیں ہوا۔
☆لاش زندہ ہوتے دیکھنا۔	صحیح تشخیص کے بعد صحیح علاج ہو جائے تو صحت بحال ہو سکتی ہے۔
☆لڑکے کو تلاش کرنا اور اس کی مدد کرنا۔	وقت بے وقت کھانا کھانے کی علامت ہے گرم مصالحہ اور مرچوں کے زیادہ استعمال سے آنتوں میں زخم ہونے کی طرف اشارہ ہے۔
☆لڑکی پر غصہ کرنا اور سر پر ہاتھ پھیرنا۔	دونوں ٹانگوں اور دماغ پر غلط رطوبتوں کا غلبہ ہونے کی علامت ہے۔
☆لڑائی دیکھنا۔	ملیریا بخار کا اثر خون میں موجود ہونے کی علامت ہے۔
☆لڑکی کا بھائی کہہ کر پکارنا۔	درود وظائف کے نقوش ہیں۔
☆لڑکی کو پریشان دیکھنا۔	بے وفائی کا مظہر ہے۔
☆لڑکی کا ہاتھوں میں گرنے سے جھٹکا لگنا اور گرنے سے لڑکی کا سر زمین سے ٹکرا جانا۔	قرض کی ادائیگی دقت طلب مسئلہ ہے۔
☆لڑکی کا دوبارہ اپنی جگہ چلے جانا۔	امید میں تاریک پہلو کے خاکے ہیں۔
☆لڑکی کا متوجہ نہ ہونا۔	مایوسیوں، پامال امیدوں اور نامراد امیدوں کی طرف اشارہ ہے۔
☆لڑکوں کا کالی پٹی باندھ کر جلوس نکالنا۔	غلط فیصلے کے برے انجام کی طرف اشارہ ہے۔
☆لڑکی کے خط کا جواب دینا۔	غلط بیانی اور مبالغہ آمیز باتیں طبیعت میں نشوونما پا رہی ہیں۔
☆لندن شہر کے گلی کوچوں کی سیر کرنا۔	باہر جانے میں کامیابی حاصل ہو گی۔
☆لوگوں کو سوتے ہوئے دیکھنا۔	کسی شخص کے تعاون نہ کرنے پر فکر نہ کرنا اور اللہ پر بھروسہ کرنے کی علامت ہے۔
☆لوگوں کو نماز کے لئے صفیں باندھتے دیکھنا۔	ایک دو وظیفے ادھورے چھوڑے گئے ہیں۔
☆لوگوں کو چھوٹے بڑے کرتے پہنے دیکھنا۔	بتایا گیا ہے کہ دین کی سمجھ تفکر سے پیدا ہوتی ہے۔
☆لٹو کھیلتے دیکھنا۔	وقت ضائع کرنے کی طرف اشارہ ہے۔

www.ksars.org

☆لال رنگ کا چوغہ دیکھنا۔	خون میں گرمی اور حدت کی طرف اشارہ ہے۔
☆لال رنگ کی آندھی دیکھنا۔	ماحول میں کشیدگی ظاہر کرتا ہے۔
☆لال برقعہ پہنے دیکھنا۔	سازش کی طرف اشارہ ہے۔
☆لال پانی ہو جانا۔	عتاب کی علامت ہے، اللہ معاف کرے۔
☆لال کبوتر دیکھنا۔	اعصابی مرض اور فالج کی طرف اشارہ ہے۔
☆میدان میں سالیوں کے ساتھ دیکھنا۔	خاندان میں رائج رسموں کا پابند ہونے کی علامت ہے۔
☆مکان خالی کرنے کا تقاضا کرنا۔	قرضوں کے نقوش ہیں۔
☆مرحوم دوست کو ناراض دیکھنا۔	مرحوم دوست کو آپ سے بہت توقعات وابستہ تھیں جو پوری نہیں ہوئیں۔
☆مضحکہ خیز چھوٹی شخصیت کو دیکھنا۔	اپنی ہی افتاد شخصیت کو دیکھنا ہے۔
☆مینار چھونے کی کوشش میں مینار کا اوپر اٹھ جانا۔	وسائل محدود ہونے کی طرف اشارہ ہے۔
☆مظاہرے میں پولیس کا پکڑ کر تھانے لے جانا۔	بہت سی باتوں کے صحیح اور غلط ہونے میں طبیعت الجھی رہتی ہے۔
☆مچھلی نگل لینا۔	بار بار رقص دیکھنے کی آرزو کرنے کی علامت ہے۔
☆مچھلی دیکھنا۔	وقت کا ضیاع ہے۔
☆مشعل بردار جلوس دیکھنا۔	باغ لگانا زیادہ مفید ہے۔
☆مکان سے چھلانگ لگانے کے بعد آہستہ آہستہ گرنا۔	خون میں سرخ ذرات کم ہونے کی علامت ہے۔
☆مری ہوئی بچی کو جھاڑ پھونک کرنے والی عورت کو دکھانے کا مشورہ دینا۔	ماں کا دودھ بچی کے لئے اچھا نہیں ہے۔
☆مولوی صاحب کا بچی کو دیکھنے سے انکار کرنا۔	علاج کی طرف خصوصی توجہ دینا ضروری ہے۔
☆مزار پر دعا مانگنا اور ایک عورت کا چشمے پر بلانا۔	زنانی بیماری ہے، یہ بیماری خون میں حدت اور تیزابیت کی وجہ سے ہوئی ہے، ماہانہ نظام ناقص اور خراب ہے۔
☆مزار کی اوٹ میں بزرگ نے کالے سانپ کا سر کچل دیا۔	اولیاء اللہ سے عقیدت کی علامت ہے، اللہ کے ولی کا تصرف آپ کے شامل حال ہے۔
☆معالج کا آواز دینا اور سنے بغیر گزر جانا۔	فریب سے محفوظ رہنے کی علامت ہے۔
☆ملازمت سے برخاست ہونا۔	غلط باتوں کی ترغیب دینے کی علامت ہے۔
☆گھر کا اثاثہ لٹ جانا۔	کوئی شخص غلط کام کروا کر فائدہ اٹھانا چاہتا ہے۔
☆ماں کو دیکھنا۔	ضمیر ہے جو آپ کو صحیح اور غلط کی طرف متوجہ کرتا ہے۔
☆ماموں کے ساتھ پانی سے بھرے راستے سے گزر جانا۔	روش میں تبدیلی سے معاملات سلجھ سکتے ہیں۔
☆ملگجی دوپٹے اوڑھے عورتوں کا اجتماع دیکھنا۔	غیر مستحکم خیالات کی علامت ہے۔

www.ksars.org

☆میدان میں لوگوں کا چھریوں سے اپنی گردنیں کاٹنا۔	بدخواہ اور دشمن ناکام ہونگے۔
☆مسجد میں نماز ادا کرنا۔	کسی کام کے لئے عمل کرنے کی علامت ہے
☆"مارو" کی آواز پر بچی کو دیکھ کر دل تڑپ اٹھنا۔	صحیح طرز عمل اختیار کرکے واجب حقوق پورے کرنے کی ہدایت ہے۔
☆مچھلی پکڑنا اور مچھلی کا چھلانگ لگا کر پانی میں چلے جانا۔	خاندان سے تعلقات خراب ہونے کی دلیل ہے۔
☆مچھلی پکڑ کر ندی کے کنارے رکھ دینا۔	خاندانی اختلافات کی طرف سے لاپرواہی ظاہر ہوتی ہے۔
☆مردہ ہاتھ کی کٹی ہوئی انگلیاں دیکھنا۔	کام میں لاپرواہی اور سستی کی دلیل ہے۔
☆ماموں زاد بھائی کے ساتھ مکان تلاش کرنا۔	بغیر کوشش کے نتائج حاصل کرنے کی طرز فکر میں تسلسل کی علامت ہے۔
☆ماموں کا گلے لگا کر پیار کرنا۔	بزرگوں کے انتخاب کو غلط سمجھنا۔
☆محکمہ کی طرف سے کورس کے لئے باہر بھیجنے کا خط ملنا۔	ترقی ملنے کی بشارت ہے۔
☆مرحوم والدہ اور بہن بھائی کو قرآن پڑھتے دیکھنا۔	شادی کے سلسلہ میں خاندان میں اختلاف کی نشاندہی ہوتی ہے، لاشعور نے متنبہ کیا ہے کہ اختلاف بری بات ہے۔
☆مرنے کے بعد کے عالم، عالم اعراف کو دیکھنا	مرنے کے بعد جس دنیا میں سب کو قیام کرنا ہے وہ عام خواب میں دکھایا گیا ہے تاکہ یقین مکمل ہو جائے
☆مکان کے کچے صحن میں پانی بھرنا اور چائے کی خواہش کرنا	ہاضمہ خراب ہونے کی وجہ سے نزلہ خراب ہو گیا ہے
☆مکروہ شکل کی بڑھیا کو دیکھنا	جسم کے کسی حصہ میں شدید درد کی نشاندہی ہے
☆منڈیر سے چوروں کو جھانکتے ہوئے دیکھنا	گھٹنوں میں خلاء پیدا ہونے کی نشاندہی ہے جس سے معذوری بھی ہو سکتی ہے
☆مسجد میں نماز پڑھتے ہوئے ٹانگیں کانپنا۔	زندگی میں شکوک وشبہات کی زیادتی کی علامت ہے۔
☆مرحوم والد کو روتے ہوئے دیکھنا۔	والد صاحب کو ایصال ثواب کی ضرورت ہے۔
☆ماتحت کے ساتھ جانا۔	غریب گھرانے کے افراد اعانت کے مستحق ہیں۔
☆نورانی چہرہ بزرگ کا کہنا کہ تیری نیکی تیری پانچ وقت کی نماز میں ہے۔	بزرگان عظام اور اولیاء کرام سے عقیدت ہے لیکن طرز فکر پیچیدہ ہے، نماز بندے کو اللہ سے قریب کر دیتی ہے۔
☆ناپاک کپڑے دیکھنا۔	علاج اور پرہیز کی ضرورت ہے
☆نیم برہنہ لڑکی پہلو میں دیکھنا۔	کاروبار صاف ستھرا نہ ہونے کی طرف اشارہ ہے

www.ksars.org

☆نماز کی صف میں اپنی جگہ پر یا علی اللہ اللہ یا علی ہر مشکل کشاء یا اللہ یا علی لکھ کر وضو کرنا۔	رادوں کی تکمیل کے لئے عملوں کا سہارا لیا گیا ہے، مگر عملی اقدام میں کوتاہی ہوئی ہے، گھبرا کر عملیات کی مدت پوری نہیں کی گئی۔
☆ندی سے دوبارہ مچھلی نکال لینا	خاندانی اختلافات ختم کرنا چاہتے ہیں لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔
☆نادیدہ قوت کا زمین پر گرانا۔	نقصان اور پریشانی کا تمثل ہے۔
☆نابینا فقیر ملنا۔	کوشش مفلوج ہونے کی علامت ہے۔
☆ناہموار اور سنگلاخ راستہ دیکھنا۔	پر تکلف زندگی کی وجہ سے پیچیدہ حالات کی طرف اشارہ ہے۔
☆نماز کی آخری رکعت میں شریک ہونا۔	شادی میں تاخیر ہونے کی علامت ہے۔
☆نورانی گنبد دیکھنا۔	ناکافی کوششوں کے خاکے ہیں۔
☆نومولود کو گود میں لینے کی خواہش کرنا۔	بڑے بھائی سے زیادہ محبت کی طرف اشارہ ہے۔
☆ننھی ننھی انگلیاں دیکھنا۔	زندگی کے تقاضے، افسردہ اور ناقابل اعتماد ہیں، زندگی جن اصولوں پر قائم ہے وہ متزلزل ہو گئے ہیں، نتائج کا انتظار کئے بغیر فیصلہ بدل دینے کی طرف اشارہ ہے۔
☆نئی عمارت بنانا۔	پھر سے دوستی قائم کرنے کی طرف اشارہ ہے۔
☆والدہ کا بے گھر ہونے سے پریشان ہونا۔	وسائل کی کمی کی نشانی ہے۔
☆وادی ظلمات دیکھنا۔	اس بات کی علامت ہے کہ مستقبل میں ارادوں کے پورا ہونے کی کوئی امید نہیں ہے۔
☆والد صاحب کے مضمون کو شائع کرنے کی تائید کرنا۔	اپنے عقائد نہ چھوڑنے کی تاکید ہے۔
☆وضو کر کے آیت الکرسی پڑھ کر ایصال ثواب پہنچانا۔	نامکمل وظیفہ پورا کرنے اور مقصد میں کامیابی کی بشارت ہے۔
☆والدہ کا آکر کافی عرصہ قیام کرنا۔	منزل تک پہنچنے کے درمیانے وقفے کی علامت ہے۔
☆والدہ کا چابی دینا۔	کوشش سے کامیابی ملنے کی علامت ہے۔
☆والدہ کے ساتھ مجذوب بزرگ کی خدمت میں سوال کرنا اور خوش ہو کر اٹھنا۔	ہوائی امیدوں، نامعلوم سہاروں اور بغیر کسی کوشش کے نتائج پر ذہن مرکوز ہونے کی علامت ہے۔
☆والد کا کہنا کہ بڑا نقصان ہو جائے گا۔	اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اگر روش کو بدلا نہ گیا تو نتائج اچھے برآمد نہیں ہونگے۔
☆والد کو دیکھنے کی دعا کرنا اور مرحومین کو دیکھنا۔	مرحومین کے لئے ایصال ثواب کرنے کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔
☆والد صاحب کا زبردستی کالج بھیجنا۔	طبیعت پر جبر کرنے کی دلیل ہے۔
☆ہتھیلی کی جلن کو دوسرے ہاتھ سے دبا کر ختم کرنا۔	کوشش کا خاکہ ہے۔

www.ksars.org

☆ہاتھ پر شوں کی آواز کے ساتھ کالاناگ کرنا۔	خون میں ایسی رطوبت کا جمع ہو جانا جن سے دردوں کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔
☆ہرے بھرے درخت دیکھنا۔	خوبصورت تصورات جو سفر سے وابستہ کئے گئے ہیں۔
☆ہوا کے تیز جھونکے سے سر کی ٹوپی اور دوست کا رومال اڑ جانا۔	غلط طرز عمل اختیار کر کے بہت سا وقت ضائع کیا گیا ہے۔
☆ہاتھی کا سونڈ اٹھا کر سلام کہنا۔	بہتری کی صورت پیدا ہو گی، مقاصد میں جلد یا بدیر کامیابی حاصل ہو گی۔
☆ہوا میں اڑنا اور اچھلنا۔	ادبی اور شاعرانہ ذوق کی علامت ہے۔
☆ہوا کے طوفان میں گھر جانا۔	نتائج پورے نہ ہونے کی علامتیں ہیں۔
☆ہوائی اڈے کی طرف بڑھنا۔	ہوائی قلعے بنانا۔
☆یاقوت، فرنیچر اور مسجد دیکھنا۔	یہ سمجھنا کہ موجودہ سکونت ترک کر دینے سے حالات اچھے ہو جائیں گے۔
☆یہ سوچنا کہ آدمی کا گوشت حلال ہے یا حرام۔	حق تلفی ہو رہی ہے۔
☆یکایک خود کو شرک پر دیکھنا۔	موجودہ روش میں تبدیلی کی جائے ورنہ حالات یہی رہیں گے۔
☆یورپین کو گولف کھیلتے دیکھنا اور ان کے پیچھے کتے کا بھونکنا۔	مناسب اور غیر مناسب انگریزی دوائیوں کا سخت رد عمل کی وجہ سے بخار کی علامت ہے۔

www.ksars.org

ا

انبیاءؑ اور اولیاء اللہؒ کی زیارت

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی زیارت

خواب میں، میں نے دیکھا کہ خدا کے پیغمبر حضرت ابراہیم علیہ السلام ہمارے گھر میں تشریف لائے ہیں۔ ان کے ساتھ ایک خادم بھی ہے وہ بر آمدے میں میری والدہ صاحبہ سے کسی بات پر بحث کر رہے تھے۔ میں نزدیک ہی کسی چارپائی پر لیٹا ہوا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد ابراہیم علیہ السلام نے خادم کو پینے کے لئے پانی لانے کو فرمایا۔ نوکر ایک جگ اور گلاس لے آیا۔ پتہ چلا کہ یہ جنت سے لایا ہے ۔ ابراہیم علیہ السلام نے ایک گلاس پانی پیا اور دوسرا گلاس بھر کر اپنے خادم کو دیا۔ میں نے دل میں دعا کی کہ اے خدائے ذوالجلال، ابراہیم علیہ السلام کا چھوڑا ہوا پانی پینے کی توفیق عطا فرما۔ اتنی دیر میں وہ پانی میں نے پی لیا۔ جو کہ گاڑھے رنگ کا شربت تھا اور کسی دوائی کی طرح معمولی سا کڑوا بھی تھا۔ پی کر میں نے پھر دعا مانگی کہ اے خدا ابراہیم علیہ السلام کے صدقے میں مجھے بیماری سے شفا عطا فرما۔

نوٹ۔ یہ عرض کر دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ میں یقین کے ساتھ سمجھ رہا تھا کہ وہ ابراہیمؑ ہیں لیکن اس وقت ان کی داڑھی مبارک بھی نہیں تھی اور سر پر عمامہ بھی نہیں تھا کیا یہ شیطان کا دھوکہ تو نہیں۔

تعبیر۔ خواب سچا ہے۔ انشاءاللہ اب آپ صحت یاب ہو جائیں گے۔

حضرت ابراہیم خلیل اللہؑ

لاہور۔ میں نے دیکھا کہ خانہ کعبہ میں بیٹھی ہوئی ہوں۔ میں حج کی غرض سے مکہ آئی ہوئی ہوں۔ خانہ کعبہ اندر ہے اور میں باہر بر آمدے میں چٹائی پر بیٹھی ہوئی ہوں۔ میرا منہ مغرب کی طرف ہے اور مشرقی دیوار جس کے ساتھ میں ٹیک لگا کر بیٹھی ہوئی ہوں خانہ کعبہ میں جانے کے لئے دروازہ ہے ۔ میں بہت افسردہ بیٹھی ہوئی ہوں ۔ بر آمدے میں ہلچل سی ہوتی ہے۔ لوگ اندر جانے کے لئے تیار ہیں۔ میں بھی جلدی سے کھڑی ہوتی ہوں۔ دروازے والی دیوار کو چومتی ہوں۔ پھر جلدی سے دروازہ پار کر کے اندر چلی جاتی ہوں۔ دیکھتی ہوں کہ ایک کمرہ ہے بہت خوبصورت۔ اس کمرے کی چھت نہیں ہے۔ آسمان نظر آتا ہے وہاں حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کی قبر مبارک ہے۔ میں ان کی پائنتی کی طرف بیٹھ جاتی ہوں اور رونا شروع کر دیتی ہوں۔ میں آہستہ آہستہ سسکیاں لے کر روتی ہوں۔ دل میں سوچتی ہوں کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ بلند آواز سے رونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ میں دل میں کہتی ہوں۔ دیکھئے، میں آپ کی اولاد ہوں کس مصیبت میں گرفتار ہوں۔ دعا کرتی ہوں تو دعا بھی قبول نہیں ہوتی۔ میرے حق میں دعا کیجئے، لوگ حج کے لئے آئے ہیں میری قسمت میں حج بھی نہیں ہے۔ میں روتی رہتی ہوں۔ اسی اثناء میں بہت خوبصورت سرخ چادر جس پر گوٹہ کناری لگا ہوا ہے، جیسے شادی کے موقع پر دلہن کا دوپٹہ سجا ہوتا ہے بالکل ویسا ہی دوپٹہ میرے سر پر خود بخود کہیں سے اڑ کر آجاتا ہے۔ بڑی ترتیب سے میں گھونگھٹ نکالے ابھی بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی پائنتی کی طرف بیٹھی ہوئی ہوں، کافی دیر ہو

www.ksars.org

جاتی ہے۔ دوپٹہ میرے سر پر ہے سب لوگ آہستہ آہستہ اکٹھے ہونے شروع ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ گھنٹی کیوں نہیں بج رہی۔ کیا ہوا ہے۔ یہ دوپٹہ تو صرف چند سیکنڈ ہی کسی کے سر پر رہتا ہے۔ یہاں کیا ہو گیا ہے ہوتا ہے کہ یہ دوپٹہ پہلے چند آدمیوں کے سر پر جاتا ہے گھنٹی بجتی ہے اور پھر دوپٹہ دوسرے آدمی کے سر پر جاتا ہے۔ چند آدمیوں کے بعد میری باری آتی ہے، اب دوسرے لوگ اپنی باری کا انتظار کر رہے ہیں اور دوپٹہ میرے سر پر سے نہیں اٹھ رہا۔ اس وقت مجھے یوں محسوس ہو رہا ہے کہ یہاں زمین اور آسمان مل رہے ہیں۔ بہت تھوڑا یعنی دو تین گز کا فاصلہ ہے۔ مجھے یوں لگ رہا ہے کہ میرا پیارا رب میرا پروردگار مجھے دیکھ رہا ہے اور اس کے نور کا ہالہ مجھے گھیرے ہوئے ہے۔ اس وقت مجھے یوں لگا کہ میں اندر سے بالکل خالی ہوں۔ اس کا نور میرے جسم پر پڑ رہا تھا۔ اور میری نظر اپنے گناہ گار جسم پر۔ میں نے اپنی آنکھوں سے اپنے جسم کا اندرونی حصہ دیکھا۔ جب اندر جھانکا تو یوں نظر آیا کہ نہ پھیپھڑے ہیں، نہ معدہ نہ آنتیں نہ غلاظت۔ صرف دل ہے اور باقی روشنی، صرف روشنی، لوگوں کی باتیں سن کر میں آنکھیں کھول کر دیکھتی ہوں۔

میرے بالکل سامنے ایک اور بڑا خوبصورت کمرہ ہے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر مبارک کی سیدھ میں۔ اس میں ایک (CHIPS) کی حوض سی بنی ہوئی ہے اس میں حجر اسود پڑا ہوا ہے۔ دل کی شکل کا ملائم کالا اور سفید پتھر۔ میں حجرِ اسود کی طرف دیکھتی ہوں۔ وہ پتھر مجھ سے ملنے کے لئے بڑی بے چینی سے پہلو بدل رہا ہے۔ میں پتھر کو کہتی ہوں، ابھی آتی ہوں۔ ایک آدمی جو میری دائیں طرف بیٹھا ہوا ہے اسی کمرے میں سے ایک اسکرین نما چیز کو ہاتھ سے اشارہ کر کے بلاتا ہے۔ اس میں سے نور کا شعلہ سا نکلتا ہے اور پھر ایک لکیر کی صورت میں اس تک آتا ہے بالکل ایسے جیسے آسمان پر شہاب ثاقب۔ وہ اسکرین اپنی جگہ سے ہلنے لگتی ہے۔ اس وقت میں ہاتھ کھڑا کر کے رکنے کے لئے کہتی ہوں تو وہ وہیں اپنی جگہ پر رک جاتا ہے۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قبر کا اوپر والا حصہ بڑی آہستگی سے علیحدہ ہو کر بالکل ساتھ ہی رکھ دیا جاتا ہے۔ سب لوگ سجدے میں چلے جاتے ہیں۔ میں جب دیکھتی ہوں کہ سب لوگ سجدے میں چلے گئے ہیں تو میں بھی وہیں بیٹھی بیٹھی سجدے میں چلی جاتی ہوں۔ پھر میں سوچتی ہوں کہ میں طواف کے لئے سات چکر لگالوں، پھر سوچتی ہوں کہ حضرت رسول اللہؐ نے فرمایا کہ حج خاص تاریخ کو ہی ہوتا ہے۔ اس وقت مجھے آواز آتی ہے کہ ۲۶ تاریخ کو تم حج کرو گی۔

تعبیر۔ خواب میں اس نسبت کا انکشاف ہوا ہے۔ جس نسبت سے کوئی بندہ اللہ تعالیٰ کا عرفان حاصل کرتا ہے۔ کثرت سے درود شریف پڑھیں اور عارف باللہ ہونے کے جذبہ کے ساتھ مہینے میں تین روزے رکھیں اور مراقبہ کیا کریں۔ خواب میں بشارت دی گئی ہے کہ ساری پریشانیاں ختم ہو جائیں گی۔

حضرت ابراہیمؑ کی زیارت

راولپنڈی۔ نور بھرے راستہ پر چل رہی ہوں، دائیں طرف کمرے بنے ہوئے ہیں۔ ایک کمرے میں بے انتہا نورانی بزرگ کھڑے ہیں جن کا چہرہ نہیں دیکھ سکی۔ وہ اپنا دایاں ہاتھ پھیلا کر مجھ سے فرماتے ہیں کہ لاؤ اپنا دایاں ہاتھ۔ شب معراج کو نیند آگئی، خواب میں دیکھا، حضرت ابراہیمؑ مجھے انگوٹھی پہنا رہے ہیں۔ دیکھا کسی ٹوکری میں بچے ہیں جنہیں کوئی نکال کر میری گود میں ڈال رہا ہے پہلے ایک بچہ پھر دوسرا بچہ۔ ایک تیسرا بچہ نظر آیا جو ٹوکری میں نہیں تھا اور مجھے نہیں دیا گیا۔ میں دیکھ نہیں سکی کہ بچے گود میں کون ڈال رہا ہے۔ حضرت بابا تاج الدین ناگپوریؒ کی زیارت ہوئی آپ نے فرمایا تمہارے دو بیٹے ہوں گے۔

www.ksars.org

تعبیر۔ غذا میں احتیاط کرنی چاہئے۔ نمک کا زیادہ استعمال اچھا نہیں ہے۔ وزن اگر زیادہ ہے تو آپ کے لئے خدانخواستہ کوئی مسئلہ ہو سکتا ہے۔ خواب میں نانا تاج الدینؒ کی زیارت اور ان کا کچھ عنایت کرنا انشاء اللہ سعید اولاد کی خوشخبری ہے۔ حضرت ابراہیمؑ کی زیارت اور ان کا آپ کے ہاتھ میں انگوٹھی پہنانا نہایت سعید اور مبارک ہے۔ اگر صحیح تربیت کر دی گئی تو انشاء اللہ آپ کی اولاد میں کوئی بچہ صاحب روحانیت ہو سکتا ہے۔ اللہ مبارک کرے۔

زیارت حضرت اویس قرنیؓ

اسلام آباد۔ خواب میں دیکھا کہ بڑے خیمے میں کچھ لوگ موجود ہیں۔ خیمے کے دروازے کا پردہ اٹھا اور عاشقِ رسولؐ، حضرت اویس قرنیؓ یونیفارم پہنے تشریف لائے، مجھے گلے لگایا اور مصافحہ کیا۔

تعبیر۔ الحمدللہ یہ خواب نہایت مبارک اور بواسطہ خاتم النبیین سرور کائناتؐ، اللہ تعالیٰ کا انعام ہے۔ لاشعور نے متوجہ کیا ہے کہ الحمدللہ صاحبِ خواب میں روحانی علوم حاصل کرنے کی صلاحیت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حقیقی علم، جو بندے کو عرفانِ نفس سے فیض یاب کرتا ہے، عطا فرمائے۔ روزانہ وقت مقرر کر کے قرآن کریم ایک رکوع پڑھئے اور تلاش کیجئے کہ جو آپ نے پڑھا ہے، ان آیات میں کتنے الفاظ ایسے ہیں جن کے ترجمے سے آپ واقف ہیں۔ مثلاً سورہ فاتحہ جب ہم تلاوت کرتے ہیں تو اس میں اللہ تعالیٰ کی تعریف جن الفاظ میں بیان کی گئی ہے، اس میں کتنے الفاظ ایسے ہیں جو ہماری گفتگو میں شامل ہیں۔ حمد، اللہ، رب، عالمین، رحمٰن، رحیم، مالک، یوم، اھدنا (ہدایت دے)، صراطِ مستقیم، انعمت (انعام)، مغضوب۔

قرآن کریم کی خشوع و خضوع کے ساتھ تلاوت کیجئے۔ آپ کو معلوم ہو گا کہ بے شمار الفاظ ایسے ہیں جن کے مفہوم سے ہم واقف ہیں اور انہیں روزانہ اردو گفتگو میں بولتے ہیں۔

زیارت حضرت امام حسینؑ

کراچی۔ ہم چار افراد ایک گاڑی میں جا رہے ہیں۔ میں نے پوچھا، ہم کہاں جا رہے ہیں تو ڈرائیور جو میرے رشتہ دار ہیں، کہتے ہیں کہ چائے پینے۔ میں چائے نہیں پیتی اس لئے آگے جانے سے منع کرتی ہوں۔ وہ مجھے راستے میں اتار دیتے ہیں۔ تھوڑی دیر میں ہم سب ساتھ تھے اور کسی نے کہا کہ کھانا بہت ہے۔ وہاں مزید دو آدمی آئے جن میں سے ایک کے بارے میں بتایا گیا کہ وہ حضرت امام حسینؑ ہیں۔ اس کے بعد فاتحہ ہوئی۔

تعبیر۔ خواب کے نقوش نیک اور اچھے ہیں۔ حضرت امام حسینؑ سے عقیدت کا اظہار ہوتا ہے۔ ایصال ثواب کرنا اور اپنے بزرگوں کو یا رشتہ داروں کو ثواب پہنچانا بہت اچھا کام ہے اور اعراف میں رہنے والوں کے لئے تحفے کے قائم مقام ہے۔

حضرت بو علی شاہ قلندرؒ

واہ کینٹ۔ بڑے بھائی کے ساتھ حضرت بو علی شاہ قلندرؒ کے مزار پر موجود ہوں، شاید بھابھی بھی ساتھ ہیں۔ مزار کے کمرے کی دیوار کے باہر ایک شعر لکھا ہے جو بار بار بھائی کو سناتی ہوں اور اس شعر کی وضاحت کرتے ہوئے کہتی ہوں، دیکھیں حضرت بو علی شاہ قلندرؒ

www.ksars.org

نے اس شعر میں اپنا ذکر کہیں نہیں کیا۔ وہ کہتے ہیں جب تک اپنی ذات کو فنا کر کے اللہ، رسولؐ اور مرشد کا رنگ غالب نہ کیا جائے بندہ کامیاب نہیں ہو سکتا پھر حضرت قلندرؒ صاحب کے مزار سے منسلک ایک اور مزار نظر آیا۔

تعبیر۔ ظاہر یہ ہوتا ہے کہ اولیاءؒ اللہ سے آپ کو بہت زیادہ عقیدت ہے لیکن عقیدت کو عملی جامہ پہنانے کے لئے مستقل مزاجی نہیں ہے۔ بزرگوں سے عقیدت ہونا اچھی بات ہے لیکن زیادہ اچھی بات یہ ہے کہ بزرگوں کا ورثہ روحانی علوم حاصل کرنے کی جدوجہد کی جائے۔ حقوق العباد پورے کرنا پہلا سبق ہے، دل آزاری نہ کرنا اور حسبِ توفیق لوگوں کے کام آنا اور اس کے ساتھ ساتھ دینِ اسلام کو سمجھنا ضروری ہے۔ دینِ اسلام کو سمجھنے کے لئے قرآن کریم کو صحیح معنوں کے ساتھ پڑھنا ہے۔ قرآن اس وقت سمجھ میں آتا ہے جب آدمی عربی سمجھتا ہو اس لئے کہ قرآن کریم کی عبارت عربی میں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو توفیق دے اردو زبان کا ایک بڑا حصہ عربی الفاظ پر مشتمل ہے، اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اور ہم نے قرآن کا سمجھنا آسان کر دیا ہے۔ کوئی ہے سمجھنے والا؟ (سورۃ القمر: ۴۰)

حضرت بہاء الدین زکریاؒ کے مزار پر

کوٹ ادّو۔ خواب دیکھا کہ پاؤں کے انگوٹھے پر پٹی بندھی ہے جس پر خون لگا ہے۔ حضرت قلندر بابا اولیاؒ فرماتے ہیں، اس گندی پٹی کو اتار کر پھینک دو۔ پھر دیکھا کہ ایک بزرگ مجھے حضرت بہاء الدین زکریاؒ کے مزار پر لے کر جاتے ہیں۔ دوسرے دن ہم پھر گئے تو وہاں تیز نظروں والے ایک بزرگ موجود تھے۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے کا شوق ہے، یہ جذبہ نہایت سعید اور مبارک ہے۔ کسی سلسلہ میں بیعت ہونا آپ کے لئے بہتر ہے۔

حضرت ابوالفیض قلندر علی سہروردیؒ

کراچی۔ دیکھا کہ بہت بڑے گھر کی دیوار کے ساتھ ساتھ ٹہل رہا ہوں۔ دیوار میں کھڑکی ہے اور جب کھڑکی کے اندر نظر گئی تو وہاں ایک بزرگ موجود ہیں۔ بزرگ نے میری طرف دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ حضرت ابوالفیض قلندر علی سہروردیؒ ہیں۔ آپ نے مجھے اندر آنے کا کہا۔ میں نے تکلفاً دوبار منع کیا لیکن آپ کے تیسری بار کہنے پر میں چلا گیا۔ جیسے ہی گھر میں داخل ہوا، دیکھا حضرت ابوالفیض قلندر علی سہروردیؒ کے بال اور داڑھی کالی ہیں۔ مجھے قریب بٹھا کر آنکھوں میں اچھی طرح دیکھتے ہوئے فرمایا، اچھا خاصا تعارف حاصل کیا ہے آپ نے اللہ کا۔ یہ بات کہتے ہوئے ان کے چہرہ پر مسکراہٹ تھی۔ پھر میں نے سلسلہ عظیمیہ کے حوالہ سے اپنا تعارف کرایا تو حضرت جی مسکرائے اور میرا بازو تھپکایا۔

تعبیر۔ الحمدللہ آپ کے اندر روحانی صلاحیتیں موجود ہیں۔ ذہنی یک سوئی کے ساتھ سلسلہ کے اسباق پڑھیں اور ناغہ کیے بغیر مراقبہ کیا جائے۔ انشاء اللہ آپ کو فیض حاصل ہو گا۔ بول و براز کی پابندی کے بغیر ہر وقت باوضو رہیں، یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔ اللہ تعالیٰ روحانی علوم کے در وا کریں گے۔ جب لاہور جانا ہو تو حضرت ابوالفیض قلندر علی سہروردیؒ کے مزار پر حاضر ہو کر سلام عرض کریں اور فاتحہ خوانی کریں، وہاں کچھ دیر بیٹھ کر مراقبہ بھی کریں۔

www.ksars.org

حضرت رابعہ بصریؒ

فیصل آباد۔ایک کتاب تحفہ میں ملی جس کے بیک ٹائٹل پر ''روح'' لکھا ہے۔کتاب کھولی تو اندر اولیائے کرامؒ کی تصاویر نظر آئیں۔ تین تصویریں یادرہ گئی ہیں جن میں سے ایک حضرت رابعہ بصریؒ اور باقی دو حضرات کی تھیں۔ حضرت رابعہ بصریؒ کی جوانی کی بہت خوب صورت تصویر تھی۔ میں کہتی ہوں، کتنی کم عمر اور خوب صورت ہیں۔کتاب کے پہلے مضمون کو کھولتی ہوں تو عنوان کی جگہ کوئی نشان بنا ہے اور مضمون میں تصاویر یا مختلف نشانات / علامات موجود ہیں۔ایک نشان کو الٹا سیدھا کر کے دیکھتی ہوں کہ کچھ سمجھ میں آجائے کیا ہے۔مزید صفحات دیکھے تو ان پر بھی تصاویر اور علامات تھیں، تحریر نہیں۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ سب کے خالق ہیں۔ آپ نے خواب میں حضرت رابعہ بصریؒ کے ساتھ دو بزرگ اور دیکھے۔ اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق ہے۔ ہر بندہ جو کسی پیغمبر کا امتی ہو، اللہ وحدہ لاشریک، انبیائے کرام، آخری پیغمبر حضرت محمدؐ پر ایمان رکھتا ہو اور شریعت پر عمل کرتا ہو وہ روحانی علوم سیکھ لیتا ہے۔ خواب میں اس بات کی طرف واضح اشارہ ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں پر غور و فکر کریں۔ آسمانی کتابوں اور آخری کتاب قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے نظام کائنات کے تمام فارمولے بیان کئے ہیں۔اور جو متقی لوگ اس پر عمل کرتے ہیں ان کے لئے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے،

اور جو لوگ ہماری خاطر مجاہدہ کریں گے انہیں ہم اپنے راستے دکھائیں گے، اور یقینا اللہ نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔ (سورۃ العنکبوت: ۶۹)

آپ نے جو قدم اٹھایا ہے اس میں مستقبل کی خوشیاں نظر نہیں آتیں۔جو کام کریں اس پر اصرار کرنے کے بجائے اللہ تعالیٰ کے اوپر توکل اور بھروسہ کرنا چاہئے۔

حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ

ملیر۔ دیکھا کہ شوہر، امی اور کچھ لوگ موجود ہیں۔ حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ تشریف لائے۔ سب لوگ مجھے اور شوہر کو فخر سے دیکھ رہے ہیں۔ والدہ سے ایک صاحب کہتے ہیں آپ خوش رہا کریں، اللہ کامیابی عطا کرے، آمین۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ غلطیوں، کوتاہیوں اور نافرمانیوں کو معاف کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ استغفار اور آئندہ کے لئے ناپسندیدہ باتوں سے احتراز کریں۔ کثرت سے دن میں یاحیی یاقیوم پڑھیں اور پانچ وقت نماز کی پابندی کریں۔ رات کو صاف ستھرے کپڑے پہن کر اچھی خوش بو لگائیں اور مصلے پر بیٹھ کر درود شریف پڑھیں۔

اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔ (سورۃ الاحزاب:۵۶)

شیخ عبد القادر جیلانیؒ (غوث پاک)

چینوٹ۔ ایسا لگا کہ بڑے پیر صاحب حضرت شیخ عبد القادر جیلانیؒ کے گھر میں موجود ہوں، وہاں اسٹیج تیار کیا جارہا ہے جہاں آقا و مولا رسول عربی حضرت محمد مصطفیٰؐ تشریف لائیں گے۔ میرے والد محترم مہمانوں کے لئے کرسیاں لگا رہے ہیں۔ میں ابو سے کہتی ہوں کہ مجھے آگے کی کرسی چاہئے تاکہ حضور اکرمؐ کا دیدار کر سکوں۔ والد صاحب کہتے ہیں، یہ اگلی صف تمہارے لئے ہے۔ اتنے میں مرشد

www.ksars.org

کریم تشریف لائے اور مجھے دائیں طرف والی کرسی پر بیٹھنے کے لئے کہتے ہیں اور بائیں طرف والی کرسی خالی ہے۔ اس اثنا میں ایک سفید روشن ہاتھ میرے سر کے اوپر آجاتا ہے۔ میری آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے۔ خواب سن کر سعادت نصیب ہوئی۔ اس خواب میں اللہ کے محبوب ہم سب کے آقا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکرِ خیر سعادت اور خوش بختی ہے۔ درود شریف کی فضیلت آپ کو مبارک ہو۔ درود شریف کا ورد جاری رکھیں۔ دن میں گفتگو کے درمیان الفاظ کا انتخاب کبھی اچھا نہیں ہوتا اس لئے اللہ تعالیٰ کے محبوب دوست ولی اللہ ارشاد فرماتے ہیں، احتیاط کا تقاضا ہے کہ درود شریف رات کو یک سو ہو کر پڑھا جائے۔ اللہ کے محبوب رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے، جب بندہ مجھے درود و سلام بھیجتا ہے تو وہ مجھے ملتا ہے۔

احتیاط کا تقاضا ہے نہا دھو کر یا وضو کر کے اچھا لباس زیب تن کیا جائے، اچھی خوش بو کا اہتمام اور صفائی کا خاص خیال رکھا جائے تو سعادت میں اضافہ ہوتا ہے۔

شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ

آسٹریلیا۔ میری لڑکی آسٹریلیا میں رہتی ہے، پچھلے سال اس کی رخصتی کی ہے۔ اس کے نکاح میں دو ہزار کے قریب مختلف ممالک کے آئے ہوئے تبلیغی جماعت کے بڑے بڑے جید عالم اور اللہ والے لوگ شامل ہوئے۔ نکاح بھی ایک بڑے بزرگ اور عالم سے پڑھایا۔ ہمارے ملنے والوں نے کہا کہ ہم نے ایسا نکاح آج تک نہیں دیکھا۔ میرا داماد بہت نیک اور اچھا لڑکا ہے وہ شروع ہی سے نیک فطرت ہے اللہ کا شکر ہے کہ میری لڑکی کی بھی بہت نیک بخت اور صابر ہے۔ خداوند کریم اسے ہمیشہ سکھی رکھے۔

باباجی! اللہ کے فضل و کرم سے اس کی گود ہری ہونے والی ہے اس نے اپنا خواب لکھا ہے اور اس کی تعبیر پوچھی ہے لکھتی ہے میں، میرا شوہر ایک مرد اور ایک عورت ہم چاروں جا رہے ہیں، وہ عورت ہمیں لے کر ریگستان میں پہنچی اور میرا ہاتھ پکڑ کر دوڑنا شروع کر دیا۔ ہم گول چکر میں دوڑ رہے تھے اور جیسے جیسے دوڑ رہے تھے ریت کے اندر دھنستے جا رہے تھے پھر مجھے محسوس ہوا کہ صرف ہم دو ہی نہیں بلکہ وہاں پر ہزاروں مرد عورتیں موجود ہیں، سب نے ایک دوسرے کا ہاتھ تھاما ہوا ہے اور گردن تک ریت کے اندر ہیں لیکن پھر بھی دوڑ رہے ہیں۔ اتنا سرور مل رہا ہے کہ بتا نہیں سکتی۔ اچانک مجھے محسوس ہوا کہ ہم خانہ کعبہ کے گرد چکر لگا رہے ہیں اندھیرا بہت تھا، لیکن مجھے پتہ چل گیا کہ ہمارے خاندان کے لوگ بھی وہاں پر ہیں لیکن کون کون ہے اس کا پتہ نہیں، صرف خالہ کی موجودگی کا احساس ہے کہ وہ وہاں ہیں۔ اتنے میں ایک سفید کبوتر آیا جس کی وجہ سے ہر طرف روشنی پھیل گئی اندھیرے میں صرف وہ کبوتر چکر لگاتا ہوا نظر آرہا تھا۔ اتنے میں خالہ کی آواز آئی میں نے خالہ سے پوچھا۔ انہوں نے کہا۔ وہ کبوتر جو تمہارے ساتھ تھا تم کو پتہ ہے کون تھا؟ میں نے پوچھا کون تھا تو کہنے لگیں، وہ حضرت مولانا زکریاؒ تھے۔ بس اسی لمحے آنکھ کھل گئی۔ چھ مہینے میں دوسری بار ان کو خواب میں دیکھا ہے پہلے ان کا مزار دیکھا تھا۔ آپ مجھے لکھئے کہ کیا کرنا چاہیئے کہ یہ میری بیٹی کے الفاظ ہیں اس نے دوبارہ خواب لکھ کر جواب مانگا ہے۔ اس لئے براہ کرم تعبیر بتائیں، آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ دوسرا خواب اسی طرح ہے۔

کراچی میں گھر پر سب ماموں ممانیاں ان کے بچے خالائیں جمع ہیں، عید کا دن ہے۔ میں نے نہا دھو کر نئے کپڑے پہنے ہیں اور ڈرائنگ روم کے دروازے سے نکلنے والی ہوں۔ میرے ساتھ میرے ابو بھی ہیں اتنے میں علی میرے بھائی کا بیٹا ایک گلابی رنگ کا گلاب کا پھول

www.ksars.org

میرے لئے لایا جس کے ساتھ کلی بھی تھی۔ ابو دکھا رہے تھے کہ دیکھو کسی نے یہاں سے سرخ پھول توڑ دیا ہے لیکن اس کی خوشبو اب تک موجود ہے۔ میں نے کہا ہاں واقعی، پھر میں وہ پھول جو علی لایا تھا بالوں میں لگانے لگی تو اباجی نے کہا کہ پہلے اخبار کا ٹکڑا لے آؤ تا کہ میں نیچے لگا دوں تا کہ کانٹے تمہارے بالوں میں نہ لگیں میں نے کاغذ لا کر ان کو دیا تو انہوں نے پھول میرے بالوں میں بہت خوبصورتی سے لگا دیا۔ چھوٹے ماموں نے آ کر میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور اکبر ماموں نے مجھے سینے سے لگایا تو میں نے کہا شکریہ، ماموں، کہنے لگے نہیں۔ ماموں نہیں! میں تمہارا باپ ہوں۔ یہ کہہ کر مجھے اپنے ہاتھ سے بٹھایا۔ خواب میں مجھے ایسا لگا کہ رات کے گیارہ یا بارہ بجے بارش بھی ہو رہی ہے بارش کے ساتھ روئی کی طرح کوئی نرم نرم چیز بھی گر رہی ہے۔ اتنے میں اکبر ماموں نے کہا ارے یہ کیا۔ یہ کہہ کر ایک چیخ ماری میں نے آسمان کی طرف سر اٹھایا تو دیکھا کہ بادل سے گول سی سرخ رنگ کی کوئی چیز نکل رہی ہے۔ میں نے صرف ایک لمحے کے لئے دیکھا تو مجھے لگا کے میری آنکھوں میں وہ سرخی آ رہی ہے۔ ہم سب دوڑ کر خالہ کے کمرے میں جمع ہو گئے۔ وہ سرخی بڑھتی جا رہی تھی۔ ہم سب کے لئے وہ سرخی برداشت سے باہر ہو رہی تھی۔ اور ہم اپنی آنکھوں کو مضبوطی سے بند کئے ہوئے تھے۔ اور آنکھوں پر ہاتھ بھی رکھا ہوا تھا لیکن وہ سرخی جو ایک لمحے کے لئے دیکھی تھی لگتا تھا ابھی آنکھوں میں موجود ہے۔ پھر امی آئیں اور مجھے اور خالہ کو اپنی بانہوں میں سمیٹ لیا۔ کمرے میں دونوں طرف سے سرخی بڑھ رہی تھی اس کے ساتھ ہی آنکھ کھل گئی تو مجھے اپنی آنکھوں میں اس سرخی کی موجودگی کا احساس ہوا، میرا دل بری طرح کانپ رہا تھا۔ باباجی یہ سب کیا ہے میں سخت پریشان ہوں۔ مجھے بتائیں کہ میں کیا کروں۔

تعبیر۔ حضرت مولانا زکریاؒ اس دور کے قطب ارشاد تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کا فیض تا قیامت جاری رکھیں آمین۔ پہلے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ نے حضرت مولانا زکریا رحمۃ اللہ علیہ کی روح کو خواب میں دیکھا ہے ان سے آپ کو یقیناً روحانی فیض ملے گا۔ آپ ان کے لئے قرآن خوانی اور کھانا پکا کر ایصالِ ثواب کریں۔

دوسرے خواب کی تعبیر میں آپ کو بتایا گیا ہے کہ اپنے عقیدہ اور مسلک کی تبلیغ کے لئے لوگوں سے بحث نہ کریں۔ اس سے راستہ کھوٹا ہوتا ہے۔ اپنی اصلاح ہو جاتی ہے تو دوسرے لوگ از خود متوجہ ہوتے ہیں اور اصلاح احوال کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ اپنی بات کو زبردستی منوانے کی کوشش نہ کیا کریں۔

حضرت شاہ احمد رضا خانؒ کی زیارت

غریب آباد کراچی۔ خادم کی والدہ کافی دنوں سے نیند نہ آنے کے مرض میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے گزشتہ رات یعنی ربیع الاول کی شب کو اپنے دادا پیر اعلیٰ حضرت عظیم البرکت عبد المصطفیٰ مولانا شاہ احمد رضا خان فاضل بریلویؒ کی زیارت کی۔ (واضح رہے کہ اعلیٰ حضرت قبلہ کے وصال کو ۵۸ سال گزر چکے ہیں اور میری والدہ نے اپنے ہوش میں ان کو کبھی نہیں دیکھا) انہوں نے دیکھا کہ وہ میرے ساتھ ایک پھاٹک میں سے گزرتی ہوئی ایک مکان کے بڑے کمرہ میں داخل ہوتی ہیں۔ کمرہ میں فرش بچھا ہوا ہے اور ایک مسند رکھی ہوئی ہے۔ اعلیٰ حضرت فرش پر قبلہ رخ منہ مبارک کئے ہوئے کروٹ سے لیٹے ہیں۔ سیدھا ہاتھ چہرۂ مبارک کے نیچے رکھا ہوا ہے ان کا چہرہ رومال سے ڈھکا ہوا ہے۔ والدہ اور میں ان کو سلام کرتے ہیں۔ پھر والدہ دیکھتی ہیں کہ وہ باہر سے وضو کر کے دروازہ میں سے آ رہی ہیں اور دروازہ ہی میں حضور دادا پیر قبلہ سے ان کی مڈ بھیڑ ہوتی ہے۔ وہ بھی وضو کر کے تشریف لاتے ہیں اور میری والدہ کو اپنا رومال جس پر کہ اودے رنگ کی دھاریاں بنی ہوئی ہیں منہ پونچھنے کے لئے دیتے ہیں۔ والدہ بتاتی ہیں کہ ان کے پاس بھی ایک ویسا ہی دوسرا رومال

www.ksars.org

موجود ہے وہ ادب کے ساتھ ایک رومال سے اپنے ہاتھوں کو خشک کر کے دونوں رومال مسند پر رکھ دیتی ہیں۔ اور یہ سوچتی ہیں کہ حضرت کا رومال کون سا ہے۔ دادا پیر قبلہ نمازِ فجر پڑھنے کے لئے مسند پر تشریف لے جاتے ہیں۔

تعبیر۔ آپ کی والدہ صاحبہ کو روحانی حضرات اور اولیاء اللہؒ سے جو عقیدت ہے یہ خواب اس عقیدت کا مظہر ہے۔ خواب نہایت مبارک ہے۔ محفلِ میلاد اور قرآن خوانی کرا کے اولیاء اللہؒ اور اعلیٰ حضرتؒ کی روح پر فتوح کو ایصالِ ثواب کرا دیں۔

سائیں کاواں والےؒ

کراچی۔ دیکھا حضرت سائیں کرم الٰہی عرف سائیں کاواں والے میرے گھر میں پلنگ پر تشریف فرما ہیں۔ ایک چھوٹا بچہ ان سے لپٹ رہا ہے اور وہ بھی محبت سے پیش آ رہے ہیں۔ پہلے میں دیکھتا رہا پھر پلنگ کی پائنتی پر بیٹھ گیا—دل میں کشش پیدا ہوئی اور میں نے ان کا سیدھا پیر دبانا شروع کر دیا۔ کچھ دیر بعد وہ تشریف لے جانے لگے تو میں انہیں دیکھتا رہا۔ معمول کے برخلاف ان کو واسکوٹ میں دیکھا۔

تعبیر۔ بزرگ کو خواب میں دیکھا۔ اللہ مبارک کرے۔ لاشعور چاہتا ہے کہ آپ عمر کے طویل سفر کا حاصل، اولیاء اللہؒ کی تعلیمات اور طرزِ فکر پر عملی اقدام بھی کریں، جتنا آسانی سے ہو سکے۔

حضرت علاء الدین احمد صابرؒ

میں حضور خواجہ مخدوم علاؤالدین علی احمد صابر رحمۃ اللہ علیہ کے مزار شریف میں حاضر ہوں اور مزار کے اندرونی حصہ میں حضور کی جالی کے قریب بیٹھا ہوں۔ قبر کا نشان نہیں ہے اور وہاں پر حضور ہرے رنگ کی مخملی چادر میں لیٹے ہوئے ہیں۔ چہرۂ مبارک ڈھکا ہوا ہے۔ میں نے یہ دیکھ کر تین دفعہ اللہ تیرا شکر ہے، کہا۔ اس عرصہ میں سرکارؒ کے پیر مبارک کا تھوڑا سا دباؤ مجھ پر پڑا۔ اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی تو فجر کی اذان ہو رہی تھی اور نماز پڑھی، اس روز میں نے اپنے آپ کو جتنا ہلکا محسوس کیا کبھی نہیں کیا۔

تعبیر۔ اس خواب کی تعبیر خود خواب ہے۔ آپ بہت زیادہ سعادت مند ہیں اور خوش قسمت ہیں کہ آپ نے اللہ کے بزرگ دوست کی زیارت کی ہے۔ سرکارؒ کے پائے مبارک کا وزن محسوس کرنا اس بات کی علامت ہے کہ آپ کو حضور صابر پیاؒ کی نسبت حاصل ہو گئی ہے۔ یہ فقیر آپ کی خدمت میں مؤدبانہ مبارک باد پیش کرتا ہے۔

اللہ کی آواز

کراچی۔ صبح 30-8 بجے مراقبہ کیا تو چند منٹ بعد آنکھوں کے سامنے سفید رنگ آ گیا اور دماغ میں آواز گونجی، اللہ اللہ۔ اس کے بعد نہایت میٹھی آواز آئی کہ تمہارا درود بھیجنا قبول۔ دوپہر کے وقت اسکول سے گھر آئی تو ظہر کی نماز کے بعد خود بخود آنکھیں بند ہو گئیں اور ماحول سے بے خبر ہو گئی... دیکھا بارش ہو رہی ہے، بوندوں کا رنگ نیلا ہے۔ ایک ٹوکرے میں بہت سارے آم رکھے ہیں۔ میں نے ٹوکرے میں سے ایک آم اٹھا کر کھایا تو بہت میٹھا اور خوشبودار تھا۔ آنکھ کھلی تو زبان پر آم کا ذائقہ تھا۔

تعبیر۔ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد عالی مقام ہے جب مجھے درود بھیجا جاتا ہے تو وہ مجھے پہنچتا ہے۔ یہ سعادت درود شریف کی کثرت اور اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے حاصل ہوئی ہے۔ نیلی روشنی کی بارش سے مراد یہ ہے کہ آپ کے شعور نے لاشعور کی جھلک دیکھ لی ہے۔

www.ksars.org

تجزیہ۔ آم کاٹوکرا دیکھنا اور ٹوکرے میں سے ایک آم اٹھا کر کھانا اس بات کی علامت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو جنت کا پھل عطا فرمایا ہے۔

مشورہ۔ جو عمل آپ کر رہی ہیں اس کو دلجمعی اور وقت کی پابندی کے ساتھ جاری رکھیں۔ درود شریف پڑھنے سے پہلے ایسی خوشبو لگایئے جو ناگوار اور تیز نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

خواب میں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، یہ دو الفاظ ہیں ان میں سے جو تم منتخب کرو گی ہم تمہیں وہ عطا کر دیں گے۔ ایک لفظ ش سے شروع ہوتا ہے اور دوسرا لفظ الٓمٓ ہوتا ہے۔ جیسے ہی دوسرے لفظ پر ہاتھ رکھتی ہوں، منظر تبدیل ہو جاتا ہے اور سنہری رنگ کا شہر سامنے آتا ہے۔ آواز آتی ہے ہم نے تمہیں اس شہر پر حکومت بخش دی، یہ تمہارا ہے۔ میں بہت خوش ہوتی ہوں۔ جتنا بڑا وہ شہر ہے مجھے اللہ تعالیٰ اتنا ہی بڑا گھر عنایت فرماتے ہیں۔ شہر میں گھومنے کے دوران باجی ملتی ہیں جنہیں گھر دکھا کر کہتی ہوں، یہ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمایا ہے۔ وہ کہتی ہیں یہ گھر اچھا نہیں ہے۔ کہتی ہوں آپ اس طرح نہ کہیں، یہ مجھے اللہ تعالیٰ نے دیا ہے اور بہت اچھا ہے۔ میں امی ابو کو رکھوں گی اور آپ بھی رہ لیجئے گا۔

تعبیر۔ آپ نے جو خواب دیکھا ہے اس میں کئی باتیں غور طلب ہیں، اوّل یہ کہ دنیاوی چکاچوند اور ناموری کی طرف ذہن کا میلان ہے، یہ بات علمِ روحانیت کے بالکل منافی ہے۔ دوسری یہ کہ آپ روحانی علوم سے متعلق ایسی امیدوں سے وابستہ ہیں جن میں نمود و نمائش اور شہرت کے خاکے نظر آتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بادشاہی میں وہی بندے قبول کئے جاتے ہیں جو صرف اور صرف کیئر آف اللہ (C/o Allah) سوچتے ہیں ان کے ذہن میں دنیا کی وقعت صرف اتنی ہوتی ہے جیسے مسافر ریل میں بیٹھتا ہے اور پھر اتر جاتا ہے۔ ریل میں جو بیٹھ گیا وہ اترتا ضرور ہے اور جو اترتا ہے پھر وہ اُس ریل میں نہیں بیٹھتا۔ اس خواب میں آپ کے لئے سوچنے، سمجھنے اور اللہ کے معاملات کو خالصتاً قبول کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اللہ دور نہیں ہے، رگ جان سے زیادہ قریب ہے۔ اللہ ابتدا ہے، اللہ انتہا ہے، اللہ ظاہر ہے، اللہ باطن ہے۔ جو لوگ روحانیت کو دنیا طلبی کے ساتھ وابستہ کرتے ہیں وہ کامیاب نہیں ہوتے ناکام رہتے ہیں۔

اللہ کی آواز

کراچی۔ بیٹے نے خواب دیکھا کہ نماز کے کمرے میں بڑا دستر خوان بچھا ہوا ہے جس پر قسم قسم کی مٹھائیاں رکھی ہیں اور بیٹا کھا رہا ہے۔ اسے آواز آتی ہے، بیٹا جی خوب ڈٹ کے کھاؤ، یہ سب تمہارے لئے ہماری طرف سے ہے۔ بیٹا سمجھا کہ یہ غیبی آواز ہے۔

تعبیر۔ آدمی اور انسان دو الگ الگ یونٹ ہیں۔ آدمی اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق ظالم، جاہل، جلد باز اور ناشکرا ہے جبکہ انسان اللہ تعالیٰ کی بہترین صناعی ہے۔ آدمی اور حیوان میں ایک جیسے جذبات ہیں اور انسان اللہ تعالیٰ کے علوم کا امین ہے۔ آدمی شعوری دائرہ کار میں زندگی گزارتا ہے جبکہ شعوری اطلاعات لاشعور کے تابع ہیں۔ انسان تخلیقات میں اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں امانت کا تذکرہ فرمایا ہے اس میں سماوات، زمین، پہاڑوں کا تذکرہ ہے اس کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ انسان نے اس امانت کو اپنے کندھوں پر اٹھالیا۔ آدمی کی فضیلت (انسانیت) یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی امانت کا امین ہے۔ اللہ تعالیٰ کی امانت کائناتی علوم اور تخلیقی اسرار ہیں۔ خواب بظاہر اچھا ہے لیکن نشاندہی کی گئی ہے کہ ذہن خلفشار میں مبتلا ہے، غذا غیر متوازن ہے۔

www.ksars.org

دل میں اللہ لکھاہوا دیکھنا

حیدرآباد۔ خواب دیکھا، کسی مسئلہ میں لوگ الجھ رہے ہیں۔ ان سے مخاطب ہو کر کہتی ہوں، ایمان ہمارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ہے۔ اگر ایمان دل میں ہو گا تو ہر طرف اللہ ہی اللہ نظر آئے گا۔ دائیں بائیں، ظاہر باطن اللہ ہی اللہ ہے۔ محسوس ہوا کہ چاندی کے رنگ سے دل میں اللہ لکھاہوا ہے۔

دیکھاعبایااور چپل گم ہو گئے ہیں پریشان ہو کر ڈھونڈ رہی ہوں بڑی مشکل سے چپل ملی۔ اکثر خواب میں بچے نظر آتے ہیں۔

تعبیر۔ الحمدللہ خواب بہت اچھاہے۔ خواب سب کو آتے ہیں شجر، حجر، حیوانات، ہر ذی روح اور غیر ذی روح سمجھی جانے والی مخلوقات کو بھی آتے ہیں۔ بھوک پیاس لگنا، مٹھاس کی اشتہا، نمکین چیزوں کا شوق، رنگ رنگ پھلوں کا ذائقہ، سوناجاگنا، شادی، اولاد کی خواہش، نیند اور بیداری، یہ سب خیالات کی قسمیں یاخیالات کے نام ہیں۔ خیال آئے بغیر کوئی سو نہیں سکتا۔ خیال آئے بغیر کوئی کھانا نہیں کھاتا، پانی نہیں پیتا۔ اگر آپ زندگی کا تجزیہ کریں تو زندگی نام ہی خیالات کا ہے یاخیال زندگی ہے۔ پیر مغاں غالبؔ ارشاد فرماتے ہیں۔

ہستی کے مت فریب میں آجائیو اسدؔ
عالم تمام حلقۂ دام خیال ہے

بہت محترم اور پیارے قارئین سے التماس ہے اپنی اپنی زندگی کی چھان پھٹک کیجئے اور بتایئے کہ زندگی چالیس، ساٹھ یاسو سال کی ہو، بندہ بشر خیال آئے بغیر کوئی کام کر سکتاہے؟ بزرگو! سوال یہ بھی ہے کہ خیال کی تعریف کیاہے؟

اللہ کانور دیکھنا

کراچی۔ دیکھاساری دنیاایک دائرہ میں بند ہے، میں بھی دائرہ میں موجود ہوں۔ یکایک اتنی زیادہ روشنی ہو گئی کہ آنکھیں چندھیا گئیں، پھر دیکھاہر طرف نور ہی نور ہے۔ ذہن میں یہ بات آئی کہ یہ اللہ کانور ہے۔ خیال آیا کہ مرنے سے پہلے سجدہ کرناچاہئے۔ سجدہ میں جاتا ہوں تو پیشانی زمین پر لگنے کے بجائے اندر ہی اندر دھنستی چلی جاتی ہے۔

تعبیر۔ خواب میں لاشعوری کیفیات ظاہر کرتی ہیں کہ آپ کا رجحان روحانی علوم سیکھنے کی طرف ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اللہ آسمانوں اور زمین کانور ہے۔ اللہ نے قرآن پاک میں فرمایاہے کہ کائنات کی ابتدا، انتہا، ظاہر اور باطن میں ہوں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے بے شک اللہ تعالیٰ ہر شے پر کامل قدرت رکھتاہے۔ دنیاوی معاملات میں ذہنی انہماک اتنازیادہ ہے کہ آپ کے شوق اور ارادہ کی تکمیل نہیں ہوتی۔ اس کا حل یہ ہے کہ نظام الاوقات بنایئے اور معین وقت میں جو کام کرناہے وہ کیجئے۔ مثلاً پانچ وقت نماز باجماعت، فجر کی نماز کے بعد ترجمہ کے ساتھ چار رکوع پڑھیے اور چالیس (40) منٹ سیر کیجئے۔ سیر کے دوران یااللہ یارحمٰن یارحیم پڑھتے رہیے۔ عشاء کی نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ کر سینہ پر دل کی جگہ پھونک ماریئے اور دس (10) منٹ مراقبہ کیجئے۔

www.ksars.org

دنیاوی ضرورت پوری کرنے کے لئے وقت مقرر کرکے پوری کوشش کیجئے، نتیجہ اللہ کے اوپر چھوڑ دیجئے۔ چوبیس(24)گھنٹوں کو تین پر تقسیم کر دیجیے، آٹھ گھنٹے معاش کے لئے، آٹھ گھنٹے بیوی بچوں کے حقوق پورے کرنے اور گھر داری کے لئے۔ رات کے وقت آٹھ گھنٹوں میں پانچ گھنٹے سونے کے لئے اور تین گھنٹے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا اور نوافل کے لئے۔ اس پروگرام سے انشاءاللہ دین دنیا کی سعادت نصیب ہوگی۔

اژدھا اور سانپ دیکھنا

ایک سنپولیا(سانپ کا بچہ)بیڈروم کی جانب آرہا ہے اسے مارنے کی کوشش کرتی ہوں تو محسوس ہوتا ہے وہ مجھے کاٹ چکا ہے۔ خیال آیا زینہ کے نیچے ایک ڈبہ میں سانپ نے بچے دیئے ہیں۔ یہ سوچ کر پریشان ہو جاتی ہوں۔ اتنے میں میرے بازو پر کالے کالے دھبے پڑنا شروع ہو جاتے ہیں۔ خاوند کے کلینک پر جاکر کہتی ہوں، شاید مجھے سانپ نے ڈس لیا ہے۔ وہ نرس سے کہتے ہیں اسے دیکھو۔ میں شوہر سے کہتی ہوں ڈبہ میں سانپ ہے، اس کو ماردیں۔ مگر وہ توجہ نہیں دیتے۔ پھر ایک بڑا اژدھا نظر آیا، اسے مارنے کی کوشش کرتی ہوں، وہ زخمی ہو جاتا ہے۔

تعبیر۔ خواب خون سے متعلق بیماریوں کے بارے میں ہے۔ احتیاط بہت ضروری ہے۔ خون میں حدت بڑھ گئی ہے جس کی وجہ کھانوں میں احتیاط نہیں۔ پہلے بلڈ پریشر چیک کرائیں۔ ڈاکٹر سے پورا چیک اپ کرائیں اور علاج سے لاپرواہی نہ برتیں۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائیں۔ آمین۔

اژدھا دیکھنا

اٹک۔ سڑک کے کنارے ایک گڑھا ہے جس کے گرد ایک سرخ رنگ مرغ، سفید مرغ اور کتا کھڑے ہیں۔ سرخ رنگ مرغ نے گڑھے میں چونچ ڈال کر تقریباً دو گز لمبے اژدھے کو دم سے پکڑ کر کھینچا اور گھسیٹتا ہوا دور لے گیا۔ سفید مرغ اژدھے کے قریب گیا تو اژدھے نے اسے ڈس لیا جس سے سفید مرغ مر گیا، کتا دوڑ کر وہاں گیا تو اژدھے کے ڈسنے سے وہ بھی نہ بچ سکا۔

تعبیر۔ آپ کے خواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ بیمار ہیں اور بیماری اندر ہی اندر پرورش پارہی ہے۔ بخار کی علامات زیادہ ہیں۔ اژدھا دیکھنا اس طرف توجہ مبذول کراتا ہے کہ کھانے میں ایسا گوشت استعمال ہوتا ہے جو صحت کے منافی ہے۔ اگر بروقت کھانے پینے میں احتیاط نہیں کی گئی تو خدانخواستہ کوئی بڑی بیماری حملہ آور ہو سکتی ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے اور لوگوں کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

اژدھے

کینیڈا۔ خواب میں مسہری پر لیٹا ہوں۔ سر کی طرف سے آواز آنے پر دیکھا کہ چمک دار جلد کے حامل تین اژدھوں کے درمیان کوئی سفید چیز ہے۔ میں بیگم سے مشورہ کرتا ہوں کہ کیا کریں۔ فیصلہ کیا کہ اژدھوں کو جانے دیا جائے کیوں کہ حملہ کرنے سے جوابی حملے کا خطرہ تھا۔

www.ksars.org

تھوڑی دیر میں تینوں اژدھے کسی طرف چل دیئے اور سفید چیز خرگوش تھی جو ان سے الگ ہو گیا۔ ایک اژدھا اچانک ہڈیوں کی صورت میں نظر آیا۔ میں حیرت سے دیکھ رہا تھا۔ ہڈیوں میں حرکت ہوئی، وہ میری طرف تیزی سے بڑھیں اور نظروں سے اوجھل ہو گئیں۔

تعبیر۔ اژدھا اور ان کے درمیان سفید شے انتشار اور اختلاف کا تمثل ہے جو خاندان میں موجود ہے۔ سفید خرگوش اس فائدے کا تمثل ہے جو اہل خانہ کی طرز فکر کا نتیجہ ہے۔ اژدھے کی ہڈیوں میں تبدیلی اور سفید چیز خرگوش نظر آنے سے ظاہر ہوتا ہے کہ خاندان کے لوگ جو بات کہتے یا مشورہ دیتے ہیں، وہ آپ کی رائے کے مقابلے میں زیادہ صحیح ہے۔

اڑنا جھولے میں

خواب میں دیکھا کہ ہم سب گھر والے کہیں جا رہے ہیں۔ شاید یہ تین ہٹی کا مقام ہے جب میں اور میری امی وہاں جاتے ہیں تو میں نے دیکھا کہ وہاں بہت اونچے جھولے ہیں۔ ان میں سے ایک جھولے پر میں وہاں بیٹھ گئی اور اتنا اونچا اونچا جھولی کہ مجھے ڈر لگنے لگا۔ آخر میں جھولے سے اتر گئی۔ پھر دیکھا کہ میرے والد بھی آ گئے۔ انہوں نے کہا کہ ابھی تم نہیں ہو۔ جلدی چلو۔ جب ہم چلنے لگے تو ایک آدمی نے میری امی سے کہا کہ آپ کی بیٹی اتنا اونچا جھولی ہے کہ اسے تو انعام ملے گا۔ میں نے کہا ابھی ہم آتے وقت انعام لے لیں گے۔ آگے دیکھتی ہوں کہ میرے ہاتھ میں عجیب طرح کے پھول یا پھل ہیں۔ راستے میں ایک خوب صورت عورت بیٹھی ہے میں نے وہ پھینک دیئے۔

جب میں چہرے کی کشش کے لئے سورۂ یوسف کا پہلا رکوع پہلے دن پڑھ کر سوئی تو دیکھا کہ میرے پورے چہرے پر سفید سفید چھالے بن گئے ہیں اور چہرہ خراب ہو گیا ہے۔ لیکن جب روشنی میں نکل کر دیکھتی ہوں تو چہرہ بالکل ٹھیک نظر آتا ہے۔

تعبیر۔ جھولے میں اونچا اڑنا۔ پھول پھینک دینا، چہرے پر سفید چھالے اس بات کی غمازی کرتے ہیں کہ آپ کے اندر دوسروں کے اوپر تنقید کرنے کی عادت ہے۔ اس عادت سے دوسرے لوگوں کی دل آزاری ہوتی ہے۔ روشنی میں چہرہ ٹھیک نظر آنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ آپ اگر دوسروں پر تنقید کرنے کی یہ خراب عادت چھوڑ دیں تو آپ کو بہت خوشیاں ملیں گی۔ اور لوگ آپ سے محبت اور حسنِ اخلاق سے پیش آئیں گے۔ آدمی دوسروں پر اس وقت تنقید کرتا ہے جب وہ خود کو سب سے اچھا سمجھتا ہے۔ یہ طرزِ فکر مذہبی نقطۂ نظر سے بہت گھٹیا اور ناقص ہے۔

اڑتے ہوئے دیکھنا

کافی عرصہ پہلے میں نے خواب دیکھا کہ میں اپنے محلے کے مکانوں کے اوپر اوپر اڑتی رہی۔ اور اس کے بعد بھی کتنی دفعہ دیکھا کہ میں کچھ چیزیں ہاتھ میں اٹھائے بھی اڑ رہی ہوں۔ وہ چیزیں لوگوں کی مدد کے لئے لے کر جا رہی ہوں۔ آج کل تین چار دفعہ سانپ دیکھ چکی ہوں کہ وہ میری طرف آتے ہیں۔ میں انہیں مارنے کی کوشش کرتی ہوں لیکن میں انہیں مار نہیں سکتی اور نہ ہی سانپ مجھے نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ ڈر کی وجہ سے آنکھ کھل جاتی ہے۔ کچھ عرصہ قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ میں آہستہ آہستہ آسمان کے اوپر جا رہی ہوں یہاں تک کہ میرے سر اور آسمان کے درمیان تھوڑا سا فاصلہ رہ گیا ہے اور میں نیچے زمین کی طرف دیکھتی ہوں تو مجھے ایک مرد درمیانہ قد کا اور ایک لڑکی اس کے ساتھ کھڑی نظر آتی ہے۔ پھر میں آہستہ آہستہ نیچے آ جاتی ہوں اس کے بعد مجھے پتہ نہیں۔

www.ksars.org

تعبیر۔ خواب ہوائی قلعے بنانے کی طرف نشاندہی کرتا ہے جو مستقبل کے لئے ہر گز مفید نہیں ہے۔ ہوائی قلعے بنانا چھوڑ کر زندگی کو خوش نما بنانے کے لئے مثبت کوشش کیجئے۔ یاد رکھئے جو وقت گزر جاتا ہے وہ واپس نہیں آتا۔

اڑتے دیکھنا

پشاور۔ مراقبہ میں دیکھا کہ خالی میدان میں لوگ جمع ہیں اور کالے اور سرخ رنگ کے پیراشوٹ زمین پر اتر رہے ہیں۔ اس میں لمبے اور بہت تندرست آدمی تھے جنہوں نے کالے اور سرخ رنگ کے کپڑے پہن رکھے ہیں اور جب زمین کے ساتھ پاؤں لگتا ہے تو منہ سے بدبودار دھواں نکلتا ہے اور وہاں ایک لڑکی کھڑی ہوئی پیراشوٹ سے اترنے والوں کی مدد کر رہی تھی۔ لڑکی نے کالے رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ ہم خواتین درمیان میں سڑک کے دوسری طرف کھڑی یہ تماشہ دیکھ رہی تھیں۔ مجھے یہ لوگ بالکل اچھے نہیں لگے، خیال آیا کہ ابھی اسی میدان میں جہاز آئے گا جس میں ہم سب گھر والے جائیں گے۔

تعبیر۔ خواب میں ایسی طرز فکر کی نشاندہی کی گئی ہے جو مناسب اور صحیح نہیں ہے۔ اگر یہ طرز فکر قائم رہی تو تلّی اور جگر کی بیماریوں کا ظہور ہو سکتا ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ دوسرے منظر میں یہ بتایا گیا ہے کہ فیصلہ کرنے کی قوت میں شک ہے۔ جبکہ شک اور وسوسے صراط مستقیم پر قائم رکھنے میں رکاوٹ ہیں۔ محاسبہ کریں اور معاشرے کے خلاف کوئی اقدام نہ کریں۔

اڑ رہا ہوں

میں اپنی خالہ زاد بہن کے ہمراہ جا رہا ہوں ہم دونوں نے ایک دوسرے کا ہاتھ تھاما ہوا ہے۔ ہمارے جانے کا انداز ایسا ہے جیسے تقریباً اڑتے ہوئے جا رہے ہیں پاؤں کبھی زمین سے ٹچ ہوتے ہیں اور کبھی خلا میں ہوتے ہیں کہ یکایک ہمارے بالکل سامنے ایک خوبصورت روشنیوں کا بہت بڑا دائرہ زمین سے تقریباً چار گز خلا میں پھیلا ہوا ہے اور اس روشن دائرے کے مرکز میں آنحضرتؐ کا چہرہ برآمد ہوا ہے جس کی کیفیت لکھنے سے میں قاصر ہوں۔ میں اور میرے کزن اس اچانک اسرار پر ٹھٹھک کر کھڑے ہو گئے ہیں اور ہم پہ کچھ رعب سا طاری ہو گیا ہے۔ یہ دائرہ چند سیکنڈ تک رہا اور پھر غائب ہو گیا۔ اور ساتھ ہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا چہرۂ انور بھی اوجھل ہو گیا۔ پھر کچھ دور ویران سے کمرے ہیں جن کے بارے میں مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ کے ہیں مگر میں اس طرف نہیں گیا اور سوچ رہا ہوں کہ میرا ادھر کیا کام ہے لہٰذا میں اس طرف نہیں گیا۔ پتہ نہیں لگا کہ خواب کی ابتدا کہاں سے ہوئی اور ختم کہاں ہوا۔ جتنا یاد رہا لکھ دیا ہے تعبیر کیا ہے اس کے بعد میں مزید عجیب و غریب خواب تحریر کروں گا اور کیا جتنے خواب ہوں اتنے ہی کوپن ایک ہی خط میں اگر ڈال دوں تو کیا ٹھیک ہے جواباً ہدایت فرمادیں کیونکہ میرے پاس آپ کے بہت سارے ڈائجسٹوں کا ریکارڈ ہے۔ مجھے صرف دو باتیں پسند ہیں جن کی خاطر میں پورا رسالہ لیتا ہوں۔ ا۔ قلندر بابا کی رباعیات اور لوح و قلم کا مضمون مجھے پسند ہے۔

تعبیر۔ خواب کے اندر دو باتیں توجہ طلب ہیں۔ اول یہ ہے کہ آپ چاہتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر چل کر کوئی مقام حاصل کریں مگر آپ کے اندر جذبہ تو ہے عشق نہیں ہے یعنی اتنا عشق نہیں ہے جو انسان کو منزل رسیدہ کر دیتا ہے۔ دوم یہ ہے کہ کچھ کرنا چاہتے ہیں تو خیالات ایک لفظ پر قائم نہیں رہتے۔ جہاں تک عجیب و غریب خواب رسال کرنے کا تعلق ہے اس کے بارے میں عرض ہے کہ خوابوں کی دنیا سے نکل کر عملی جدوجہد کریں۔

www.ksars.org

اڑنے لگتاہوں

اللہ تعالیٰ وحدہٗ لاشریک آپ پر اپنے حبیب خاتم النبیینؐ کے صدقے رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے، آمین۔

میں نے ایک نہیں سینکڑوں بار اپنے آپ کو فضا میں اڑتے ہوئے دیکھا اور خواب میں اس کھیل کو میں پسند کرتا ہوں۔ بس راہ میں چل رہا ہوں کہ دل چاہا کہ اب اڑوں۔ ہاتھ اوپر کر کے ہلاتا ہوں اور میں ہوا میں اڑنے لگتا ہوں۔ خواب میں ہی سوچتا ہوں کہ اب مجھے دنیاوی چیزوں مثلاً کار، جہاز وغیرہ کی کوئی ضرورت نہیں۔ کیوں کہ اب میں ان کے بغیر بھی اڑ سکتا ہوں۔

تعبیر۔ مذہبی معاملات میں اسلاف سے متعلق ذہن میں اختلاف وارد ہوتا ہے یہ سوچنا کہ مجھے ہوائی جہاز کی ضرورت نہیں ہے میں بغیر کسی وسیلے کے خود ہوا میں اڑ سکتا ہوں، اپنی طرز فکر کی نشاندہی ہے۔ اپنا محاسبہ کیجئے، اس غلط طرز عمل کو چھوڑ دیجئے۔

اونٹنی کا دودھ

کراچی۔ کوئی عورت اونٹنی کا دودھ بیچ رہی ہے جسے میں برتن دیتی ہوں تو وہ اونٹنی کو دوہنا شروع کر کے برتن بھر دیتی ہے۔ میں حیران ہوں کہ اونٹنی کے دودھ کا کیا کروں گی۔ اونٹنی مزہ سے جامن کے نرم پتے کھا رہی ہے۔ میں نے جھانکا کہ واقعی اونٹنی کا دودھ ہے تو ایک تھن بھرا ہوا نظر آیا جب کہ دوسرے میں سے مجھے دیا گیا تھا۔ میں برتن لے کر گھر آئی تو وہ عورت پیچھے پیچھے آگئی اور بولی پانچ سو روپے دو۔ میں نے پوچھا، کس بات کے؟ وہ بولی، دودھ کے۔ میں نے کہا، مجھے دودھ نہیں چاہئے تھا تم نے خود دیا ہے اور اب پیسے مانگ رہی ہو۔ اونٹنی کا دودھ تو تین یا ساڑھے تین سو روپے کا ہے یہ ڈیڑھ سو کس چیز کے ہیں؟ وہ بولی، یہ باباجی کے ہیں۔ میں نے مسکرا کر کہا، اچھا میں دیتی ہوں۔ خیال آیا اونٹنی جنت میں سب سے پہلے جائے گی۔ اکثر خواب یاد نہیں رہتے لیکن یہ اتنا واضح تھا کہ جیسے جاگتے میں دیکھا۔ براہ مہربانی اس کی تعبیر بتا کر میری بے چینی دور فرما دیجئے۔

تعبیر۔ ہم سب کو اللہ کی عطا کردہ نعمتوں کا شکر ادا کرنا چاہئے۔ پیٹ میں غذا کے اہتمام کے علاوہ ایام رضاعت میں بچہ کے لئے ماں کا دودھ، ماں کے دل میں مامتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں، ماں خود گیلے میں سوتی ہے بچہ کو سوکھے میں سلاتی ہے اور ماں بچہ کی ہر ضرورت پوری کرتی ہے اور یہ سب اس لئے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ماں کے دل میں بچہ کی مامتا بھر دی ہے۔ زندگی کے بارے میں سوچتے ہیں، مخلوق کا کھانا پینا، آنکھیں، جسم میں خون کی ترسیل، کھانے پینے کی لاشمار اشیا، پیاس بجھانے کے لئے پانی، گرمی سردی سے بچاؤ کے لئے اہتمام، ماں باپ کی شکل میں اللہ کی رحمت کا ظہور، سونا جاگنا، کھانا پینا، ایک دن کی عمر میں اضافہ ہو کر 60 سال کی عمر کا ہونا۔ اگر غور کیا جائے تو زندگی کا ہر لمحہ اللہ کی رحمت سے feed ہو رہا ہے لیکن ہر آدمی جب اپنی حالت پر غور کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا جس کی وجہ سے وہ زندہ، متحرک اور چلتا پھرتا ہے، اس کا شکر ادا کرنا نظر نہیں آتا۔ ہر شخص یہ بھی جانتا ہے کہ زندگی اور موت کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ بچہ کی زندگی کا ایک دن پردہ میں نہ چھپے تو بچہ دو دن کا نہیں ہوتا اور مہینہ غیب میں منتقل نہ ہو تو بچہ کی عمر میں مزید ایک دن کا اضافہ نہیں ہوتا۔ کھانا پینا، سونا جاگنا، شادی بیاہ، اولاد، دنیا کے تمام لوازمات 60 سال تک مسلسل منتقل ہوتے رہتے ہیں جس کی ترتیب کو ہم عمر سے تشبیہ دیتے ہیں۔

اونٹنی کا دودھ خواب میں بطور استعارہ بیان ہوا ہے۔ اور پیسہ کا لین دین اس طرف متوجہ کرتا ہے کہ ہم اللہ کی نعمتوں کو استعمال کرنا اپنا حق سمجھتے ہیں لیکن دینے والے رازق کا زبانی شکر بھی ادا نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائیں کہ ہم اللہ کی دی ہوئی نعمتوں کو خوش ہو کر استعمال کریں اور اللہ کا شکر ادا کریں۔ قرآن کریم میں اللہ کا ارشاد ہے،

www.ksars.org

اے آل داؤدؑ! شکر کرو، میرے بندوں میں کم ہیں شکر والے۔ (سورۃ سبا:۱۳)

نیلے اونٹ

کراچی۔ دوست کے ساتھ ہوں۔ سڑک پار کر کے ہم کھڑے ہو گئے۔ اس اثنا میں زمین چلنے لگی اور سڑک پر گاڑیاں رک گئیں۔ میں نے کہا، دیکھ لو! ہم نہیں چلتے، زمین چلتی ہے۔ کسی نے ہمیں بتایا کہ ایک جگہ زمین کے اندر پودے ہیں جنہیں سوراخ سے دیکھا جا سکتا ہے۔ پودے دیکھنے کا اشتیاق ہوا تو ہم اس مقام کی طرف روانہ ہوئے۔ راستے میں ایک جگہ نیلے اونٹ دیکھے۔ مذکورہ مقام پر پہنچ کر بڑے بڑے پودے نظر آئے۔ ایسا لگا کہ یہ پودے میں نے کہیں دیکھے ہیں۔ آگے سیڑھیوں کے قریب چند لوگ کھڑے تھے۔ نزدیک پانی بہہ رہا تھا۔

تعبیر۔ ہر مخلوق حرکت میں ہے اور حرکت کی بنیاد کُن — فیکون ہے۔ کائنات میں ہر شے جوڑے جوڑے تخلیق ہے۔ دو رخوں میں ایک رخ ظاہر اور دوسرا چھپا ہوا ہے۔ چھپا ہوا رخ ظاہر ہوتا ہے تو ظاہر رخ غیب میں چلا جاتا ہے۔ غیب میں موجود رخ ظاہر ہوتا ہے تو غیب چھپ جاتا ہے۔ کائنات میں زمین سمیت ہر شے متحرک ہے اور زمینیں شماریات سے زیادہ ہیں۔

خواب میں یہ دیکھنا کہ آدمی نہیں چلتا بلکہ زمین چل رہی ہے، زمین میں سوراخ کے اندر پودے اور راستہ نظر آنا، راستے پر نیلے رنگ کے اونٹوں کا موجود ہونا اور زمین کی تہ میں بہتا ہوا پانی دیکھنا، سب لاشعوری دنیا کا مظاہرہ ہے۔

امرود اور مرحوم چچا

میں نے خواب میں دیکھا کہ اپنی بڑی بہن کے ساتھ ایک صاف ستھری سڑک پر چلی جا رہی ہوں۔ اتنے میں ایک چھوٹی سی صاف ستھری مسجد نظر آتی ہے۔ اس کے اندر سفیدی کی گئی ہے۔ ہم لوگ اندر داخل ہوتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ مسجد کے صحن میں ایک بڑی بی نماز پڑھ رہی ہیں۔ اور بالکل سفید براق کپڑے پہنے ہوئے ہیں۔ وہ سلام پھیر کر ہمیں اندر کمرے میں جانے کا اشارہ کرتی ہیں۔ ہم لوگ کمرے کے اندر داخل ہوتے ہیں تو دیکھتے ہیں ہمارے چچا جن کا انتقال ہو چکا ہے نماز پڑھ رہے ہیں۔ وہ سلام پھیر کر ہم لوگوں کی طرف دیکھتے ہیں اور جائے نماز کا کونا اٹھا کر ایک بہت ہی خوبصورت امرود نکالتے ہیں اور ہم دونوں کی طرف بڑھاتے ہیں۔ بڑی بہن چاہتی ہیں کہ چچا کے ہاتھ سے امرود لے لے لیکن وہ انکار میں سر ہلا کر امرود میری طرف بڑھاتے ہیں۔ میں امرود جھپٹ کر ان سے لے لیتی ہوں۔ چچا امرود دے کر دوبارہ نیت باندھ لیتے ہیں۔ اور ہم لوگ مسجد سے نکل آتے ہیں اور سڑک پر دھیرے دھیرے قدم اٹھاتے ہیں کہ سامنے ہی امرود کا ایک درخت نظر آتا ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ اس میں سے ایک امرود توڑ لوں مگر بہن منع کرتی ہیں کہ خوامخواہ توڑ رہی ہو جبکہ اتنا پیارا امرود تمہارے پاس ہے۔ اتنا دیکھتی ہوں اور ایک دم میری نیند کھل جاتی ہے۔

تعبیر۔ یہ خواب بہت پرانا ہے۔ اس کی تعبیر پوری ہو چکی ہے۔ امرود سے مطلب اولاد ہے۔ مرحوم چچا کے ہاتھ سے امرود لے کر کھانا اس طرف اشارہ ہے کہ اس کے بعد جو اولاد ہوئی وہ دماغی طور پر کمزور ہے یا مزاج کے اعتبار سے اس کے اندر اعتدال نہیں ہے۔ طبیعت کا رجحان انتہا پسندی کی طرف ہے۔ واللہ اعلم۔

www.ksars.org

انعامی بانڈ

بابا تاج الدین اولیاءؒ کی رہائش گاہ دیکھی۔ آپ ایک اونچی جگہ پر ننگے پاؤں سبز رنگ کا چغہ مبارک پہنے ہوئے کھڑے ہیں۔ میں ان کے قریب جاتی ہوں تو میرے ذہن میں پہلے یہ خیال آتا ہے کہ یہ کوئی اور بزرگ صوفی صاحب ہیں (جن کے پاس میرے والد صاحب اور بھائی جان اکثر حاضر ہوتے ہیں) لیکن دل کہتا ہے کہ یہ صوفی صاحب نہیں ہیں۔ میں جھک کر آپ کا پاؤں مبارک دیکھتی ہوں۔ پھر دل سے آواز آتی ہے کہ آپ بابا تاج الدینؒ ہیں۔ میں آپ کے حضور کھڑی رہتی ہوں تو آپ ایک گول کپڑا پگڑی نما عطا کرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ اس کو ہر وقت اپنے سر پر رکھا کرو اور اس کے ساتھ ہی بہت خوبصورت چمک دار سوٹ عطا کرتے ہیں اور ساتھ ہی فرماتے ہیں کہ آج سے دو ماہ بعد تمہارے انعامی بانڈ نکلیں گے۔

تعبیر۔ خواب میں بتایا گیا ہے کہ آپ حضرت بابا تاج الدینؒ کے سلسلے میں بیعت ہو جائیں۔ انشاء اللہ بہت فیض ہو گا۔

ائیر پورٹ پر دیکھنا

کراچی۔ شوہر کا انتقال اس رمضان کی بیس تاریخ کو ہوا۔ وہ خواب میں ائیر پورٹ پر مہندی رنگ کے کپڑوں میں جوان نظر آئے، ان کے بال چھوٹے چھوٹے تھے۔ میں ان کے ساتھ چلتے ہوئے پوچھتی ہوں، کہاں جا رہے ہو؟ کہتے ہیں، سعودیہ جا رہا ہوں۔ ان کے ایک ہاتھ میں کالے رنگ کا بیگ اور دوسرے ہاتھ میں سفید کپڑا تھا۔ میں کہتی ہوں تمہارے پاس پاسپورٹ اور پیسے نہیں ہیں، کیسے جاؤ گے۔ کہتے ہیں، چلا جاؤں گا۔ میں کہتی ہوں، اداس لگ رہے ہو۔ کہتے ہیں، نہیں میں ٹھیک ہوں۔ پھر وہ باہر چلے جاتے ہیں۔

تعبیر۔ آدمی جب کسی عمل کا اللہ کے بھروسے پر ارادہ کر لیتا ہے، قادرِ مطلق اللہ تعالیٰ وسائل فراہم کر دیتے ہیں۔ خواب میں بتایا گیا ہے کہ بندہ اللہ سے یقین کے ساتھ مانگتا ہے تو اللہ تعالیٰ دعا قبول فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو حج یا عمرہ کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین۔

ایئر ہوسٹس

کراچی۔ میرے دو دانت ٹوٹ گئے اور چند چھوٹے دانت مسوڑھوں میں نظر آ رہے ہیں۔ پھر دیکھا جہاز میں بیٹھا ہوں اور سیٹ بیلٹ باندھنے میں دشواری ہو رہی ہے۔ ایئر ہوسٹس سیٹ بیلٹ باندھتی ہے۔ جہاز اڑتا ہے لیکن واپس زمین پر اتر جاتا ہے۔

تعبیر۔ آپ نے پانچ خواب تحریر کئے ہیں جو مختلف نوعیت کے ہیں۔ پہلے خواب میں آپ کے خیالات میں غیظ و غضب کے جذبات نمایاں ہیں۔ ذہن مستقل الٹے سیدھے خیالات کی آماج گاہ بنا رہتا ہے۔ ضد اور غصہ کے نقوش واضح ہیں۔ سیاست میں ذہن گھرا رہتا ہے، جہاز دیکھنا، ائیر ہوسٹس سے گفتگو، جہاز کا نہ اڑنا، زمین پر لینڈ کرنا، والدین کی جدائی اور انہیں ڈھونڈنا، ان کا نہ ملنا، یہ سب باتیں نشان دہی کرتی ہیں کہ آپ کا ذہن خلفشار میں مبتلا ہے۔ یوں کہا جا سکتا ہے کہ آپ ذہنی طور پر الجھے خیالات میں گرفتار رہتے ہیں۔ ذہنی یکسوئی کے لئے نیلی روشنی کا مراقبہ کریں۔ رات کو سونے سے پہلے پورا دن آپ نے مصروفیت میں گزارا لیکن اس کا نتیجہ سامنے نہیں آیا۔ پاک صاف رہیں۔ ادھر ادھر کے خیالات میں وقت گزارنے کے بجائے وضو بے وضو چلتے پھرتے یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔ کوشش کریں کہ ہر وقت باوضو رہیں، بول و براز پر پابندی نہ لگائیں۔

www.ksars.org

اسٹال گھر کے سامنے

گلشن حدید۔ایک بزرگ ہمارے گھر کے قریب سے سودا خرید رہے ہیں۔ میں گھر کے سامنے اسٹال لگا کر بیٹھی ہوں،ان کو دیکھ کر تلاوت کرنے لگتی ہوں۔بزرگ فرماتے ہیں کہ قرآن کریم سمجھ کر پڑھو،سب یاد ہو جائے گا،سب سمجھ جاؤ گی۔میری بہن سے فرماتے ہیں کہ اس کو اندر لے جاؤ۔

تعبیر۔ آپ کو خواب میں ہدایت کی گئی ہے کہ قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھیں۔ طریقہ یہ اختیار کریں کہ آپ کو چھوٹی چھوٹی جو سورتیں حفظ ہیں ان کا ترجمہ یاد کریں۔ نماز میں جو کچھ رکوع و سجود میں پڑھا جاتا ہے اس کا ترجمہ بھی یاد کریں۔ نماز پڑھتے وقت قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ ساتھ ترجمہ میں غور و فکر سے نماز میں دل لگے گا۔

احد کی جنگ

کورنگی۔خواب میں کچھ واقعات دیکھنے سے غزوۂ احد کا خیال آیا کہ کس طرح صحابہ کرامؓ تیر و تلوار کے زخم کھانے کے باوجود رسول اللہؐ کے گرد کھڑے رہے اور جاں نثاری کی عظیم الشان مثالیں قائم کیں۔خواب میں ہی دل چاہنے لگا کہ اللہ رسول کے مشن کے لئے اپنی تمام صلاحیتیں وقف کر دوں۔ آمین۔

تعبیر۔ آپ نے جنگ احد کے بارے میں مضمون پڑھا ہے اس کا عکس خواب میں دیکھ لیا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سیرت النبیؐ کا مطالعہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم حضور پاکؐ کی ہدایات پر عمل پیرا ہوں، آمین۔

انگوٹھی فیروزہ

لاہور۔ایک مرحوم کو خواب میں دیکھا جو ہمارا محلہ دار تھا اور لوگوں کے تنگ کرنے سے اس کے ہوش و حواس کھو گئے تھے۔اس کی زندگی میں دوسروں کے ساتھ میں بھی اسے چھیڑتا تھا لیکن خواب میں دیکھا کہ مرحوم نے میرا بستہ چھین کر اسٹیشنری کا سامان پھینکا اور قیمتی نگینہ والی انگوٹھی پہن لی۔ میں نے فوراً اس کے ہاتھ سے بیگ واپس لیا اور کاپی، قلم وغیرہ واپس رکھے۔اس کے بعد بڑی مشکل سے اس کی انگلی سے اپنی انگوٹھی نکالنے میں کامیاب ہو سکا۔ سکون کا سانس ابھی اندر ہی تھا کہ نظر آیا اس نے ایک اور انگوٹھی پہنی ہوئی ہے۔میں حیرانی کے عالم سے جلد باہر آ گیا اور دوسری انگوٹھی بھی اس کے پاس نہ رہ سکی۔ دونوں انگوٹھیوں کو اپنے بستہ کے ساتھ لے کر چل دیا۔

تعبیر۔ یہ خواب ان خوش فہمیوں سے بھرا ہوا ہے جو آپ نے اپنے مستقبل کے ارادوں سے باندھی ہوئی ہیں۔جب کہ لاشعور کی نظر میں یہ ارادے کمزور اور ناپائیدار ہیں جن پر کوشش کرنے سے آپ کو خواب میں منع کیا گیا ہے۔بہتر ہے کہ لاشعور کی ہدایت پر عمل کیا جائے۔

انگوٹھی پہنائی

کراچی۔ میں نے اپنے کزن کو دیکھا کہ میں اس کے ساتھ صحن میں بیٹھی ہوں۔ آسمان ستاروں سے بھرا ہوا ہے۔ وہ کبھی انگلی کے اشارے سے چند بڑے بڑے ستاروں کے نام لے کر بتا رہا ہے۔میری آنکھیں نیند سے بھری ہوئی ہیں۔ میں بمشکل ان ستاروں کو دیکھنے کی کوشش کرتی ہوں۔ پھر دیکھا کہ میرے ہاتھ کی انگلی میں اس کی پہنائی ہوئی انگوٹھی ہے۔اچانک وہ انگوٹھی یا شاید انگوٹھی کا نگینہ گر

www.ksars.org

کر باورچی خانے کے ہول میں گر جاتا ہے۔ میں اسے نکالنے کی کوشش کرتی ہوں لیکن وہ بہت اندر چلا جاتا ہے اور میں ناکام رہتی ہوں
۔

پھر میں نے دیکھا میری طبیعت خراب ہے میں پلنگ پر لیٹی ہوئی ہوں۔ وہ اپنے ساتھ پھولوں کے ہار یا شاید سہرا لے کر آتا ہے لیکن میں اس سے بمشکل پیچھا چھڑا کر بھاگ جاتی ہوں۔ پھر میں نے دیکھا کہ اسکوٹر کی آواز آئی ہے جسے سن کر میں امی سے کہتی ہوں امی دیکھئے، وہ آیا ہے۔ امی پردہ ہٹا دیتی ہیں تو میں دیکھتی ہوں کہ وہ میرے لئے چوڑیاں لئے ہوئے اداس اسکوٹر پر بیٹھا ہوا ہے۔

تعبیر۔ جس لڑکے کو آپ بار بار خواب میں دیکھتی ہیں یہ لڑکا دل و جان سے آپ سے محبت کرتا ہے جبکہ آپ کے دل میں اس کی طرف سے شکوک و شبہات ہیں اور آپ اپنے ہونے والے شوہر کو ہرجائی سمجھتی ہیں۔ باورچی خانے کے ہول میں انگوٹھی گرنے کا مطلب آپ کی طبیعت کا تکدّر ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اوپر بھروسہ رکھئے، یہ رشتہ مناسب ہے۔ انشاء اللہ آپ کو ازدواجی زندگی کی ساری خوشیاں نصیب ہوں گی۔

انگوٹھی کا ٹوٹ کر گرنا

انگلی میں سے انگوٹھی کا ٹوٹ کر گرنا اس طرف اشارہ ہے کہ منگنی میں گڑبڑ ہو گئی ہے یا کہیں شادی سے متعلق بات چلی اور وہ ٹوٹ گئی۔

اولاد کی خبر

آپ نے بہت سے دکھی دلوں کی مدد کی ہے اور آپ کے فیض سے بہت سے دکھی دلوں نے استفادہ کیا ہے۔ خدا آپ پر اپنی رحمت کرے اور آپ دکھی نادار لوگوں کی اس ہنگامی دور میں مدد کرتے رہیں۔ ایک خواب یا پھر بیداری کے عالم میں جو بات ظاہر ہوئی ہے اس کی تعبیر جاننا چاہتی ہوں۔ امید ہے کہ آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے۔ یہ بات بیداری کے عالم میں منکشف ہوئی ہے۔ واقعہ یوں ہے۔ یہ واقعہ میرے شوہر کے ساتھ پیش آیا ہے اور وہ ملک سے باہر مسقط میں کام کر رہے ہیں۔ وہ اس کی تعبیر جاننے کے لئے بہت بے چین ہیں۔ برائے مہربانی آپ جلد از جلد تعبیر بتا دیجئے۔

میرے شوہر کا کہنا ہے کہ جمعہ کی رات میں سو رہا تھا کہ فجر کے وقت کسی نے میرا کندھا ہلایا۔ میں ہڑبڑا کر اٹھا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک بزرگ ہستی تشریف فرما ہیں۔ مجھ سے کہنے لگے کہ تمہارے گھر مئی ۱۹۸۰ء کو بچہ ہو گا۔ میں نے جلدی جلدی پوچھا کہ کیا ہو گا تو کہنے لگے بیٹی ہو گی۔ یہ کہہ کر دروازے سے باہر چلے گئے۔ بعد میں، میں نے اٹھ کر دروازہ چیک کیا تو وہ لاک تھا۔ اس وقت فجر کی اذان ہو رہی تھی۔

تعبیر۔ شوہر کے دل میں اولاد کی تمنا ہے اور شادی کے بعد باپ بننے میں دیر ہونے کی وجہ سے طبیعت مکدر رہتی ہے۔ خواب میں بشارت دی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ اولاد عطا کریں گے ایک نہیں کئی اولادیں ہوں گی۔

الزام

کراچی۔ میرے اور امی کے ماموں امی کی خالہ کے گھر رات میں موجود ہیں اور کہیں جانے کے لئے سامان پیک کیا گیا ہے۔ میری سہیلی جو وہیں رہتی ہے مجھے بلانے آئی تو ہم بالکونی میں کھڑے ہو کر باتیں کرنے لگے۔ اچانک امی کی بہت زور سے آواز آئی، لگتا ہے مجھے غصہ سے بلا رہی ہیں۔ میں ڈر کے مارے سہیلی سے کہتی ہوں کہ امی کے بلانے پر جا رہی ہوں۔ جیسے ہی جانے لگی تو وہاں موجود دھاگوں میں

www.ksars.org

پھنس گئی اور سہیلی کی مدد سے باہر آئی۔گھر میں جاکر دیکھا کہ امی، ابو اور بہن بیٹھے ہیں۔ابو کو دیکھ کر میں حیران و پریشان ہو گئی۔امی ان سے کہتی ہیں، آپ نے دوا کھائی لیکن وہ انکار کرتے ہیں جب کہ مجھے بھی پتہ ہے کہ یہ جھوٹ ہے۔حسرت سے سوچتی ہوں کہ مجھے پاس نہیں بلا رہے۔مجھے دیکھ کر کہتے ہیں یہ مجھ پر الزام ہے کہ میں نے دوا کھائی ہے۔

تعبیر۔ خواب کے خاکے ظاہر کرتے ہیں کہ آپ کے گھر میں اختلاف رائے ہے اور بالخصوص آپ کے مزاج میں ضد، غصہ اور خود نمائی زیادہ ہے۔اس کی اصلاح نہ کی گئی تو آئندہ زندگی میں مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

جو غصے کو پی جاتے ہیں اور دوسروں کے قصور معاف کر دیتے ہیں—ایسے نیک لوگ اللہ کو بہت پسند ہیں۔(اٰل عمرٰن۔۱۳۴)

اس کا مفہوم آپ خود سمجھیں۔

انڈے

خان پور۔دور کی خالہ نے میرے لئے ہلکے براؤن رنگ والے مرغی کے انڈے بھیجے جو سائز میں کبوتر کے انڈے کی طرح اور وزن میں دو یا تین کلو تھے۔انہیں معلوم تھا کہ میں انڈے شوق سے کھاتی ہوں۔فجر میں آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔گھر کے معاملات میں پیچیدگی کے نقوش ظاہر ہوتے ہیں۔غذا میں توازن نہیں ہے۔گھر میں نمک زیادہ استعمال ہوتا ہے۔نمک کا زیادہ استعمال صحت کے لئے مفید نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ نے ہر چیز میں توازن کو پسند فرمایا ہے۔گھر میں پریشانیاں خود ساختہ ہیں۔خواب دیکھنے والی بہن کے ذہن میں شکوک و شبہات زیادہ ہیں جس کی وجہ سے بھولنے کا مرض واقع ہو سکتا ہے، کھانوں میں توازن کے ساتھ ساتھ نمک کا استعمال کم سے کم کر دیں۔انشاءاللہ بیان کردہ شکایات کا ازالہ ہو جائے گا۔چلتے پھرتے وضو بے وضو یا حی یا قیوم کا ورد کریں اور پختہ عزم کے ساتھ نماز کی پابندی کریں۔

الماری سے پرندہ نکل کر اڑا

لانڈھی۔کمرے میں کیڑے ہیں جن میں شہد کی مکھی کی مشابہت ہے مگر کیڑوں کے جسم کا ایک حصہ بڑا اور سفید ہے۔کمرے میں امی اور بہنیں بھی ہیں۔ہم حیران ہیں کہ یہ کہاں سے آئے۔دیکھا کہ گھر کے باہر فرش کیڑوں سے بھرا ہوا ہے جو گھر کی طرف بڑھ رہے ہیں۔دوسرے کمرے میں گئی تو بائیں ہاتھ پر کیڑا بیٹھ گیا۔مچھر مار اسپرے کرنے پر وہ اڑ کر چوزہ بن گیا۔کئی کیڑے مجھ پر گرے۔میں ان پر مسلسل اسپرے کرتی رہی۔خیال آیا کہ نہانے اور لباس تبدیل کرنے سے کیڑے اتر جائیں گے لیکن غسل خانے کا دروازہ نہیں کھلا۔الماری کے کونے میں موجود تھیلی میں سے پرندہ نکل کر اڑا۔سمجھ میں نہیں آیا کہ وہ کہاں سے آیا تھا۔

تعبیر۔ ذہن پیچیدہ خیالات میں الجھا ہوا ہے۔نظام الاوقات اور زندگی میں ترتیب نہیں ہے۔انفرادی اور اجتماعی طور پر گھر میں صفائی کا فقدان ہے۔الماریاں اور درازیں غیر ضروری چیزوں سے بھری ہوئی ہیں۔لاشعور نے خبردار کیا ہے کہ صفائی کو اہمیت دیں اور روز نہائیں۔گھر والوں کا وقت غیبت اور فضول گوئی میں ضائع ہوتا ہے، پرندے کا اڑ کر گھر سے جانا اسی طرف اشارہ ہے۔یہ طرز عمل جاری رہا تو خدانخواستہ کوئی بڑی بیماری یا پریشانی ہو سکتی ہے۔

www.ksars.org

الماریاں الٹی پڑی ہیں

دو سال پہلے دیکھا ہوا خواب ذہن پر اس طرح نقش ہے جیسے کل کی بات ہو۔ دیکھا کہ گھر کا سارا سامان بکھرا پڑا ہے۔ صندوق کھلے ہوئے ہیں۔ الماریاں الٹی پڑی ہیں۔ گھر کے سب افراد سروسامانی کے عالم میں اندھیرے میں بیٹھے ہیں۔ اباجان کے پیروں میں جوتا ہے نہ سر پر ٹوپی ہے۔ پھر دیکھا کہ میں ایک شان دار عمارت میں جلتی ہوئی شمع ہاتھ میں لئے کھڑی ہوں اور شمع اپنے ابا کے چہرہ کے قریب لے جاتی ہوں۔ جس سے اباجی کا چہرہ روشن ہو جاتا ہے۔ اباجان کا ہاتھ پکڑ کر شمع کی روشنی میں ان کے ساتھ کسی طرف نکل جاتی ہوں۔ خواب میں جہاز بہت دیکھتی ہوں، اڑتے ہوئے۔ گرتے ہوئے اور آگ لگتے ہوئے جہاز۔

تعبیر۔ پوراخاندان گزشتہ مدت میں خسارہ میں مبتلا رہا ہے اور خسارہ طرح طرح سے ہوا ہے۔ ایک خصوصی بات جس کی طرف خواب میں توجہ دلائی گئی ہے، وہ یہ ہے کہ برابر دوسروں کے مشوروں پر عمل کیا گیا ہے۔ دوسروں سے مشورہ کرنا بہت اچھی بات ہے لیکن حالات کے پیشِ نظر ان مشوروں کو سمجھنا اور ان کو مقصد مطلب بنانا انسان کی صلاحیتوں کے ذریعے اور اپنی غوروفکر کے ساتھ ہوتا ہے۔ اسی عمل سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔ آئندہ اس روش پر پوری طرح کاربند ہونا ضروری ہے اور پرانی روش کو ترک کر دینا بھی لازم ہے۔

احرام ملا ہے

کورنگی۔ ایک بزرگ تشریف لائے جن کا چہرہ نہیں دیکھ سکی لیکن ہاتھ پیر بہت گورے گورے اور پتلے ہیں۔ بزرگ کے ہاتھ میں لفافہ ہے جس پر میرے شوہر کا نام لکھا ہے۔ بزرگ نے شوہر کا نام لے کر پوچھا آپ ہیں؟ تو شوہر نے جی ہاں میں جواب دیا۔ انہوں نے لفافہ شوہر کو دیا کہ یہ ٹکٹ اور ویزا ہے پھر دو چادریں دے کر فرمایا یہ آپ کا احرام ہے۔ شوہر نے کہا، میں بہت کم زور اور لاغر ہوں، میرے پاس پیسے نہیں ہیں۔ بزرگ نے کہا کہ پیسوں کی ضرورت نہیں ہوگی، جب آپ طواف کعبہ کریں گے تو ٹھیک ہو جائیں گے۔ پھر فرمایا، آپ کو فوراً روانہ ہونا ہے میں پورا انتظام کر کے آیا ہوں۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوبؐ کی رحمتیں آپ پر ہوں۔ خواب کی تعبیر نہایت نور علیٰ نور ہے۔ انشاءاللہ خواب میں جو دیکھا ہے وہ ضرور پورا ہوگا۔ اللہ کے گھر اور حضور پاکؐ کے روضۂ اقدس پر حاضری ہو تو مجھ عاجز بندہ عظیمی کو یاد رکھئے۔ خواب پڑھ کر الحمدللہ دل خوشی سے معمور ہو گیا۔ درود شریف پڑھنے کی بہت فضیلت ہے، اسے جاری رکھئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو مبارک کرے، آمین۔

افسانوی خواب

لاہور۔ خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں ایک کلاس روم میں بیٹھا ہوں اور ہم تمام لڑکے امتحان دے رہے ہیں۔ ہمارے درمیان ایک لڑکی (جسے میں حقیقت میں جانتا بھی ہوں) بیٹھی ہے۔ وہ مجھ سے میرا نام پوچھتی ہے اور کہتی ہے کہ میں نے تمہارا لکھا ہوا مضمون پڑھا ہے۔ میں اس سے کہتا ہوں کہ مضمون ابھی نامکمل ہے۔ پھر اس کے بعد سین بدلتا ہے میں اپنے دوست کے ساتھ ہوں اور وہی لڑکی مجھے سرراہ ملتی ہے۔ میں اس سے کہتا ہوں کہ تم اپنا موجودہ پیشہ چھوڑ دو۔ اگر تمہیں روپے کمانے کا اتنا ہی شوق ہے تو تم باعزت

www.ksars.org

ملازمت کرلو۔اس سلسلہ میں، میں تمہاری مدد بھی کر سکتاہوں مگر وہ جواب میں کہتی ہے کہ ہم اس وقت تین افراد ہیں، اگر پانچ افراد ہوں تو جواب دوں گی۔ پھر میں اس سے کہتاہوں کہ تم یہیں ٹھہرو میں دو آدمیوں کو لے آتاہوں۔ پاس ہی میرے ایک دوست کا گھر ہوتا ہے میں اس کے گھر جاکر اسے کہتاہوں کہ تم میری حمایت کرنا اور اس سے کہنا کہ وہ موجودہ کام چھوڑ دے۔ ابھی میں یہیں تک کہہ پاتاہوں کہ سامنے سے وہی لڑکی سفید لباس میں ملبوس سفید دوپٹہ اوڑھے نمودار ہوتی ہے۔ اس کے ہاتھ میں پلیٹ ہے جس میں شاید کوئی پھل ہے مگر وہ اس وقت غصے کی حالت میں ہوتی ہے۔ میرے ذہن میں یہ خیال آیا کہ شاید اس نے میرے الفاظ سن لئے ہیں جو میں نے اپنے دوست سے کہے تھے۔ پلیٹ میں سے ایک ٹکڑا اٹھا کر میرے دوست کو دیتی ہے اور باقی پلیٹ کے نیچے پھینک دیتی ہے۔ میں اس سے کہتاہوں کے میرا حصہ کہاں ہے تو کہتی ہے کہ خود اٹھالو۔

تعبیر۔ خواب کے اجزائے ترکیبی ان افسانوں اور رومانوی جذبات و خیالات کی عکاسی کرتے ہیں جو اس ماحول میں خصوصاً نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کے دماغ پر مسلط رہتے ہیں۔ یہی کہ لڑکا کسی لڑکی کے تصور میں کھویا رہتا ہے اور کوئی لڑکی کسی آئیڈیل لڑکے کی تلاش میں مصروف رہتی ہے۔ اس سے زیادہ اس خواب کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ آپ کے لئے ہمارا مشورہ ہے کہ آپ معکوس حالات کے ہجوم سے خود کو محفوظ رکھیں۔ اور اپنا وقت اچھے کاموں میں صرف کریں۔ قرآن پاک کی تلاوت کریں اور اس کے معنی و مفہوم پر غور کریں۔

امید سے ہونا

کراچی۔ خواب میں دیکھا کہ چند عورتیں اور دو تین مرد میرا رشتہ مانگنے گھر آئے۔ گھر والوں نے ان کو بتایا کہ میں شادی شدہ ہوں اور امید سے ہوں۔ وہ لڑکا اپنی والدہ سے کہنے لگا کہ یہ کام نہیں ہو سکتا کیونکہ وہ شادی شدہ ہے تو والدہ کہنے لگی سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔ راز میں رکھیں گے۔ وہ لوگ میرے والد صاحب سے کہنے لگے، آپ داماد سے کہیں کہ وہ طلاق دے دے۔ جب بچہ پیدا ہو جائے گا پھر شادی کرلیں گے۔ میرے والد صاحب اس بات پر راضی ہوگئے اور میرے شوہر سے کہنے لگے کہ تم طلاق دے دو۔ جب مجھے اس بات کا علم ہوا تو میں رونے لگی اور میری حالت بہت خراب ہوگئی۔ وہ سب لوگ میرے پاس آئے۔ میرے والدین اور میرے شوہر بھی موجود تھے۔ میری شوہر نے مجھ سے کہا کہ مجھ پر دباؤ ڈال رہے ہیں، میں مجبور ہوں۔ اب میں آخری فیصلہ کرنے آیا ہوں۔ شوہر کے ہاتھ میں ایک کاغذ ہے انہوں نے کہا، اس پر دستخط کر دو۔ اسی پریشانی کے عالم میں آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ مختصر عرض ہے کہ آپ امید سے ہیں۔ انشاءاللہ آپ کے یہاں لڑکا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کریں۔

الہامی کتاب

کورنگی۔ ایک گرجاگھر کے سامنے کھڑا ہوں۔ پھر دیکھا کہ اس کے اندر ہوں۔ وہاں الہامی کتاب رکھی ہے۔ ایک خاتون اس کتاب کو کھول کر میرے سامنے ادب سے رکھ کر کہتی ہیں کہ پڑھئے، پہلے صفحہ پر مائع کی طرح جغرافیائی اشکال تھیں۔ دوسرے صفحہ پر مزارات نظر آئے۔ اس سے پہلے میں نے خوابوں میں گرجاگھر صرف باہر سے دیکھے ہیں۔

تعبیر۔ آپ کے لاشعور نے متنبہ کیا ہے کہ دین کے معاملہ میں احتیاط کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے توفیق مانگیں کہ وہ آپ کو صراط مستقیم پر قائم رکھے، آمین۔

www.ksars.org

اعمال کا حساب

لاہور۔ میں اکثر آپ کا رسالہ پڑھتی ہوں اور آج آپ کو پہلی دفعہ خط لکھ رہی ہوں۔ وہ اس لئے کہ ۱۹۸۲ء سال کے شروع میں جب کہ شاید نوروز تھا میں اپنے ماموں کے گھر میں سوئی ہوئی تھی۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان کے اوپر قرآنی آیت کی سطر لکھی جا رہی ہے اور وہ گزرتی جارہی ہے اور پھر اس کے بعد خالی آسمان پر صرف "ڈ" لکھا ہے اور وہ کافی دیر تک رہا، اور پھر غیبی آواز آئی کہ آج اگر غم ہے تو وہ تمہیں خوشی بھی دے گا اور میں ایک دم اٹھ جاتی ہوں۔ میں نے کافی لوگوں سے اس کا مطلب پوچھا تو انہوں نے کہا کہ تم نے "د" دیکھا ہو گا۔ ڈ تو قرآن شریف میں ہوتا ہی نہیں ہے۔ اب آپ ہی مجھے اس کا مطلب بتا سکتے ہیں لیکن ابھی تک یہ سال پریشانیوں ہی کا ہے۔

دوسرا خواب میں نے ماہِ رمضان میں لیلۃ القدر کی رات دیکھا کہ میری بہن اور میری امی کسی گھر کے برآمدے میں کھڑی ہیں۔ میں آسمان کے نیچے آجاتی ہوں تو نور کا ایک ایک قطرہ بہت موٹا ہوتا ہے۔ ایک قطرہ میرے دل کے قریب پڑتا ہے اور مجھے احساس ہوتا ہے کہ جیسے وہ قطرہ میرے دل کے اندر چلا گیا ہو۔ ایسے لگتا ہے جیسے اس نور میں ہلکا سا کرنٹ بھی ہے اور پھر پانی کی تیز بارش بھی شروع ہو جاتی ہے۔ میری امی برآمدے میں کھڑی مجھے آوازیں دے رہی ہیں کہ اندر آجاؤ۔ میں سیدھا بھاگنا چاہتی ہوں لیکن سیدھا نہیں بھاگ سکتی۔ ترچھا بھاگتی ہوں تو آسانی سے برآمدے میں پہنچ جاتی ہوں اور پھر کسی ٹانگے میں بیٹھ کر ہم گھر واپس آجاتے ہیں۔ اچانک میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ میں نے محسوس کیا جیسے میں ایک قبر میں لیٹی ہوں اور میرے پاس ڈھانچے ہیں اور میرے سرہانے دو فرشتے کھڑے ہیں اور دو پاؤں کی طرف ہیں۔ اور باقی فرشتے میرے دائیں بائیں کھڑے ہیں اور مجھ سے کہہ رہے ہیں چلو خدا نے تمہیں یاد کیا ہے۔ تمہارے اعمال کا حساب ہو گا۔ اور میں خوف کی وجہ سے جانا نہیں چاہتی لیکن وہ مجھے زبردستی پکڑ کر لے جاتے ہیں۔ مجھے احساس ہوا جیسے میں ان کے ساتھ کھڑکی سے باہر آسمان کی طرف جارہی ہوں۔ پھر احساس ہوا، کوئی کہہ رہا ہے اٹھو نماز قائم کرو۔ تم صرف ایک سال اور زندہ رہو گی۔ میرے اوپر خوف اور دہشت کی ایک کیفیت طاری ہو جاتی ہے اور میں ڈر کر وقت دیکھتی ہوں تو رات کے دو بجے تھے میں نے سوچا فجر کی نماز ادا کروں لیکن پھر خیال آیا کہ وقت ابھی نہیں ہوا اور پھر سو گئی اور فجر کی نماز قضا ہو گئی۔

تعبیر۔ خواب بہت اہم ہے۔ آپ کی روح نے آپ کو اس طرف متوجہ کیا ہے کہ آپ باقاعدگی کے ساتھ مراقبہ کیا کریں۔ روحانی صلاحیتوں کو بیدار کر کے شعوری سطح پر لانے کے لئے ایک ہی آسان طریقہ ہے کہ پابندی اور یکسوئی کے ساتھ مراقبہ کیا جائے۔ خواب میں یہ بات بھی واضح طور پر بتائی گئی ہے کہ پریشانی کا دور عنقریب ختم ہو جائے گا اور حالات بہت اچھے ہو جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہمت درویش اور توفیق عطا کریں۔

اسرائیلی فوج

میں نے خواب میں دیکھا کہ میں بیت المقدس کے پاس کھڑی ہوں۔ اور اسرائیلی فوجیوں کا ساتھ دے رہی ہوں کہ اچانک بیت المقدس کے ایک مینار سے جس کا رنگ ہرا ہے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں۔ میں یہ دیکھ کر کانپ گئی۔ اور یہ سوچ کر کہ میں مسلمان

www.ksars.org

ہوں اور یہ مسجد ہم مسلمانوں کی ہے اس کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔ اتنا سوچ کر میں خود آگ بجھانے لگتی ہوں۔ اسرائیلی فوجیں مجھ کو نفرت سے گھور رہی ہیں۔ میں یہ خواب دیکھ کر بہت حیران ہوں کہ اس خواب کا کیا مطلب ہے۔

تعبیر۔ خواب بجائے خود تعبیر ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے جو قوم اپنی تبدیلی نہیں چاہتی اللہ تعالیٰ اس کے حالات نہیں بدلتے۔ آپ کا یہ دیکھنا کہ آپ اسرائیلی فوج کا ساتھ دے رہی ہیں من حیث القوم پوری قوم کے عمل کی نشاندہی ہے۔ یہ کون نہیں جانتا کہ مسلمان قوم زبان سے تو یہ دعویٰ کرتی ہے کہ وہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی امت ہے لیکن اس کا عمل رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے منافی ہے۔ یہی بات آپ کو خواب میں بتائی گئی ہے۔ کس قدر حیرت کی بات ہے کہ عرب مسلمانوں کے مقابلے میں اسرائیل نہ ہونے کے برابر ہے۔ ایسا بھی نہیں کہ مسلمان مفلوک الحال ہیں لیکن پھر بھی اسرائیل کا تسلط روز بروز زیادہ ہوتا چلا جارہا ہے۔ یہ سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے منافی طرزِ عمل کا ردِ عمل ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صراطِ مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ایکسیڈنٹ دیکھنا

کراچی۔ میں نے دیکھا کہ ایک بہت بڑا سا تختہ ہے۔ اس کو دو آدمی لمبے لمبے ڈنڈے دونوں طرف لگا کر اٹھائے ہوئے ہیں اور تختے کے اوپر میرے محبوب بیٹے کو زخمی حالت میں بٹھا رکھا ہے۔ خوب خون سے اس کے کپڑے بھرے ہوئے ہیں۔ دو آدمی بھاگ کر کے آکر بتاتے ہیں کہ تمہارے بیٹے کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے۔ چلو دیکھو دو آدمی اس کو تختے کے اوپر بٹھا کر لا رہے ہیں۔ یہ سن کر میں بھاگتی ہوئی گئی۔ اپنے بیٹے کو دیکھ کر رونے لگی، پھر میں اس کو سینے سے لگانے لگی تھی۔ تو اس نے ایک دم گردن نیچے کی اور تختہ سے زمین پر میرے آگے گر گیا پھر میری آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ صدقہ کر دیجئے، خواب میں دماغی امراض کی طرف نشاندہی کی گئی ہے۔

الو

گیلان آباد۔ دو الّو مجھے دیکھ رہے ہیں، ایک سرخ اور دوسرا سفید ہے۔ وہ کچھ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ان کے علاوہ بھی کئی پرندے ہیں۔ والدہ اور بہن میرے ساتھ ہیں۔ بہن نے کہا، یہ ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ میں نے ورد کیا اور آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ خواب میں الجھے ہوئے ذہن کی نشاندہی ہے۔ ذہن میں الوژن خیالات آتے ہیں جن کا کوئی سر پیر نہیں ہوتا۔ دوسری بات یہ ظاہر ہوتی ہے کہ آپ نے پرندے الّو کو دیکھا اور الّو کی نسبت سے لوگوں کے خیالات سنے ہیں۔ ایک پہلو یہ ہے کہ نیند بہت زیادہ نظر آتی ہے، سستی اور کاہلی کا بھی امکان ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ہر طرح محفوظ رکھے۔ جب خواب یاد آئے تو لاحول پڑھ لیا کریں۔

اغوا

کراچی۔ ایک جیسے خواب نظر آرہے ہیں کہ ابو اغوا ہو گئے یا کوئی انہیں طرح طرح سے تکالیف پہنچا رہا ہے۔ کبھی ابو بچ جاتے ہیں اور کبھی میں رو کر منت سماجت کرتی ہوں کہ ابو کو چھوڑ دو۔ وہ لوگ معاف کر دیتے ہیں۔

www.ksars.org

تعبیر۔ خواب میں منتشر خیالی کی تصاویر ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ سوچنے کی طرز فکر ضمیر کو مطمئن کرنے والی نہیں۔ ضمیر نورِ باطن ہے۔ اس بات کو کہ ضمیر نورِ باطن ہے، سمجھنے کے لئے انخلائے ذہنی ضروری ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ رات کو سونے سے پہلے وضو کیجئے لیکن پیر نہ دھوئیے، پیروں کا مسح کیجئے۔ دو رکعت نفل پڑھ کر گیارہ مرتبہ سورۃ الزلزال پڑھئے اور دل کی جگہ پھونک ماریئے۔ بات کئے بغیر سو جایئے۔ یہ عمل خواب دیکھنے والی صاحبہ کے لئے لکھا گیا ہے۔ عمل کی مدت 40 دن ہے۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو یا حی یا قیوم پڑھئے۔

انگور

اٹک۔ کئی ماہ سے انگوروں سے متعلق خواب بار بار نظر آتا ہے کہ خوشوں سے انگور کھا رہی ہوں۔

تعبیر۔ شوگر کا خیال رکھتے ہوئے شوق سے انگور کھایئے۔ انگور جنت کا پھل ہے۔ خواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کو شوگر کے ٹیسٹ کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائیں، آمین۔ درود شریف پڑھتی رہئے۔

انگور

اٹک۔ گھر کے صحن میں کنواں موجود ہے جس کے برابر میں تین قبریں ہیں۔ کنوئیں کو بند کرنے کے لئے اس میں کچرا بھرنا شروع کیا۔ وہاں موجود ایک آدمی نے کنوئیں میں اتر کر برابر والی قبر میں سوراخ کئے۔ میرے منع کرنے پر بولا، قبر میں انگوروں کے گچھے ہیں۔

تعبیر۔ خواب اچھا ہے۔ وقت کی پابندی کے ساتھ رات کو سونے سے پہلے تنہائی میں بیٹھ کر تین سو مرتبہ درود شریف پڑھئے اور سیدھی کروٹ کان کے نیچے ہاتھ رکھ کر سو جایئے۔ ایک کاپی بنایئے۔ جو کچھ خواب میں دیکھیں، اس کو لکھ لیجئے۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو یا حی یا قیوم کا ورد کیجئے۔

امی جان (سیدہ راشدہ عفت عظیمیؒ)

کراچی۔ کورنگی۔ ایک گھر کا دروازہ بہت بڑا ہے اور ڈیوٹی پر لوگ موجود ہیں۔ شور ہوتا ہے کہ امی حضور تشریف لا رہی ہیں۔ سب لوگ کھڑے ہو جاتے ہیں۔ کار میں سے ابا جی اور امی حضور باہر آئے لیکن گیٹ سے صرف امی حضور اندر آئیں میرے سلام کے جواب میں آپ نے گلے لگایا اور خیریت پوچھی۔ میں نے عرض کیا بیٹے کے پاؤں دیکھیں، یہ صحیح طرح نہیں چلتا۔ انہوں نے فرمایا پریشان نہ ہو یہ ٹھیک ہو جائے گا۔

تعبیر۔ آپ نے خواب میں امی کو دیکھا ہے اور ان سے پریشانی کا ذکر کیا ہے۔ بیٹے کے پیر صحیح نہیں ہیں اور قد میں بہت چھوٹا ہے۔ ذہن میں خیالات گشت کرتے رہے اور شعور نے خواب میں دہرا دیئے۔

اجنبی کا سرگوشی کرنا

دیکھا کہ سونے کی تیاری کر رہا ہوں اور قریب ہی والد صاحب سو رہے ہیں۔ ایک آدمی میرے قریب آکر سرگوشی کرتا ہے کہ آپ پیر صاحب سے تعویذ لکھوا کر جب تک اپنے بیٹے کے گلے میں نہیں ڈالیں گے اولاد نہیں ہوگی۔ سوچ رہا ہوں میرے یہاں اولاد؟

www.ksars.org

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائیں آپ کے گھر میں رہائش پذیر دو افراد بیمار ہیں۔ ایک نسوانی بیماری میں جبکہ دوسری سینہ کے مرض میں مبتلا ہے۔

تجزیہ۔ اجنبی کا سر گوشی کرنا اور یہ کہنا کہ پیر سے تعویذ لیا جائے یہ ظاہر کرتا ہے کہ بیمار دو ہیں۔ یہ بھی سامنے آتا ہے کہ سینہ کے مرض میں مبتلا مریضہ کو دوا سے کوئی فائدہ نہیں پہنچا۔ جبکہ دوسری مریضہ کے نسوانی مرض کی طرف توجہ نہیں دی گئی۔ صاحب خواب ان افراد کی طرف سے فکر میں مبتلا ہیں۔

مشورہ۔ امراض کے علاج کی طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے گھر کے ذمہ دار افراد کو علاج کے سلسلہ میں متوجہ ہونا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے موت کے سوا ہر بیماری کا علاج نازل فرمایا ہے موثر علاج کرانے سے انشاء اللہ صحت بہتر ہو گی۔ جو لوگ علاج کی طرف سے لاپرواہی برتتے ہیں دیکھا گیا ہے کہ ایسے افراد ایک کے بعد دوسری بیماری کا شکار ہوتے رہتے ہیں۔

افسر کو دیکھنا

خواب میں دیکھا کہ میرے افسر ایک دفتری کاغذ پر میرے دستخط کو شدت محبت سے چوم رہے ہیں، میں بھی پاس ہی کھڑی ہوں اور ان کے افسر سامنے والی کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں اور اس حرکت کو معنی خیز نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ جب میرے افسر یہ دیکھتے ہیں کہ ان کے افسر نے ان کی اس حرکت کو دیکھ لیا ہے تو وہ اچانک ڈر جاتے ہیں۔ پھر دیکھتی ہوں میں آفس میں اپنے کمرے کی طرف جاتی ہوں تو وہ دونوں افسر ایک بورڈ کے پیچھے کھڑے ہیں۔ مجھے آتا دیکھ کر دونوں بات کا رخ موڑ دیتے ہیں، میرے ذہن میں یہ بات گشت کرتی ہے۔

تعبیر۔ جن صاحب کو خواب میں دیکھا ہے ان کے دل میں کھوٹ ہے، بہت ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔

انتقال پر رونا

شاہ فیصل۔ ایک بزرگ انتقال فرما گئے ہیں اور میں بے تحاشہ رو رہی ہوں۔ لوگ آس پاس جمع ہیں لیکن مجھے ہوش نہیں ہے۔ سوچ رہی ہوں آج میری دنیا ختم ہو گئی ہے، اب میں کیسے رہوں گی یہاں، کیسے جیوں گی۔ والدین مجھے چپ کراتے ہیں، والدہ سینے سے لگا لیتی ہیں لیکن چین نہیں آتا، بار بار خیال آرہا ہے میں یتیم ہو گئی۔

تعبیر۔ خواب کی تعبیر ضروری نہیں کہ فوراً پوری ہو جائے۔ زیادہ خواب ایسے ہوتے ہیں کہ جن میں مستقبل کی نشاندہی کی جاتی ہے اور وقت کا تعین نہیں کیا جا سکتا۔ آپ نے انتقال سے متعلق جو خواب دیکھا، انتقال کا مطلب فنا ہونا نہیں ہے۔ عربی میں انتقال مکانی کا ترجمہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا ہے اور یہ ایسا عمل ہے پیدائش کے بعد سے بڑھاپے تک آدمی ہر روز دہراتا ہے۔ روز جیتا ہے، روز غائب ہوتا ہے جو ہمیں نظر نہیں آتا۔ یہی زندگی ہے۔ اس کے علاوہ زندگی کا کوئی اور نام مفہوم پورا نہیں کرتا۔

www.ksars.org

استاد کو خواب میں دیکھنا

کراچی۔ کلاس میں بیٹھی ہوں کہ کسی کام کے لئے کچھ لوگ منتخب ہوئے جس میں، میں شامل نہیں۔ سر جھکا کر اپنا کام کر رہی ہوں، استاد نے کہا، جانے کی تیاری کرو، میں سمجھی کہ دوسری دنیا سے بلاوا آیا ہے۔ کتاب کاپی بیگ میں رکھ کر ایک سہیلی سے کہتی ہوں میں اللہ کے پاس جا رہی ہوں، اور کلاس سے باہر آجاتی ہوں۔

تعبیر۔ خواب کے اجزائے ترکیبی سے ظاہر ہوتا ہے کہ خواب دیکھنے والی صاحبہ روحانی قدروں سے آشنا ہیں اور مزید روحانی علوم سے واقف ہونا چاہتی ہیں۔ اس کے لئے بنیادی عمل ذہنی یک سوئی ہے۔ الحمدللہ آپ کو کافی حد تک ذہنی یک سوئی حاصل ہے۔ خوش کن بات ہے کہ آپ مراقبہ سے اس دنیا کے اس پار دنیاؤں کا تعارف حاصل کر سکتی ہیں۔ نماز روزہ کی پابندی، چلتے پھرتے وضو بے وضو یاحی یاقیوم کا ورد کیجئے اور روزانہ قرآن کریم کا ترجمہ تفکر کے ساتھ پڑھئے۔

www.ksars.org

آ

آگ لگتے دیکھنا

فیصل آباد۔ کسی بڑے گھر کے باہر موجود ہوں چھوٹے بھائی کے ہاتھ میں درخت کی شاخ ہے جو جل رہی ہے اور بجھنے والی ہے کہ اس نے شاخ نچلی منزل کے ایک کمرے میں پھینک دی جس سے وہاں آگ لگ گئی۔ میں سوچ رہا ہوں کہ بھاگ کر نیچے والی منزل میں جا کر آگ بجھاؤں لیکن دیکھا کہ آگ نے گھر کی تینوں منزلوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ فائر بریگیڈ کو فون کیا تو انہوں نے کہا، آگ بجھانے والی گاڑی موجود نہیں ہے۔

تعبیر۔ آپ کے لاشعور نے متنبہ کیا ہے کہ وقت کا اسراف اللہ تعالیٰ کے لئے ناپسندیدہ عمل ہے۔ نظام الاوقات بنایئے اور دلجمعی کے ساتھ اس پر عمل کیجئے۔ چوبیس (24) گھنٹوں کو تین (3) پر تقسیم کرنے سے آٹھ آٹھ (8,8) گھنٹے بنتے ہیں۔ آٹھ (8) گھنٹے آرام اور نیند کے لئے، آٹھ (8) گھنٹے معاشرت اور حقوق العباد کے لئے اور تیسرا حصہ آٹھ (8) گھنٹے اللہ تعالیٰ کے لئے ہونے چاہئیں۔ اس عمل سے سالک کے اندر تبدیلیاں ہوتی ہیں۔ سکون، اطمینان قلب، وسوسوں سے نجات، شیطانی انسپائریشن (Inspiration) سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے حفاظت، صحت و آرام، پرسکون نیند حاصل ہوتی ہے۔ اگر سالک صدق دل سے اس پروگرام پر عمل کرلے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے غم اور خوف سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

آگ لگ گئی

آج رات خواب میں دیکھا کہ میرا چھوٹا بھائی باورچی خانے میں کچھ کر رہا ہے کہ وہ اچانک چلایا، آگ لگ گئی۔ میں دوڑ کر گئی۔ اس کے سر اور جسم کے اوپری حصے میں آگ لگی ہوئی تھی میں نے دوڑ کر آگ بجھائی۔ میں پھر آکر بیٹھ گئی۔ تھوڑی دیر بعد وہ پھر چلایا، میں گئی۔ پھر اسی طرح اس کے اوپری حصے میں آگ لگی ہوئی تھی۔ میں نے بجھائی پھر تیسری مرتبہ ایسا ہی ہوا۔ اب کے آگ بہت لگی تھی چہرہ اور سر وغیرہ بری طرح آگ کی لپیٹ میں تھے۔ میرے ساتھ دوسرے لوگ بھی آگ بجھانے آئے۔ آگ تو بجھ گئی مگر میرا بھائی نڈھال ہو کر گر گیا۔ میری آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ آپ کے خون میں غلاظت پیدا ہو گئی ہے۔ معالج کی نگرانی میں پرہیز کے ساتھ علاج ہونا ضروری ہے ورنہ جلدی امراض پیدا ہو جائیں گے۔

آگ کا شعلہ دیکھنا

میں نے خواب دیکھا کہ ایک قدِ آدم آگ کا شعلہ ہے۔ وہ جلتا ہوا میرے پاس آرہا ہے۔ میں اسے دیکھ کر بہت پریشان ہوں کہ میرے گھر میں قرآن پاک موجود ہے۔ خانہ کعبہ کی تصویر دروازے پر لگی ہوئی ہے پھر یہ عورت کیسے میرے پاس آرہی ہے۔ یہ عورت میرے پاس پلنگ پر بیٹھ جائے گی اور میں جل کر مر جاؤں گی۔ (عورت صرف میرا خیال تھا ورنہ آگ میں سر، ہاتھ، پاؤں کچھ بھی نظر نہیں آرہے تھے) میں نے آیۃ الکرسی پڑھی تو وہ آگ کا شعلہ رک گیا۔ دوبارہ پھر آیۃ الکرسی شروع کی تو درمیان میں آنکھ کھل گئی مگر خواب کا خوف مجھ پر طاری رہا۔ اور اسی طرح بقیہ آیت پوری کر دی۔ پھر دن ہو یا رات ہر آہٹ پر ڈر لگنے لگا۔ یہاں پنڈی میں ایک اللہ

www.ksars.org

والے بزرگ شاہ صاحب ہیں۔ ان کے پاس گئی۔ انہوں نے کہا کہ کسی نے تعویز کر کے کہیں دبا دیا ہے کہ تمہارے اولاد نہ ہو اور شوہر کے ساتھ نباہ نہ ہو۔ ان بزرگ نے پانی پڑھ کر دیا۔ گیارہ دن پینے سے کمر کا درد بالکل ختم ہو گیا۔ ڈر، خوف بھی جاتا رہا ہے مگر وقتاً فوقتاً خواب میں آگ دیکھتی ہوں۔ اور یہ بھی کہ اس میں جل جاؤں گی۔ آگ سے بچنے کے لئے خواب میں ہی آیۃ الکرسی پڑھتی ہوں۔

اس کے علاوہ بار بار ایسا لگتا ہے کہ کوئی بھاری وجود میرے پاس آ گیا ہے۔ کبھی لگتا ہے کہ آ کر بستر پر لیٹ گیا ہے۔ کبھی لگتا ہے بستر پر ہاتھ رکھ کر مجھ پر جھکا ہوا ہے۔ کبھی لگتا ہے بستر پر ایک طرف سے چڑھ کر میرے اوپر سے گزر کر دوسری طرف اتر گیا ہے۔ اس وجود کی موجودگی میری سوتی جاگتی حالت میں ہوتی ہے اور میرا جسم شل ہوتا ہے۔ حد یہ ہے کہ آنکھیں کھول کر دیکھنا چاہوں تو بھی آنکھیں نہیں کھلتی ہیں۔ یہ سب کچھ پچھلے رمضان سے شروع ہوا اور اب تک ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ سے مجھے خاصی پریشانی ہے۔ میں پانچ وقت کی نمازی ہوں۔ ایک خاص بات یہ کہ اس حالت میں کچھ پڑھنا چاہوں تو بھی مشکل ہوتی ہے۔ مگر کلمہ طیبہ، آیۃ الکرسی اور کچھ نہ پڑھ سکوں تو بسم اللہ شریف ہی پڑھتی رہتی ہوں اور جب کچھ پڑھتی ہوں تو بوجھ اتر جاتا ہے۔ بوجھ میرے جسم پر نہیں ہوتا بلکہ میرے آس پاس بستر پر محسوس ہوتا ہے کبھی اس طرح کہ جیسے کوئی برابر میں آ کر لیٹ گیا ہے۔ کبھی اس طرح کہ کوئی بائیں طرف سے پلنگ پر چڑھ کر میرے اوپر سے پھلانگ کر دوسری طرف گیا اور پلنگ سے اتر گیا ہو۔ محترم! میں یہ جاننا چاہتی ہوں کہ یہ سب کیا ہے اور مجھے کیا کرنا چاہیئے۔

تعبیر۔ خواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے خون میں مٹھاس کی نسبت نمک کی مقدار بڑھ گئی ہے اور جب ایسا ہو جاتا ہے تو طبعی طور پر خون گاڑھا ہو جاتا ہے جس کے نتیجے میں علاوہ دوسری بیماریوں کے ہائی بلڈ پریشر بھی ہو سکتا ہے۔ اگر کوئی بندہ عملیات میں دلچسپی رکھتا ہو اور اعتدال سے زیادہ مذہبی ہو تو خون میں نمک کی زیادتی سے شعور مغلوب ہونے لگتا ہے۔ شعور کے مغلوب ہونے سے فضا میں موجود ماورائی مخلوق جن میں جنات بھی شامل ہیں شعور کے اوپر غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جنات میں یہ افراد وہ ہوتے ہیں جو شیطانی مشن میں کارندوں کی حیثیت سے کام کرتے ہیں۔

جنات کی تخلیق میں آگ کا عنصر غالب ہے۔ آگ کا شعلہ اور آس پاس کسی سایہ کی موجودگی سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ کوئی جن آپ کے وجود میں دلچسپی لینے لگا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ جن، یہ بھوت، سایہ، آسیب براعظم ایشیا کی تخلیق اور اختراع ہیں۔ چکنی چمڑی والوں کو یہ مخلوق کیوں پریشان نہیں کرتی؟ ایسا نہیں ہے میں برطانیہ میں چار ماہ رہ کر آیا ہوں۔ وہاں بھی یہ سب کچھ موجود ہے۔ قانون اپنی جگہ قانون ہے۔ خون میں نمک کی مقدار زیادہ ہو جانے سے یورپ میں بھی ہائی بلڈ پریشر اور دماغی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ وہ میڈیکل سائنس میں ترقی یافتہ ہیں اور ان کے یہاں مریضوں کی دیکھ بھال کا موثر اور فعال نظام ہے۔ ایسے مریضوں کے علاج کی غرض سے اسپتال بنے ہوتے ہیں۔ وہاں مریض عالموں اور پیروں کے رحم و کرم پر نہیں ہوتے۔ ان کا طبعی نقطۂ نظر سے علاج ہوتا ہے اور خون میں نمک کی مقدار اعتدال پر آ جاتی ہے۔

اب سے نو سال پہلے میں نے ایک کتاب روحانی علاج لکھی تھی جو آج اتنی مقبول ہے کہ گھر گھر میں موجود ہے۔ اس کتاب میں آسیب کے علاج کے ضمن میں لکھا گیا ہے کہ جنات کا نظر آنا، آسیب کا مسلط ہونا، نمک کی زیادتی سے ہوتا ہے۔ نمک ترک کر دینے کے بعد جب خون میں اعتدال آ جاتا ہے تو یہ سب چیزیں نظر آنا بند ہو جاتی ہیں۔

www.ksars.org

میڈیکل سائنس میں اس قسم کے امراض کے علاج میں خواب آوراور مسکن دوائیں استعمال کرائی جاتی ہیں۔ نیند میں چونکہ لاشعور متحرک ہوجاتا ہے اور شعور کو آرام ملنے سے تقویت مل جاتی ہے اس لئے از خود خون کے اندر غیر متوازن انرجی متوازن ہو کر دماغ کے ان خلیوں کو فیڈ کرتی ہے جن کے اوپر اعصابی نظام اور دماغ کی صحت کو صحیح رکھنے کی ذمہ داری ہے۔

آپ کو چاہیئے کہ روحانی علاج کے مطابق آسیب کا علاج کریں اور نمک سے پرہیز کریں۔ روزانہ دن میں تین وقت ایک بڑا چمچہ شہد کھائیں۔ آسیب خود بخود دفع ہو جائے گا۔

عامل حضرات کے چکر میں نہ پڑیں۔ ابھی ایک صاحب میرے پاس آئے کہ فلاں عامل صاحب نے تعویذ لکھنے کے لئے ایک تولہ مشک منگوایا ہے، وہ کہتے ہیں کہ مشک سے لکھے ہوئے تعویذ سے سارے مسائل حل ہو جاتے ہیں۔

میں نے ان سے عرض کیا، عامل صاحب صحیح کہتے ہیں۔ آپ کا مسئلہ حل ہو یا نہ ہو، عامل صاحب کے مسائل ضرور حل ہو جائیں گے کیونکہ ایک تولہ مشک کی قیمت تین ہزار روپیہ ہے۔

آگ پلگ میں لگ جانا

حیدرآباد۔ گھر میں دو مشینیں چل رہی ہیں۔ بیٹے سے کہتی ہوں دیکھو یہ پلگ جل جائے گا، اتنے میں پلگ میں آگ لگ جاتی ہے۔ میں بیٹھی دیکھ رہی ہوں لیکن ہمت نہیں ہو رہی کہ اٹھ کر کچھ کروں، اتنے میں والدہ مرحومہ کمرے سے باہر آتی ہیں اور پلگ میں سے تار کھینچ کر الگ کر دیتی ہیں۔

تعبیر۔ آپ نے ایک خط کے ساتھ آٹھ (8) خواب لکھے ہیں۔ ان میں سے ایک خواب نشان دہی کرتا ہے کہ آپ کے ذمہ واجب الادا زکوٰۃ نہیں دی گئی۔ زیور کو وزن کرا کے ایک تولہ کی قیمت کے حساب سے پورے سونے کی زکوٰۃ ادا کریں۔ باقی خواب آپ کی خواہشات پر مبنی ہیں۔

آگ شارٹ سرکٹ سے لگ گئی

مرحوم کزن کے ساتھ موٹر سائیکل پر کہیں جا رہا ہوں وہ راستہ ڈھونڈ رہے ہیں۔ راستہ میں گندگی، پہاڑ، ندی، نالے پتا نہیں کیا کیا آتا رہا۔ پھر دیکھا میں موٹر سائیکل چلا رہا ہوں اچانک اگلے پہیے میں آگ لگ جاتی ہے، جسے پانی ڈال کر بجھا دیتے ہیں۔ اس کے بعد دیکھا میری دکان میں شارٹ سرکٹ سے آگ لگ گئی۔

تعبیر۔ کوئی ایسا کام ہوا ہے یا ہو رہا ہے جو ضمیر کو قبول نہیں۔ اس میں وقت ضائع ہونا بھی شامل ہے۔ ذہن پر جنسی دباؤ رہتا ہے۔ امید ہے پوری بات آپ کی سمجھ میں آگئی ہو گی۔ پردہ میں بات کرنا اچھا ہوتا ہے اس لئے جس شخص سے متعلق بات کی جا رہی ہے وہ اس کو سمجھ لیتا ہے۔

آگ سیلاب کی طرح بہہ رہی ہے

کراچی۔ خواب دیکھا کہ مسجد میں نماز پڑھ رہا ہوں۔ اچانک پتہ چلا کہ قیامت آگئی ہے اور سیلاب کی طرح آگ بہہ رہی ہے جو ہر طرف پھیل گئی ہے۔ کچھ دیر بعد وہ آگ ٹھنڈی ہو گئی۔

www.ksars.org

تعبیر۔ خواب میں غصہ اور جلد بازی کے نقوش نمایاں ہیں۔ اگر آپ کوئی وظیفہ پڑھتے ہیں تو اس کی جگہ قرآن پاک کی ترجمہ کے ساتھ تلاوت کریں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، جو لوگ غصہ کھاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کرتے ہیں اللہ ایسے احسان کرنے والے بندوں سے محبت کرتے ہیں۔ نہایت خوش اخلاقی سے سلام میں پہل کیجئے اور بچوں کے سر پر شفقت کا ہاتھ رکھئے۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو شمار کئے بغیر "یاحی یاقیوم" پڑھئے، کوشش کیجئے کہ تلخ کلامی نہ ہو۔

آگ سلگتی ہوئی

چھت پر کھڑی تھی کہ بارش ہونے کی وجہ سے بھیگ گئی۔ نیچے آئی تو کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے معلوم ہوا کہ وہ میری بیٹی کے لئے مچھلی پکا رہے تھے۔ اسی جگہ دوسری طرف بھابھی نے کوئلے جلائے ہوئے تھے جن پر سلگتی ہوئی آگ اب بجھنے والی تھی۔

تعبیر۔ آپ کا خواب دو طرزوں میں بٹا ہوا ہے، ایک طرز فضول خرچی اور نمائش ہے۔ دوسری طرز مذہبی عقائد پر عمل کرنے کی طرف ضمیر بار بار آپ کو متوجہ کرتا ہے لیکن اس انسپائریشن کو کم قبول کیا جاتا ہے اور شیطانی انسپائریشن توجہ کا مرکز ہے۔ بزرگوں سے سنا ہے،

دو رنگی چھوڑ دے یک رنگ ہو جا

سراسر موم ہو یا سنگ ہو جا

موم اور سنگ بظاہر دو نام ہیں لیکن ان ناموں پر اللہ کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ غور و فکر کیا جائے تو بات سمجھ میں آجاتی ہے۔

آگ کڑاہی پر رکھی ہے

اٹک۔ سیلابی نالے میں طغیانی کے باوجود اسے پار کر کے ایک قدیم مسجد پہنچا جس کی چھت موجود نہیں اور در و دیوار پرانے ہیں۔ دیوار کے دوسری طرف جھانکا تو تیز ہوا کا جھونکا آیا اور ایک اونچے ٹیلے پر پرانی حویلی کا دروازہ دیکھا۔ دروازہ سے گزر کر صحن میں پہنچا تو ایک طرف چھوٹی دیوار ہے جس کے پیچھے بغیر دروازوں کے کئی کمرے ہیں۔ صحن کے دوسری طرف ایک بڑی کڑاہی آگ پر رکھی ہے جس کے دوسری طرف کوئی عورت بیٹھی ہے۔ لکڑیوں کے ڈھیر کے پاس چھوٹا بچہ کھیل میں مصروف جب کہ وہاں کوئی مرد نہیں ہے۔ ماحول میں اداسی ہے۔ حویلی کے دوسری طرف ہوا سے خشک گھاس لہرا رہی ہے۔

تعبیر۔ بلڈ پریشر چیک کرائیں۔

گنبد میں آگ

کراچی۔ کسی مزار سے باہر آئی تو دیکھا کہ گنبد میں آگ لگ گئی ہے۔ نند کو پانی کا گلاس دیتی ہوں کہ آگ بجھا دو کیوں کہ نند کا قد لمبا ہے۔ وہ گنبد پر پانی ڈالتی ہے۔ ایک اور لڑکے نے بھی آگ بجھانے میں مدد کی۔ آگ بجھنے کے بعد کہتی ہوں، اللہ کا شکر ہے کہ آگ بجھ گئی۔

www.ksars.org

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ نماز کی پابندی کریں۔ گھر میں صفائی کا معیار کم ہے۔ شرعی حدود کا احترام کریں۔ یقین ہے کہ بات سمجھ میں آگئی ہو گی۔

آگ بھڑک اٹھی

اٹک۔ شام کا وقت ہے، ہوائیں سبک خرام ہیں۔ اچانک ہمارے ساتھ والے گھر میں آگ بھڑک اٹھی۔ شعلے اونچے ہونے کی وجہ سے ایک چنگاری اڑ کر ہمارے گھر آئی اور وہاں رکھی ہوئی تین گھاس کی ڈھیریوں میں سے دو ڈھیریاں اس چنگاری سے جلنے لگیں۔ یہاں سے قریب گدلے پانی کا نالہ بہہ رہا تھا۔ میں نے لوگوں کی مدد سے گھاس پر پانی ڈالا۔ آگ جلد بجھ گئی اور اس میں سے دھواں اٹھنے لگا۔

تعبیر۔ خواب میں بتایا گیا ہے کہ صاحبِ خواب اپنا محاسبہ کریں۔ شریعتِ مطہرہ کی تعمیل نہ ہونا اور گھریلو معاملات میں جائز ناجائز کا خیال نہ رکھنا خواب کی تعبیر ہے۔ اگر آپ وظیفے اور چلّے بہت کرتے ہیں تو یہ آپ کے لئے تکلیف کا باعث ہو سکتا ہے۔ فقیر کا مشورہ ہے کہ پانچ وقت نماز اور تہجد کی پابندی کریں۔ تہجد میں 11 مرتبہ درود شریف، 11 مرتبہ سورۃ الفاتحہ اور 100 مرتبہ یاحی یاقیوم پڑھ کر مراقبہ کریں۔ اس کے علاوہ اگر آپ کے پاس وقت ہے یا نہیں ہے، ترجمے کے ساتھ قرآن کریم پڑھیں اور وظائف و چلّے فی الحال ترک کر دیں۔ کھانے میں نمک کم سے کم کر دیں۔

آگ کپڑے میں

میرے سوتیلے والد نے سگریٹ پی کر پھینکنا چاہا، اس سگریٹ کا ٹکڑا میرے جمپر کے دامن پر آکر ٹکرایا جس کی وجہ سے میرے جمپر میں آگ لگ گئی۔ میں نے اس کو دبا کر بجھا دیا۔ مگر ایک بہت بڑا سوراخ جل جانے کی وجہ سے ہو گیا۔ میں سوچ رہی ہوں کہ میری کیسی عمدہ قمیص جل گئی ہے۔ ابھی تو میں نے پوری طرح سے پہنی بھی نہیں تھی۔

تعبیر۔ خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کے رشتہ میں رکاوٹ پیش آئے گی جو روحانی علاج کے عمل سے انشاءاللہ دور ہو جائے گی۔

آسمان پر حضورؐ کا ہاتھ نظر آتا ہے

میں نے خواب میں دیکھا کہ بہت تیز بارش ہو رہی ہے اور جب بارش بند ہو جاتی ہے تو آسمان پر ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہاتھ نظر آتا ہے اور آواز سنائی دیتی ہے۔ میں اپنے بڑے بھائی کو بلاتی ہوں اور یہ ہاتھ دکھا کر آواز کے بارے میں پوچھتی ہوں تو کہتے ہیں ایک کتاب منگا کر گھر میں رکھ لو اور اسے پڑھا کرو۔

تعبیر۔ گھریلو حالات خراب بلکہ ابتر ہیں۔ روزانہ فجر کی نماز کے بعد سورۂ یٰسین شریف پڑھ کر دعا کیا کریں، اللہ تعالیٰ فضل فرمائیں۔ رات کو زیادہ سے زیادہ درود شریف کا ورد کریں۔ عمل کی مدت چالیس روز ہے۔

آسمان پر آیتیں

شاہ فیصل۔ خواب میں دیکھا، بڑی بہن کے ساتھ آسمان کے نیچے کھڑی ہوں۔ درختوں پر قسم قسم کے پرندے بیٹھے ہیں۔ یہ سوچ کر کہ پرندے ہمارے اوپر بیٹ نہ کر دیں، ہم دونوں درخت سے دور جا کر کھڑی ہو گئیں۔ آسمان پر نہایت خوبصورت رنگوں سے بنا ایک

www.ksars.org

دائرہ نظر آیا جس میں فوارہ کی طرح پانی ابل رہا ہے۔ بہن نام بتاتی ہیں اور دائرہ نظروں سے اوجھل ہو جاتا ہے۔ آسمان کی طرف دیکھتی ہوں اس میں قرآن کی آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔ میں اللہ تعالیٰ کے عرفان کی دعا مانگتی ہوں۔

تعبیر۔ آپ کو قرآن کریم کی ترجمہ کے ساتھ تلاوت کرنی چاہئے اور ترجمہ پر تفکر کرنا چاہئے۔ کسی چیز کو صحیح طرح سمجھنے کے لئے نیوٹرل ذہن ضروری ہے۔ نیوٹرل ذہن سے مراد ہے کہ قرآن کریم پڑھنے اور نماز قائم کرنے میں خیالات کی یلغار نہیں ہونی چاہئے۔ طریقہ یہ ہے جن آیات کو پڑھا جائے ان کا ترجمہ یاد ہو انشاء اللہ نماز میں دل لگے گا، خیالات کی یلغار نہیں ہو گی، قرآن فہمی میں غیبی مدد ہو گی۔

آسمان پر آیات دیکھنا

کورنگی۔ دیکھا مغرب کے وقت لوگ گلی میں جمع ہیں، میرے گھر والے بھی ہیں۔ نیلے آسمان پر سفید بادلوں کی طرح آیتیں لکھی ہیں اور بادلوں کی طرح گزر رہی ہیں۔ سبحان اللہ، اللہ اکبر اور کچھ سورتیں لکھی ہوئی نظر آتی ہیں۔ جب میں آس پاس موجود لوگوں کو بتانے کی کوشش کرتا ہوں تو منہ سے الفاظ نہیں نکلتے۔ جب کوئی اور بات کرتا ہوں تو ٹھیک طرح آواز نکلتی ہے لیکن جب آسمان پر سورتوں کا ذکر کرنے لگتا ہوں تو منہ اور ہونٹ سن ہو جاتے ہیں۔ کسی اور کو وہ منظر نظر نہیں آتا۔ پھر کچھ خواتین، لوگوں کو اس منظر کے بارے میں بتاتی ہیں۔ محسوس ہوتا ہے وہ خواتین میری رشتہ دار ہیں۔

تعبیر۔ الحمدللہ خواب مبارک ہے۔ آسمان پر لکھی ہوئی قرآنی آیات دیکھنا اس بات کی بشارت ہے کہ آپ اگر قرآن کریم کو ترجمہ کے ساتھ غور سے پڑھیں تو آپ کے اوپر آیات میں نورانی معنی سے ذہن روشن ہو گا۔ خواب میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ عوام کو کچھ بتانے اور سمجھانے کے لئے ضروری ہے کہ بندہ پابندی خود مطمئن ہو۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ کوئی چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی بات ایسی نہیں ہے جس کی قرآن میں وضاحت نہ ہو۔ ارشاد باری تعالیٰ یہ بھی ہے کہ ہم نے قرآن کا سمجھنا آسان کر دیا، ہے کوئی سمجھنے والا۔

خواب میں یہ پیغام ہے کہ آپ قرآن کا ترجمہ نیوٹرل ذہن کے ساتھ پڑھنے کی کوشش کریں تاکہ قرآن کے معانی اور مفہوم غیب سے آپ کے اوپر ظاہر ہوں۔

آسان طریقہ یہ ہے کہ پہلے چھوٹی چھوٹی سورتوں کا ترجمہ یاد کریں اور آیات کے مفہوم پر نیوٹرل ذہن سے غور و فکر کریں۔ جو باتیں ذہن میں آئیں انہیں ایک کاپی میں لکھ لیں۔

مثال۔ سورہ فاتحہ کی پہلی آیت الحمدللہ رب العٰلمین، سب تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو عالمین کا رب ہے۔ اس آیت کا مفہوم یہ ہے کہ عالم ایک ہماری دنیا ہی نہیں ہے بلکہ لاشمار عالمین ہیں۔ سورہ بقرہ کی پہلی آیت پڑھیے الم ۝ ذٰلک الکتاب لاریب فیہ، یہ کتاب نہیں ہے شک اس میں۔ ھدی للمتقین یہ کتاب جس میں ہر گز شک نہیں ہے متقی لوگوں کو ہدایت دیتی ہے۔ متقی کون لوگ ہیں؟ متقی لوگوں کی تعریف یہ ہے کہ وہ غیب پر یقین رکھتے ہیں۔ یقین کی تعریف میں مشائخ عظام اور علمائے کرام کا ارشاد ہے کہ یقین دیکھنے سے مشروط ہے۔ یقین کو تین عنوانات سے بیان کیا گیا ہے — علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین۔ حق الیقین مشاہدہ کے بعد ہوتا ہے۔

www.ksars.org

آسمان میں کھڑکی دیکھنا

کراچی۔ آسمان میں ایک کھڑکی دیکھ کر خوش ہو رہی ہوں اور بھانجی کو اس کے متعلق بتاتی ہوں۔ پھر دیکھا کہ دعا کی طرح ہاتھ اٹھا کر سورہ فاتحہ اور سورہ اخلاص پڑھتی ہوں۔ استاد کو دیکھا جو کچھ بتاتے ہوئے بلند آواز سے اپنے مرشد کا نام لیتے ہیں۔ میری بھانجیاں ساتھ ہیں۔ کچھ دیر بعد کسی کو بتاتی ہوں کہ آج استاد نے ہم تینوں کو بڑی دیر تک کچھ پڑھایا ہے۔

تعبیر۔ کوئی کام اس لئے کرنا کہ معمول بن جائے لیکن مقصد روشن نہ ہو تو مفہوم یہ ہوتا ہے کہ آدمی کام تو کر رہا ہے لیکن عادتاً کر رہا ہے ــــ ہے کوئی سمجھنے والا؟

آسمان سے دودھیا روشنی

کورنگی۔ آسمان میں بالشت بھر سوراخ ہوا اور دودھیا روشنی نکل کر میرے اوپر پڑنے لگی۔ شروع میں ڈر لگا پھر احساس ہوا یہ تو تجلی ہے۔

تعبیر۔ الحمدللہ نہایت مبارک خواب ہے۔ آپ نے خواب میں اللہ کا نور دیکھا ہے۔ قرآن کریم میں ہے اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ درود شریف کی فضیلت اتنی ہے کہ اللہ اور ملائکہ رسول اللہؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ آپ اپنے معمولات کو جاری رکھئے۔ اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ آپ کو روحانی بالیدگی عطا فرمائے، آمین۔

آسمان میں سیڑھی

وہاڑی۔ شعبان کے آخری دنوں میں خواب دیکھا کہ زمین سے آسمان تک ایک سیڑھی ہے جس پر چڑھ رہی ہوں۔ میرے دائیں ہاتھ میں نئی کاپی ہے اور بائیں ہاتھ میں ترازو پکڑا ہے جس کا دایاں پٹ جھکا ہوا ہے۔ آنکھ کھلی تو ایسا لگا کہ ساری رات سیڑھیاں چڑھتی اترتی رہی ہوں۔

تعبیر۔ جو کام مستقل مزاجی سے خلوص نیت کے ساتھ کیا جاتا ہے اس میں کامیابی ہوتی ہے اور جو کام مستقل طرزوں میں نہیں کیا جاتا اس میں کامیابی روشن نظر آتی ہے لیکن نتیجہ میں خسارہ ہوتا ہے۔ اس جملہ پر غور کریں انشاءاللہ بات سمجھ میں آجائے گی۔

آسمان پر گولے دیکھنا

لاہور۔ ایک میدان میں اونچی چمک دار گھاس لہرا رہی ہے۔ میں ایک گیند میں موجود ہوں جو تیزی سے زمین کی طرف اونچائی سے آتی ہے اور زمین کے اندر چلی جاتی ہے۔ پھر جھٹکے سے اوپر اٹھتی ہے تو فوارہ کی شکل اختیار کر لیتی ہے جس میں سے نیلے اور سنہرے رنگ کی روشنیوں کے گولے دائروں میں آسمان پر پھیل جاتے ہیں۔ آسمان کی سیاہی میں نیلے چمک دار گولے عجیب بہار دکھا رہے ہوتے ہیں۔ پھر دیکھا آسمان پر تیر کا نشان بنا ہوا ہے جس کے دو منہ ہیں جو زمین کو چھو رہے ہیں۔ تیر کے منہ میں سے جامنی اور چمک دار نیلے رنگ کے عکس نظر آرہے ہیں۔

تعبیر۔ آپ کی بہت سی دنیاوی خواہشات میں ایک خواہش گھر گرہستی کی تھی اور گھر کی آسائش و زینت کے پروگرام ذہن میں آتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کی کوئی دیرینہ خواہش پوری فرمادی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔ آپ کا خواب دنیاوی آسائش و آرام، اپنا گھر اور آسائش کے حالات کے ارد گرد گھوم رہا ہے۔ آپ کو مبارک ہو، آپ کے خواب کی تعبیر اللہ تعالیٰ نے پوری فرمادی

www.ksars.org

ہے۔ لیکن ایک بات یاد رکھئے جب آدمی کا بھروسا اللہ تعالیٰ کے اوپر پر یقین ہوتا ہے تو قدرت وسائل فراہم کر دیتی ہے۔ خواب میں آپ کو تنبیہ کی گئی ہے کہ سادگی سے زندگی گزارنا سکون وعافیت کی راہیں کھولتا ہے، اتنی خواہشیں نہ کریں کہ ہر خواہش پر دم نکلے۔

آسمان میں ایک بڑا سوراخ

خواب میں خود کو اڑتے دیکھتی ہوں۔ پرندوں کے پر ملتے ہیں میری اڑان میں ہاتھوں میں حرکت ہوتی ہے۔ ہوا میں پرواز کرتے ہوئے دیکھا کہ آسمان میں ایک بڑا سوراخ ہے پھر دیکھا ایک سوراخ کے بے شمار سوراخ بن گئے۔ اس کے بعد دیکھا میں چارپائی پر لیٹی ہوں، کسی نے میری روح قبض کر لی اور میں مر گئی۔ اچانک روشنی نظر آئی، لوگوں کی لمبی لائن لگی ہے اور لوگ کہہ رہے ہیں قیامت آگئی۔ میں پریشان ہوں کہ کسی نے کہا تھا، تم گناہ گار ہو۔ اسی فکر میں کھڑی ہوں کہ ایک بزرگ تشریف لا کر فرماتے ہیں، فکر نہ کرو، آپ کو غیب معلوم نہیں ہے—اور بزرگ ہاتھ پکڑ کر مجھے جنت میں لے گئے۔

تعبیر۔ خواب الحمدللہ سعید ہے۔ انشاء اللہ یہاں وہاں آپ کے اوپر اللہ کی رحمت برسے گی۔ کسی کا یہ کہنا کہ کون جنت میں اور کون دوزخ میں ہے، یہ اللہ جانتا ہے۔ ماشاء اللہ آپ درود شریف کا ورد کرتی ہیں وہ جاری رکھئے۔ اس خواب میں آپ کو بشارت دی گئی ہے۔ روزانہ پاؤ سپارہ ترجمہ کے ساتھ خوش الحانی سے پڑھیں اور اللہ تعالیٰ سے بواسطہ سرور کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام دعا کریں۔ خواب مبارک اور خوش بخت ہے۔

آسمان سے نور کی بارش

گلشن معمار۔ کسی کمرے میں بستر بچھا ہوا ہے جس پر کوئی بزرگ ہستی موجود ہیں اور ان کا وصال ہو چکا ہے۔ مجھے محسوس ہوا کہ کمرا درست سمت میں نہیں بنا جس کی وجہ سے بستر کا سرہانہ شمال مغرب اور ان کے پیر جنوب مشرق کی طرف ہیں۔ میں بزرگ کے پیر چھونے سے گریزاں ہوں جب کہ میری بہن نے ان کے پیر چھوئے اور روہانسی ہے۔ دوبارہ نظر گئی تو بزرگ اب شمال مغرب کی سمت لیٹے ہوئے تھے، چہرہ آسمان کی طرف تھا اور آسمان سے نور کی بارش برس رہی تھی۔ بزرگ کی توجہ نور کی طرف تھی جس کی وجہ سے ٹھوڑی اوپر کی طرف ہو گئی۔ نور ان کے چہرے پر آتا ہے اور وہاں سے ہوتا ہوا مجھ تک پہنچتا ہے۔ پھر دیکھا کہ میں خواب میں اپنی ایک اور بہن کو یہ خواب سنا رہی ہوں۔

تعبیر۔ الحمدللہ خواب بہت مبارک ہے۔ ذہن میں اختلافی مسائل کو جگہ نہ دیجئے۔ نماز کی پابندی کیجئے۔ سجدے میں اللہ وحدہ لاشریک کا تصور کیجئے۔ کسی کو برا کہئے اور نہ کسی کے بارے میں برا سوچئے۔ ذہن اپنی اصلاح پر یکسو رکھئے۔ گھر میں سب کو آداب سلام۔

آسمان پر اللہ لکھا ہوا ہے

خواب میں دیکھا کہ سیاہ آسمان پر سفید روشنی سے اللہ لکھا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ عربی میں کچھ اور بھی لکھا تھا مگر وہ تحریر واضح نہیں تھی۔ پھر آسمان کے دوسری طرف نظر گئی تو وہاں بھی اللہ لکھا ہوا دیکھا۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ خواب میں ذہنی یکسوئی کی نشان دہی ہے۔ تصوف میں مراقبہ—مراقبہ کے معنی ذہنی یکسوئی ہے۔ قرآن کریم کی آیات کا ترجمہ پڑھئے اور تفکر کیجئے کہ اللہ تعالیٰ کیا فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا قرآن کریم میں ارشاد ہے،

"ہم نے اس قرآن کا سمجھنا آسان کر دیا، ہے کوئی سمجھنے والا؟" (سورۃ القمر:۱۷)

www.ksars.org

آسمان پر عبارت

نوشہرہ کلاں۔ خواب میں دیکھا کہ سبز درختوں کے قریب کھڑی ہوں۔ آسمان نظر آرہا ہے جہاں بار بار ایک جگہ کے بارے میں لکھا ہوا نظر آتا ہے کہ تم ایک قبرستان چلی جاؤ، وہاں کسی کو کرامت ملی ہے۔ پھر کسی کی آواز سنائی دی کہ قبرستان چلی جاؤ۔ میں شوہر کے ساتھ قبرستان گئی۔ وہاں پر ایک جگہ رش نظر آیا۔ شوہر سے کہتی ہوں کہ مجھے اسی جگہ کا اشارہ ملا ہے۔ ہم نے قریب جاکر دیکھا تو کچھ لوگ ایک قبر کے اطراف کھڑے ہیں اور قبر کے اوپر سفید لباس میں ایک صاحب لیٹے زور زور سے کچھ پڑھ رہے ہیں۔ ان کے منہ پر رومال رکھا ہے۔ لوگ ان کو قبر میں لٹاتے ہیں مگر وہ بیٹھ جاتے ہیں اور یہ کئی بار ہوتا ہے۔ میں سمجھ گئی یہی وہ صاحب ہیں جن کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ پھر سیڑھیاں چڑھ کر ایک جگہ پہنچی۔ وہاں کسی بزرگ نے اسٹیج پر بلایا، ایک کرسی کی طرف اشارہ کرکے کہا، یہاں بیٹھو، یہ تمہاری جگہ ہے۔ اپنا نام انہوں نے کریم شاہ بابا بتایا۔ میری آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ خواب بتارہا ہے کہ آپ سے وقت کا ضیاع ہوتا ہے۔ جو خیالات گہرے ہوتے ہیں، وہ یاد رہ جاتے ہیں، باقی خیالات بھول کے خانے میں چلے جاتے ہیں۔ کثرت سے وضو بے وضو یا حی یا قیوم پڑھئے اور نماز کی پابندی کیجئے۔

آسمان سے لگا ڈنڈا ہاتھ میں

لاہور۔ میں ایک اسٹیڈیم نما بلند دائرے پر کھڑا ہوں کہ نماز کا وقت ہوجاتا ہے۔ میں نماز کی نیت باندھنے کے لئے ہاتھ اٹھاتا ہوں تو آسمان سے لگا ہوا ایک ڈنڈا میرے ہاتھ میں آجاتا ہے جس میں سے ٹک ٹک کی آواز آرہی ہے۔ میرے منہ سے گھبرا کر لاشعوری طور پر یہ الفاظ نکلتے ہیں۔ خدایا مجھے معاف کر۔ اس خواب سے میں بڑا پریشان ہوں۔

تعبیر۔ اس خواب کے پس منظر میں یا تو دوستوں میں سے کسی کے مقدمے کی روئیداد ہے یا خود خواب دیکھنے والے کے مقدمے سے متعلق ہے۔ یہ مقدمہ ایسا ہے کہ جس کا اثر خواب دیکھنے والے کی زندگی پر پڑتا ہے۔ اس مقدمے کے سلسلے میں کوئی سرگرم حصہ لینا مناسب نہیں ہے۔

آسمانی دنیا

قطر۔ حرم شریف میں دعائیں مانگتے ہوئے داخل ہوتی ہوں کہ اب کعبہ پر نظر پڑے گی۔ علاوہ ازیں کئی بار خود کو درود شریف کی محفل میں دیکھا۔ یہ بھی دیکھا کہ آسمان میں ہماری طرح دنیا ہے، اس کا نظارہ کررہی ہوں۔ مرحومین بھی اچھے حال میں نظر آتے ہیں۔

تعبیر۔ الحمدللہ، بہت اچھی کیفیات ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے علم اور عمل میں اضافہ فرمائے۔ بہت اچھی کیفیات ہیں۔ جس طرح سے چل رہی ہیں، اسی طرح چلتی رہیں۔ نماز اور اسباق کی پابندی، سیرتِ طیبہ کا مطالعہ، رات کو سونے سے پہلے درود شریف کا ورد اور صبح جاگنے کے بعد قرآن کریم میں تفکر جاری رکھئے۔ اللہ آپ کو خوش رکھے۔ گھر میں سب کو سلام۔

آسمان سے بلّیاں

راولپنڈی۔ میں نے دیکھا کہ گھر کے صحن میں ہم سب بیٹھے ہوئے ہیں۔ میری بڑی بہن، امی، چاچا اور ابو ہیں۔ اچانک باتیں کرتے کرتے جو میری نگاہ اوپر آسمان پر جاتی ہے تو میں دیکھ رہی ہوں کہ آسمان سے سفید سفید بلّیاں ہمارے صحن میں گر رہی ہیں۔ میں سوچتی

www.ksars.org

ہوں کہ میں نے کتاب میں پڑھا تھا کہ جب قیامت آنے والی ہو گی تو آسمان سے سخت پتھروں کی بارش ہو گی۔ میں بے حد خوفزدہ ہو جاتی ہوں کہ قیامت آنے والی ہے۔ وہ بلّیاں گر گر کر صحن میں چھلانگیں لگا رہی ہیں۔ جسامت تو بلی جیسی ہے مگر شکل کتے جیسی ہے، میں بے حد خوفزدہ ہو جاتی ہوں اور چیخ مار کر اپنی باجی سے لپٹ کر آنکھیں بند کر لیتی ہوں۔

تعبیر۔ آسمان سے بلّیاں گرتے ہوئے دیکھنا اور بلّیوں کی شکل کتے جیسی ہونے کا مطلب ہے کہ دماغ میں جادو اور سحر کا خیال آتا ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اگر اس قسم کے خیالات گہرے ہو جائیں تو آدمی بیمار ہو جاتا ہے۔

آسمان پر رنگ کے ستارے

گوجرانوالہ۔ میں کافی عرصے سے اپنے خواب کی تعبیر جاننے کی خواہش مند تھی کہ اچانک رسالہ ہاتھ لگنے سے حوصلہ افزائی ہوئی۔ اس امید کے ساتھ خواب لکھ رہی ہوں کہ آپ جواب سے نوازیں گے۔ مہربانی کر کے مجھے مایوس نہ کریں۔

تقریباً دو ماہ قبل میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آسمان پر مختلف رنگوں کے ستارے ساتھ ساتھ ہیں، نمایاں رنگ سبز اور پیلا ہے۔ اور ان ستاروں کے ساتھ ساتھ کلمہ طیبہ لکھا ہوا ہے اور دستخط کی جگہ پر میرے چھوٹے بھائی کا نام لکھا ہے جس کا نام اعجاز ہے۔ اور ستاروں کے ساتھ پرانے وقتوں کے بادشاہ پرانی وضع کے تیر کمان ہاتھوں میں لئے کھڑے ہیں اور وہ سب ستاروں سے بنے ہوئے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ آدمی تیر اور کمان، جھک کر کھڑے ہیں انہیں دیکھ کر یہ خیال آتا ہے کہ اپنے وقت میں بڑے بڑے بادشاہ تھے۔

تعبیر۔ لاشعور نے آپ کے سامنے دنیا کی بے بضاعتی پیش کی ہے آپ کو باور کرایا گیا ہے کہ دنیا کی چمک دمک عارضی اور فانی ہے۔ جو آدمی اس رمز کو ابتدائی دور میں سمجھ لیتا ہے وہ کچی لکڑی کی طرح خود کو ایسی طرز فکر میں ڈھال لیتا ہے جو طرز فکر بندہ کو حقیقت سے آشنا کرتی ہے وقت گزر جاتا ہے تو آدمی خشک لکڑی کی طرح ہو جاتا ہے۔ آپ کی روح چاہتی ہے کہ آپ اپنی روحانی صلاحیتوں کو بیدار کر کے حقیقت سے متعارف ہو جائیں۔

آسمان سے اترتے ڈولے

مشرق کی طرف سے پہلے روشنی روزانہ نظر آتی تھی اس کے بعد آسمان سے ڈولے اترنے لگتے ہیں۔ اس کے بعد لمبے لمبے موٹے موٹے سانپ بن بن کے نظر آتے ہیں۔ جس طرح جنگل میں بوجھے کھڑے ہوتے ہیں۔ اسی طرح کی کوئی چیز نظر آتی تھی اور اس میں سے آدمی بن بن کر اندر آنے لگتے تھے۔ اس کے بعد ایک لکڑی جس پر لٹو بندھا ہوا تھا، اس پر آدمی نظر آتے ہیں، اس کے بعد پہلی فوج نظر آتی ہے جس سے پورا گھر بھر جاتا ہے پھر کالی فوج آتی ہے اس سے گھر بھر جاتا ہے وہ مجھے نماز نہیں پڑھنے دیتے۔ سجدے کے آگے لیٹ جاتے ہیں نماز پڑھنے سے بھی مجبور ہو گئی ہوں، چار آدمی ہاتھوں میں مشعلیں لے کر آتے ہیں۔ آگے فوج آتی ہے پیچھے پیچھے مشعلوں والے آدمی آتے ہیں۔

تعبیر۔ گھر میں بازار کا پسا ہوا نمک اور بازار کے پسے ہوئے ملاوٹی مصالحے استعمال ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے شعور اس حد تک کمزور ہو گیا ہے کہ ہر وقت شک اور وسوسے میں مبتلا رہتا ہے۔ بات شک اور وسوسے کی ہی نہیں ہے بلکہ سوچ ایب نارمل ہو جاتی ہے، نتیجہ میں جنات اور بلائیں بھی نظر آتی ہوں گی۔ اس کا علاج یہ ہے کہ آپ ہر وقت باوضو رہیں، رات کو سونے سے پہلے بھی وضو کر لیا کریں۔ یا حی یا قیوم کا ورد کریں، اس قسم کے خواب نظر آنا بند ہو جائیں گے۔

www.ksars.org

آسمان پر روشن ستارے

میں نے دیکھا کہ میں اپنی نانی کے گھر میں ہوں اور آسمان دیکھ رہی ہوں۔ وہاں آسمان پر ستارے خوب روشن ہیں۔ ایک ستارا جو بہت روشن سرخ رنگ کا ہے، میں اسے بہت غور سے دیکھ رہی ہوں کہ اچانک وہ ٹوٹ کر میرے قدموں میں آگرتا ہے۔ سب حیران ہوتے ہیں۔ پھر وہ ستارا پیالہ کی مانند بن جاتا ہے۔ کچھ سرمئی رنگ کا بن جاتا ہے اور ایسا لگتا ہے جیسے یہ مقدس پرانا پیالہ ہے۔

تعبیر۔ خواب مستقبل سے متعلق ہے۔ ازدواجی زندگی اچھی گزرے گی۔ اور ننہال کے رشتے سے کوئی روح جسمانی خدوخال میں جلوہ گر ہو کر خاندانی عظمت کا سبب بنے گی۔ خدا کرے کہ خواب کے مطابق عمل ہو جائے اور خاندانی اختلافات آڑے نہ آئیں۔

آیت ان اللہ علیٰ کل شی قدیر دیکھنا

کراچی۔ دیکھا، ایک بزرگ نے کچھ پڑھنے کے لئے بتایا لیکن یاد نہیں رہا، بس یہ آیت یاد رہی، ان اللہ علیٰ کل شی قدیر۔

تعبیر۔ لاشعور نے راہ نمائی کی ہے کہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہونا کفران نعمت ہے۔ اپنی زندگی پر غور کرنے سے دھوپ کی طرح مظاہرہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں عطا کی ہیں بندہ کسی بھی طرح شکر ادا کرنے کا حق پورا نہیں کر سکتا۔

غور تو کیجیے، دماغ، آنکھیں، ناک، کھانے کے لئے منہ، دانت، حلق، معدہ، زندگی کو مسلسل حرکت میں رکھنے کے لئے دل اور ظاہر اور چھپے ہوئے تمام اعضا بندہ کی خدمت گزاری میں مصروف ہیں۔

آیت الذین یومنون بالغیب

سرجانی۔ گاڑی میں کچھ مسئلہ ہو گیا تو شوہر نے کہا آپ گھر چلی جائیں، میں مرمت کروا کے آتا ہوں۔ اس علاقہ میں ہڑتال ہے۔ جب آگے گئی تو بڑا شامیانہ دیکھا جس میں روحانی ورکشاپ ہو رہی ہے۔ کمرے کے اندر تمام سہیلیاں موجود ہیں۔ باجی نے ناراضی کا اظہار کیا کہ رجسٹریشن کیوں نہیں کرائی۔ میں ہنس کر چپ ہو گئی۔ ایک سہیلی نے تفصیل سے سمجھایا جو سمجھ میں آگیا۔ باہر شامیانہ میں خواتین اسی نکتہ پر مذاکرہ کر رہی تھیں جس کا نتیجہ تھا الذین یومنون بالغیب۔ یہ آیت ذہن میں گونجتی رہی اور آنکھ کھلنے پر بھی ذہن میں گونج رہی تھی۔

تعبیر۔ الحمدللہ آپ کے اندر قرآن سمجھنے کی فہم موجود ہے۔ ہم جب غور سے قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہیں تو قرآن کریم کے الفاظ ایسے الفاظ ہیں جو اردو میں بولے جاتے ہیں۔ سورہ فاتحہ کی ابتدائی آیات پڑھئے، الحمد، سب تعریف۔ رب العالمین، اس کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور اللہ کی ذات رحمن اور رحیم ہے۔ غور و فکر کے ساتھ قرآن کریم پڑھئے اور تلاش کیجئے کہ ابتدائی آیات میں وہ الفاظ بیان ہوئے ہیں جو ہم اپنی زبان میں بولتے ہیں۔ الحمد للہ رب العالمین، سب تعریف اللہ کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے اور رحمن رحیم ہے۔ اللہ رب ہے عالمین کا۔ الرحمن الرحیم مالک یوم الدین۔ مالک یوم الدین اردو زبان میں عام طور سے بولا جاتا ہے۔ قرآن کریم کو پڑھا جائے کافی حد تک قرآن کے الفاظ ہم روزانہ گفتگو میں بولتے ہیں۔ جو الفاظ عربی کے ہیں اردو زبان میں بولے جاتے ہیں۔ جب اس طرح قرآن کریم پڑھا جاتا ہے تو ترجمہ آسان ہو جاتا ہے۔ کتنا المیہ ہے کہ ہم قرآن کریم کے الفاظ پڑھتے ہیں اور اکثر الفاظ اردو زبان میں بولے بھی جاتے ہیں — اگر اللہ کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ قرآن کریم کو غور سے پڑھا جائے کافی حد تک مفہوم

www.ksars.org

واضح ہو جاتا ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ جب آپ کو عربی زبان کے الفاظ یاد ہیں اور ان کا پڑھنا اور معنی اردو زبان میں موجود ہیں تو تھوڑا سا غور و فکر کرنے سے معنی و مفہوم سمجھ میں آجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے،"اور ہم نے قرآن کو سمجھنا آسان کر دیا، ہے کوئی سمجھنے والا۔"

دوسری طرز میں سوچا جائے تو یہ سوچ ظاہر ہوتی ہے آدمی کی ذہنی صلاحیت اتنی ہے کہ مادری زبان کے علاوہ وہ دوسری زبانیں بھی سیکھتا ہے۔ رب کائنات کا ارشاد ہے،"ہم نے قرآن کو سمجھنا آسان کر دیا، ہے کوئی سمجھنے والا۔"

آیت۔ انی اعلم مالا تعلمون

ایبٹ آباد۔ تقریباً آدھی رات کے بعد کوئی مولوی صاحب یا بزرگ ہیں سیاہ ریش حلیہ، اچھی طرح نہیں دیکھا یا غیبی آواز ہے۔ پڑھ کر " انی اعلم مالا تعلمون " میں پڑھتا ہوں فرماتے ہیں پھر دہراؤ۔ ٹھیک پڑھو خود پڑھتے ہیں پھر میں پڑھتا ہوں۔ اس طرح تین چار بار میں نے دہرایا۔

تعبیر۔ آپ کا جو بھی عقیدہ ہے اس میں نقص ہے۔ عقیدہ میں اصلاح ضروری ہے۔

آیات کا ورد

پشاور۔ بڑی بہن کے ساتھ قرآن میں غور و فکر کر رہی ہوں۔ کچھ دیر بعد احساس ہوا کہ دنیا کا آخری وقت یعنی قیامت آنے والی ہے۔ اللہ کا حکم ہو گا اور آسمان سمیت سب آگرے گا۔ میں مکمل یقین کے ساتھ تیار ہوں اور ہم بہنیں سر جھکائے آیات کا ورد کر رہی ہیں۔ لگتا ہے کہ اگلا لمحہ قیامت کا ہے۔

تعبیر۔ خواب میں بتایا گیا ہے کہ ایک لمحے کے بعد دوسرا ہر لمحہ اس خواب کی تعبیر ہے۔ غور کیجئے کہ ایک دن کا بچہ جب دس دن کا ہوا پھر دس دن بیس دنوں میں غیب ہوئے اور اکیسواں دن ظاہر ہو گیا۔ آپ کے خواب کی تعبیر یہ ہے کہ جس چیز کی آپ قیمت لگا رہی ہیں وہ قیمت بھی ظاہر غیب کی بیلٹ پر چل رہی ہے۔ دنیا میں جو شے موجود ہے وہ فنا ہونے کے لئے موجود ہے اور یہ سلسلہ ازل سے ابد تک جاری ہے۔ ایک وقت ایسا بھی آتا ہے کہ مکان رہتا ہے نہ مکین۔

من عرف نفسہٗ فقد عرف ربّہٗ

کراچی۔ خواب میں دیکھا کہ کوئی صاحب فرما رہے ہیں من عرف نفسہٗ فقد عرف ربّہٗ کے معانی اور مطالب پر غور کیا کرو تو فکرِ دین و دنیا سے بے نیاز ہو جاؤ گے۔ اپنے پلے کچھ نہ پڑا۔ آپ عام فہم قابلِ عمل طریقہ سے سمجھائیں۔

تعبیر۔ خود کو پہچان لیں سب کچھ سمجھ میں آجائے گا۔ خود کو پہچاننے سے مراد یہ ہے کہ اپنے اندر موجود اس صلاحیت کو بیدار کر لیا جائے جو انسان کے اوپر سے ٹائم اسپیس کی گرفت کو توڑ دیتی ہے۔ اور بندہ اس عالمِ قید و بند سے آزاد ہو کر عرش بریں کا بھی مشاہدہ کرنے لگتا ہے۔

www.ksars.org

اذان بلالؓ

لطیف آباد، حیدر آباد۔ میرے اوپر اللہ کا بڑا کرم ہے کہ میں تین چار مرتبہ رسول کریمؐ کی زیارت کر چکی ہوں۔ اور ایک مرتبہ تو خدائے بزرگ وبرتر کی بھی ان گناہ گار آنکھوں نے زیارت کی ہے۔

ایک خواب کی تعبیر میں جاننا چاہتی ہوں وہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب دیکھا کہ جیسے بہت ہنگامہ سا ہے۔ باہر سمندر پر فلم کی شوٹنگ ہو رہی ہے۔ اس کے آگے جب میں گئی تو ایک بہت بڑی عمارت ہے۔ اس میں ہندو اور مسلمان وغیرہ ہیں اور میں بھی ہوں۔ ایک کمرہ ہے جہاں ہمارے پیارے نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور اسلام پھیلایا جارہا ہے۔ یعنی لوگوں کو مسلمان کیا جارہا ہے۔ عجب سماں ہے ایک ایک آدمی حضور کے پاس جارہا ہے۔ جب میرا نمبر آتا ہے اور میں جاتی ہوں تو ایک نظر حضور کو دیکھ کر ان کے پیروں میں بیٹھ جاتی ہوں اور دل میں خیال آتا ہے کہ میں جنت میں ہوں۔ وہاں حضرت بلالؓ بھی ہیں جو اذان دے رہے ہیں۔ پھر ایک دم میں باہر ہوں اور ایک پلنگ پر سامان رکھا ہے۔ اتنا سامان ہے کہ گر گر جارہا ہے مجھ سے اٹھایا نہیں جارہا ہے۔ میں کہتی ہوں کہ یہ سامان مجھے حضورؐ نے دیا ہے تو ایک عورت ہمارے برابر میں رہتی ہیں جن کو ہم نعمت خالہ کہتے ہیں وہ سنتی ہیں تو ایسا لگا جیسے جل گئیں۔ پھر بہت لوٹ مار کی طرح لڑائی ہو گئی۔ باقی یاد نہیں رہا کیا ہوا، پھر آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ خواب بجائے خود تعبیر ہے۔ آپ درود شریف پڑھتی ہیں۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شرف قبولیت پاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیابیوں سے ہمکنار کرے، آپ کو چاہئے کہ رات کو سونے سے پہلے درود شریف پڑھنے کے بعد مراقبہ بھی کیا کریں ۔ مراقبہ میں یہ تصور کریں کہ آپ حضور رسالت مآبؐ کی بارگاہِ اقدس میں حاضر ہیں۔

اذان کی آواز

کراچی۔ مجھے اکثر خوابوں میں کسی کی آواز آتی ہے کہ اٹھو بیٹی! اذان ہو رہی ہے۔ اس آواز سے آنکھ کھل جاتی ہے۔ حیرانی اس پر ہے کہ جب نیند سے جاگتی ہوں تو اکثر اذان کا وقت نہیں ہوتا۔

تعبیر۔ صاحب خواب کی روح میں ایسی صلاحیت موجود ہے کہ ارادہ اور اختیار استعمال کرنے پر روحانی ترقی جلد حاصل ہو سکتی ہے۔ خواب میں بار بار یہ دیکھنا کہ اٹھو بیٹی! اذان ہو رہی ہے اور آپ کی آنکھ کھل جاتی ہے کا یہی مطلب ہے۔

آواز آئی کہ اسے سمجھتے کیوں نہیں

فیصل آباد۔ دیکھا کہ ایک چھوٹے کمرے میں قرآن کریم پڑھ رہا ہوں، وہاں کسی نامعلوم جگہ سے میرے اوپر روشنی پڑ رہی ہے۔ آس پاس پرانی الماریاں ہیں جس میں بہت پرانی کتابیں نظر آئیں، کچھ کتابیں چمڑے کے اوراق پر لکھی ہوئی تھیں۔ قرآن پڑھتے ہوئے آواز آئی کہ اسے سمجھتے کیوں نہیں۔ میں نے جواب دیا کہ یا اللہ اپنا فضل فرمائیں۔ فوراً ہی روشنی تیز ہو گئی اور محسوس ہوا کہ میری سوچ میں وسعت کے ساتھ غور وفکر کی طاقت بڑھ گئی ہے۔

تعبیر۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں،

"اور ہم نے قرآن کو سمجھنا آسان کر دیا، ہے کوئی سمجھنے والا۔" (سورۃ القمر:۱۷)

www.ksars.org

نماز میں جو سورتیں پڑھی جاتی ہیں ان کا ترجمہ حفظ کر لیجئے، انشاءاللہ ذہنی یک سوئی حاصل ہو گی۔

آواز آئی

کراچی۔ کسی کی آواز آئی کہ ایک ایک کر کے تمہاری ہر چیز ختم ہو جائے گی۔ آواز سن کر دل دہل گیا۔ خواب دیکھ کر پریشان ہو گئی ہوں۔ تعبیر اور راہ نمائی درکار ہے۔

تعبیر۔ ہم جس مخلوق کو آدم کہتے ہیں اس کے دو وجود یا دو رخ ہیں۔ ایک وجود سب کا سب illusion ہے۔ دوسرا وجود reality ہے جس کو رویائے صادقہ کہتے ہیں۔ تحریر بتا رہی ہے کہ آپ مستقل مزاج نہیں ہیں، مزاج میں جلد بازی ہے۔ بیج زمین میں ڈالنے سے پہلے چاہتی ہیں کہ درخت پر پھل لگ جائیں۔ بہت سارے کام لوگ نقل میں کرتے ہیں اور دوسروں کے عمل کو ہدف بنا دیتے ہیں تو اس میں کامیابی نہیں ہوتی۔ دنیا میں ہر شے کو حقیقت سمجھا جاتا ہے جب کہ دنیا کے تمام معمولات الوژن ہیں لیکن آدمی کے اندر یقین کی دنیا بھی ہے جو reality کو اختیار کرتی ہے اور اس پر قائم رہتی ہے۔ صراط مستقیم کا مطلب ہے کہ ایک راستہ اختیار کرو جو سیدھا ہو، جس میں لالچ اور حسد نہ ہو۔ کثرت سے چلتے پھرتے یاحی یاقیوم کا ورد کیجئے۔ آپ کے اندر یقین کا چراغ مستقل روشن رہنا چاہئے۔

آواز آئی

پشاور۔ گود میں دو بچے ہیں۔ ایک پانچ ماہ کا اور دوسرا بچہ ڈیڑھ سال کا ہے۔ میں دونوں بچوں کو لے کر پہاڑ پر چڑھ رہی ہوں۔ کافی اوپر جانے کے بعد ہمیں ایک خانقاہ نظر آئی۔ اندر سے آواز آئی کہ جو معلومات تم تک پہنچی ہیں، وہ درست نہیں۔

تعبیر۔ خواب سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو دوائیں آپ کے زیر استعمال ہیں، ان میں کوئی دوا ایسی ہے جس کا منفی ردِّ عمل ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سے بلڈ پریشر کی دوا کے بارے میں بات کیجئے۔ اگر موٹاپا ہے تو ڈاکٹر کے مشورے سے ورزش کیجئے اور غذا کا چارٹ بنوائیے۔ ہدایت کے مطابق پرہیز اور باقاعدہ ورزش ضروری ہے۔

آندھی

کراچی۔ خواب دیکھا کہ بہت مشکل میں ہوں۔ تیز آندھی کی وجہ سے کچھ نظر نہیں آرہا، پریشانی کی وجہ سے زار و قطار رو رہی ہوں۔

کوئی ماورائی وجود "یاحفیظ" کثرت سے پڑھنے کا کہتا ہے اور تعویذ کا طریقہ یہ بتایا کہ "یاحفیظ" 9 دفعہ لکھو اور ہر لائن میں تین تین دفعہ۔

یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ

یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ

یاحفیظ یاحفیظ یاحفیظ

دوران خواب احساس ہوا کہ سب کچھ ٹھیک ہو جائے گا۔

تعبیر۔ بعض خواب ایسے بھی ہوتے ہیں جن کے ساتھ تعبیر بھی ہوتی ہے۔

www.ksars.org

الف لام میم۔ اس کتاب میں شک نہیں ہے۔ ہدایت دیتی ہے متقین کو جو مشاہدہ کرتے ہیں غیب۔ اور ان کا تعلق اللہ کے ساتھ قائم ہوتا ہے اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو مشاہدہ کرتے ہیں جو کچھ اترا تیرے اوپر اور جو کچھ نازل ہوا تجھ سے پہلے اور آخرت کی زندگی پر ان کا یقین ہوتا ہے یعنی عالم ناسوت کے بعد کی زندگی کو وہ دیکھ لیتے ہیں وہ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے اور وہی ہیں جو مراد کو پہنچے۔

تفکر سے یہ واضح ہوتا ہے کہ غیب کی دنیا سے متعارف ہونے کے لئے غیب کی دنیا پر یقین رکھنا ضروری ہے اور یقین کی تکمیل مشاہدہ کے بغیر نہیں ہوتی۔ یہ قانون زندگی کے ہر شعبہ میں نافذ العمل ہے۔

ہمارا تجربہ اور مشاہدہ ہے کہ جب تک ہم کسی چیز سے واقف نہ ہوں یا اس کے بارے میں علم نہ رکھتے ہوں اسے نہیں دیکھ سکتے۔ ہم جب کسی چیز کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تو اُسے دیکھ لیتے ہیں۔ ہم درخت کو دیکھتے ہیں تو پتیاں پھول رنگ سب کچھ آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ درخت دیکھنے سے پہلے ہم جانتے ہیں کہ ہماری آنکھوں کے سامنے درخت ہے۔ اگر ہم درخت کے وجود کے بارے میں کچھ نہ جانتے ہوں تو تشریح کرنا ہماری بصارت کے لئے ناممکن ہے۔

ہم جب کسی چیز کی طرف دیکھتے ہیں تو اس چیز سے خارج ہونے والی روشنیاں آنکھوں کے ذریعہ دماغ تک پہنچتی ہیں۔ دوسرے الفاظ میں ہمارا علم داخلی ہے۔ اس داخلی علم کے کئی اجزا ہیں جسے باصرہ یا باصرہ کے علاوہ دیگر حسوں کا نام دیا جاتا ہے اور یہی حسیں مشاہدہ کا ذریعہ بنتی ہیں۔ مشاہدات فکر سے شروع ہو کر دیکھنے، سننے، چکھنے، سونگھنے اور چھونے پر مکمل ہوتے ہیں۔ مشاہدات دراصل انا کی تحریکات ہیں۔ "انا" کے ہی جسم کو جسم مثالی کہا جاتا ہے۔ یہی جسم خواب میں چلتا پھرتا اور سارے کام کرتا ہے۔ یہ مثالی جسم، خاکی جسم کے ساتھ حرکت کرتا ہے اور بغیر خاکی جسم کے بھی حرکت میں رہتا ہے۔ خاکی جسم سے سرزد ہونے والے اعمال کی ابتدا ذہنی تحریکات سے ہوتی ہے۔ بغیر ذہن کی راہ نمائی کے خاکی جسم ہلکی سے ہلکی جنبش نہیں کر سکتا۔ گویا داخلی تحریکات ہی زندگی کی اصل ہیں۔

خاکی دنیا کے ساتھ ایک دوسری دنیا آباد ہے۔ یہ دوسری دنیا مذہب کی زبان میں اعراف یا برزخ کہلاتی ہے۔ اس دنیا میں زندگی بھر انسان کا آنا جانا ہوتا رہتا ہے۔ اس آنے جانے کے بارے میں بہت سی حقیقتیں انسان کی نگاہ سے چھپی ہوئی ہیں۔ جب انسان سو جاتا ہے تو خاکی دنیا ملکوتی دنیا میں منتقل ہو جاتی ہے۔ انسانوں نے اس کا نام خواب رکھا ہے لیکن اس حقیقت پر غور کرنے کی کوشش نہیں کی کہ خواب بھی زندگی کا ایک جزو ہے۔

بیداری کی طرح نیند میں بھی انسان کچھ نہ کچھ کرتا رہتا ہے لیکن وہ جو کچھ کرتا ہے اس سے واقف نہیں ہوتا۔ صرف "خواب" کی حالت ایسی ہے جس کا اُسے علم ہوتا ہے۔ ضرورت اس کی ہے کہ ہم خواب کے علاوہ نیند کی باقی حرکات سے کس طرح مطلع ہوں۔ انسان کی ذات نیند میں جو حرکات کرتی ہے اگر حافظہ کسی طرح اس لائق ہو جائے کہ اس کو یاد رکھ سکے تو ہم باقاعدگی سے اس کا ایک ریکارڈ رکھ سکتے ہیں۔ حافظہ کسی نقش کو اس وقت یاد رکھتا ہے جب وہ گہرا ہو۔

دنیا کا ہر انسان یہ جانتا ہے کہ ہر لمحہ زندگی کی تجدید ہو رہی ہے۔ اس تجدید کے ظاہری مادی وسائل ہوا، پانی اور غذا ہیں۔ لیکن انسانی جسم پر ایک مرحلہ ایسا بھی آتا ہے جب ہوا، پانی، غذا اور دوسرے وسائل زندگی کی تجدید نہیں کر سکتے۔ مادی دنیا میں اس ہی حالت کو

www.ksars.org

موت کہتے ہیں۔ اگر مادی وسائل ہی زندگی کا باعث ہوتے تو کسی مردہ جسم کو ان چیزوں کے ذریعے زندہ کرنا ناممکن نہ ہوتا۔ اب یہ حقیقت بے نقاب ہو جاتی ہے کہ زندگی کا سبب ہوا، پانی اور غذا نہیں بلکہ کچھ اور ہے۔

قرآن پاک نے اس کی وضاحت کی ہے۔

"اور ہر چیز کے ہم نے جوڑے بنائے ہیں تاکہ تم اس سے سبق لو۔"(سورۃ الذٰریٰت:۴۹)

اس آیت کی روشنی میں انسان یا کائنات میں موجود کوئی بھی نوع یا کسی بھی نوع کا کوئی فرد زندگی گزارنے کے لئے دو رخوں کا محتاج ہے۔ ایک رخ کو ہم بیداری کا نام دیتے ہیں اور دوسرے رخ کا نام خواب لیا جاتا ہے۔ بیداری اور خواب دونوں رخوں کا تذکرہ قرآن پاک میں لیل ونہار کے عنوان سے کیا گیا ہے۔ اس عنوان کے تحت آیات میں تفکر کرنے سے یہ واضح طور پر سامنے آجاتا ہے کہ حواس ایک ہیں البتہ حواس میں ردّوبدل ہوتا رہتا ہے۔ حواس جب رات کے پیٹرن میں داخل ہوتے ہیں تو خواب بن جاتے ہیں اور حواس جب دن کے پیٹرن میں داخل ہوتے ہیں تو بیداری بن جاتے ہیں۔ بیداری میں زمانیت اور مکانیت ہم پر مسلط ہے۔ اور خواب (روحانی بیداری) ہمیں زمانیت اور مکانیت سے آزاد کر دیتا ہے۔

انسانی زندگی کا نصف لاشعور ہے اور نصف شعور ہے۔ پیدائش کے بعد انسانی عمر کا ایک حصہ غیر شعوری حالت میں گزرتا ہے۔ اگر ہم پوری زندگی میں نیند کا وقفہ شمار کریں تو وہ عمر کی ایک تہائی سے زیادہ ہوتا ہے۔ اگر غیر شعوری عمر اور نیند کے وقفے ایک جگہ کئے جائیں تو تمام عمر کا نصف ہوں گے۔ یہ وہ نصف ہے جس کو انسان لاشعور کے زیر اثر بسر کرتا ہے۔

حضور قلندر بابا اولیاءؒ فرماتے ہیں۔

"یہ انسان کی سب سے بڑی محرومی ہے کہ اس نے محسوسیت کو میڈیم بنا رکھا ہے۔ اس میں کوئی حرج نہیں ہے کہ اسے استعمال کرے اور جتنا زیادہ چاہے استعمال کرے البتہ یہ بہت بڑا ستم ہے کہ وہ اس ہی پر اپنی ذات کو منحصر کر دے۔ ذات جب محسوسیت پر منحصر کر دی جاتی ہے تو ذات بالکل معطل ہو جاتی ہے اور انسان محسوسیت کے ہاتھوں میں کھلونا بن جاتا ہے۔ اب محسوسیت کھلونے کو توڑ دے یا محفوظ رکھے، یہ اس کی مرضی ہے۔ فی الواقع غلامی کو ساری دنیا برا سمجھتی ہے لیکن تمام نوع انسانی نے محسوسیت کی غلامی کا طوق، فخریہ اپنے گلے میں پہن رکھا ہے۔ خواب اور خیال سے فائدہ نہ اٹھانے کا اصل سبب یہی ہے۔

خواب ورائے محسوسیت سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لئے اسے محسوسیت ناپسند کرتی ہے اور جب یہ انسانی زندگی میں داخل ہونا چاہتا ہے بالکل اسی طرح جس طرح بیداری کا عمل دخل ہوتا ہے تو محسوسیت ہر طرح کی رکاوٹ ڈالنے لگتی ہے اور ہر دروازہ میں دیوار بن کر کھڑی ہو جاتی ہے تاکہ ورائے محسوسیت عملی زندگی میں داخل نہ ہو سکے۔"

خواب میں جو کچھ دیکھا جاتا ہے نتائج کے اعتبار سے وہ چیزیں بہت پیچیدہ ہوتی ہیں کبھی بالکل الٹ پلٹ نظر آتی ہیں۔ خواب میں جو نشریات آتی ہیں وہ براہ راست لاشعور سے آتی ہیں۔ خواب کے اجزائے ترکیبی سے وقوف کے لئے اپنی ذات (روح کی تحریکات) سے واقف ہونا ضروری ہے۔ خواب اور بیداری الگ الگ نہیں ہیں۔ اگر انسان کو "روح" کا سراغ مل جائے تو خواب کی زندگی بیداری کی طرح سامنے آجاتی ہے۔

www.ksars.org

سائنس کی ترقی میں جو عمل کارفرما ہے وہ یہ ہے کہ وقت پر گرفت کس طرح ہو اور وقت کو کس طرح کم سے کم کیا جائے۔ وقت کم کرنے میں رفتار کا عمل دخل ہے۔ رفتار حرکت پر قائم ہے۔ حرکت نہیں ہوگی تو رفتار کا تذکرہ نہیں ہوگا۔ تیز رفتاری کا زیادہ سے زیادہ تعین ٹائم کی نفی کرتا ہے۔ انسانی زندگی میں خواب ایک ایسا عمل ہے کہ جس میں بلا تخصیص ہر انسان ٹائم کو لیس نیس (Less ness) کر دیتا ہے۔ یعنی خواب میں انسان پلک جھپکتے ہزاروں، لاکھوں میل کا سفر کر لیتا ہے۔ مذہب کے پیروکار آسمانی کتابوں اور آخری کتاب قرآن سے استفادہ کریں تو time کی نفی ایک نہایت آسان عمل ثابت ہوگا۔ پیغمبر سلیمانؑ کا قصہ قرآن کریم میں وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے۔

اور حضرت سلیمانؑ نے کہا، ہے کوئی جو بلقیس کا تخت اس دربار میں لے آئے۔

دربار میں موجود ایک جن نے کہا، میں تخت لے آؤں گا اس سے پہلے کہ آپ دربار برخاست کریں۔

دربار میں موجود ایک آدم زاد نے کہا، اس سے پہلے کہ آپ کی پلک جھپکے میں تخت لے آؤں گا۔

پلک جھپکی تو حضرت سلیمانؑ اور وہاں موجود درباریوں نے دیکھا، بلقیس ملکۂ سبا کا تخت دربار میں رکھا ہوا ہے۔ اس بندہ نے یہ بھی کہا کہ ٹائم کی نفی کا یہ علم میں نے کتاب سے سیکھا ہے۔

کوئی انسان اگر خواب کی زندگی سے جو اس کی زندگی کا نصف حصہ ہے۔ واقف ہو جائے تو وقت کی نفی اس کے لئے ایک آسان عمل بن جاتا ہے۔

خواب ایک ماورائی صلاحیت ہے جس سے غیب کی دنیا کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔

عالمین میں کوئی ایک فرد بھی "خیال" کے دائرہ سے باہر زندگی نہیں گزارتا۔ لیکن وہ یہ نہیں جانتا کہ "خیال" کہاں سے آتا ہے۔ جب کوئی بندہ باطنی صلاحیت خواب سے واقف ہو جاتا ہے تو source of information کہاں واقع ہے، اس کی نظروں کے سامنے آجاتا ہے۔

آندھی

گجرات۔ (۱) چھوٹا بھائی ہاتھ میں پیالہ لئے ہوئے گھر میں داخل ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ ایک عورت لسی مانگ رہی ہے۔ میں بھائی کو لسی دے کر باہر بھیجتی ہوں تو وہ عورت اندر آکر کہتی ہے کہ میں آپ کے گھر کا کام کر دیا کروں گی۔ ۲۰ سیر گندم صاف کر کے میلے کپڑے دھونا شروع کر دیتی ہے۔ ہم اجرت میں اس کو ایک روپیہ دیتے ہیں۔

(۲) والد صاحب کے لئے روٹی اور پیاز لے کر کمرہ میں جاتی ہوں تو والد کہتے ہیں باہر آندھی آرہی ہے۔ میں دوڑ کر باجی کے پاس آتی ہوں اور کہتی ہوں، باجی کاغذات سنبھال کر رکھ دو، آندھی آرہی ہے یہ اڑ جائیں گے۔ ایک دم تیز ہوا کا ایک جھونکا آتا ہے اور کاغذ اڑ جاتے ہیں۔ باجی جلدی سے میز کے اوپر کاغذ رکھ کر ان کے اوپر طشتری رکھ دیتی ہیں۔ ابا گھبرائے ہوئے کمرہ سے باہر آتے ہیں اور کاغذات کو محفوظ دیکھ کر خدا کا شکر ادا کرتے ہیں۔

www.ksars.org

تعبیر۔ خواب میں من و عن وہ مرحلہ دکھایا گیا ہے جو درپیش ہے۔ ساتھ ہی کوئی قانونی پہلو نظر انداز کیا جارہا ہے، اس کے خلاف ہدایت کی گئی ہے۔ ہرگز کوئی قانونی پہلو نظر انداز نہ کیا جائے۔

آنکھ دکھانا

کراچی۔ والدہ کے ساتھ کسی مزار پر حاضر ہوں۔ دو قبریں ہیں، ایک قبر کے سامنے ہم بیٹھ جاتے ہیں۔ ایک لڑکی آنکھ صحیح ہونے کے بارے میں بتارہی ہے کہ امیر المومنین حضرت عثمان غنیؓ کا واسطہ دے کر آنکھ کے لئے دعا کرو۔ دوسری قبر میں بزرگ لیٹے ہوئے نظر آئے — سوچتی ہوں، ان کا وصال کیسے ہوا ہوگا۔ ایک زوردار جھٹکے سے وہ بزرگ اٹھ جاتے ہیں اور شیر کی صورت میں قریب آکر پنجہ میرے ہاتھ پر رکھ کر فرماتے ہیں، اپنی ماں کے سینے پر سر نہ مارا کرو ورنہ مشکلات میں گھِر جاؤ گی۔ یہ سن کر میں روتے ہوئے اپنی والدہ کی سلامتی کے لئے دعائیں کرتی ہوں۔

پھر بزرگ انسانی شکل میں نظر آئے۔ میں اپنی آنکھ کے متعلق ان سے پوچھتی ہوں تو وہ مختلف بزرگوں کے بارے میں فرماتے ہیں، تم ان کے مزارات پر گئی ہو۔ میں عرض کرتی ہوں، جی ہاں میں نے ان مزارات پر حاضری دی ہے۔ بزرگ اوپر والے مزار کی طرف اشارہ کرکے فرماتے ہیں، تم اوپر والے مزار پر گئی ہو۔ میں ادب سے کہتی ہوں، نہیں۔ بزرگ فرماتے ہیں، اوپر کے مزار پر تمہاری آنکھ ٹھیک ہوگی، یہ فرماکر نظروں سے اوجھل ہوجاتے ہیں۔ میں والدہ کو تلاش کرتی ہوں تاکہ اوپر کے مزار پر جاؤں۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں، آپ کی ایک آنکھ بیمار ہے۔ آنکھ کے اچھے اسپیشلسٹ کو دکھائیں اور ڈاکٹر کے مشورہ پر عمل کریں۔ شفا اللہ کے ہاتھ میں ہے اور موجودہ دور میں اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق کے لئے علاج کی بہت سہولتیں عطا فرمائی ہیں۔ کتاب روحانی علاج میں آنکھ کا علاج لکھا ہوا ہے، اجازت کے عمل کے ساتھ وہ علاج بھی کریں۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے، میری رحمت سے کبھی مایوس نہ ہو۔ آپ علاج کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ سے بواسطۂ سرورِ کائنات علیہ الصلوٰۃ والسلام آنکھ کی شفا کے لئے دعا کریں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مایوس ہونے سے منع فرمایا ہے۔

آنکھ میں دوائی ڈالنا

میرپور خاص۔ حضرت عثمان ہارونیؒ کے مزار شریف پر موجود ہوں۔ کوئی چیز مجھے دی گئی تو کسی اور نے وہ واپس لے کر بچے کا پنگوڑا دیتے ہوئے کہا کہ تم یہ لے لو۔ پھر دیکھا کہ آسمان پر سفید اور روشن لفظوں میں تحریر لکھی ہوئی ہے جسے پڑھنے کے بعد آگے بڑھی تو وہاں پر بھی تحریر لکھی ہوئی تھی۔ ایک بار پڑھنے کے بعد دوبارہ تحریر پڑھی تو ذہن میں آیا کہ آسمان ایک اسکرین ہے جس پر الگ الگ تحریریں موجود ہیں۔ منظر بدلا اور نظر آیا کہ کوئی میری آنکھ میں دوا ڈال رہا ہے اور ہمارے مرشد قریب کھڑے دیکھ رہے ہیں۔

تعبیر۔ مناسب ہے کہ آنکھیں ٹیسٹ کروالیجئے۔ دوسری اہم بات یہ ہے کہ جب آدمی کسی اسکول میں داخل ہوجاتا ہے تو کلاس ورک کرنا ضروری ہے، اور گھر میں عمل کرکے اس کی تجدید کیجئے۔ یاحی یاقیوم وضو بے وضو کثرت سے پڑھئے۔

آنکھیں

کراچی۔ دیکھا کہ کسی نے میری آنکھیں نکال لی ہیں اور ان کی جگہ نئی آنکھیں لگائی ہیں۔

www.ksars.org

تعبیر۔ آنکھوں کی تبدیلی طرز فکر میں تبدیلی کی جانب اشارہ ہے۔ خواب مبارک ہے۔

آخری منزل پر بزرگ

محمد سلیم، کراچی۔ اوپر چڑھ رہا ہوں۔ آخری منزل پر بزرگ تشریف فرما ہیں۔ چھت پر ٹنکی سے پانی بہہ رہا ہے۔ بزرگ پانی بہتا دیکھ کر فرماتے ہیں، ماشاءاللہ، اور پانی بند ہونے کا اشارہ کرتے ہیں۔ باہر موسلا دھار بارش ہے۔ سوچتا ہوں باہر بھی پانی اور اندر بھی، اور بزرگ فرمارہے ہیں ماشاءاللہ۔

مجھے بول کی حاجت پیش آتی ہے، سوچتا ہوں کہ کہاں جاؤں۔ ایک جگہ ملتی ہے۔ وہاں گرنے سے زخمی ہوا اور دیکھا کہ میرا آخری وقت ہے۔ سامنے بزرگ، دائیں طرف اہلیہ اور پیچھے ملک الموت ہے۔ بزرگ فرماتے ہیں عالم اعراف کا کیا ہو گا؟ عرض کرتا ہوں کہ آپ نے "مر جاؤ مرنے سے پہلے" کی تعلیم میرے اندر داخل کر دی ہے۔ وہ زیر لب مسکراتے ہیں جیسے جواب سے مطمئن ہیں۔ میں ان کی گود میں سر رکھ کر خوب روتا ہوں اور سوچتا ہوں کہ آخری وقت ہے، یاحی یاقیوم کے ورد سے سکون اور اطمینان کے ساتھ موت آئے گی۔

تعبیر۔ الحمدللہ خواب بہت مبارک ہے۔ بیعت کا سلسلہ ایک درس گاہ ہے۔ اس مدرسے میں جو تعلیم دی جاتی ہے اس کی بہت ساری کلاسیں ہیں۔ آپ نے خواب میں پہلی کلاس کا منظر دیکھا ہے۔ حضور پاک ﷺ کا ارشاد ہے، "مر جاؤ مرنے سے پہلے۔"

منشا یہ ہے کہ اس زندگی میں مرنے سے پہلے مرنے کی حقیقت سے آشنا ہو جاؤ۔ مرنے کے معنی خاکستر ہو جانا نہیں ہے۔ مرنے کا مطلب زندگی میں اضافہ ہے، اور زندگی مادی نہیں ہے۔ مادی زندگی اور اس کے تمام وسائل عارضی ہیں۔ یوں کہنا چاہئے دنیا کی ہر شے مٹی سے تخلیق ہوئی ہے، یہ روپ بہروپ ہے۔ کئی سو سال یا کئی ہزار سال پہلے ہمارے بزرگوں نے لوکی کا سالن کھایا تھا۔ آج ہم بھی لوکی کا سالن کھاتے ہیں۔ ہزاروں سال پہلے چاند، سورج اور ستارے پرکھوں نے دیکھے ہیں۔ آج ہم بھی سورج ستارے دیکھ رہے ہیں اور آئندہ آنے والی نسلیں بھی اسی طرح دیکھیں گی جس طرح ہم چاند کو چاند، سورج کو سورج اور ستاروں کو ستارے دیکھتے ہیں۔

الحمدللہ آپ کے ذہن میں ایک روزن کھلا۔ اس روزن میں آپ کو اس دنیا کی زندگی کے بعد دوسری دنیا کی زندگی دکھائی گئی۔ دنیا کب بنی، کب تک رہے گی، یہ ایک لامتناہی سلسلہ ہے جس کا تعلق اللہ کے ارادے سے ہے۔ آج تک کسی دانش ور نے اس بات کا ذکر نہیں کیا کہ دنیا کتنی پرانی ہے۔ پانچ ہزار سال پہلے کی تاریخ جو بھی تھی آج دہرائی جارہی ہے۔ چاند، سورج، ستارے، آسمان، پہاڑ، ندی، نالے، نہر، دریا اور سمندر سب "کُن" کے بعد کی مخلوق ہیں۔ دنیا میں آنے سے پہلے جہاں بھی تھے وہ بھی ایک جگہ ہے اور یہاں سے جانے کے بعد جس جگہ رہیں گے وہ بھی ایک جگہ ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے۔ خواب مبارک ہے۔ اس میں آپ کی ذہنی صلاحیتوں کا ذخیرہ ہے۔ کوشش شرط ہے، کامیابی بطفیل حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام ــــ اللہ تعالیٰ عطا فرمائیں گے۔ آمین۔

آلو کی ترکاری

کراچی۔ میں تقریباً ڈیڑھ سال سے متواتر ایک ہی خواب دیکھ رہی ہوں اور یہ خواب ہر دوسرے یا تیسرے ہفتے مجھے ضرور نظر آتا ہے خواب میں دیکھے ہوئے حالات کا مجھ پر یہ اثر ہوتا ہے کہ میں خواب دیکھنے کے بعد بیمار پڑ جاتی ہوں۔ ان خوابوں نے مجھے ہلا کر رکھ دیا

www.ksars.org

ہے اور میری صحت برباد کر دی ہے۔ میں اتنی کمزور اور نحیف ہو گئی ہوں کہ اب اپنے بچوں کے کام بھی نہیں کر سکتی۔ میرے ماشاءاللہ دو بچے ہیں، ان کی دیکھ بھال ہوتی ہے اور نہ ان کی صحیح پرورش کر پاتی ہوں۔ گھریلو حالات ابتری کا شکار ہیں۔ حالات خراب سے خراب تر ہوتے جا رہے ہیں۔ خدا کے واسطے میرے خوابوں کی تعبیر مرحمت فرما کر میری راہ نمائی کیجئے اور ان دونوں خوابوں کا الگ الگ تجزیہ بھی کیجئے۔ مجھے یقین ہے کہ میری زندگی کے اندھیرے آپ کی وساطت سے روشنی میں بدل جائیں گے گزارش ہے۔

میں صبح صادق کے وقت یہ خواب دیکھتی ہوں کہ میں کچھ کھا رہی ہوں۔ کھانے میں کبھی چاول، کبھی گوشت اور کبھی آلو کی ترکاری ہوتی ہے۔ جب میں کھانا شروع کرتی ہوں تو کھاتی چلی جاتی ہوں۔ پیٹ بھاری ہو جاتا ہے۔

جب بھی یہ خواب دیکھتی ہوں شدید بیماری میں مبتلا ہو جاتی ہوں۔ شروع شروع میں خوب سیر ہو کر کھانا کھاتی تھی مگر جب سے یہ احساس ہوا ہے کہ خواب میں جتنا زیادہ کھاتی ہوں اسی قدر شدید بیماری کا حملہ ہوتا ہے۔ اب جیسے ہی کھانے کے چند لقمے منہ میں لیتی ہوں۔ خوف سے آنکھ کھل جاتی ہے کہ مبادا پھر بیمار نہ ہو جاؤں۔ خواب دیکھنے کے بعد بیمار ضرور ہوتی ہوں مگر شکم سیر ہو کر کھانا کھانے کی نسبت کم بیمار ہوتی ہوں۔

تعبیر۔ محترمہ آپ نے ایسی روش اختیار کی ہے جو آپ کی فطرت کے خلاف ہے یہی وجہ ہے کہ آپ ہر وقت فکر مند رہتی ہیں۔ آپ کے دماغ پر یہ اثر غلط صحبت کی وجہ سے ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ ذہنی اور جسمانی بیماریوں میں گھری ہوئی ہیں، شوہر کے حقوق میں بدیانتی نہ کیجئے۔

آفس دیکھنا

کراچی۔ آفس میں میز اور کرسیاں زیادہ ہیں لیکن لوگ کم ہیں۔ سب خاموشی سے کام میں مصروف اور فاصلے سے بیٹھے ہیں۔ ایک خاتون کسی معزز ہستی کے تشریف لانے کی اطلاع دیتی ہیں اور مجھ سے کہتی ہیں کہ اس شخصیت کو پروگرام کے بارے میں بتایئے۔ اتنی بڑی شخصیت کے بارے میں سوچ کر پریشان ہوتی ہوں کہ کیسے بات کروں گی۔ خاتون دلاسہ دے کر دعا کا طریقہ بتاتی ہیں اور کہتی ہیں کہ دعا کر کے کوئی کام کیا جائے تو بآسانی ہو جاتا ہے۔ اتنی دیر میں چند لوگوں کے ہمراہ وہ معزز ہستی کمرے میں داخل ہوئی۔ ان کے ساتھ آنے والے لوگ چلے گئے۔ ادب سے سلام کرتی ہوں۔ وہ مسکراتے ہوئے جواب عنایت فرماتے ہیں۔

تعبیر۔ علم سیکھنے کے تقاضے ہوتے ہیں۔ انگریزی اور اردو پڑھیں تو زبان سیکھنے کا بنیادی طریق کار ایک ہے یعنی لکھنے پڑھنے اور بولنے کی مشق کی جاتی ہے لیکن ان سب کے لئے قواعد کا علم ہونا ضروری ہے اور قواعد مشکل ہیں۔ اردو سیکھنے کے اپنے تقاضے ہیں اور انگریزی کے تقاضے اور ہیں۔

طالب علم کو اردو آتی ہے، وہ انگریزی سیکھنا چاہتا ہے۔ استاد کہتے ہیں کہ A B لکھو جب کہ طالب علم A اور B، الف سے موازنہ کرتا ہے۔ اچھا طالب علم وہ ہے جو اپنے علم کو پس پشت ڈال کر استاد کی تعمیل کرے۔ اگر استاد کہے A اور طالب علم کہے الف تو وہ کبھی دوسری زبان نہیں سیکھے گا۔ کہنا یہ چاہتا ہوں کہ کائنات میں ہر شے ایک ہے لیکن اس کی شناخت الگ الگ ہے۔ شناخت کو تسلیم کئے بغیر علم نہیں سیکھا جاتا۔

www.ksars.org

خواب میں بتایا گیا ہے کہ آپ کو علم سیکھنے کا شوق بہت لیکن ذوق نہیں۔ شوق ذوق کے تابع ہے۔ ذوق اندر میں تقاضا اور تقاضے کی تکرا رہے اور یہ تکرار جاری رہتی ہے۔ ورنہ شوق پورا نہیں ہوتا۔ اگر آپ کوئی علم سیکھنا چاہتی ہیں تو اپنے اندر ذوق پیدا کیجئے۔

آپریشن دماغ کا

میں نے دیکھا کہ اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ ایک جگہ کھڑی ہوئی ہوں۔ آسمان پر دو چاند نکلے ہوئے ہیں جو چودھویں کے چاند کی طرح پورے گول ہیں اور ان کے گرد نور کے ہالے بنے ہوئے ہیں۔ اس کے بعد یہ منظر بدل جاتا ہے اور اس کی جگہ دو بڑی تصویریں نمودار ہوتی ہیں۔ ان میں سے ایک تصویر میں عورت اور مرد دونوں ہیں اور دوسری تصویر میں صرف آدمی ہے۔

دوسرا خواب میں نے کوئی دو مہینے پہلے دیکھا تھا کہ میں اپنے گھر کے برآمدے میں کھڑی ہوں۔ ایک فقیر آتا ہے، وہ گھر کے اندر چلا جاتا ہے۔ پھر میری طرف غور سے دیکھتے ہوئے کہتا ہے کہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔ امی کے سامنے مجھے فرش پر لٹا کر میرا سر ماتھے کے بیچ سے کھول دیتے ہیں۔ میں دیکھتی ہوں کہ وہ میرے دماغ میں سے آنتوں کی طرح سے لمبی سی کوئی چیز نکال کر پھینکتے جاتے ہیں اور مجھ سے کہتے ہیں کہ دیکھو یہ تمہارا دماغ ہے۔ یہ بیماری ہے۔ یہ فضول چیز تمہارے دماغ میں تھی۔ اب میں یہ سب نکال دوں گا تو تم بالکل ٹھیک ہو جاؤ گی۔ میں اس حالت سے بے انتہا خوش ہوں کہ اب میں بالکل ٹھیک ہو جاؤں گی اور میری تمام بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔ اور وہ فقیر میرا دماغ بند کر دیتا ہے۔ میں پھر امی کو اور سب لوگوں کو یہ واقعہ سناتی ہوں۔ اس کے بعد میں ان فقیر کو ڈھونڈتی ہوں لیکن کہیں نہیں ملتے۔ میں سوچتی ہوں واقعی ایسے لوگ اپنا کام کر کے ایسے غائب ہو جاتے ہیں کہ سارے جہاں میں ڈھونڈو مگر یہ نہیں ملتے۔

تعبیر۔ فقیر آپ کے لاشعور کا تمثل ہے۔ دماغ آپ کا شعور ہے۔ لاشعور نے بتایا ہے کہ ہر وقت توہمات میں گرفتار رہنا دماغ کو بھاری کرتا ہے۔ آپ کو مشورہ دیا گیا ہے کہ آپ زائد سوچوں سے خود کو آزاد کر لیں تاکہ دماغ پر سکون رہے۔ دماغ پر سکون رہے گا تو آپ کی صحت خود بخود بحال ہو جائے گی۔ دماغ کو فقیر کے روپ میں دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ ذہنی یکسوئی حاصل کرنے کے لئے مراقبہ کرنا نہایت کامیاب علاج ہے۔ مراقبہ فقرا کی ایک مخصوص طرز ہے جس کی برکت سے اللہ کے بندے اولیاء اللہؒ کے منصب پر پہنچ جاتے ہیں۔

آئینہ دیکھنا

مانسہرہ، ہزارہ۔ مورخہ 14 اپریل ۶۹ء کی شب خواب میں دیکھا کہ ہمارے گھر بہت سے مہمان آئے ہیں، ان مہمانوں میں بچے، جوان، بوڑھے سب ہیں۔ ان مہمانوں کی ایک خصوصیت یہ دیکھنے میں آئی کہ بچوں، بوڑھوں اور جوانوں نے ایک ہی رنگ کا لباس پہنا ہوا ہے، شام کے وقت کھانا کھا لینے کے بعد مہمانوں میں سے ایک بزرگ نے مجھے اپنے قریب کر کے رازدارانہ انداز میں مجھ سے پوچھا، کیا تم نے کھانا کھا لیا؟ میں نے کہا، ابھی بھوک نہیں ہے۔ ان میں سے ایک صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا کہ تمہارے دانت تو بہت سفید اور چمکدار ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ دانتوں کی جگہ چھوٹے چھوٹے برف کے ٹکڑے رکھ دیئے گئے ہوں۔ یہ الفاظ سن کر میں آئینہ کے سامنے آ گیا۔ دیکھا کہ واقعی دانت سچے موتیوں کی طرح چمک رہے ہیں۔ میں واپس پلٹا اور ان صاحب سے جا کر کہا آپ درست فرماتے ہیں، میرے دانت واقعی برف کی طرح سفید ہیں۔ اس ہی خوشی میں دوبارہ آئینہ میں اپنا منہ دیکھا۔ کیا دیکھتا ہوں کہ سفید رنگ کے

www.ksars.org

دانت بالکل سرخ ہو گئے۔ عرض ہے کہ تعبیر کے ساتھ تجزیہ میں یہ بھی بتائیں کہ انہونی بات کیوں واقع ہوئی۔ سرخ دانتوں کے بارے میں نہ کبھی دیکھا اور نہ کبھی سنا ہے۔

تعبیر۔ یہ خواب کسی نا صحیح اور غلط عادت کی طرف اشارہ ہے۔ خواب کے مظاہر یہ ظاہر کرتے ہیں کہ انتہا پسندی کی جو روش اختیار کی گئی ہے وہ صحیح نہیں ہے۔ یہ غلطی معاشی کاموں میں بھی دخیل ہے جس کے نتائج خلاف توقع رونما ہو رہے ہیں۔ خواب کے اندر یہ اشارہ بھی پایا جاتا ہے کہ قریب اور دور کے افراد کو جو مقام ملنا چاہئے وہ نہیں دیا جا رہا۔

آئس کریم

سوتے ہوئے دیکھا کہ میں جاگ رہی ہوں، خود سے کہتی ہوں، آج میں نے حضرت آدمؑ کی زیارت کی ہے۔ پھر دیکھا، مزار پر بیٹھی ہوں وہاں ایک جاننے والے بھی ہیں جو کہتے ہیں، اپنا اور امی کا فون نمبر لکھ کر دے دو۔ کاغذ پر نمبر لکھتی ہوں۔ صاحب کہتے ہیں دونوں کا نمبر ایک ہے؟ میں کہتی ہوں جی ہاں!

پھر دیکھا، ایک لڑکی آئس کریم لے کر آئی ہے۔ اسے دو سو روپے دے کر کہتی ہوں میرے لئے بھی آئس کریم لے آؤ۔ پھر بھاگ کر مزار کے دوسرے راستہ سے باہر آتی ہوں تو اسکول کی میڈم کھڑی ہیں وہ مجھ سے پوچھتی ہیں، آپ کو باہر آنے کی اجازت کس نے دی ہے؟ میں نے جو جواب دیا وہ یاد نہیں رہا، میڈم کہتی ہیں، ٹھیک ہے۔ سوچتی ہوں پیسے تو اس لڑکی کے پاس رہ گئے۔

تعبیر۔ خواب میں دیکھے ہوئے مناظر میں آئس کریم نشان دہی کرتی ہے کہ آپ کا جگر متاثر ہے۔ یہ خیال آنا کہ پیسے تو لڑکی کے پاس رہ گئے ظاہر کرتا ہے کہ کوئی بیماری پرورش پا رہی ہے۔ ہوشیار معالج سے رجوع کریں اور خاص طور پر جگر اور معدہ کا ٹیسٹ کرائیں۔

آدم خور پکڑ لیتے ہیں

چند جنگلی لوگ جو آدم خور بھی ہوتے ہیں، مجھے زبردستی پکڑ کر لے گئے۔ جس چھت پر لے گئے تھے وہ ہماری چھت تھی۔ وہ لوگ مجھے وہیں چھوڑ دیتے ہیں یعنی باندھ کر نہیں رکھتے۔ اتنے میں ہماری مائی آتی ہے۔ میرے ذہن میں آپ کا خیال آتا ہے تو میں مائی سے کہتی ہوں تم کاغذ اور قلم لے کر آؤ۔ وہ کہتی ہے تم نیچے آجاؤ یہ لوگ تو تمہاری طرف دیکھ نہیں رہے ہیں۔ میں کہتی ہوں کوئی فائدہ نہیں۔ پھر پکڑ لیں گے۔ بہر حال وہ قلم لاتی ہے۔ میں آپ کو تفصیل سے سارا حال لکھتی ہوں اور پوچھتی ہوں کہ میں کیا کروں۔ تو اگلے دن آپ کا جواب آجاتا ہے اور اس میں کوئی سورۃ ہوتی ہے اور اسے پڑھنے کا طریقہ۔ میں وہی کرتی ہوں تو مجھ میں ہمت پیدا ہوتی ہے اور میں ان کے پاس جاتی ہوں وہاں میں جس عورت سے بات کرتی ہوں وہ ہو بہو ہماری ایک رشتہ دار سے مشابہ ہوتی ہے۔ پوچھتی ہوں کیا وہ لوگ مجھے چھوڑ سکتے ہیں تو وہ کہتی ہے، شاید۔ اس پر میں پوچھتی ہوں کہ کیا میں نے بت خانہ میں کافی عرصہ عبادت نہیں کی۔ تو وہ کچھ سوچ کر کہتی ہے ہاں۔ تم جتنی چاہو مہلت لے لو۔ تو میں دو ماہ کی مہلت لیتی ہوں۔ اور وہ لوگ مجھے رہا کر دیتے ہیں پھر دیکھا کہ میں اپنی مائی کے ساتھ سیڑھیوں سے اتر رہی ہوں۔

تعبیر۔ کوئی رکاوٹ درپیش ہے جو اللہ کے کلام کے ورد سے دور ہو جائے گی۔ عشاء کے بعد ۴۱ مرتبہ آیۃ الکرسی (عظیم تک) پڑھیں۔ انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔

www.ksars.org

ب

زیارت حضرت بلال

حجاز کے علاقے میں ایک بڑی عمارت میں لوگ جمع ہیں۔ ہم بہت سارے لوگ ایسی جگہ بے خوف و خطر بیٹھے ہیں جس کی چھتیں اور دیواریں صدیوں پرانی اور بوسیدہ ہو چکی ہیں۔ یکایک شور اٹھتا ہے کہ حضرت آ گئے۔ دل میں خیال آیا کہ مقربِ رسولِ خدا ہیں اور دربار میں خاص رسائی والے ہیں۔ دیکھا کہ کم عمر حبشی نوجوان، اعلیٰ خلعت زیب تن فرمائے انتہائی تیزی سے عمارت کی سیڑھیاں طے کر رہے ہیں۔ ایک جم غفیر آگے پیچھے ہے۔ میں بھی ان کی طرف بھاگا، بہت جلد قریب پہنچ کر ہاتھ ان کی طرف مانگنے کے انداز میں پھیلایا۔ انہوں نے ایک نظر مجھے دیکھا اور کچھ عطا کیا جو شاید پھول کی پتیاں تھیں۔ میں نے خوشی سے آنکھوں سے لگالیں۔

۲۔ کچھ لوگ میرے پیچھے ہیں اور میں بھاگتا ہوا ایک عمارت میں داخل ہوتا ہوں اور ادھر ادھر ہوتا ہوا کسی بالائی منزل کی بیرونی کھڑکی تک پہنچ جاتا ہوں۔ لوگ پھر بھی پیچھے ہیں، تب بے خطر باہر بازو پھیلا کر چھلانگ لگا دیتا ہوں اور عمارتوں کے درمیان اڑنے لگتا ہوں مگر محسوس ہوتا ہے طاقت نہیں رہی، اور مظہر بھاری ہے اور میں تیزی سے نیچے آنے لگتا ہوں اور قریب ہے کہ زمین سے ٹکرا جاؤں چت ہو جاتا ہوں تاکہ کمر زمین سے لگے مگر زمین سے چند فٹ کے فاصلے پر معلق ہو جاتا ہوں۔ اور ایک لمحہ رک کر اوپر اٹھتا ہوں کچھ اوپر جا کر اچھی طرح احساس ہو جاتا ہے کہ دراصل میرے ہاتھوں کی کلائیوں اور ٹخنوں کے قریب پاؤں میں جیسے غیر مرئی رسیاں بندھی ہیں۔ جن سے مجھے اٹھایا جا رہا ہے۔ پھر انتہائی تیزی سے بلندی کی طرف لے جایا گیا ہوں۔ میں آنکھیں بند کر کے خجالت اور عاجزی سے اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کر رہا ہوں۔ رفتار کم ہوئی، دیکھا کہ فضا میں ایک ہی ستون جیسی بلند و بالا عمارت ہے جو زیادہ اسلامی طرز تعمیر ہے دوسرا کنارہ آسمان کی بلندیوں میں گم ہے اور بنیاد فضا ہی میں قائم ہے۔ عمارت کے روبرو معلق روکا جاتا ہے، ہاتھ پاؤں میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔ عمارت کو حیرت سے صبح صادق کی روشنی میں دیکھتا ہوں، عمارت کا رنگ بھی صبح صادق کی طرح ہے۔ آنکھ کھلی تو صبح صادق کا وقت تھا۔

تعبیر۔ خواب بجائے خود تعبیر ہے۔ روحانی صلاحیتوں کی تجدید عمل میں آئی ہے۔ حضرت بلال حبشی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روح پر فتوح نے آپ کے اوپر توجہ فرمائی ہے اس خواب کے بعد آپ دیکھیں گے کہ آپ کے دل میں ایک عشق رسولؐ جاگزیں ہو جائے گا ۔ اور آپ کا دل گداز سے معمور ہو جائے گا۔ عمارت وہ منزل ہے جو عالم بالا میں آپ کی روح کا مسکن ہے۔ رسیوں سے بندھا ہوا خود کو معلق دیکھنا اس طرف اشارہ ہے کہ وقت آنے پر اللہ تعالیٰ کی بادشاہی کے رموز آپ کے اوپر کھلیں گے محض اللہ تعالیٰ کے انعام اور سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رحمت سے آپ راہِ سلوک کے مسافر کی حیثیت سے کائنات کے گوشوں کی سیر کریں گے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو مستقل مزاجی سے صراطِ مستقیم پر قائم رکھیں۔

www.ksars.org

بزرگ

حیدرآباد۔ عید سعید کی مبارکباد کے بعد آپ کی شکر گزار ہوں کہ میری تحریروں کو اپنے موقر رسالے میں شامل فرمایا۔ الحمدللہ میں شعبان میں عمرہ اور روضۂ رسولؐ کی زیارت سے مشرف ہوئی۔ دیکھا کہ ایک بزرگ آرام فرماہیں، سلام عرض کرتی ہوں تو وہ پانی لانے کا کہتے ہیں پھر دیکھا پانی کی بوتل پکڑے کھڑی ہوں اور دیگر لوگ بھی موجود ہیں۔

رمضان کی ستائیسویں شب کو دو بجے کے قریب اپنے کمرے میں خوشبو محسوس کی۔ پہلے تو لگا کہ وہم ہے لیکن دھیان دینے سے علم ہوا کہ پورا کمرہ تازہ گلاب کی خوشبو سے مہک رہا ہے۔ گھر میں موجود دیگر افراد نے بھی لمبے لمبے سانس لے کر گلاب کی خوشبو سونگھی، بدن پر لرزہ طاری ہو گیا، آنکھیں بھیگ گئیں اور فوراً ہی باری تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہو گئی۔

تعبیر۔ الحمدللہ آپ کا خواب عمرہ کی قبولیت کی نشاندہی ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ اس نے اپنی رحمت خاص سے عمرہ کی سعادت عطا فرمائی۔ خوشبو کامیابی اور قبولیت کی علامت ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو قبولیت کی سعادت عطا فرمائے۔ آمین۔

بزرگ خواب میں

کورنگی۔ خواب میں کئی دفعہ ایک بزرگ کو دیکھا جو مختلف مزارات پر نظر آئے۔ کبھی وہاں قرآن خوانی دیکھی تو کبھی بزرگ تسبیح پڑھتے نظر آئے۔ انہوں نے خاکی رنگ کی ٹوپی پہنی تھی۔ چند سال کے بعد بزرگ کو دوبارہ خواب میں دیکھا، ہاتھ میں تسبیح اور چہرہ پر مسکراہٹ تھی۔ وہیں ایک رسالہ پر ان کی تصویر کے ساتھ پورا نام لکھا تھا۔ اس کے ساتھ نیلے کاغذ پر چاندی کے رنگ سے یاحی یاقیوم تحریر تھا البتہ دوسری عبارت یاد نہیں رہی۔

تعبیر۔ نماز کی پابندی اور چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، وضو بے وضو، یاحی یاقیوم کا ورد کریں۔ قرآن کریم کا پاؤ سپارہ ترجمہ کے ساتھ روزانہ پڑھیں۔

بزرگ کو خواب میں دیکھنا

کراچی۔ ایک بزرگ کو خواب میں دیکھا، ان سے میں یہ کہہ رہی ہوں کہ میں آپ کو خواب میں بار بار دیکھتی ہوں۔

تعبیر۔ جو خواب آپ نے لکھا ہے اس کی تعبیر یہ ہے کہ آپ اپنے مرشد سے قلبی لگاؤ رکھتی ہیں اور ان کی دی ہوئی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔ خواب میں بتایا گیا ہے کہ نماز میں کوتاہی نہ کریں اور جو قرآنی آیات پڑھیں ان کے ترجمے پر غور کریں۔ رکوع سجود میں جو تسبیح پڑھی جاتی ہے اس کے معنی پر بھی توجہ دیں۔ پاکی اور صفائی کا زیادہ اہتمام کریں، انشاء اللہ روحانیت میں ترقی ہو گی۔

بزرگ کی خدمت میں حاضری

میرپور خاص۔ ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوں اور اجازت طلب کرنے کے لئے اٹھتا ہوں تو وہ گلے لگاتے ہیں اور میری گردن کے دائیں طرف پیار کرتے ہیں اور خوشی کا اظہار کرتے ہیں۔ پھر وہ کہتے ہیں، آنکھ کھلی رکھو دو سال میں نظر ٹھیک ہو جائے گی۔

www.ksars.org

تعبیر۔ تعبیر روشن اور مبارک ہے، آپ کو فیض حاصل ہو گا لیکن ضروری ہے کہ تعلیم پوری کرنے کی طرف توجہ دیں، کلاس میں ناغہ نہ کریں۔

بزرگ کا فرمان یاد نہ رہنا

کراچی۔ 29 روزے کی سحری کے بعد خواب دیکھا کہ ایک متبسم بزرگ مسکراتے ہوئے سفید شلوار قمیض میں تشریف فرما ہیں۔ میں ان کے ساتھ گفتگو میں مصروف ہوں۔ کچھ پوچھنے پر جو کچھ فرماتے ہیں یاد نہیں رہا پھر میرے ہاتھ سے کنگن اتار کر کٹورے کے پانی سے دھو کر دوبارہ پہنا دیا۔ دوبارہ آپ نے کچھ ارشاد فرمایا وہ بھی یاد نہیں رہا۔

تعبیر۔ تزکیۂ نفس کے لئے روزہ بنیادی عمل ہے اس لئے کہ روزے میں آدمی از خود پابند ہو جاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے لئے پسندیدہ عمل ہے۔ حلال چیزوں کا وقت مقررہ تک نہ کھانا، نہ پینا، منکرات، فواحشات سے بچنا، جھوٹ نہ بولنا، منافقت اور اللہ کے رسولؐ کے ارشاد کے مطابق ناپسندیدہ باتوں کو ترک کر دینا، نماز کی پابندی کرنا، یہ سب روزے کے اجزائے ترکیبی ہیں ان کے بغیر روزے کی تکمیل نہیں ہوتی۔ کم کھانے سے کثافت کم ہوتی ہے، کم بولنے سے غیبت کا تدارک ہوتا ہے، کم سونے سے شعور کی گرفت کمزور ہوتی ہے اور روحانی صلاحیتیں بیدار ہوتی ہیں۔ بزرگ کو خواب میں دیکھنا، ان کا کچھ فرمانا جو یاد نہیں رہا اور نشان عطا فرمانا، دھو کر دوبارہ دینا، یہ سب اس بات کی علامت ہیں کہ آپ کسی بزرگ کی توجہ میں ہیں لیکن روحانی اسکول میں جو سبق پڑھایا گیا ہے اس پر عمل نہیں کرتیں، عمل کرتی ہیں تو ذہن یکسو نہیں ہوتا۔ یہی آپ کے خواب کی تعبیر ہے۔

بزرگ کے لئے قطار میں کھڑا ہونا

پشاور۔ عید کے دن ایک بزرگ تخت پر بیٹھے ہیں اور ان کے بیٹے قطار میں کھڑے باری باری انہیں عید کی مبارک باد دے رہے ہیں۔ میں ان کو غور سے دیکھ رہی ہوں تاکہ میں بھی ایسے ہی مبارک باد دوں۔

تعبیر۔ ماورائی علوم سیکھنے کا شوق تو ہے لیکن استاد کی ہدایت کے مطابق مستقل مزاجی نہیں ہے۔ اندرونی جذبہ کے تحت دل بہت کچھ سیکھنا سمجھنا اور عمل کرنا چاہتا ہے لیکن وقت کی پابندی نہیں ہوتی۔ بزرگوں کا کہنا ہے کہ یک در گیر محکم بگیر، جو بھی کام کرو مستقل مزاجی سے ہونا چاہئے۔ پانچ وقت نماز پابندی سے قائم کرنے سے مسئلہ انشاء اللہ حل ہو جائے گا۔ جو بھی عمل کیا جائے اس کے حصول کے لئے مستقل مزاج ہونا ضروری ہے۔ مستقل مزاج آدمی وقت ضائع نہیں کرتا۔

بزرگ نے فرمایا، بیٹھ جاؤ

کراچی۔ کہیں موجود ہوں۔ ایک بزرگ نظر آئے جن کے پیچھے چلنے لگی تو بزرگ رک گئے اور مجھ سے باتیں کرنے لگے۔ میں نے باادب عرض کیا کہ میرے پاس رسالہ کے بہت پرانے شمارے ہیں۔ بزرگ خوش ہوئے، پھر اس جگہ سے آگے بڑھ گئے۔ میں ان کے پیچھے ادب سے چلنے لگی۔ وہ جس جگہ پہنچے وہاں ایک تقریب کے سلسلے میں اسٹیج بنا ہے۔ سوچتی ہوں کہ آگے بیٹھوں گی تو پتہ چلا کہ پہلی صف میں صوفے ہیں۔ خیال آیا کہ یہ خاص مہمانوں کے لئے ہوں گے۔ یہ سوچتے ہی فرش پر بیٹھ گئی تو انتظامی اراکین نے کہا، آپ یہاں نہیں بیٹھ سکتیں لیکن بزرگ نے فرمایا، صوفے پر بیٹھ جاؤ۔

www.ksars.org

تعبیر۔ مرشد کریم سے ذہنی ربط میں اضافہ ہوا ہے۔ دنیا کا تجربہ ہے کہ بچہ وہی زبان بولتا ہے جو ماں باپ بولتے ہیں اور جو زبان ماحول میں بولی جاتی ہے۔ زبان یاد ہونے کا زیادہ تعلق ماں سے ہے۔ بچے کا ذہن آرٹ پیپر کی طرح ہے۔ ماحول میں خصوصاً خاندان میں جو کچھ سوچا اور بولا جاتا ہے، بچہ غیر ارادی طور پر سن کر بات چیت میں وہی الفاظ دہراتا ہے اور ماحول میں جو کچھ دیکھتا ہے، اس کی نقل کرتا ہے۔ ماں اور بیٹے کا تعلق استاد شاگرد کا بھی ہے۔ بتانا یہ مقصود ہے کہ ماحول، خاندان اور عزیز رشتہ داروں میں جو کچھ ہوتا ہے بچہ اس کی نقل کرتا ہے۔ نقل سے مراد یہ ہے کہ بچے کے شعور میں مسلسل تغیر ہوتا ہے۔ تغیر جب بار بار دہرایا جاتا ہے، بچہ اس تغیر کی نقل کرتا ہے جس کو ہم مادری زبان کہتے ہیں۔ مراد اور مرید کا مفہوم ہے کہ مرشد کے ذہن کو مرید مادری زبان کی طرح قبول کرے۔ قبول کرنے سے مراد ہے کہ طرز گفتگو اور ذہن میں مرشد کی طرز فکر داخل ہو جائے۔ خواب مبارک ہے۔ مرشد سے محبت اور مرشد کی ہدایت پر عمل سے مرید کا ذہن وہی بن جاتا ہے جو ذہن مرشد کا ہے۔

بزرگ کا تنبیہہ کرنا

گجرات۔ ایک بزرگ کے ساتھ کتاب گھر میں موجود ہوں، بزرگ میری طرف دیکھ کر کتابیں اور میز وغیرہ ترتیب کے ساتھ رکھنے کا فرماتے ہیں۔ کام ہونے کے بعد دوسرے کمرے میں جانے کا فرمایا۔ وہاں میں بزرگ کے ساتھ بیٹھا ہوں اور کوشش ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگ بزرگ کے قریب بیٹھ جائیں۔ پھر ہم لوگ دائرہ کی صورت میں بیٹھ گئے اور بزرگ نے کچھ فرمانا شروع کیا۔ فرمان کے ساتھ ساتھ بزرگ میری طرف دیکھ رہے تھے۔ میں نیم غنودگی کی کیفیت میں چلا گیا تو وہاں بھی بزرگ نظر آئے۔ غنودگی ختم ہوئی تو بزرگ کے ہاتھ میں موجود کتاب پلیٹ کی صورت میں گول نظر آئی۔ پھر وہ ناراضی سے فرماتے ہیں، دوں تمہیں دنیا—؟

میں ڈر اور شرمندگی سے سر جھکا لیتا ہوں۔ بزرگ فرماتے ہیں تم اس دفعہ عرس میں باہر نہیں جاؤ گے اور دو دن تک خانقاہ کے سامنے سے نہیں گزرنا۔

تعبیر۔ ظاہر ہوتا ہے دماغ میں ارادوں کی یلغار رہتی ہے۔ خیالات کا ہجوم یک سوئی نہیں ہونے دیتا۔ غبارے میں ہوا سکت کے مطابق بھری جائے تو غبارہ ہے بصورت دیگر نہ پھونک ہے نہ غبارہ ہے۔ وضو بے وضو کثرت سے "یا حیی یا قیوم" پڑھئے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو بواسطہ محبوب رب العالمینؐ مستقبل مزاجی کی دولت نصیب فرمائے۔

بزرگ کا سر پر ہاتھ پیرنا

لاہور۔ دوپہر کھانے کے بعد سو گئی، دیکھا ایک بزرگ کار چلا رہے ہیں میں ساتھ ہوں۔ گھر پہنچتی ہوں گیٹ پر بیلیں لگی ہوئی ہیں۔ کار سے باہر آکر بزرگ سے باادب عرض کرتی ہوں کہ اندر تشریف لائیے، آپ مسکراتے ہوئے فرماتے ہیں پھر کبھی آئیں گے اور محبت سے میرے سر پر ہاتھ پھیرتے ہیں۔

تعبیر۔ الحمدللہ آپ کسی اللہ والے کی نگرانی میں ہیں اور ان کی نظر عنایت آپ کے روحانی مسائل کی طرف ہے۔ پابندی سے اسباق پڑھئے اور جو کچھ انہوں نے بتایا ہے اس پر عمل کیجئے۔ چاند کے مہینے کی تیرہ(13)، چودہ(14) اور پندرہ(15) کو روزہ رکھیں، نماز کی پابندی اور ترجمہ کے ساتھ قرآن کی تلاوت کریں جتنی آپ آسانی سے کر سکیں، لڑنا جھگڑنا چھوڑ دیں۔

www.ksars.org

بزرگ نے گلے لگایا

سرجانی ٹاؤن۔ دیکھا ایک بھائی کے گھر خط دینے جارہاہوں دروازے پر پہنچاتو وہاں ایک آنٹی کھڑی تھیں جنہیں وہ خط دے دیا۔ کچھ دیر بعد آنٹی دروازے پر تشریف لائیں اور فرمایا اندر آجایئے۔ کمرے میں داخل ہوا تو وہاں میری نانی تخت پر موجود تھیں جن کا چہرہ بہت روشن تھا، مجھے دیکھ کر مسکرائیں۔ وہاں موجود بزرگ نے مجھے گلے لگایا اور کچھ فرمایا جو یاد نہیں رہا۔

تعبیر۔ آپ نے اپنے مرشد کو خواب میں دیکھا ہے۔ بزرگ نے رہنمائی فرمائی ہے کہ اسباق میں کوتاہی ہوتی ہے۔ آپ خود سوچئے اسکول میں داخل ہونے کے بعد اسکول جانے میں ناغہ ہو، اسکول ورک اور ہوم ورک کبھی ہوتا ہو کبھی نہ ہوتا ہو، کیا ایسا طالبعلم پاس ہوسکتا ہے؟ آپ کا جواب ہوگا نہیں! یہی صورتحال سلسلہ کی ہے۔ سلسلہ چشتیہ ہو قادریہ ہو سہروردیہ ہو نقشبندیہ ہو یا عظیمیہ ہو، یہ دراصل روحانی اسکول ہیں اور تعلیم کے مدارج طے ہونے کے بعد یہی اسکول کالج اور یونی ورسٹیاں بن جاتے ہیں لیکن کامیاب وہ ہوتا ہے جو وقت کی پابندی کے ساتھ اسکول جائے، کلاس ورک کرے اور ہوم ورک میں کوتاہی نہ ہو۔ یہی باتیں خواب میں آپ کو مرشد نے بتائی ہیں۔

بزرگ کا پیار سے دیکھنا

نشتر اسکوائر۔ ایک بزرگ مجھے بہت پیار بھرے انداز میں دیکھ رہے ہیں۔

تعبیر۔ روحانیت ایک علم ہے آپ کو روحانی علوم سیکھنے کا شوق ہے۔ جن بزرگ سے آپ علم سیکھ رہی ہیں یا سیکھنا چاہتی ہیں وہ بھی آپ کے ہاتھ میں روحانی علم کی شمع دینا چاہتے ہیں۔ روحانی اسباق، ترجمہ کے ساتھ قرآن پاک کی تلاوت اور نماز کی پابندی کریں۔ چھوٹے بڑے کا امتیاز کیے بغیر سلام میں پہل کریں۔

روحانی علوم سیکھنے کے منفرد قاعدے اور ضابطے ہیں، ذہنی یکسوئی ضروری ہے۔ یکسوئی حاصل کرنے کے لیے کم بولنا، عیب جوئی نہ کرنا، غصہ پر کنٹرول، غربا اور مساکین کی عزت کرنا ہے۔ اللہ کی نشانیوں پر غور و فکر کرنا ایسا عمل ہے جس سے روحانی صلاحیتوں میں قیاس سے زیادہ اضافہ ہوتا ہے۔

بزرگ کو برتن دھوتے دیکھنا

حیدرآباد۔ روشن چہرہ ایک بزرگ برتن دھو رہے ہیں۔ عرض کیا میں بھی آپ کے ساتھ برتن دھوؤں گا اور آلتی پالتی مار کر ان کے سامنے بیٹھ گیا۔

تعبیر۔ خواب کی الگ الگ قسمیں ہیں۔ خواب ایسی کیفیت ہے جس میں اللہ کی مخلوق شریک ہے، مطلب یہ ہے کہ آدمیوں کی طرح حیوانات بھی خواب دیکھتے ہیں۔ خواب اور تعبیر علم لدنی کا ایک باب ہے اس کی مثال حضرت ابراہیمؑ خلیل اللہ کا خواب، حضرت یوسفؑ کا خواب، جیل میں دو قیدیوں کے خواب، بادشاہ مصر کا خواب، اولیاء اللہؒ کے خواب۔ اس مختصر تشریح سے وضاحت ہوتی ہے کہ خواب ایسی کیفیت ہے جس میں احتیاطی تدابیر اور مستقبل کا انکشاف ہوتا ہے۔

www.ksars.org

زندگی کا تجزیہ کیا جائے تو زندگی خیال کی بیلٹ (Belt) پر شب و روز رواں دواں ہے۔ کوئی لمحہ ایسا نہیں ہوتا جس میں حرکت نہ ہو، زندگی موت سے پہلے کی ہو یا موت کے بعد کی۔ بیداری بھی خیال پر قائم ہے اور نیند کی حالت بھی۔ نیند میں جو کچھ دیکھا جاتا ہے وہ خواب ہے۔ خواب کی قسمیں ہیں رویائے صادقہ، رویائے کاذبہ وغیرہ۔ اس علم کو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مخصوص امتی بزرگان عظام کو سکھایا جاتا ہے۔ آپ نے جو خواب دیکھا ہے کسی حادثہ سے متعلق ہے۔ بزرگ کو دیکھنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ احتیاطی تدابیر یعنی پرہیز آپ کے مزاج میں نہیں ہے۔ صفائی، پرہیز اور پابندی سے علاج کرایا جائے تو انشاءاللہ شفا ہوگی۔ میرے خیال میں فزیوتھراپی زیادہ مناسب علاج ہے۔

بزرگ کا کان میں کچھ کہنا

بفرزون۔ خواب میں دیکھا ایک بزرگ کرسی پر بیٹھے ہیں میں زمین پر بیٹھا ہوں۔ میں نے پوچھا حضور باباجی، اللہ تعالیٰ نے اپنی مرضی سے کائنات تخلیق کی، ہر مخلوق کو اپنی مرضی سے بنایا۔ ان تمام مخلوقات کی ضروریات پوری کرنا اور زندہ رہنے کے تمام وسائل مہیا کرنے کی اللہ تعالیٰ نے ذمہ داری لی ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے لوگوں کے پاس رہنے کے لئے گھر نہیں، کچھ مریض ہیں لیکن علاج کے لیے پیسے نہیں، بہت سے لوگ غذائی قلت کا شکار ہیں اور بعض کے پاس بچوں کی تعلیم کے لیے وسائل نہیں، ایسا کیوں ہے؟ بزرگ نے اپنے قریب بلایا۔ میں کرسی کے قریب بیٹھ گیا، ہاتھ کی انگلیوں اور ہتھیلی کو گول کرکے ایک پائپ بنالیا (یہ پائپ میں نے بنایا یا بزرگ نے بنایا یاد نہیں) ہاتھ سے بنائے ہوئے پائپ کا ایک سرا میں نے اپنے کان سے لگایا اور پائپ کے دوسرے سرے پر بزرگ نے منہ رکھ کر بہت آہستہ سے کہا کہ یہ سوال مجھ سے اکثر پوچھا گیا ہے یا پوچھا جاتا ہے۔ مزید جو کچھ کہا وہ یاد نہیں۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ کا اپنا ایک نظام ہے جو کامل قدرت پر قائم ہے۔ غریبی، امیری دو کردار تاریخ کی ابتدا سے موجود ہیں اور اس میں مستقل تغیر ہوتا رہتا ہے۔ امیر غریب بن جاتا ہے غریب امیر۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے،

اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔ (سورۃ النجم:۳۹)

بزرگ کا فائر مین کہہ کر مخاطب کرنا

ٹنڈو محمد خان۔ سائیں نذر محمد دولہا شاہؒ سے ملنے جاتا ہوں۔ 12 یا 13 سال کا لڑکا کھڑا ہے جو کہتا ہے سائیں اندر نہیں ہیں۔ سوچنے لگا کہاں تشریف لے گئے ہیں۔ دیکھا گھر میں یاحی یاقیوم کا ذکر کررہا ہوں اور سرکار حضرت سائیں نذر محمد شاہ صاحبؒ ایک صاحب کے ساتھ تشریف فرما ہیں میں باادب کھڑا ہوگیا۔ سائیں نے مجھے Fireman کہہ کر مخاطب کیا تو میں دونوں حضرات سے ملا اور آپ تشریف لے گئے۔

تعبیر۔ اس خواب میں بیماری کی نشاندہی ہے، تاخیر کئے بغیر ڈاکٹر کے مشورہ سے ٹیسٹ کرائیے۔

بزرگ سے ملاقات دیکھنا

کراچی۔ بہت سارے لوگوں کے ساتھ کہیں جارہی ہوں پھر ایک جگہ جاکر بیٹھ گئی۔ کسی سے پوچھا، اوپر کون ہے لیکن خود ہی جاکر دیکھتی ہوں تو وہاں ایک بزرگ کسی کے ساتھ گفتگو میں مصروف ہیں، یہ دیکھ کر واپس جانے لگتی ہوں تو بزرگ بلالیتے ہیں۔

www.ksars.org

تعبیر۔ آپ بڑے شوق سے روحانی علوم سیکھنے کے لئے سلسلہ میں داخل ہوئیں۔ دنیا کا کوئی بھی علم سیکھنے کے لئے ذہنی یکسوئی اور وقت کا ایثار ضروری ہے۔ موجودہ صورتحال یہ ہے کہ بیعت ہونے کا شوق تو ہے لیکن اسباق کی پابندی اور سلسلہ کے قواعد وضوابط پر عمل کرنا غیر یقینی ہے۔ سلسلہ ایک مکتبۂ فکر ہے جو بندہ کو اللہ کے تعارف کے لئے علوم منتقل کرتا ہے۔ ماشاء اللہ آپ کو شوق ہے۔ لاشعور نے آپ کو اس طرف متوجہ کیا ہے کہ علم سیکھنے کی قدریں جو رائج ہیں پوری کرنا ضروری ہیں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو یا حی یا قیوم کا ورد، پانچ وقت نماز کی پابندی اور ہر بات کیئر آف اللہ سوچنا اور عمل کرنا۔ اس پر صحیح طریقہ سے عمل ہو گیا تو انشاء اللہ کامیابی ہو گی۔

بزرگ کا نگراں مقرر کرنا

درج ذیل خواب میں نے سات دن میں دیکھے، ازراہ کرم رہنمائی فرمائیں۔ پرانی طرز کے بہت خوب صورت ہال میں سفید باریش اور سرخ و سپید رنگت کے نیلی آنکھوں والے خوب صورت لوگ بیٹھے ہیں۔ اسٹیج پر بڑے بھائی ایک بزرگ کی آمد کے منتظر ہیں۔ چند لمحوں بعد بزرگ اسٹیج پر جلوہ افروز ہو کر بڑے بھائی کو بلاتے ہیں۔ بھائی بزرگ کی خدمت میں ایک فائل پیش کرتے ہیں جسے پڑھنے کے بعد بزرگ شخصیت میری طرف متوجہ ہو کر فرماتے ہیں— آپ کو ترکی میں روحانیت کی ترویج کا نگراں مقرر کیا جاتا ہے۔ اس اعلان کے بعد وہ بزرگ فائل پر دستخط کر کے واپس تشریف لے جاتے ہیں۔ وہاں موجود لوگ میرے گلے میں پھولوں کے ہار ڈالتے ہیں، مٹھائیاں تقسیم کرتے ہیں اور پیسے دیتے ہیں۔

تعبیر۔ عزیز بھائی آپ نے فل اسکیپ سائز کے چار صفحات پر اپنے خواب تحریر کئے ہیں جو آپ نے سات راتوں میں دیکھے ہیں۔ تفصیلات لکھنے کے بجائے مختصر یہ ہے کہ ذہن پریشان ہے، معاش، عدم تعمیل اور اسباق میں کوتاہی، سلسلہ کے قواعد وضوابط کی پابندی نہ ہونا وغیرہ شامل ہیں۔ گلے میں پھولوں کے ہار دیکھنا ان خیالات کی تصویر ہے جو امیدوں سے وابستہ ہیں لیکن جس سلسلہ میں آپ بیعت ہیں اس کی تعلیمات پر پوری طرح عمل نہیں کیا جاتا، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے حفظ وامان میں رکھے آمین۔ بچے اسکول میں داخل ہوتے ہیں تو منشا یہ ہوتا ہے کہ اسکول کے قواعد وضوابط پر عمل کر کے علوم سیکھے جائیں۔ سلسلہ بھی ایک اسکول ہے۔ روحانی سلاسل ایسی درس گاہیں ہیں جن میں آدمی اپنے اندر بسنے والے انسان سے متعارف ہوتا ہے۔ آدمیت اور حیوانیت میں بظاہر کوئی حد فاصل نظر نہیں آتی۔ بھوک، پیاس، اولاد، گرمی، سردی، تلخ وشیریں، نفرت ومحبت اور ایثار— تمام جذبات آدمی اور حیوانات میں یکساں ہیں۔ آدمی کو حیوان ناطق کہا جاتا ہے۔ حیوان ناطق کہنے میں آدمی کو اپنی برتری نظر آتی ہے جبکہ کائنات میں کوئی مخلوق غیر ناطق نہیں ہے۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے کہ ہم نے آدم کو مٹی سے تخلیق کیا، زمین پر موجود مخلوق کے ہر فرد میں براہ راست مٹی کا عمل دخل ہے۔ آدمی جب تک اپنے اندر انسان کو نہیں جانتا تو اس کی حیثیت حیوانات سے زیادہ نہیں ہے۔ انسان اللہ تعالیٰ کی بہترین تخلیق ہے— اس تحریر کو غور وفکر کے ساتھ پڑھا جائے گا تو بات سمجھ میں آئے گی۔

بزرگ پوچھتے ہیں کہ باغ لینا ہے

ساہیوال۔ کسی جگہ بہت بڑا باغ ہے جس میں انواع واقسام کے پھل لگے ہوئے ہیں— ہر درخت پر پھل ہے اور ہر ہر درخت پر الگ الگ قسموں کا ایک پھل لگا ہوا ہے۔ مطلب یہ ہے سیب کے درخت پر ایک سیب، کیلے کے درخت پر ایک کیلا وغیرہ وغیرہ۔ باغ کے

www.ksars.org

ایک طرف نالہ ہے۔ میں نالہ پار کرنے کے لئے چھلانگ لگاتا ہوں، دو مرتبہ نالہ پار کرنے میں ناکام رہتا ہوں، تیسری مرتبہ جوتے اتار کر کوشش کرتا ہوں تو نالہ پار کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہوں۔ نالے کے اس پار ایک بزرگ تشریف فرما ہیں، پوچھتے ہیں کہ باغ لینا ہے؟ میں نے عرض کیا میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے میں یہ باغ نہیں لے سکتا۔ فرمایا اگر تمہاری جیب میں کچھ موجود ہو تو پھر تم یہ باغ لے سکتے ہو۔ جیب میں ہاتھ ڈالتا ہوں تو ایک خط ہوتا ہے وہ اسکو لے لیتے ہیں اور اپنی جھونپڑی میں مجھے لے جاتے ہیں۔ پتھر کے نیچے ایک اٹیچی رکھی ہے، اس میں سے ایک خط نکالتے ہیں اور کہتے ہیں ٹھہرو! یہ خط اور تمہاری جیب میں سے نکلنے والے خط کی تحریر ایک ہو گی تو یہ باغ تمہارا ہے۔ پھر مجھے مبارکباد دیتے ہیں، کہتے ہیں، یہ باغ تمہارا ہے۔ خط عربی میں لکھا ہوا ہے مجھے صرف اس میں حضرت محمدؐ کا نام لکھا ہوا نظر آتا ہے۔ بزرگ کہتے ہیں آج سے یہ باغ تمہارا ہے۔ باغ کی طرف دیکھتا ہوں تو ہر درخت میں پھل لگے ہوئے ہیں۔ میں سوچتا ہوں پہلے تو ہر درخت میں ایک پھل تھا، اب درخت پھلوں کے بوجھ سے جھکے ہوئے ہیں۔ میں اور بزرگ ساتھ ساتھ چلتے ہیں تو گہرا پانی ہوتا ہے۔ بزرگ مجھے چپل پہننے کو دیتے ہیں ہم پانی میں چلتے ہوئے کسی دریا میں پہنچ جاتے ہیں۔ دریا کے دوسرے کونے پر ایک بڑا خوب صورت گھر ہے، بزرگ دروازہ کھولتے ہیں اور فرماتے ہیں یہ گھر تمہارے لئے ہے اور مجھے دروازہ کے اندر داخل کر کے نظروں سے اوجھل ہو جاتے ہیں۔

تعبیر۔ بہت عزیز دوست اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں۔ یہ خواب سعید ہے۔ الحمدللہ آپ درود شریف کثرت سے پڑھتے ہیں اور اہتمام کرتے ہیں۔ عمرہ کے دوران رات کو مسجد نبویؐ میں آپ نے فرشتوں کو دیکھا ہے۔ جیسے آپ نے دیکھا ہے بزرگ حضرات اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے مقرر کردہ فرشتے روضۂ رسولؐ پر حاضر ہوتے ہیں اور سلام پیش کرتے ہیں۔ سلام اور درود کے بعد باادب آسمان کی طرف صعود کرتے ہیں — آسمان سے دوسرے فرشتوں کی ٹولیاں نازل ہوتی ہیں اور رسول اللہؐ کے دربار میں حاضر ہو کر الصلوٰۃ والسلام علیک پڑھتے ہیں۔ بزرگوں کا فرمانا ہے تہجد کی نماز سے فجر تک الصلوٰۃ والسلام علیک کی آوازیں گونجتی رہتی ہیں — اللہ تعالیٰ نے جن نیک اور پاکیزہ لوگوں کو توفیق عطا فرمائی ہے ان کی روحیں بھی درود و سلام پڑھتی ہیں۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یاحبیب اللہ

اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو توفیق عطا فرمائے کہ اس پر کیف منظر کو دیکھے، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کرے اور رسول اللہؐ پر درود و سلام بھیجے۔ آمین۔

بزرگ کے ساتھ سفر کرنا

ایبٹ آباد۔ ایک بزرگ کمرے میں تشریف فرما ہیں۔ میں وہاں دوست کے ساتھ بیٹھا ہوں، ہاتھ میں دم کئے ہوئے پانی کی بوتل ہے۔ بزرگ پانی مانگتے ہیں تو ان کی خدمت میں پانی پیش کرتا ہوں۔ بزرگ گلاس واپس کر کے ایک اور برتن کی طرف اشارہ کرتے ہیں، میں اس برتن میں پانی ڈال دیتا ہوں اور ہم دونوں انتظامات کرنے روانہ ہو جاتے ہیں۔ راستہ میں ایک مکان ہے جہاں وہی بزرگ تشریف فرما ہیں اور کسی سے باتیں کر رہے ہیں۔ بزرگ ہمارے پاس تشریف لاتے ہیں۔ پھر ہم کہیں جا رہے ہیں، جہاں بڑے بڑے پتھروں سے گزرنا پڑتا ہے۔ بزرگ پتھروں پر قدم رکھ کر اترتے ہیں۔ بزرگ کی رفتار تیز ہو گئی ہے، ہم ساتھ ہیں۔ میدان آتا ہے پھر عمارت

www.ksars.org

نظر آئی۔ بزرگ کی رفتار بہت زیادہ ہوگئی ہے جیسے روشنی کا جسم ہو۔ بزرگ دیوار کے پاس پہنچے تو رکے نہیں بلکہ دیوار میں سے پار ہوگئے۔

تعبیر۔ آپ نے خواب میں روحانی کیفیات کا مشاہدہ کیا ہے۔

روح اور جسم میں یہ فرق ہے کہ جسم مادی وجود ہے اور روح ماورائی وجود۔ محدودیت کی وجہ سے مادی وجود میں یہ صلاحیت نہیں ہے کہ وہ دیوار یا ٹھوس شے میں سے نکل جائے جبکہ روحانی وجود کے لئے مادیت کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ہے۔ حضور قلندر بابا نے کتابچہ تذکرہ بابا تاج الدینؒ میں ایک واقعہ لکھا ہے۔

جس زمانے میں والد صاحب دلّی ٹول ٹیکس میں محرّر تھے ہمارے مکان کی ایک دیوار بارش میں گر گئی۔ مکان دار برسات میں مرمت کرانے کے لئے تیار نہ تھا۔ نانا تاج الدّینؒ نے والد صاحب کو خط لکھا کہ بھابھی اور بیٹی سعیدہ کو ناگپور پہنچادو۔ ان ایّام میں وہ راجہ رگھوراؤ کے پاس مقیم تھے۔ ہم لوگوں کے لئے شطرنج پورہ میں رہائش کا انتظام کیا گیا۔ روزانہ یا دوسرے دن نانا اپنی گھوڑا گاڑی میں گھر تشریف لاتے۔ گھنٹوں ہمارے ساتھ گزارتے۔ اکثر ارد گرد کی آبادی کے لوگوں کا آنا جانا لگا رہتا۔ ایک بار بے خیالی میں دروازہ کی طرف جانے کی بجائے وہ دیوار کے پیچھے کھڑی ہوئی گھوڑا گاڑی کی طرف بڑھتے چلے گئے اور ٹھوس دیوار سے گزر کر سڑک پر نکل گئے۔ غالباً یہ کرامت ان سے غیر ارادی طور پر صادر ہوئی۔ لوگوں کے معاملات سے متعلق سوچنے میں ان کا ذہن تجلّیِ الٰہی تحلیل ہوگیا اور جسم ذہن کے تابع ہونے کی وجہ سے ثقل کی منزل سے آگے نکل گیا۔

روح اور مادی جسم دونوں وجود الگ الگ ہیں۔ روح کے لئے مادیت دیوار نہیں بنتی ــــ مادیت مٹی کی تخلیق ہے۔ مٹی، مٹی کے لئے دیوار ہے۔

بزرگ فرماتے ہیں میں تمہیں روز یاد کرتا ہوں

کراچی۔ کلاس میں اسکرین پر کام ہو رہا ہے۔ میں کمپیوٹر پر کام کر رہی ہوں۔ اسکرین سامنے ہے۔ کام مشکل ہے دماغ پر وزن ہے۔ اس کے بعد دیکھا کہ طالبات اور طلبا سیدھی لائن میں کھڑے ہیں۔ میں قطار میں جا کر کھڑی ہو جاتی ہوں اور نمبر آیا تو میں کرسی پر بیٹھ جاتی ہوں۔ میز کے دوسری طرف ایک کرسی ہے جس پر ایک بزرگ تشریف فرما ہیں۔ چہرہ پر شفیق مسکراہٹ موجود ہے۔ بزرگ فرماتے ہیں میں تمہیں روز یاد کرتا ہوں۔

تعبیر۔ خواب روحانیت سے متعلق ہے۔ بتایا یہ گیا ہے آپ کے مرشد نے جو اسباق اور مراقبہ کا عمل تلقین کیا ہے اس پر پوری طرح استقامت نہیں ہے اور اسباق میں ذہنی یک سوئی جس قدر ہونی چاہیے وہ نہیں ہے۔ مرشد چاہتے ہیں کہ آپ یک سوئی کے ساتھ اسباق پر عمل کریں، مرشد کی توجہ سے فائدہ اٹھائیں۔

بزرگ کے نام لکھے ہیں

حیات آباد۔ دیکھا سڑک کے ایک طرف آدمی کھڑا ہے جو تقریباً پچپن سال کا ہے، دوسری جانب ایک چمکیلا سیاہ بورڈ لگا ہوا ہے جس پر سنہرے رنگ سے ایک بزرگ کے نام لکھے ہیں۔ وہ شخص زور زور سے ان ناموں کا ورد کر رہا ہے۔ وہاں بہت ہجوم ہے۔

www.ksars.org

تعبیر۔ آدمی اور انسان دو الگ الگ عنوان ہیں۔ جہاں کم و بیش حیوانات کی پوری زندگی ہو وہ آدمی ہے۔ دوسری طرف زندگی، کیا اور کیوں ہے، ہم کسی بھی طرح زندگی کو موت سے اور موت کو زندگی سے الگ نہیں کرسکتے۔ سوال یہ ہے کہ ایک دن کا بچہ جب ایک سال کا ہو گیا ہے، گزرے ہوئے سال کو ہم کیا نام دیں گے؟ ہم پیدا نہیں ہوئے تھے کہاں تھے؟ پیدا ہونا یا ظاہر ہونا یہ ہے، غیب ظاہر ہو گیا اور ظاہر چھپ گیا یعنی غیب میں چلا گیا۔ اس بات کو اس طرح بیان کیا جاسکتا ہے کہ آدمی ظاہر اور غیب—غیب اور ظاہر کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔ آپ نے جو کچھ دیکھا ہے یعنی اللہ والے کو دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے اندر غیب و شہود کو جاننے کی صلاحیت موجود ہے۔ جتنے مذاہب ہیں سب یہ سکھاتے ہیں کہ ایک ہستی ہے جو غیب الغیب اور غیب سے ماوراہے۔ اس ہستی نے بے شمار دنیائیں تخلیق کیں تاکہ مخلوق اپنے بنانے والے کو پہچانے۔ انشاء اللہ آپ کے اندر آسانی کے ساتھ روحانی طرزیں متحرک ہو سکتی ہیں۔ یہی آپ کے خواب کی تعبیر ہے۔

بزرگ کی نظر

لیّہ۔ وسیع و عریض جھونپڑی میں ایک بزرگ تشریف فرماہیں اور جھوم جھوم کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا بیان کر رہے ہیں۔ میں قریب گیا تو بزرگ نے مخمور آنکھوں سے مجھے دیکھا اور دعا کے لئے ہاتھ اٹھا دیئے۔

تعبیر۔ یہ خواب الحمدللہ مبارک ہے۔ سلسلہ کے اسباق پڑھنے اور مراقبہ کرنے میں پابندی سے آپ کو فیض ملے گا، انشاء اللہ۔ دن رات میں کثرت سے یاحی یاقیوم کا ورد کریں اور رات کو صاف ستھرے سفید کپڑے پہن کر عمدہ قسم کی خوش بو لگائیں، ایک کمرے میں جہاں تنہائی میسر آجائے، بیٹھ کر مراقبہ کی پابندی کریں۔ مراقبہ سے پہلے لوبان جلانے سے ذہن یک سو ہو جاتا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

"سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو"۔ (سورۃ اٰل عمرٰن:۱۰۳)

بزرگ کے الفاظ یاد نہیں رہے

بفرزون۔ ایک بزرگ چارپائی پر تشریف فرماہیں۔ ان کو اپنا خواب سناتا ہوں۔ بزرگ آنکھیں بند کر کے خواب سنتے ہیں، پھر آنکھیں کھول کر فرماتے ہیں خواب اچھا ہے۔ واپسی کے لئے کھڑا ہوا تو بزرگ سے عرض کیا، میں بیعت کب ہوں گا؟ بزرگ کے الفاظ یاد نہیں رہے ایسا لگا کہہ رہے ہوں، ابھی نہیں ہو گا۔ میں نے کہا مرنے سے پہلے—؟

بزرگ مسکرائے اور فرمایا کہ ہاں!

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ قبول کریں، آپ کے اندر روحانی علوم سیکھنے کا ذوق ہے۔ انشاء اللہ آپ کو فیض ہو گا بشرط یہ کہ سلسلہ عظیمیہ کے اغراض و مقاصد اور قواعد و ضوابط پر عمل، ترجمہ کے ساتھ نماز کی پابندی اور غصہ پر کنٹرول حاصل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے اور آپ کی نیک خواہشات پوری ہوں، آمین۔

www.ksars.org

بزرگ کی بات یاد نہیں

خواب میں ایک عظیم بزرگ کی زیارت نصیب ہوئی۔ وہ کرسی پر تشریف فرماہیں۔ ان کے ساتھ دو افراد ہیں جنہیں میں نہیں جانتا۔ بہت ادب سے سلام کیا تو بزرگ نے مسکرا کر سلام کا جواب دیا۔ یہ خواب اتنا واضح یاد ہے کہ جیسے بیداری کا کوئی واقعہ۔ مگر اس کے باوجود جو کچھ بزرگ نے فرمایا، اس میں سے ایک بات بھی یاد نہیں رہی۔

تعبیر۔ بچہ اسکول میں پڑھتا ہے مگر ہوم ورک نہیں کرتا اور دماغ بھی غیر حاضر رہتا ہے۔ آپ بتایئے وہ کیا پڑھے گا؟

بزرگ کی روانگی

کراچی۔ فجر کے وقت خواب دیکھا کہ گھر کے سامنے میدان میں اٹیچی کیسوں سے بھری پجارو کھڑی ہے جس کے باہر ایک بزرگ بیٹھے ہیں۔ میں نے ایک خاتون کے ساتھ بزرگ کے پاس جاکر سلام عرض کیا۔ بزرگ نے سلام کا جواب دے کر ہمارے سروں پر ہاتھ رکھا اور مسکرا کر فرمایا کہ میں جارہا ہوں۔ ہم رونے لگے اور کہا کہ ایسا نہ کہیں۔ بزرگ بولے، میں امریکہ جارہا ہوں وہاں سے آؤں گا نہیں اور ہم ایک طرف کھڑے ہوگئے۔ قریب ہی نالہ بہہ رہا ہے جس میں سے وہ خاتون سکے اٹھا رہی ہیں اور میں گھڑی کے خول۔ وہیں مرغی کا گوشت نظر آیا جسے دیکھ کر ہم نے کہا کہ یہ نہیں کھائیں گے اور پھر آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ خواب نشان دہی کر رہا ہے کہ حالات اچھے نہیں ہیں۔ توبہ استغفار کرنے سے اندر کا میل یعنی خیالات کی اصلاح ہوتی ہے۔ بزرگوں کے لئے ایصال ثواب کرنا نہایت صالح عمل ہے۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو زیادہ سے زیادہ "یاحی یاقیوم" پڑھیں۔ رات کو سونے سے پہلے پاک صاف ہو کر گھر میں ایسی جگہ بیٹھیں جہاں یک سوئی ہو۔ قرآن کریم اور درود شریف پڑھ کر حضور پاکؐ اور آل محمدؐ کو ثواب پہنچائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رحمت سے انشاءاللہ حالات اچھے ہو جائیں گے۔

بزرگ خاتون

پھالیہ۔ پتہ چلا کہ ایک بزرگ خاتون مراقبہ ہال میں تشریف فرماہیں۔ امی سے چادر لے کر ان سے ملاقات کے لئے جاتی ہوں۔ روشن چہرہ بزرگ خاتون سے ملاقات ہوتی ہے تو وہ بہت پیار سے ملتی ہیں، ماتھا چومتی اور بار بار پیار کرتی ہیں۔ کہتی ہیں بیٹا تمہاری چادر گندی ہے اسے دھولینا۔ میں سوچتی ہوں کہ چادر گندی لگ رہی تھی مگر جلدی میں پہن آئی۔ پھر وہ بزرگ خاتون فرماتی ہیں، اب یہاں کلاس ہو گی۔

تعبیر۔ خواب میں لاشعور نے آپ کو بتایا ہے کہ صفائی کی طرف توجہ کم ہے۔ ایک طرح سے ہدایت ہے کہ آپ صاف ستھرے کپڑے پہنیں، غسل کریں، بالوں میں بطور خاص جوئیں نہ ہوں اور اس کا خیال رکھیں۔ گھر کا حال اچھا نظر نہیں آتا۔ جگہ بے جگہ چیزیں بکھری رہنے سے جراثیم پیدا ہو جاتے ہیں۔ گھر کو صاف ستھرا رکھیں اور پانچ وقت نماز کی پابندی کریں، بصورت دیگر گھر میں بیماری ڈیرا جما سکتی ہے۔

www.ksars.org

بزرگ نے فرمایا

کراچی۔ ایک بزرگ مراقبہ ہال تشریف لائے ہیں۔ ان کے قریب جاکر سلام کرتا ہوں۔ بزرگ نے مسکرا کر سلام کا جواب دیا اور مجھے امی حضور کے کمرے کی طرف لے گئے جہاں تبرک کی پیکنگ ہو رہی ہے۔ میری امی اور ایک خاتون وہاں تبرک پیک کر رہی ہیں۔ کچھ دیر تک ٹھہرنے کے بعد آپ واپس تشریف لائے۔ پھر فرمایا، آفس میں جانا ہے۔ ہم دونوں آفس تک پہنچے تھے کہ میری آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ خواب خیالات کی فلم ہے۔ آپ جو کام کرتے ہیں اس کے نقوش اتنے گہرے ہیں کہ بیداری کا عمل آپ نے خواب میں دیکھ لیا ہے۔ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے اندر مستقل مزاجی کی کمی ہے۔ جو کام کریں وقت کی پابندی سے کریں اور دل جمعی کے ساتھ ہر کام کو پورا کریں، بیچ میں نہ چھوڑیں۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو یا اللہ، یا رحمٰن، یا رحیم کا ورد کریں۔

بزرگ کی نصیحت

کراچی۔ عرس کی محفل میں شریک ہوں۔ ایک بزرگ تشریف لائے جن سے لوگ ملاقات کر رہے ہیں۔ میں بھی ملاقات کا شرف حاصل کرتا ہوں۔ مجھے دیکھ کر بزرگ خوشی کا اظہار کرتے ہیں اس کے بعد میں اپنی بہن اور بھائی کو بزرگ سے ملواتا ہوں۔ خواتین جہاں نماز پڑھ رہی ہیں وہاں والدہ موجود ہیں، ہم دونوں کہیں جانے لگتے ہیں کہ دیکھا سامنے سے بزرگ تشریف لا رہے ہیں۔ میں بزرگ کی خدمت میں باادب عرض کرتا ہوں کہ یہ میری والدہ ہیں۔ بزرگ کے چہرہ پر مسکراہٹ ہے۔ میں عرض کرتا ہوں کہ آج میرے تمام گھر والے آپ کی ملاقات سے مشرف ہوئے۔ بزرگ میرا ہاتھ پکڑ کر بس کی طرف لے کر جاتے ہیں جو تھوڑی سی اونچائی پر سامنے نظر آرہی ہے مگر جب ہم چلے تو پہاڑوں، جن پر برف جمی ہے، اور وادیوں سے گزر کر بس تک پہنچے۔ راستہ میں بزرگ نے دو دفعہ نصیحت آمیز شعر سنایا جو مجھے یاد نہیں رہا۔ اس کے بعد بزرگ فرماتے ہیں، زیادہ آگے نہیں بڑھو اپنی جگہ قائم رہو خود بخود آگے نکل جاؤ گے۔ سامنے کھڑی بس کی مثال دیتے ہوئے فرمایا، وہ دیکھو پیچھے بیٹھے ہوئے لوگ خود بخود آگے چلے جائیں گے۔

تعبیر۔ آپ کا خواب ظاہر کرتا ہے الحمدللہ آپ بزرگوں سے عقیدت رکھتے ہیں۔ بزرگ کی نصیحت بہت زیادہ قابل توجہ ہے۔ جو لوگ بس میں پچھلی سیٹ پر بیٹھ جاتے ہیں وہ بھی منزل تک پہنچتے ہیں۔ مطلب واضح ہے کہ آدمی جب کوئی علم سیکھنے کی طرف متوجہ ہوتا ہے اور علم سیکھنے کے آداب پورے کرتا ہے تو وہ آگے پیچھے کو نہیں دیکھتا۔ مسافر بس میں اگلی سیٹوں پر بیٹھنے سے خوش ہوتا ہے لیکن اگر پچھلی سیٹوں پر جگہ مل جائے تو بس میں سوار ہو جاتا ہے اور ایسا بھی ہوتا ہے کہ مسافر سوچتا ہے میں اگلی سیٹوں پر بیٹھوں گا لیکن پیچھے سے جو بس آرہی ہے اس میں اگلی سیٹیں خالی نہیں۔ مفہوم یہ ہے جب کوئی علم سیکھنا ہو یا کام کرنا ہو آگے پیچھے دیکھنے کے بجائے جدوجہد شروع کر دینی چاہئے۔ اگر اس بات کا انتظار کیا جائے کہ اگلی سیٹوں پر ہی بیٹھنا ہے تو ہو سکتا ہے چار پانچ بسیں گزر جائیں اور مسافر سڑک پر کھڑا رہے۔ تعلیم حاصل کرنے کا طریقہ صرف تعلیم حاصل کرنا ہے۔ اگلی سیٹوں پر بیٹھنے کو ترجیح دینا اور بس میں سوار نہ ہونا خلاف عقل ہے، دراصل یہ راستہ کھوٹا کرنا ہے۔

www.ksars.org

بزرگ کی نصیحت

مردان۔ایک بزرگ اور والد صاحب کے ساتھ مراقبہ ہال میں موجود ہوں۔ بزرگ فرماتے ہیں، بچے یہاں سے دوڑ لگاؤ، رکنا نہیں راستہ میں تمہیں کوئی آواز دے گا مگر رکنا نہیں، گھر آئیں گے ان میں سے اپنا گھر ڈھونڈنا ہے بھٹکنا نہیں۔ میں دوڑ لگاتی ہوں، راستہ میں ایک جیسے تین گھر نظر آئے جن کے دروازوں پر لڑکے کھڑے تھے۔ ایک نے آواز دی مگر میں رکی نہیں۔ دوسرے گھر کے اندر چلی گئی وہاں وہی بزرگ ایک لڑکے کے ساتھ نظر آئے۔

بزرگ نے کچھ کاغذات دے کر ارشاد فرمایا، سائن کر دو۔ سائن کرتے ہی بزرگ نے اس لڑکے کو گلے سے لگایا۔ پھر میرے سر پر ہاتھ رکھ کر ہم دونوں کو دعا دی۔ پھر دیکھا کسی بزرگ ہستی سے ملاقات کے لئے لائن میں کھڑی ہوں۔ جب میری باری آئی تو ان بزرگ نے فرمایا، بیٹا اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات کا نظام یوں رکھا کہ ہر چیز کے لئے ٹائم مقرر کیا۔ آپ کے لئے جو ٹائم مقرر ہے اس پر شادی ہو جائے گی، آپ اس وقت تک کوئی کام شروع کریں۔ میں سوچنے لگی کہ کیا کام شروع کروں تو بزرگ نے اپنی بات کو تین دفعہ دہرایا۔ آپ کام شروع کریں، آپ کام شروع کریں، آپ کام شروع کریں۔

تعبیر۔ مختصر خواب جو لکھا گیا ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ آپ آنے والی ازدواجی زندگی میں کوئی جذباتی فیصلہ نہ کریں۔ یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کے اوپر چھوڑ دیں۔ جب وقت آئے گا انشاء اللہ آپ کا ذہن فیصلہ کرنے میں بالغ ہو جائے گا۔ کثرت سے یاحی یاقیوم کا ورد اور پانچ وقت نماز کی پابندی کریں۔

بزرگ سے تعویز لینا

شاہ فیصل۔ کہیں جانے کے لیے کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹھی باری کا انتظار کر رہی ہوں۔ باری آنے پر دو تین افراد کے ساتھ گئی تو دیکھا مرشد سے ملاقات ہو رہی ہے۔ میں بے انتہا رو رہی ہوں کیونکہ مرشد ناخوش ہیں۔ ناخوشی کی وجہ سلسلہ کے اسباق اور نماز میں کوتاہی ہے۔ دوسرے آنے والے صاحبان کے ساتھ وہ گفتگو میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ جب میں بہت روتی ہوں تو فرماتے ہیں کہاں پہنچنا چاہتی ہو؟ کہتی ہوں میں اللہ کو دیکھنا چاہتی ہوں۔ پھر دیکھا کسی محفل میں پیچھے کی طرف بیٹھی ہوں، آگے ایک بزرگ تشریف فرما ہیں۔ سوچ رہی ہوں کس طرح ان بزرگ تک پہنچ جاؤں۔ محفل کے بعد ان سے کچھ عرض کرنے کا ارادہ کرتی ہوں تو فرماتے ہیں آسان ہے۔ کچھ عرض معروض کرتی ہوں تو بزرگ چند تعویذ دیتے ہیں، ساتھ ساتھ کچھ سورتیں شاید سورۃ الفلق پڑھنے کا ارشاد فرماتے ہیں۔

تعبیر۔ آج کل شاید ہی کوئی آدمی ہو جو ذہنی خلفشار سے آزاد ہو۔ تعویذ، گنڈے اور جادو سحر کے خیالات اتنے زیادہ ہوتے ہیں کہ کئی مرتبہ آدمی سوچتے سوچتے بے حال ہو جاتا ہے جبکہ اس قسم کے خیال اس وقت زیادہ آتے ہیں جب آدمی کا عقیدہ کمزور ہو۔ عقیدہ کمزور ہونے کی وجہ اللہ اور اللہ کے رسولؐ کی تعلیمات سے دوری ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ آپ کے اوپر کوئی جادو، ٹونا، آسیب نہیں ہے۔ سنی سنائی باتوں کا دماغ نے اثر قبول کیا ہے۔ نماز کی پابندی کیجئے اور سوتے وقت چاروں قل پڑھ کر مکان کے چاروں طرف پھونک ماردیں یہ عمل (21) اکیس دن کرلیں، وسوسے کم ہو جائیں گے انشاء اللہ۔ بالکل ختم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنی سوچ کیئر آف اللہ (care of Allah) بنالیں۔

www.ksars.org

بزرگ گھر تشریف لائے

کراچی۔ ایک بزرگ میرے گھر تشریف لائے،گھر کے تمام افراد جمع ہوگئے، میں خوشی خوشی بزرگ سے ڈائری میں کوئی نصیحت لکھواتی ہوں۔

تعبیر۔ الحمدللہ آپ کا ذہنی رجحان مذہب کی طرف ہے۔ مذہب کو سمجھنے کے لئے ترجمہ کے ساتھ قرآن پڑھئے اور کوشش کیجئے کہ نماز قضانہ ہو۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو جب بھی یاد آجائے استغفار کا ورد کریں۔ یہ خواب بہت اہمیت کا حامل ہے اور آپ کے لئے ہدایت کا درجہ رکھتا ہے۔

بزرگ سے ملاقات

اسلام آباد۔ دیکھا کہ ایک بزرگ راولپنڈی کے ہوٹل میں ٹھہرے ہیں۔ کوئی مجھ سے کہتا ہے کہ آپ کو بزرگ بلارہے ہیں۔ تیز رفتاری سے ان کے کمرے کی طرف جاتا ہوں۔ دروازے کھلے ہیں اور اندر ایک صاحب کھڑے ہیں جو کہتے ہیں مجھے دم کردو۔ مخصوص انداز میں دم کرتا ہوں۔ وہ کہتے ہیں تم کیسے دم کرتے ہو۔ بتایا کہ درد وغیرہ ہے تو سورہ الزلزال کی ابتدائی آیات پڑھ کر دم کرتا ہوں اور دیگر دم کے لئے تیسرا کلمہ۔ بعد میں وہ صاحب کہتے ہیں کہ بزرگ کی خدمت کرنی ہے۔ خدمت میں حاضر ہونے کے لئے آگے بڑھا تو جھٹکا لگا اور آنکھ کھل گئی۔ بہت افسوس ہوا۔ میں وضو کرکے مراقبہ میں بیٹھ گیا، جلد ہی خواب کا تسلسل شروع ہوگیا اور میں بزرگ کی خدمت میں پہنچ گیا۔ کمرہ ہلکی سنہری روشنی سے جگمگا رہا تھا اور بستر تکیے وغیرہ سفید تھے جب کہ بزرگ غسل کے بعد آرام کے لئے لیٹ چکے تھے۔ میں نے ان کے قریب کچھ کھانے کے لئے رکھا کہ اگر رات میں بھوک لگے تو کھالیں۔

تعبیر۔ مرشد کریم سے عقیدت زیادہ ہے لیکن عملی زندگی میں اعتدال نہیں ہے۔ خواب میں دو باتیں قابل توجہ ہیں۔ دنیاوی معاملات میں عدم توازن ہے اس وجہ سے سلسلہ کے اسباق کی قابل قدر تعمیل نہیں ہوتی۔ غسل اور آرام دہ بستر اس عمل کی طرف متوجہ کرتا ہے کہ عقیدت تو بہت ہے لیکن زندگی کے معاملات سلسلہ کے قواعد وضوابط کے مطابق نہیں ہیں۔ لاشعور نے انتباہ کیا ہے کہ ذہنی یک سوئی کے لئے چلتے پھرتے وضو بے وضو یاحی یاقیوم کا ورد کریں اور اسباق کی پابندی کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے بندوں کو راہ راست پر رکھتے ہیں۔ راہ راست کا مفہوم قرآن وسنت کے مطابق عمل کرنا ہے۔

بزرگ غائب ہوجاتے ہیں

کراچی۔ بھائی کے ساتھ بازار سے گزر کر آگے گئی تو سفید لباس میں نورانی صورت شخصیت کو دیکھا۔ سفید لباس پہنے دو افراد ان صاحب کے پیچھے باادب آرہے ہیں۔ مجھے خیال آیا کہ یہ کوئی بزرگ ہیں جو اپنے خلفا کے ساتھ تشریف لے جارہے ہیں۔

پھر دیکھا کہ جو شخص ان صاحب کو دیکھتا ہے وہ مصافحہ کرکے ان کے ساتھ چلنا شروع کردیتا ہے۔ ہم وہیں کھڑے ہیں۔ جب بزرگ ہمارے قریب تشریف لاتے ہیں تو بھائی کو گلے لگاتے ہیں اور مجھے دعا دے کر غائب ہوجاتے ہیں۔ میں حیرت سے سوچ رہی ہوں کہ ابھی تو یہاں تھے اب کہاں چلے گئے۔ اسی سوچ بچار میں ایک رشتہ دار کے گھر پہنچ گئی۔ وہاں ایک قبرستان ہے جس میں قبریں چھوٹی چھوٹی ہیں۔ پھر کچھ لوگوں کو نماز کی تیاری کرتے دیکھا۔ میں وضو کرکے ایصال ثواب کے لئے آیت الکرسی پڑھتی ہوں جس کے فوراً بعد آنکھ کھل گئی۔

www.ksars.org

تعبیر۔ خواب دیکھنے والی صاحبہ نے ایک عرصہ پہلے کوئی وظیفہ شروع کرکے اسے ادھورا چھوڑ دیا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ وظیفہ کا خیال بھی بھول کے خانہ میں چلا گیا۔ دوبارہ سے وظیفہ شروع کرکے مکمل کر دیجئے، انشاءاللہ کامیابی و بہتری کی صورتیں سامنے آجائیں گی۔

تجزیہ۔ نورانی صورت بزرگ اور ان کے دو خلفا سے مراد تسبیح کا امام اور شمار کے لئے نائب امام ہیں۔ تسبیح کے دانے چھوٹی چھوٹی قبروں کی صورت میں نظر آئے۔ وضو اور آیت الکرسی پڑھنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ اس وظیفہ کو پورا کر دیں گی۔ ایصال ثواب وہ کامیابی ہے جو اس وظیفہ کو پورا کرنے کے بعد سامنے آئے گی۔

بزرگ کو صحت مند دیکھنا

ٹنڈو محمد خان: ایک نیک صفت صاحب کے ساتھ والد کمرے میں بیٹھے ہیں۔ وہ مجھے آواز دیتے ہیں۔ میں کمرے میں جاتی ہوں اور بزرگ کو سلام کرتی ہوں۔ وہ آم روٹی کھا رہے تھے۔ شفقت سے سلام کا جواب دیا۔ میں سوچتی ہوں کہ ان کے بارے میں کچھ لوگوں نے بتایا تھا کہ طبیعت ناساز ہے مگر الحمدللہ، ان کی صحت اچھی ہے اور یہ صحت مند ہیں۔

تعبیر۔ انشاءاللہ، خواب کی تعبیر اچھی ہے۔ زندگی کے بہت سے تقاضے ہیں۔ خوش رہنے اور اللہ کا شکر ادا کرنے کی بجائے ناخوشی اختیار کرنا کفرانِ نعمت ہے۔

بیعت

کراچی۔ خواب میں دیکھا کہ ایک بزرگ نے مجھے بلوایا ہے۔ جب ان کی خدمت میں حاضر ہوئی تو کہتی ہوں کہ باباجی، لوگ مجھے بہت تنگ کرتے ہیں، پریشان ہوگئی ہوں، کیا کروں؟ بزرگ فرماتے ہیں، تم بیعتی ہو جاؤ (میں اس کا یہ مطلب سمجھتی ہوں کہ تم بیعت ہو جاؤ)۔ اچانک منظر بدلا اور ایک آدمی نظر آیا جو مجھے ڈراتے ہوئے بزرگ کی بات ماننے سے منع کرتا ہے۔ ڈرنے سے آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ صاحب عقل خواتین و حضرات جب بچہ کو اسکول میں داخل کراتے ہیں تو اسکول کا ماحول، اساتذہ کا اخلاق، علمی قابلیت اور اخلاقی قدریں دیکھتے ہیں۔ جواب مختصر ہے، جو تعبیر ہے وہ لکھ دی ہے۔

بیعت ہونے کا ارادہ

لاہور۔ میں کافی عرصہ سے پیر و مرشد کی تلاش میں سرگرداں ہوں۔ چند دوستوں کے مشورے سے ایک بزرگ سے بیعت ہو جانے کا ارادہ کیا۔ اور ان کی جانچ پڑتال کرنے کے لئے شبِ جمعہ کو ارادہ کرکے سویا کہ صبح نماز ان بزرگ کے پیچھے ہی پڑھوں گا۔ رات کو خواب میں دیکھا کہ ایک مولوی صاحب مختلف اشیا مثلاً پان، سگریٹ، چائے، پنساری کا سامان فروخت کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مرشد صاحب ابھی آنے والے ہیں۔ وہ آئے اور مجھ سے مصافحہ کرکے چل دیئے۔ میں بھی ان کے پیچھے پیچھے ہو لیا۔ تھوڑے فاصلے کے بعد دیکھا کہ چار آدمی کھڑے ہیں۔ ان کے ہاتھوں میں تاش کے پتے ہیں اور مرشد صاحب بھی ان کے سامنے کھڑے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں بھی تاش کے پتے ہیں۔ اب میں بڑی الجھن میں ہوں اور اس خواب کی تعبیر کا منتظر ہوں۔

www.ksars.org

تعبیر۔ اس خواب کی تعبیر یہ ہے کہ طبیعت کے اندر بیدار صلاحیت نے آپ کو بیعت ہونے سے منع کیا ہے اور اس وقت اس موضوع پر غور کرنے کو بھی نامناسب بتایا ہے۔ واللہ اعلم۔

بیعت

کراچی۔ دیکھا کہ میں اپنی بڑی بہن کے ساتھ ان کے مرشد کے گھر میں ہوں جو بہت صحت مند نظر آرہے ہیں۔ باجی اپنے مرشد سے کہہ رہی ہیں کہ آپ اس کو بھی کسی کارروائی کے بغیر فوراً بیعت کرلیں جس طرح مجھے بیعت کیا تھا۔ وہ مجھ سے کہتی ہیں کہ بیٹھو میں مرشد سے بات کرکے آتی ہوں۔ مرشد ایک صاحب کو بلاتے ہیں جن کے ساتھ اور بھی افراد ہیں جو باجی کو سمجھاتے ہیں کہ بیعت کی کارروائی پوری کرنا ضروری ہے لیکن وہ تاویلیں دینے لگتی ہیں۔ باجی نے سفید رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے ہیں جس میں ریشم کے نیلے پھول کشیدہ ہیں۔

تعبیر۔ مرید کو معلوم ہونا چاہئے جو علوم وہ سیکھنا چاہتا ہے مرشد جانتے ہیں یا نہیں؟ اسکول میں بچوں کو داخل کرنے سے پہلے معلوم کیا جاتا ہے، اسکول کا ماحول کیسا ہے؟ اساتذہ کی تعلیمی حیثیت کیا ہے؟ پرنسپل کی کارکردگی اسکول کے انتظامی امور سے معلوم ہوجاتی ہے۔ یہی صورتحال تمام علوم کی ہے۔ بلا سوچے سمجھے بیعت ہوجانا مناسب نہیں ہے۔ یہ معلوم کرنا ضروری ہے کہ استاد کے شب وروز کیسے ہیں، اخلاق کس طرح کا ہے، اللہ، رسولؐ کے احکامات کی تعمیل ہے یا نہیں اور اس کی صحبت میں بیٹھنے سے اللہ کی طرف ذہن منتقل ہوتا ہے یا نہیں۔ اس کے بغیر بیعت ہونا وقت ضائع کرنا ہے۔

باتیں ادھر ادھر کی

میرپورخاص۔ پڑھنے کے لئے تعلیمی ادارے میں دیر سے پہنچی تو کلاس کا وقت اختتام کے قریب تھا۔ ٹیچر نے قریب آکر مسکراتے ہوئے کہا کہ تمہارے دماغ میں ادھر ادھر کی باتیں کیوں رہتی ہیں۔ ذہن خالی کرنا سیکھو، اس بات سے آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ خواب بذاتِ خود آپ کے حالات کی تعبیر ہے۔ احتیاط کیجئے اور ذہن کو خالی رکھئے تاکہ اچھی باتیں ذہن میں آئیں۔

باتیں ادھر ادھر کی کرنا

پاک پتن۔ تقریباً دس سال سے ایک خواب دیکھ رہی ہوں کہ کہیں جارہی ہوں لیکن پاؤں میں چپل یا جوتا نہیں ہے، سہیلی ساتھ ہوتی ہے، کبھی فیملی کے ساتھ ہوتی ہوں۔ دو یا چار سہیلیاں جمع ہوتی ہیں تو ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے ساتھ ساتھ لوگوں پر تبصرہ ہوتا ہے۔ زیادہ تر اس میں برائی کا پہلو نمایاں ہوتا ہے۔

تعبیر۔ خواب بتارہا ہے کہ خواب دیکھنے والی بہن کا وقت ضائع ہوتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ بے کار مشاغل اور لایعنی گفتگو، جس میں غیبت بھی شامل ہے، کی جاتی ہے۔ راقم الحروف نے خواب میں دیکھا کہ کوئی صاحب ہیں جن کی شہادت کی انگلی سے خون بہہ رہا ہے، انگلی منہ میں ہے اور خون ہونٹوں سے حلق تک بھرا ہوا ہے۔ خواب دیکھنے والا خون بہتی ہوئی انگلی منہ سے نکالنے کی کوشش کرتا ہے لیکن منہ کی گرفت اتنی زیادہ ہے کہ انگلی منہ سے نہیں نکلتی۔ صورت حال ایسی بھیانک ہے کہ مسلسل خون بہہ رہا ہے، حلق تک پہنچ رہا ہے، واپس منہ سے بہہ رہا ہے۔ یہ دہشت ناک خواب دیکھ کر آنکھ کھل گئی۔ صبح صادق کے بعد کا وقت تھا۔ خواب دیکھنے والا اللہ کے

www.ksars.org

ایک دوست سے ملنے چلا گیا۔ بزرگ مسجد میں اشراق کی نماز ادا کر رہے تھے۔ انتظار کیا، جب بزرگ تشریف لائے، سلام و آداب کے ساتھ عرض کیا، حضرت صاحب میں نے رات خواب دیکھا ہے اور بہت زیادہ پریشان اور دل گرفتہ ہوں۔ بزرگ نے خواب سنا، تھوڑی دیر توجہ کی اور ارشاد فرمایا— یہ سب علامتیں غیبت کی ہیں، آپ غیبت کرتے ہیں۔ غیبت کرنے والا، جس کی غیبت کی جاتی ہے، اس کا خون پیتا ہے۔ دعا ہے، اللہ تعالیٰ لگائی بجھائی، غیبت اور وقت ضائع کرنے سے ہم سب کو محفوظ رکھے، آمین۔

باغ میں پودے لگانا

کراچی۔ باغ کے قریب سے گزر رہے تھے۔ بزرگ کو کام میں مصروف دیکھا۔ میں والدہ کے ساتھ تھا۔ ہم قریب گئے تو دیکھا کہ وہ گلاب کے پودے لگا رہے ہیں۔ ہم نے سلام کیا۔ شفقت سے جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ آؤ، تم بھی لگاؤ اور کارِ خیر میں شامل ہو جاؤ۔ یہ فرما کر وہ کہیں تشریف لے گئے۔

تعبیر۔ خواب مبارک ہے۔ انشاء اللہ والدہ اور آپ کو فیض حاصل ہو گا۔ نماز میں پڑھی جانے والی سورتوں کا ترجمہ یاد کیجئے تاکہ نماز میں یکسوئی قائم ہو۔ قرآن کریم کے معانی و مفہوم پر غور کیجئے۔ سلسلہ کے اسباق میں کوتاہی نہ ہو۔ چلتے پھرتے یاحی یاقیوم کا ورد جاری رکھئے اور صدقہ و خیرات کرتے رہئے۔

گلاب کے پودے لگانا اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ اگر آپ نے سلسلہ کے اسباق اور قواعد و ضوابط پر صدقِ دل سے عمل کیا تو خاتم النبیین حضرت محمدؐ کی رحمت سے روحانی مشن کی ترویج میں آپ کی ذات سے لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو کامیاب کرے، آمین۔

بیوی یا شوہر کا چھوڑ جانا

لاہور۔ ایک خطرناک جگہ خود کو دیکھتی ہوں جہاں جان کا خطرہ ہے، شوہر ساتھ ہیں اور ہم دونوں ہمت کر کے چلنا شروع کر دیتے ہیں۔ شوہر میرے پیچھے چل رہے ہیں۔ کچھ دور جانے کے بعد مڑ کر دیکھا تو شوہر نہیں تھے۔ شوہر اکثر یہ دیکھتے ہیں میں انہیں چھوڑ کر کہیں چلی گئی ہوں۔

تعبیر۔ میاں بیوی کے درمیان طرزِ فکر میں اختلاف ہے۔ شوہر اپنی دانست میں آپ کی اصلاح کرنا چاہتے ہیں۔ روحانی علوم میں زیادہ دلچسپی لینا، اتنی دلچسپی کہ گھر کے معاملات متاثر ہوں اور اولاد کی تربیت کے لئے وقت نہ ملے شوہر کے لئے قابل قبول نہیں اور شوہر کی یہ بات صحیح ہے۔ شریعت میں حقوق العباد کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ آپ کے لئے مشورہ ہے کہ اعتدال کا راستہ اختیار کریں یہی صراط مستقیم ہے۔

بیوی کا تعارف ماں کہہ کر کروانا

گلشنِ شہباز۔ شوہر نے خواب دیکھا کہ مجھے اپنے آفس لے کر گئے ہیں اور لوگوں سے میرا یہ تعارف کروا رہے ہیں کہ یہ میری ماں ہیں۔ ساتھ ساتھ رو بھی رہے ہیں کہ یہ میرے ساتھ آفس آئی ہیں۔

www.ksars.org

تعبیر۔ خواب اور مراقبہ کی کیفیات پر مشتمل خط موصول ہوا۔ کیفیات میں گھریلو معاملات کا زیادہ عمل دخل ہے۔ میاں بیوی میں ذہنی اختلاف کی نشان دہی ہے، یہ حالت ازدواجی زندگی کو متاثر کر سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، میاں بیوی ایک دوسرے کا لباس ہیں۔ ہر ذی فہم شوہر اور بیوی کے لئے ضروری ہے کہ ایک دوسرے کے جذبات کا خیال رکھیں اور گھر کی فضا میاں بیوی کے تعاون سے خوش رنگ ہو۔

بھاگتے ہوئے دیکھنا

گجرات۔ مسلسل ایک ہی خواب دیکھتا ہوں... میں بھاگ رہا ہوں، بھاگتے بھاگتے تھک جاتا ہوں۔ ٹانگیں سُن ہو جاتی ہیں۔

تعبیر۔ بھاگتے بھاگتے تھک جانا جبکہ تیز بھاگنا مگر زیادہ بھاگ نہ سکنا اس بات کی علامت ہے کہ خون میں فاسد مادے پرورش پا رہے ہیں ،اس قسم کی بیماریوں میں ہڈی میں گودے کی بیماری ہو سکتی ہے۔ اگر علاج صحیح نہ ہوا تو گھٹنوں میں درد اور خلا واقع ہو سکتا ہے۔

مشورہ۔ یہ بیماری پچاس، ساٹھ سال کے بعد ہوتی ہے لیکن اگر ناقص غذائیں استعمال ہوں اور پیدل چلنا کم ہو، ناقص چکنائی کا استعمال ہو تب اس سے قبل بھی ہو سکتی ہے۔ علاج، احتیاط، پرہیز ضروری ہے۔

باریک سفید تار

گلشن شہباز۔ خواب دیکھا کہ فضا تاریک ہے اور فضا کی تاریکی پر باریک باریک سفید تار ہیں جو ایک دوسرے سے فاصلے پر ہیں اور لہروں کی طرح چل رہے ہیں۔ پھر دیکھا کہ شوہر کے ساتھ بازار میں ہوں اور سامنے دریا بہہ رہا ہے جس کا پانی دھنک رنگ ہے۔ ان رنگوں کے شیڈ سے دل و دماغ اتنے متاثر ہوئے کہ آنکھیں بند ہونے لگیں۔

تعبیر۔ خواب کیفیات پر مشتمل ہے۔ بہت اچھی کیفیتیں ہیں۔ اگر کم کھانا، کم سونا، کم بولنا، غیبت بالکل نہ کی جائے اور غصہ میں چیخ کر بولنا چھوڑ دیا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے کیفیات بہت اچھی ہو جائیں گی اور آہستہ آہستہ لاشعوری کیفیات کو شعور قبول کرے گا۔

بادلوں پر بزرگ کو دیکھنا

کوٹلی۔ تیرہ سال کی عمر میں ایک خواب دیکھا تھا جو آج تک ذہن پر دستک دے رہا ہے۔ دیکھا کہ جہاد میں شریک ہوں، سفید رنگ کا لمبا چغہ پہنے بڑی سی داڑھی والے بزرگ ایک بادل پر کھڑے نظر آئے جو مجھ سمیت تمام مسلمانوں کو اس بادل پر اٹھا لیتے ہیں۔ نیچے کی طرف تین الفاظ لکھے نظر آئے۔ لیُوت، جَنَّت، رفع اللہ۔

تعبیر۔ جو خواب آپ نے لکھا ہے وہ لڑکپن کا خواب ہے۔ بہت ساری امیدیں عالم اسلام سے متعلق خواب میں موجود ہیں، ساتھ ساتھ آپ دعاؤں سے فتح و نصرت چاہتی ہیں۔ دوسرے خواب میں ذہنی انتشار کی تصویریں زیادہ ہیں، وقت کا ضیاع بہت ہوتا ہے۔ وقت کی قدر کیجئے، سیرت مطہرہ کی کتابوں کا مطالعہ کیجئے، غیبت بالکل نہ کریں۔

www.ksars.org

بادل کو سیاہ دیکھنا

ایک جنگل سا ہے جس میں لمبی لمبی گھاس ہے۔ گھاس کے اوپر قطرے قطرے ہیں اور میرے قریب گر رہے ہیں۔ میں سوچتی ہوں کہ یہاں اگر میں وضو کروں گی تو کپڑے ناپاک ہو جائیں گے۔ دیکھتی ہوں تو گز بھر کا ٹکڑا جس پر سے گھاس کٹی ہوئی ہے صاف شفاف جگہ ہے۔ میں حمام اٹھا کر اس جگہ رکھ دیتی ہوں اور وضو کے لئے بیٹھ کر ہاتھ دھوتی ہوں۔ پھر آنکھ کھل جاتی ہے۔

دیکھا کہ آسمان صاف ہے اور صرف ایک سیاہ بادل کا ٹکڑا آسمان پر ہے۔ سیاہ بادل میں عجیب سا، فٹ کے برابر ایک نورانی ٹکڑا ہے جو نور کا بنا ہوا ہے۔ جس طرح بجلی چمکتی ہے، اسی طرح اس میں چمک ہے۔ نظر آتا ہے تو پورے بادل میں گردش کرتا ہے۔ غائب ہو جائے تو پورا بادل سیاہ ہو جاتا ہے۔

تعبیر۔ آپ سے مذہبی فرائض میں کوتاہی ہوتی ہے اور آپ دو ذہنی کا شکار رہتی ہیں۔ لاشعور بار بار متوجہ کرتا ہے اور شعور بار بار مزاحم ہوتا ہے۔ شعور کی اس مزاحمت کو آپ کی روح محسوس کرتی ہے۔ لاشعوری حواس غالب ہوتے ہیں۔ نور سامنے آجاتا ہے اور جب شعور کا غلبہ ہوتا ہے بادل سیاہ ہو جاتا ہے۔

برف

کوٹ اڈو۔ خواب میں دیکھا کہ ہمارے گھر کی چھت پر برف سے ایک طرف اللہ لکھا ہوا ہے۔ یہ تحریر خلا میں لکھی ہوئی ہے۔ اس کی دوسری طرف بھی ایسا لگتا ہے کہ اللہ لکھا ہوا ہے اور ساتھ میں اور بھی کچھ لکھا ہوا ہے۔ موسم خوش گوار ہے، بادل چھائے ہوئے ہیں۔ میں سوچتی ہوں کہ اس بارے میں امی کو بتاؤں۔ امی وہاں آتی ہیں اور مجھے کوئی کام کہتی ہیں۔ میں کام کرنے کے لئے جاتی ہوں لیکن جب واپس آتی ہوں تو وہاں کچھ نہیں لکھا ہوتا۔

تعبیر۔ جسمانی اعضا میں خون کی ترسیل متاثر ہے۔ اپنا پورا ٹیسٹ کروایئے۔ خوش اور ناخوش ہونے کی اہمیت نہیں۔ خیالات کی رَو ہے جو چھا جاتی ہے۔

برف

اٹک۔ صبح صادق کے وقت اکّا دکّا ستارے نظر آرہے ہیں۔ مشرق سے بادل نمودار ہوئے اور سمندر بن گئے۔ پھر وہاں ایک بحری جہاز نظر آیا۔ اس کے بعد سمندر آسمان پر پھیل گیا۔ زمین پر نظر گئی تو ہر طرف برف نظر آئی جو سورج کی روشنی میں چمک رہی تھی۔ برف پکڑنے کی کوشش کی تو مٹی ہاتھ میں آگئی۔ میں ہنستے ہوئے کہتا ہوں، یہ سب سائنس کی کرشمہ سازی ہے۔

تعبیر۔ سائنس کی کرشمہ سازیاں لاشمار ہیں، کتنے کامیاب ہیں اور کتنے کرشموں میں الوژن ہے، یہ الگ بات ہے۔ زیادہ مناسب ہے کہ آپ جگر کا ٹیسٹ کروایئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود شریف پڑھنے کی توفیق عطا فرمائیں، آمین۔

برف مانگنا

شوہر نے کہا، افطاری کا وقت ہو گیا ہے، بہن سے برف لے آؤ۔ میں راستہ بھول گئی، خیال آیا کہ پہلے بھی راستہ بھول جاتی تھی تو مراقبہ کر کے گھر پہنچ جاتی تھی لہٰذا وہیں سڑک پر مراقب ہو گئی۔ دو یا تین دفعہ یاحی یاقیوم پڑھ کر آنکھیں کھولیں لیکن بہن کے گھر نہیں پہنچی

www.ksars.org

دوسری بار بھی ایسا ہی ہوا۔ تیسری دفعہ مراقبہ کرنے سے پہلے اللہ جی سے عاجزانہ گزارش کی کہ آپ نے ہمیشہ راستہ دکھایا ہے آج بھی دکھادیں۔ آنکھ کھلی تو بہن کے گھر میں تھی۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ اپنے حفظ وامان میں رکھے، جگر کے متعلق خواب ہے۔ جگر کا ٹیسٹ کرایئے اور پرہیز کے ساتھ علاج کرنا ضروری ہے۔ بازار کی تلی ہوئی چیزیں، زیادہ چکنائی، پکوڑے، سموسے، فرج میں رکھی ہوئی چیزیں آپ کے لئے انتہائی مضر ہیں۔

بچے دیکھنا

کراچی۔ ریگستان میں کھڑا ہوں اور بیگم میرے پاؤں کو مضبوطی سے پکڑ کر بیٹھی ہیں۔ شیروں کے دھاڑنے کی آوازیں آرہی ہیں، سب نہایت خوفزدہ ہیں۔ دائیں جانب تینوں بچے سفید کپڑے پہنے کھڑے ہیں، سامنے ایک پیلے رنگ کا شیر ہے جس کے پیچھے اس کی فی میل(Female) ہے۔ وہ حملہ کرنے ہی والا ہے کہ میں ہش ہش کرکے اسے ہٹاتا ہوں تینوں بچے غائب ہوجاتے ہیں، بیگم بہت روتی ہیں۔

تعبیر۔ خواب میں نظر کمزور ہونے کے تمثلات ہیں۔ مشورہ یہ ہے کہ نظر ٹیسٹ کرائیں اور ڈاکٹر کی ہدایت پر عمل کریں۔ تینوں بچے نظر سے اوجھل ہونے کا مطلب یہ ہے کہ انشاء اللہ علاج سے، نظر کی کمزوری دور ہوجائے گی۔ خواب میں رونے کا مطلب خوشخبری ہے۔

بچے جڑواں

حیدرآباد۔ چند روز قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ میں غسل خانہ میں غسل کررہی ہوں۔ تین چار گھنٹے ہوگئے۔ میری بہن آواز دے کر کہتی ہے جلدی سے نہالو، اباجی کو ہاتھ منہ دھونا ہے۔ میں وضو کرکے جلدی سے باہر آجاتی ہوں۔ پھر امی کے کہنے پر باجی کے لئے چائے بناتی ہوں۔ پھر دیکھا کہ میرے دو جڑواں بچے (ایک لڑکا ایک لڑکی) آپریشن سے پیدا ہوئے اور دو دن بعد چار جڑواں لڑکے بغیر آپریشن تولد ہوئے۔ میں کہتی ہوں اب اخبار میں خبر چھپے گی کہ ایک عورت کے بطن سے جڑواں بچے ہوئے ہیں۔ ایک عورت پوچھتی ہے کہ کیا یہ چاروں لڑکے ہیں میں ان بچوں کو دیکھ کر کہتی ہوں ہاں یہ چاروں لڑکے ہیں۔

تعبیر۔ دل میں کوئی آرزو مچل رہی ہے اور خواب دیکھنے سے پہلے آرزو کی شدت کلائمیکس پر تھی۔ لاشعور نے اس آرزو کی شدت کو کم کرنے کے لئے نقش ونگار کی صورت دے کر شعور کو منتقل کردیا اور شعور نے یہ ساری فلم حافظہ کی اسکرین پر نشر کردی۔ ایسا اس لئے ہوتا ہے جب کوئی آرزو پوری نہ ہو اور ذہن اس کے اندر مرکوز ہوجائے تو حواس پر خراب اثر پڑتا ہے۔ حواس کو شکست وریخت سے بچانے کے لئے لاشعور یہ کاروائی کرتا ہے تاکہ آدمی کے ہوش وحواس برقرار رہیں۔

بچے گم ہوتے دیکھنا

کراچی۔ خواب میں دیکھتی ہوں میرا بیٹا جس کی عمر سات سال ہے گم ہوجاتا ہے ـــ میں زار وقطار روتی ہوئی اسے تلاش کرتی پھر رہی ہوں یہی خواب بیٹی کے متعلق نظر آیا۔

www.ksars.org

تعبیر۔ خواب ظاہر کرتا ہے کہ آپ کا دل کمزور ہے۔ علاج اور پرہیز میں کوتاہی بھی سامنے آئی ہے۔ بچوں کا گم ہونا اور آپ کا زار و قطار رونا، روتے ہوئے بیٹے اور بیٹی کو تلاش کرنا یہ وہم ہے جو قلب کی کمزوری کی وجہ سے خواب میں نظر آیا ہے۔ آپ خواب بہت زیادہ دیکھتی ہیں اور اکثر و بیشتر خواب بے یقینی اور وسوسوں کی تصویر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کی حفاظت کرتے ہیں۔ ہمیشہ اچھا سوچئے۔ اللہ پر بھروسا رکھیے، نماز روزہ کی پابندی کیجیے۔ ماہر امراضِ قلب کو ضرور دکھایئے اور اس کے مشورہ پر عمل کیجیے۔

بچے نومولود

کراچی۔ دیکھا کہ ایک مزار پر دودھ پیتے دو بچے لیٹے ہیں۔ سامنے اسکرین ہے۔ دونوں بچوں کو گود میں اٹھالیتی ہوں۔

تعبیر۔ خواب کی تعبیر ضروری نہیں کہ فوراً پوری ہو جائے۔ اس میں وقت کی پابندی نہیں اس لئے کہ خواب کی دنیا میں اسپیس ہونے کے باوجود شعور محسوس نہیں کرتا جب کہ لاشعور فاصلہ سے واقف ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمائے کہ صاحبِ خواب اپنے گھر کی ہوں اور خواب کی تعبیر پوری ہو — آمین۔

بچے دیکھنا

کراچی۔ دیکھا کہ مرحومہ بیوی میلے کچیلے سیاہ رنگ کپڑوں میں تخت پر موجود ہیں جس کے چاروں طرف چھوٹے چھوٹے بچے بیٹھے ہیں۔ وہ زور زور سے روتے ہوئے کہہ رہی ہیں کہ میرا امیدہ کہاں چلا گیا میں تسلی دیتا ہوں کوئی بات نہیں، دوسرا امیدہ لادوں گا جس پر وہ خاموش ہو جاتی ہیں۔

تعبیر۔ آپ کی بیگم کا پیچیدہ بیماریوں میں انتقال ہوا ہے جس کی وجہ سے نظام ہضم بہت بری طرح متاثر ہوا تھا اور وہ کھانے کی حسرت میں اس دنیا سے رخصت ہو گئیں۔ دوسری بات یہ ہے کہ انہیں ایصال ثواب کی اشد ضرورت ہے سیاہ رنگ دیکھنا، اللہ تعالیٰ اپنی حفاظت میں رکھے، پریشانی کا تمثل ہے۔

مشورہ۔ ہر بدھ کی شام کو کھانا پکا کر ایصال ثواب کرنا چاہئے اور روزانہ الحمد شریف اور چاروں قل پڑھ کر ایصال ثواب کرنا مرحومہ کے لئے بہترین تحفہ ہے۔

بچہ گود میں دیکھنا

سرجانی ٹاؤن۔ دیکھا کہ نند امید سے ہیں اور ان کی گود میں ایک یا دو دن کا بہت خوبصورت بچہ ہے جو امی اور اللہ میاں بول رہا ہے۔ میں بھی امید سے ہوں اور نند سے کہتی ہوں میرے یہاں بیٹا نہیں ہے، تم اپنا بیٹا مجھے دے دو۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ رحم فرمائیں آپ کو بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ رحم کی بیماری ہے گائنی ڈاکٹر کی ہدایت پر پورا پورا عمل کریں۔

بچہ گود میں دیکھنا

خواب میں بار بار گود میں بچہ دیکھنا اس طرف اشارہ ہے کہ آپ کے دل میں ابھی اور اولاد کی تمنا ہے۔ خواب میں بچہ کو کبھی بے انتہا کمزور دیکھنا ظاہر کرتا ہے کہ آپ کے ایک یا زائد بچے فوت ہو گئے ہیں۔ آپ کے دل پر اس کا ملال بہت زیادہ ہے اس کی وجہ آپ کے اندر کوئی زنانی بیماری بھی ہو سکتی ہے۔

www.ksars.org

بچہ پیدا ہوا ہے

اچھرہ۔ دیکھا کہ گھر میں ایک بچہ پیدا ہوا ہے میں سمجھ رہی ہوں کہ یہ دیورانی کا ہے مگر ساس بتاتی ہیں کہ یہ تمہارا بچہ ہے۔ کچھ دیر بعد یہ بات مان لیتی ہوں اور بچہ پر پیار آنے لگتا ہے۔

تعبیر۔ جو کچھ آپ نے دیکھا ہے خواب نہیں خیالات کی الجھی ہوئی فلم ہے۔

بچہ کی پیدائش کا خواب

رمضان المبارک کے مہینہ سے بچہ کی پیدائش کا خواب بار بار آرہا ہے۔ کبھی دیکھا، بچہ پیدا ہوا ہے تو کبھی دودھ پلا رہی ہوں اور کبھی اسے گود میں لیے ہوں وغیرہ وغیرہ۔ میری ایک بیٹی بھی خواب میں اپنے بھائی کو دیکھ چکی ہے، وہ پوچھتی ہے اس کا نام کیا رکھنا ہے۔ بیٹی نے جسے خواب میں دیکھا اس کی عمر وہی ہے جو میرے خوابوں میں ہوتی ہے۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت و عنایت سے خوشی کی خبر ہے۔ روزانہ فجر کی نماز کے بعد ایک دفعہ سورہ یوسف پڑھ کر پیٹ پر تین پھونکیں ماریں، جب تک اللہ تعالیٰ آپ کو خوشی دکھائے۔ بہت اچھا خواب ہے اللہ تعالیٰ مبارک فرمائے۔

بچے گود میں دیکھنا

سرجانی۔ خواب میں دیکھا کہ میری گود میں تین بچے ہیں۔ دو کی عمر دس سے گیارہ سال اور ایک چار پانچ مہینے کا ہے۔ میں پہاڑ پر چڑھ رہی ہوں وہاں کسی بزرگ کا مزار ہے۔ مزار میں سے آواز آتی ہے کہ یہ دوا استعمال نہ کرو تمہارے لئے نقصان دہ ہے۔ ہاتھ میں وہی گولیاں ہیں۔

تعبیر۔ آپ نے جو دوائیں استعمال کی ہیں ان میں کوئی دوا ایسی ہے جس کا ری ایکشن (Reaction) ہوتا ہے۔ معالج سے بلڈ پریشر کی دوا کے بارے میں بات کریں۔ جسم اگر فربہ ہے تو معالج کے مشورہ سے ایکسر سائز کریں۔ غذا چارٹ کے مطابق کھائیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پریشانی کی بات نظر نہیں آتی۔ پرہیز اور قواعد کے مطابق ورزش ضروری ہے۔

بچہ نعت پڑھ رہا ہے

امریکہ۔ سمندری جہاز پر سوار ہوں دیکھا کہ ایک جہاز ڈوب رہا ہے۔ شوہر سے کہتی ہوں، چلئے ان کی مدد کرتے ہیں۔ قریب گئے تو جہاز میں ایک صندوق تیر رہا ہے جسے نکالتی ہوں تو حضرت موسیٰ علیہ السلام کا واقعہ یاد آتا ہے۔ اتنی دیر میں ایک اور جہاز مدد کا سامان لے کر آجاتا ہے۔ میں اپنے بچہ کو ڈائپر پہناتی ہوں اور شوہر چادر لے لیتے ہیں۔ کپڑے ملتے ہیں جو میں بھی لے لیتی ہوں۔ پھر دیکھا کوئی بچہ نعت پڑھ رہا ہے صرف ایک مصرع یاد ہے "اور پھر بھی مدحت رسولؐ کم ہے"

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی علامت ہے لیکن درود شریف کے لئے جو احترام اور اہتمام ہونا چاہئے وہ پورا نہیں ہوتا، درود شریف سب کاموں سے فارغ ہو کر رات کو پڑھیں۔ درود شریف پڑھنے سے پہلے غسل کریں، من بھاتا

www.ksars.org

لباس پہنیں، اچھی خوش بو لگائیں اور اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجیں۔ حتی المقدور کوشش کریں کہ درود شریف پڑھنے میں ذہن یک سو ہو۔ اس کے لئے مفید عمل یہ ہے کہ گنبد خضرا کا تصور کریں۔

بچہ کے کپڑے میلے ہیں

اورنگی۔ مراقبہ ہال کی مسجد کے باہر کافی لوگ موجود ہیں۔ ایک بچہ کے کپڑے میلے ہیں۔ اس نے کسی صاحب سے کچھ پوچھا تو انہوں نے توجہ سے بچہ کی باتیں سن کر اسے گود میں اٹھایا اور قریب ایک کمرے میں موجود بزرگ سے ملانے لے گئے۔ میں بھی ان کے ساتھ کمرے میں آگیا۔

تعبیر۔ خواب اچھا ہے۔ اسباق میں مزید پابندی اور یک سو ہونے کی ضرورت ہے۔ ماشاءاللہ خط پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کے اندر روحانی علوم سیکھنے کی صلاحیت ہے۔ پاکی ناپاکی چلتے پھرتے ہر حال میں یاحی یاقیوم شمار کئے بغیر پڑھیں۔ رات کو سونے سے پہلے صاف ستھرے کپڑے پہن کر دو نفل ادا کریں اور اس کے بعد اسباق پڑھیں، یک سوئی کے ساتھ مراقبہ کریں۔ مراقبہ کے بعد یااللہ یارحمن یا رحیم پڑھتے پڑھتے سو جائیں۔

بچہ کی لاش

پشاور۔ راستہ میں ایک بچہ کی لاش پڑی ہے جس پر مکھیاں اور سرخ بھڑیں جمع ہیں۔ وہاں سے گزرتا ہوں تو سرخ بھڑیں میرے ہاتھوں پر کاٹتی ہیں جس سے شدید درد ہوتا ہے۔ میں فوراً دم کرکے ہاتھوں کو دیکھتا ہوں، درد ختم ہو گیا ہے اور آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ مناسب ہے کہ آپ ڈاکٹر سے اپنا ٹیسٹ کرائیں۔ cholesterol زیادہ نہیں ہونا چاہئے۔

بچہ کی پیدائش کنوارے پن میں دیکھنا

دیکھا کہ میری بڑی بہن جو شادی شدہ اور ایک بیٹے کی ماں ہیں ان کے ہاں ایک اور لڑکا پیدا ہوا اجو نہ تو کمزور ہے اور نہ زیادہ صحت مند۔ شام کو میرے بھائی جان آئے ان کے پاس کچھ سنگترے اور مالٹے تھے۔ میری باجی نے کہا مجھے دو میں کھاؤں گی۔ وہ جوانی میں لکھ کے بھیجو، لیکن تھوڑی دیر بعد وہ سو گئیں۔ تو میں نے سوچا یہ تو چلّے میں ہیں، میں ہی کھا لیتی ہوں۔ چنانچہ میں نے سارے سنگترے کھا لئے ۔ صبح کو جب میں بیدار ہوئی تو میرے بستر پر ایک نومولود پیارا سا لڑکا پڑا تھا۔ سب کہہ رہے تھے کہ میرا بیٹا ہے۔ خوب صورت، بڑی بڑی سیاہ آنکھیں، رنگ گورا، ویسے بھی صحت مند۔ سب اس بچے کو پیار کر رہے تھے۔ میری باجی کہنے لگیں کہ میرا بچہ زیادہ پیارا ہے۔ تو سب کہنے لگے نہیں۔ یہ بچہ زیادہ پیارا ہے۔ سب بہن بھائی اسے پیار کر رہے تھے کہ ایک دم ہم سب کو خیال آیا یہ بچہ آیا کہاں سے، کیسے پیدا ہوا؟ جب کہ میں غیر شادی شدہ ہوں۔ میری امی بہت پریشان تھیں۔ ہم بچے کو چھپانے لگے کہ لوگ کیا کہیں گے۔ اتنے میں ہمارے محلے کی ایک خاتون آئیں۔ میں دوسرے کمرے میں بچے کے پاس چلی گئی کہ کہیں اس کے رونے کی آواز نہ آجائے اور ان صاحبہ کو پتہ چل جائے۔ وہ چلی گئیں تو ہمارے ساتھ والے گھر سے ساس اور بہو آگئیں۔ وہ کہنے لگیں کہ یہ بچی تو ایسی نہیں یہ کیا ہو گیا۔ مجھ سے پوچھنے لگیں تم پر رات کوئی تکلیف ہوئی۔ میں نے کہا بالکل نہیں۔ میں نے صبح اس بچے کو اپنے ساتھ لیٹا ہوا پایا۔ میری امی کہنے لگیں کہ اسے کہیں پھینک آتے ہیں تو میرے دل کو کچھ ہونے لگا کہ اتنا پیارا بچہ ہے اور یہ اسے پھینک دیں گے۔ تب ہماری پڑوسن

www.ksars.org

بولیں پیٹ میں کوئی نقص ہونے سے بھی ایسا ہوتا ہے۔تب میری امی جان کہنے لگیں کہ میں اس کے استاد صاحب سے مشورہ کرتی ہوں۔ پھر میری امی جان گئیں اور واپس آ گئیں۔اور بہت پریشان سی میرے پاس بیٹھ گئیں کہ اب ہم کیا کریں گے لیکن مجھے کسی نے بھی برا بھلا نہیں کہا۔ بلکہ یہی کہتے رہے کہ لڑکی ایسی نہیں ہے اور میں بھی سوچتی رہی کہ میں نے تو ویسی کوئی غلط بات نہیں کی۔ اسی وقت میری آنکھ کھل گئی۔امی جان مجھے جگا رہی تھیں اور اذانیں ہو رہی تھیں۔

تعبیر۔ آپ سے کوئی ایسی بات سرزد ہو گئی ہے جس کو آپ غلطی تسلیم نہیں کرتیں جب کہ یہ بات لاشعور کے قانون کے مطابق غلطی کے دائرے میں آتی ہے۔ محاسبہ کر کے طرز عمل میں تبدیلی پیدا کرنا ضروری ہے۔

بچہ تندرست دیکھنا

لاہور۔ میں برسوں سے مسلسل ایک ہی خواب دیکھ رہی ہوں۔ مگر مجھے اس کی تعبیر کے متعلق آج تک معلوم نہ ہو سکا۔ جس کی وجہ سے میں سخت پریشان ہوں۔ میں تقریباً سال بھر میں چار پانچ مرتبہ خواب میں دیکھتی ہوں کہ میری گود میں ایک بہت تندرست بچہ ہے جو بے حد خوبصورت ہے۔ بچہ میرا اپنا ہے پہلے تو بچہ بالکل نوزائیدہ ہوتا ہے پھر ذرا بڑا اور پھر تقریباً آٹھ سال کی عمر کا ہو جاتا ہے۔ دیکھتی ہوں کہ میں اپنے بچے کو اپنا دودھ پلا رہی ہوں۔ میں حیران ہوں کہ میرا سب سے چھوٹا بچہ اب سات سال کا ہو چکا ہے، خدا کے فضل سے چار بچے ہیں۔ دو بیٹے اور دو بیٹیاں۔ مجھے مزید کسی بچے کی خواہش بھی نہیں۔ اس کے باوجود یہ خواب میرا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ جس کی وجہ سے میں بے حد پریشان ہوں۔ ازراہِ کرم مجھے اس خواب کی واضح تعبیر بتائیں۔

تعبیر۔ ہم سب اپنے بزرگوں سے سنتے آئے ہیں کہ جو کچھ دنیا میں ہونے والا ہوتا ہے وہ سب سے پہلے لوحِ محفوظ میں ثبت ہے۔ لیکن ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق آدمی اپنے اختیارات بھی استعمال کر سکتا ہے۔ آپ کی قسمت میں جتنے بچے تھے ان میں سے جب ایک بچہ باقی رہ گیا تو آپ نے اپنا اختیار استعمال کر کے مزید بچہ پیدا ہونے کے حالات ختم کر دیئے۔ چوں کہ ایک بچہ اور ہونا تھا اور اس بچے سے آپ کی روح اور لاشعور واقف ہے اس لئے بچہ آپ کو بار بار خواب میں نظر آتا ہے۔ اب جب تک یہ بچہ کسی دوسری ماں کے پیٹ میں منتقل نہیں ہوتا آپ کو نظر آتا رہے گا، گھبرانے اور فکر مند ہونے کی کوئی بات نہیں ہے۔

بچہ کی پیدائش

میں نے دیکھا کہ ہماری چچازاد بھابھی کے یہاں شاید کوئی بچہ ہوا ہے۔ اور وہ لڑکے کو لے کر اسپتال میں داخل ہو گئی ہیں جو کہ ہمارے گھر کے قریب مشرق میں واقع ایک پرائیویٹ اسپتال ہے۔ اور ان کے گھر والے انہیں اور بچے کو دیکھنے گئے ہیں لیکن بچے کے والد یعنی ہمارے بھائی ہمارے گھر آتے ہیں اور ہمیں خبر کرتے ہیں اور رات ہمارے ہی گھر پر گزارتے ہیں۔ صبح کو جب جانے کو ہوتے ہیں تو ہمارے والد صاحب ان سے روپے نکالتے ہوئے کہتے ہیں خرچ کی فکر نہ کر، ہم کریں گے۔ اور اس کو مطمئن کر دیتے ہیں۔ اور منظر بدل جاتا ہے، پھر اسی دن کی رات آ جاتی ہے تو وہ بھائی اور میں اپنے گھر سے دور کسی رشتہ دار کے ہاں جاتے ہیں۔ وہ ہم کو بٹھاتی ہیں اور بچے کے بارے میں پوچھتی ہیں تو وہ مشورہ دیتی ہیں کہ روحانی علم کے ذریعے بھی معلوم کر کے تسلی کر لو کہ یہ مرض ہے یا کچھ اور۔ مجھے یہ معلوم کرنے کے لئے والد صاحب کے پاس بھیجا۔ تقریباً ایسا وقت ہوتا ہے جو آٹھ اور نو کے درمیان ہو۔ میں گھر آیا اور والد صاحب سے کہا کہ اپنے دوست سے بچے کے بارے میں معلوم کر کے بتائیے کہ کوئی اثر وغیرہ تو نہیں ہے۔ انہوں نے کہا، ابھی جاؤں گا تو معلوم

www.ksars.org

کر کے بتاؤں گا۔ میں ان سے جواب سن کر خاموش اپنے گھر کے باہر جاتے ہوئے دہلیز پر کھڑا ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے صدقِ دل سے دعا مانگی۔ دعا کے دوران ہلکی سی بوندیں برس رہی تھی اور میں ہاتھ اٹھائے آسمان کی طرف منہ کر کے روتے ہوئے بچے کے ٹھیک ہونے کی دعا مانگ رہا ہوں کہ اچانک مجھ پر ایک ایسی کیفیت طاری ہو گئی کہ مجھے پتہ نہیں کہ کہ میں کیا کر رہا ہوں۔ البتہ میرے کان ایک غیبی آواز کی طرف لگے ہوئے ہیں جو کہہ رہی ہے کہ تمہارے بھائی کے بچے کو کوئی مرض نہیں ہے۔

تعبیر۔ دوست نما دشمن کسی عورت نے حسد میں آکر آپ کے بھائی کے خلاف کوئی ٹوٹکا کر دیا ہے۔ اس کے توڑ کا طریقہ یہ ہے کہ اپنی بھابھی کے سر سے پیر کے انگوٹھے تک نیلے دھاگے کے گیارہ تار ناپ کر ان گیارہ تاروں کی چار تہہ کر لیں۔ دھاگے کے سرے پر ایک ڈھیلی گرہ لگائیں۔ ایک بار قل اعوذ برب الفلق پوری سورۃ پڑھ کر گرہ میں پھونک ماریں اور فوراً کس دیں یعنی پھونک کو گرہ میں بند کر دیں۔ اسی طرح گیارہ گرہ لگانے کے بعد دھاگے کو دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈال دیں۔ دھاگہ جب جلے گا تو اس میں سے بدبو یا چراند آئے گی۔ جب تک یہ بو یا چراند آئے روزانہ اس عمل کو کرتے رہیں۔

بچی کی پیدائش سے قبل

خواب میں دیکھا کہ میں یاحیی یاقیوم کا ورد کر رہی ہوں اور جس جگہ موجود ہوں وہاں انبیائے کرامؑ اور اولیاء اللہؒ کی ارواح طیبہ ہیں لیکن وہ نظر نہیں آرہے، صرف محسوس ہوتا ہے کہ موجود ہیں۔ میری کزن بھی ساتھ ہے جو امید سے ہے اور بچہ کی پیدائش میں دو ماہ باقی ہیں۔ کزن سے کہتی ہوں کہ اگر تم مستقل مزاجی سے اسمائے الٰہیہ کا ورد کرو تو بچہ کا شمار اللہ کے برگزیدہ بندوں میں ہو گا۔ واضح رہے کہ کزن کے یہاں دو ماہ قبل بچی کی پیدائش ہوئی ہے، جب کہ خواب میں دیکھا کہ پیدائش میں دو ماہ باقی ہیں۔

تعبیر۔ ماشاء اللہ — خواب بہت مبارک ہے۔ خواب میں پیغام دیا گیا ہے کہ اگر بچی کی تربیت انبیائے کرامؑ اور اولیاء اللہؒ کی تعلیمات کے مطابق کی جائے یعنی اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ احکامات پر عمل ہو تو بچی میں موجود روحانی صلاحیتیں بیدار ہوں گی اور اس کا شمار صاحب نصیب ہستیوں میں ہو گا۔ اب یہ ماں کی ذمہ داری ہے کہ وہ بچی کی صحیح تربیت کرے۔ چلتے، پھرتے، اٹھتے، بیٹھتے، زیادہ سے زیادہ یاحیی یاقیوم کا ورد کرے۔ ابتدائی دو یا ڈھائی سال تک بچی کو دودھ پلاتے ہوئے کتاب محمد رسول اللہؐ جلد اول پڑھے۔ ایک بار کتاب ختم ہو جائے، پھر سے شروع کر دے۔ ماں کے اندر سیرت طیبہؐ کے اوصاف پیدا ہوں گے، تب ہی وہ بچی کی تربیت کر سکے گی۔ تربیت کے لئے ضروری ہے کہ ماں باپ خود باکردار، بااخلاق اور باادب ہوں، ایک دوسرے اور دیگر لوگوں کا احترام کریں۔ چھوٹے اور بڑے کا امتیاز کئے بغیر سلام میں پہل کریں۔ نمود و نمائش سے آزاد اور سخی ہوں۔ گھر میں بار بار رسول اللہؐ کا تذکرہ ہو اور قرآن کریم ترجمہ کے ساتھ پڑھیں اور اس پر غور و فکر کیا جائے۔ تعبیر اپنی کزن کو ضرور بتا دیجئے۔ قدرت کی جانب سے خواب کی شکل میں ماں کو پیغام مل چکا ہے، اب ماں کی ذمہ داری شروع ہوتی ہے۔

بچہ محفوظ رہے گا

کورنگی۔ خواب میں دیکھا کہ بابا تاج الدین ناگپوریؒ کے ساتھ ہوں۔ انہوں نے ایک بچے کے بارے میں فرمایا کہ اسے اندر لے آؤ، یہ محفوظ رہے گا۔ اتنے میں وہاں سے احتجاجی جلوس چیزوں کو توڑتا پھوڑتا گزرا۔ جلوس میں شریک لوگ کہہ رہے تھے کہ گیارہ سو لوگوں کا جلنا معمولی واقعہ نہیں۔

www.ksars.org

تعبیر۔ ورق کے دو صفحے ہوتے ہیں۔ ایک صفحے پر خوش نما، خوش آئند، متاثر کن لہریں ہیں اور دوسرے رخ میں ایسی لہریں اچھلتی کودتی ہیں جو ضمیر کے منافی ہیں۔ قرآن کریم کے تیسویں پارے میں ارشادِ ربانی ہے،

"آپ کیا سمجھے اعلیٰ زندگی کیا ہے اور آپ کیا سمجھے کہ اسفل زندگی کیا ہے؟"

صفحے کے ایک طرف نقوش اعلیٰ وارفع، مسرت وشادمانی اور سکون کی لہروں سے مزین ہیں۔ دوسرا رخ دماغ میں پروجیکٹر ہے کہ جس میں ایسے خیالات کی فلم اسکرین پر مظہر بنتی ہے کہ خوشی غم میں تبدیل ہو جاتی ہے، یکسوئی کی جگہ خوف کی لہریں نمایاں ہوتی ہیں، اطمینانِ قلب کی جگہ پریشانی نظر آتی ہے۔ کتاب کا ایک ورق ایسا ہے کہ جس میں سزا ہے اور ایک رخ ایسا ہے کہ جس میں جزا ہے۔

خوبصورت سا بچہ

کافی عرصہ سے رسالہ کی قاری ہوں، اتنا اچھا رسالہ نکالنے پر مبارکباد قبول فرمائیں۔ آپ جو قوم کی خدمت کر رہے ہیں، خدا آپ کو اس کا اجر دیں۔ باباجی ایک خواب میرے لئے بہت پریشانی کا باعث ہے اور میں چاہتی ہوں کہ آپ میرا نام ظاہر کئے بغیر اس کی تعبیر رسالہ میں لکھ دیں اور میرے اصل نام کی جگہ ابتدائی حرف لکھا جائے۔

باباجی ایسی بات لکھتے ہوئے شرم بھی آتی ہے لیکن کیا کروں گھر میں اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑی ہوں اور والدہ سے اتنا فری بھی نہیں ہوں۔ یہی ایک راستہ ہے کہ آپ سے حقیقت معلوم کرلوں۔ امید ہے کہ آپ میری راہ نمائی فرمائیں گے۔

پانچ چھ ماہ سے میں اکثر خواب میں مختلف مقامات پر ایک خوبصورت سا بچہ دیکھتی ہوں جو کہ میرا اپنا ہوتا ہے اور بچہ اکثر ننگا ہوتا ہے۔ میں بچے کو اٹھاتی ہوں اور پیار کرتی ہوں۔ ایسا خواب کیوں نظر آتا ہے، اگر کوئی بیماری ہو تو اس کا علاج بھی بتادیں۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ کی تخلیق کا راز یہ ہے کہ کائنات میں جو کچھ موجود ہے اس کی تخلیق اس طرح عمل میں آتی ہے کہ پہلے اس وجود سے متعلق نورانی لہروں کے ذریعے اطلاع فراہم ہوتی ہے۔ یہ اطلاع مختلف مراحل سے نزول کر کے ایک مجسم شکل وصورت بنتی ہے۔ آپ اللہ کی تخلیق کا ایک مکمل پیٹرن ہیں اور آپ کے ذریعے آئندہ جو تخلیقات عمل میں آنے والی ہیں اس کو آپ بچے کی شکل میں دیکھتی ہیں۔ یہی آپ کے خواب کی تعبیر ہے۔ خواب نہایت مبارک اور خوش آئند ہے۔

بچہ خط لکھ رہا تھا

ایک عزیز، خواب میں جن کی شکل میرے چچا سے مشابہ تھی، کے ساتھ پہاڑی علاقے میں گئی جو بنیادی سہولیات سے محروم تھا۔ وہاں کے لوگ مجھے جانتے ہیں مگر بات نہیں کر رہے۔ جن صاحب کے ساتھ یہاں آئی تھی، وہ مجھے چھوڑ کر چلے گئے۔ موبائل نیٹ ورک نہ ہونے کی وجہ سے ان سے رابطہ نہ ہو سکا۔ میں پریشان ہو گئی۔ مرحومہ والدہ مجھے تلاش کرتے ہوئے وہاں آگئیں، پریشانی اور برہمی چہرے سے نمایاں تھی۔ میں نے کہا، امی! ان صاحب کو پیغام بھجوادیں۔ وہاں ایک بچہ بیٹھا تھا جو خط لکھ رہا تھا اور ساتھ ساتھ میری جانب دیکھ رہا تھا جیسے کسی کو میرے متعلق اطلاع دے رہا ہو۔

تعبیر: والدہ صاحبہ کو خواب میں دیکھا۔ ایصالِ ثواب کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ ماحول میں تبدیلی کی بھی ضرورت ہے۔

www.ksars.org

بچی مردہ دیکھنا

لائل پور۔ میں اپنے دوست اور محلہ کے ایک لڑکے کے ساتھ بازار میں کھیل رہا تھا۔ اچانک کم سن لڑکی نالی میں گر گئی۔ میں کھیل چھوڑ کر اس کی طرف دوڑا اور بچی کو نالی سے باہر نکالا لیکن وہ مر چکی تھی۔ وہاں موجود لوگوں نے بچی کی موت کا الزام میرے سر تھوپ دیا۔ میں بچی کی میت لے کر جب اس کی ماں کے پاس پہنچا تو اس نے مجھے معاف کر دیا۔

تعبیر۔ کوئی عارضہ لاحق ہو گیا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے نجات عطا کر دی۔ یہی خواب کی تعبیر ہے۔

بچی کے ہاتھ کاٹ دیئے

پشاور۔ خواب میں دیکھا کہ میری دس سالہ بچی روتی ہوئی میرے پاس آتی ہے اور کہتی ہے کہ کسی نے اس کے دونوں ہاتھ کاٹ دیئے ہیں یہ دیکھ کر میں بھی رونے لگتی ہوں اور اپنے دونوں ہاتھ چاقو سے کاٹ دیتی ہوں۔ ہاتھ کٹتے نہیں ہیں، کلائیوں میں گہرے زخم پڑ جاتے ہیں۔ میں ڈاکٹر سے کہتی ہوں کہ میرے دونوں ہاتھ کاٹ دو۔ میری بچی کے ہاتھ نہیں ہیں تو میرے ہاتھ کیوں رہیں۔ ڈاکٹر میرے ہاتھ کاٹ دیتا ہے مگر جب میں دیکھتی ہوں تو ایک ہاتھ کٹا ہوا ہوتا ہے اور دوسرا ہاتھ ٹھیک ہوتا ہے مگر میری بچی کی کلائی پر گہرا زخم ہے، ہڈی بھی نظر آ رہی ہے۔ میں اپنی بچی کو گلے لگا کر بے تحاشہ رو رہی ہوں۔ جب میری آنکھ کھلی تو رات کے تین بجے تھے۔

خواجہ صاحب خواب دیکھ کے میں بے انتہا پریشان ہوں۔

تعبیر۔ کوئی دشمن درپئے آزار ہے، میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کی اولاد کو ہمیشہ اپنی حفاظت و امان میں رکھیں۔ ہر نماز کے بعد سو بار نصر من اللہ و فتح قریب پڑھ کر دعا کیا کریں اور بچوں کا صدقہ اتار دیں۔ اللہ تعالیٰ فضل کریں گے۔

بیٹی دلہن کے لباس میں ہے

کراچی۔ بیٹی دلہن کے لباس میں ہے۔ والد یعنی میرے شوہر اس کو سسرال چھوڑ کر واپس آئے اور اگلے دن پھر لینے گئے تو دیکھا کہ دلہا اور دلہن یعنی بیٹی اور داماد ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں گھوم رہے ہیں، ان کے لئے گھر میں کوئی جگہ نہیں ہے کہ بیٹھ سکیں۔ ہم اپنی بیٹی کو لے کر واپس آتے ہیں، وہ ابھی تک دلہن کے لباس میں ہے۔ راستے میں اسے دانتوں کے ڈاکٹر کا کلینک نظر آتا ہے تو کہتی ہے کہ ابو گاڑی روکیں، میں دانتوں کا معائنہ کروالوں۔ گاڑی رکنے پر بیٹی اور میں کلینک کی طرف گئے۔ بیٹی کو چھوڑ کر باہر آئی تو دیکھا کہ شوہر رو رہے ہیں۔

تعبیر۔ خواب کے تمثلات سے ظاہر ہوتا ہے کہ صاحبِ خواب کا ذہن مطمئن نہیں ہے۔ برخورداری سے پوچھئے کہ اگر اسے کوئی پریشانی ہے تو اس بارے میں آپ کو بتائے۔ انشاءاللہ مسئلہ حل ہو جائے گا۔

بیٹے پیدا ہوئے ہیں

خواب یہ دیکھا کہ میری بیوی کے دو بیٹے اکٹھے پیدا ہوئے جو بڑے خوبصورت ہیں اور اس سے پہلے ایک بیٹا ہے۔ اور اس طرح کل تین ہو گئے ہیں۔ باقی وقت بیٹوں کی خوشی منانے میں گزرتا ہے اور پھر آنکھ کھل جاتی ہے۔

www.ksars.org

تعبیر۔ آپ کی بیگم صاحبہ حمل سے ہیں۔ انشاءاللہ ولادت میں آسانی ہو گی۔ اور گھر میں خوشی ہو گی گھر میں اس تقریب میں مہمان جمع ہوں گے۔

بیٹی کا رشتہ

فیصل آباد۔ ایک بزرگ ٹیبل کے پیچھے رکھی کرسی پر تشریف فرما ہیں اور لائٹ جلانے کا اشارہ کرتے ہیں۔ میں لائٹ جلاتے ہوئے سوچتی ہوں کہ بزرگ سے بیٹی کے رشتہ کے بارے میں بات کروں۔ بیٹی کمرے میں آتی ہے تو اسے لے کر بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوتی ہوں اور ان سے بیٹی کے رشتہ کے بارے میں عرض کرتی ہوں۔ بزرگ فرماتے ہیں، آجائیں گے، دیر سویر ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ مبارک باد کی آوازیں آتی ہیں۔ بیٹی گریجویشن کر رہی ہے۔ مشورہ چاہئے کہ اس کے لئے رشتوں کی کوشش کروں یا پڑھنے دوں؟

تعبیر۔ بروقت شادی ہونے سے بچیاں بہت ساری بیماریوں اور برائیوں سے محفوظ رہتی ہیں۔ آج کل بیٹیوں کی شادی مسئلہ بنی ہوئی ہے، اس کی وجہ معیار زندگی ہے۔ زندگی اچھی طرح گزرے بہت اچھی بات ہے اور ایسا ہونا چاہئے لیکن دوسری اہم باتوں پر بھی دھیان رکھنا ضروری ہے۔ شادی میں تاخیر پریشانیوں کا پیش خیمہ ہے۔ زندگی کا معیار ایسا ہونا چاہئے جو اللہ تعالیٰ اور رسول اللہؐ کی تعلیمات سے روشن ہو۔

بلی

کراچی۔ کچھ دنوں سے خواب میں بلّی دیکھ رہا ہوں۔ دو دن قبل دیکھا کہ واش بیسن میں ہاتھ دھو رہا ہوں، برابر میں دروازے کی چوکھٹ کے ساتھ بیٹھے ہوئے بلّے کی غراہٹ سنائی دی، دیکھا میرے پیروں کے پاس بیٹھا ہے۔ اسے دیکھتے ہی خیال آیا کتنا پیارا بلّا ہے۔ اچانک ہی وہ شور مچاتا ہوا میرے چہرے کی جانب اچھلا مگر میں نے اسے ہاتھ سے پیچھے دھکیل دیا۔ ساتھ ہی میری چیخ بھی نکل گئی۔

تعبیر۔ توبہ استغفار کیجئے اور صدقہ کریں۔ دو گناہ ناقابل معافی ہیں شرک اور حقوق العباد، ان دونوں اعمال سے اجتناب بہت ضروری ہے۔

بلی دبوچ لیتی ہے

ملیر کراچی۔ چار سال سے یہ خواب دیکھ رہی ہوں کہ ہمارے گھر میں رشتہ دار بیٹھے ہوئے ہیں اور بلی مجھ پر جھپٹتی ہے۔ اور میرا گلا دبوچ لیتی ہے اور میرے ہاتھ پر دانت جما دیتی ہے۔ میں شور کرتی ہوں کہ مجھے چھڑاؤ مگر تمام افراد دیکھتے رہتے ہیں۔ کوئی مدد نہیں کرتا، آخر کار میں خود ہی، اپنے آپ کو بلی سے آزاد کراتی ہوں۔

یہ بھی دیکھتی ہوں کہ میرے اِرد گرد گھر اور محلے کے تمام افراد کھڑے ہوئے ہیں۔ میں درمیان میں خون میں نہائی ہوئی پڑی ہوں۔ سب لوگ افسوس کرتے ہیں مگر کوئی قریب آکر سہارا دیتا ہے اور نہ میرے قریب آکر بیٹھتا ہے۔ مجھے اپنے گلے میں کوئی چیز اٹکی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ میں منہ میں ہاتھ ڈال کر نکالنا چاہتی ہوں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میرے پیٹ کے اندر سے دوسرے تمام اعضاء باہر نکل آئے ہیں۔ میں انہیں دوبارہ منہ کے اندر دھکیل دیتی ہوں اور میں خود ہی اپنی مدد آپ کے تحت کوشش کر کے اٹھ جاتی ہوں۔

www.ksars.org

تعبیر۔ سہارے تلاش کرنا چھوڑ دیجئے۔ آپ خواہ مخواہ سہارے تلاش کرتی رہتی ہیں کہ فلاں یہ کام کر دے گا اور فلاں عزیز سے یہ کام لیا جاسکتا ہے۔ اس طرز فکر نے آپ کو اعصابی مریض بنا دیا ہے اور آپ کاہل و سست ہو گئی ہیں۔ پرہیز کے ساتھ بیماریوں کا علاج کرائیے۔ جب آدمی خود ہی اپنی طرف سے لاپرواہ ہو جاتا ہے تو دوسرے بھی اس کی طرف سے بے پرواہو جاتے ہیں۔

بلی کالی

سہیلی کے ساتھ ایک بزرگ سے ملاقات کے لئے حاضر ہوئی۔ دور سے دیدار ہوا۔ وہاں ایک اور صاحب بھی بیٹھے ہیں۔ سہیلی سے کہتی ہوں، دور سے صحیح مگر دیدار تو ہوا۔ کمرے سے کسی کے باہر آنے پر کہتی ہوں، ان کی ملاقات ہو گئی، شاید ہماری بھی ہو جائے۔ سہیلی کہتی ہے چلو تیار ہو جائیں۔ اس دوران کالی بلی وہاں سے گزری جس پر میں نے دھیان نہیں دیا لیکن وہ میرے بائیں بازو میں دانت گاڑ دیتی ہے۔ ہاتھوں کو جھٹکا دیتی ہوں مگر اس نے اتنی مضبوطی سے دانت گاڑے ہیں کہ چھوڑ نہیں رہی۔ دانتوں کی چبھن محسوس ہوئی۔ پھر چوزوں کو دیکھنے کے لئے ان کے ڈربے میں جھانکا تو وہاں چھپے ہوئے سانپ نے اچھل کر میرے گال پر کاٹا اور واپس ڈربے میں چلا گیا۔ میں نے پلاسٹک کی تھیلی تلاش کی اور سانپ کو نکالنے کے لئے ڈربے میں ہاتھ ڈالا۔ سانپ باہر آیا تو اس کا منہ تھیلی میں بند کر کے گرہ لگاتے ہوئے کہا کہ اب یہ کسی کو نہیں کاٹے گا۔ منظر بدلا جس میں سیاہ کتے نے گال پر کاٹا اور غائب ہو گیا۔

تعبیر۔ خواب میں دیکھی ہوئی علامتوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ بیمار ہیں یا آپ کے اندر بیماریوں کے نقوش ہیں۔ نقوش بتا رہے ہیں کہ آپ ذہنی طور پر ڈسٹرب ہیں۔ نظامِ ہضم ٹھیک نہیں ہے۔ خواب میں بلڈ پریشر کے بھی نقوش ہیں۔ ڈاکٹر سے پورا معائنہ کروائیے اور پرہیز کے ساتھ علاج کیجئے، اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آپ نے جو خواب دیکھا ہے وہ اس بات کی نشان دہی ہے کہ آپ ذہنی طور پر ڈسٹرب رہتی ہیں۔

بلیّاں اشتعال میں دیکھنا

کراچی۔ گھر میں سڑے ہوئے گوشت کی بو پھیلی ہوئی ہے، چھت سے بلیوں کے غرانے کی آوازیں آرہی ہیں۔ جا کر دیکھا تو بلیّاں گوشت کی بو سے اشتعال میں ہیں اور مجھے دیکھ کر مجھ پر بھی غرانے لگیں۔ ان میں کوئی بلی ایسی نہیں جو پہلے ہمارے گھر میں پلی ہو۔ گھر کے باہر سے شور کی آواز آئی تو نیچے دیکھا، وہاں بہت سی عورتیں، مرد اور بچے کھڑے ہیں۔ اندر آتی ہوں تو تھوڑی دیر بعد سناٹا محسوس ہوتا ہے، باہر جا کر دیکھا تو بلیّاں موجود ہیں مگر جو لوگ تھے ان کی جگہ ڈھانچے کھڑے ہیں۔ سوچتی ہوں کہ کیا قیامت آگئی ہے۔ خیال آتا ہے اگر قیامت آگئی تو میں کیسے زندہ ہوں، بلیّاں کیسے موجود ہیں۔ خوف سے آنکھ کھل گئی۔ جاگنے کے بعد دل پر بوجھ تھا۔ پہلے کبھی اس طرح نہیں ڈری لیکن اب ڈراؤنے خواب دیکھ کر ڈر جاتی ہوں۔

تعبیر۔ خواب میں مایوسی کے خاکے ہیں جن کا تجزیہ آپ خود کریں۔ مایوسی، جھنجلاہٹ، ذہن کا بھاری ہونا اور کبھی کبھی ناامید ہونے کے نقوش ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مایوس ہونے کو منع فرمایا ہے۔ قرآن کریم میں ہے کہ اللہ کی رحمت سے بندہ کو کبھی مایوس نہیں ہونا چاہئے۔ پانچ وقت نماز کی پابندی کریں۔ بطور خاص کھانوں میں احتیاط کریں اور صفائی کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ کھانوں میں نمک کی زیادتی اور ناقص کھانے سے پرہیز کرنا ضروری ہے۔ فرج میں رکھی ہوئی چیزوں کے ٹشوز قدرتی فاصلہ سے ہٹ کر ایک دوسرے میں جذب ہو جاتے ہیں۔ ٹشوز میں انجماد ہونے کی وجہ سے اصلی حالت میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے قانون کے مطابق زمین پر ہر شے معین مقداروں پر تخلیق کی گئی ہے۔ گوشت میں ٹشوز ہوتے ہیں۔ ٹشوز میں فاصلے نہ ہوں تو پھر وہ ٹشوز نہیں رہے بلکہ ٹشوز

www.ksars.org

مخلوط ہو جاتے ہیں۔ ٹھنڈ کی وجہ سے یعنی فاصلہ موجود ہونے کے باوجود فرج میں مونو گیس غالب ہو جاتی ہے جیسے کھانوں میں زیادہ نمک۔ فرج میں سے گوشت نکال کر کچھ دیر باہر رکھیں تو اس میں بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھیں اور آپ کے مسائل حل فرمائیں۔ آمین

بلی اور دودھ خواب میں دیکھنا

حیدرآباد۔ دیکھا کہ مرحوم والد انتقال کر گئے ہیں۔ پھر دیکھا کہ والد صاحب دھیمی آواز میں کلاس کی طرف جانے سے منع کر رہے ہیں۔ شاپنگ بیگ میں دودھ لیے گھر سے باہر جاتی ہوں جہاں کالی بلی ساتھ جانا چاہتی ہے۔ بلی کی نظریں دودھ پر ہیں۔

تعبیر۔ خواب میں دودھ دیکھنا، گھر سے باہر کالی بلی کا دیکھنا اور بلی سے دودھ کو بچانا، خود کو گھر سے باہر دیکھنا اور سفر پورا کئے بغیر واپس آنا— یہ سب ایسے اشارات ہیں جو جذبات کی نشان دہی کرتے ہیں۔ جذبات کا عمل دخل عمر کے چار حصوں میں ہوتا ہے۔ بچپن، لڑکپن، جوانی اور بڑھاپا۔ چڑھتی جوانی میں جذبات کا ہجوم ہوتا ہے جس سے جوان بچے اور بچیاں نا صرف واقف بلکہ متاثر ہوتے ہیں۔

بلی کے سفید بچے

سرجانی۔ صوفے پر بیٹھی ہوں۔ سامنے والے صوفے پر شوہر بیٹھے ہیں۔ شور کی آواز آئی اور ساس دوڑتی ہوئی آکر صوفوں کے بیچ میں گر گئیں، گرتے ہی قے ہوئی جس میں ثابت گول روٹی نکلی۔ حیرت ہوئی کہ قے میں ثابت گول روٹی کیسے آئی؟ پھر ساس کے کمرے میں روشنی تیز ہوگئی اور آوازیں آئیں تو میں کمرے میں گئی۔ وہاں بلی کے دو سفید بچوں میں سے روشنی نکل رہی ہے۔ دیکھتے دیکھتے وہ آدمی کے بچے بن کر مجھے ڈراتے ہیں۔ خواب میں زور زور سے آیۃ الکرسی پڑھتی ہوں۔ شوہر نے مجھے جگایا اور پوچھنے لگے کہ تم زور زور سے آیۃ الکرسی کیوں پڑھ رہی تھیں؟

تعبیر۔ خواب میں خیالات کا ہجوم ہے اور خیالات الوژن پر پھیلے ہوئے ہیں۔ آدمی کے اندر ایک پرنٹر ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں اس کو کتاب المرقوم فرمایا ہے۔ آدمی جو کچھ سوچتا ہے وہ سب ذہن میں نقوش کی صورت میں محفوظ رہتا ہے لیکن چوں کہ ہمیں ان نقوش کو پڑھنا نہیں آتا اس لئے ذہن منفی معنی پہناتا ہے، ایسے خوابوں کو رویائے کاذبہ کہتے ہیں۔

پاکیزہ خیالات سکون وراحت ہیں۔ خواب میں بیک وقت ذہن دو رخ ظاہر کر رہا ہے۔

۱۔ بے یقینی، شک اور وسوسوں کے ہجوم کا گھیراؤ۔

۲۔ دوسرا رخ ایمان ویقین ہے۔

ایمان ویقین کی مقدار کم ہے جب کہ بے یقینی کی شبیہیں زیادہ ہیں۔

بلی نے ٹانگ پکڑلی

کمرے میں اچانک بہت ساری چھوٹی بڑی بلّیاں نمودار ہوگئیں۔ سرمئی رنگ کی بلی نے میری ٹانگ پکڑلی۔ کزن اسے مارتی ہے، بمشکل ٹانگ چھوڑی۔ پھر آسمان پر سفید گردن والی دو بڑی چیلوں کے ساتھ کونج جیسا پرندہ دیکھا۔ ایک چیل میرے قریب سے گزری۔ اس کے پروں کی چبھن ہاتھوں پر محسوس ہوئی۔ بزرگ نظر آئے جنہوں نے مجھے اور میری نند کو ورد کے لئے کچھ بتایا جو یاد نہیں رہا۔

www.ksars.org

تعبیر۔ کھانوں میں ملاوٹی مسالے استعمال ہوتے ہیں۔ مسالے اور نمک گھر میں پیس کر استعمال کیجئے۔ نمک کی زیادتی آپ کے لئے صحیح نہیں۔ نمک کم سے کم کر دیجئے اور ورزش کیجئے۔

بلی سر پر پھونکیں مارتی ہے

میانوالی۔ خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ رات کا سماں ہے اور میں نیند سے بیدار ہو جاتا ہوں۔ یعنی خواب در خواب کی بات ہو رہی ہے۔ بیدار ہوتے ہی میرے دماغ میں سائیں سائیں کی آوازیں آتی ہے اور کوئی قوت دماغ کو اوپر لے جانے کی کوشش میں مصروف عمل ہو جاتی ہے۔ یہ قوت اندرونی ہوتی ہے۔ میں پریشان ہو کر پانی پیتا ہوں اور ایک گڑیا کہتی ہے کہ اگر تم بلی سے دماغ کو دم کراؤ تو یہ ٹھیک ہو جائے گا۔ سامنے دیکھتا ہوں تو بلی نظر آتی ہے۔ اسے سر دم کرنے کو کہتا ہوں تین دفعہ بتانے پر وہ میری بات سمجھتی ہے۔ پھر میرے سر پر پھونک مارتی ہے اور مجھے آرام آجاتا ہے۔ بلی کے پاؤں میں بڑے بڑے جوتے ہوتے ہیں۔ پھر بلی کچھ عمل پڑھ کر گڑیا کی طرف پھونک مارتی ہے تو گڑیا کے پیروں سے جوتے غائب ہو جاتے ہیں۔ وہ پریشان ہو جاتی ہے مگر میری منت سماجت کرنے سے بلی اسے جوتے واپس دلا دیتی ہے۔ یہ سب کچھ گزرنے کے بعد میں گڑیا سے خلوص اور ہمدردی کا اظہار کرتا ہوں۔ اور اسی دوران جب سامنے دیکھتا ہوں تو میری والدہ مجھے غور سے دیکھ رہی ہوتی ہے میں شرمندہ ہو جاتا ہوں مگر جلد ہی شرمندگی غائب ہو جاتی ہے اور میں بستر پر آکر دوبارہ سو جاتا ہوں۔

تعبیر۔ خواب اندرونی کیفیات و واردات پر مرتب ہوا ہے۔ بلی کوشش اور جدوجہد کا سبب ہے اور گڑیا آپ کے اندر روحانی صلاحیتوں کی تصویر ہے۔ جوتے غائب ہونے کا مطلب ہے کہ کوششوں میں کمی اور نقص ہے۔ بلی کا دم کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ صحیح سمت میں جدوجہد اور ذہنی یکسوئی کے ساتھ تصور شیخ کیا جائے تو کامیابی دور نہیں ہے۔

بلی سینہ پر بیٹھ جاتی ہے

بروز اتوار میری آنکھ نماز کے وقت کھل گئی اور میں بستر پر لیٹے لیٹے سوچنے لگی کہ اٹھ کر وضو کر کے نماز پڑھوں لیکن فوراً خیال آیا کہ رات کو دیر میں سونے کی وجہ سے نیند پوری نہیں ہوئی ہے۔ اس لئے پہلے نیند پوری کر لوں، نماز قضا پڑھ لوں گی۔ یہ سوچتے ہی میں فوراً دوبارہ نیند کی آغوش میں پہنچ گئی۔ تقریباً صبح کے چھ بج رہے تھے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی وزنی چیز میرے سینہ پر رکھی ہے۔ جب میں نے ہمت کر کے دیکھا تو وہ بہت بڑی بلی تھی جو کہ میرے سینہ پر پنجہ پھیلائے بیٹھی تھی۔ میں نے بہت کوشش کی کہ اسے ہٹا سکوں مگر میں اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکی۔ اتنے میں میری خالہ آگئیں اور وہ میری یہ حالت دیکھ کر مولوی صاحب کے پاس لے گئیں۔ وہ دیکھتے ہی کہنے لگے ان پر جنات کا اثر ہے۔ انہوں نے تعویذ بھی دیئے کہ یہ گلے میں ڈال دیئے جائیں۔

تعبیر۔ سفلی اور جادو سے متعلق خیالات کا دماغ پر ہجوم رہتا ہے۔ یہ خیال بلی کی صورت میں متشکل ہو گیا ہے حالانکہ آپ کے اوپر جادو یا سفلی کا اثر نہیں ہے۔

www.ksars.org

بلی کا صدقہ

آپ سے دو خوابوں کی تعبیر پوچھنی ہے دونوں خوابوں کی کیفیت ایک سی معلوم ہوتی ہے۔ ۲ نومبر کی صبح کے وقت خواب میں اپنا پرانا بنا ہوا گھر دیکھا ہے صحن میں بیٹھی ہوئی ہوں کہ ہمارے پڑوس کی دو لڑکیاں درخت کے اوٹ سے ہمارے گھر میں جھانک رہی ہیں، انہیں ڈانٹتی ہوں کہ تم کو کسی کے گھر میں جھانکتے ہوئے شرم نہیں آتی تو وہ لوگ چلی جاتی ہیں۔ پھر کوئی کہتا ہے کہ تم، تمہاری امی اور پڑوسی لڑکیوں کی والدہ ایک بلی کا صدقہ دو۔ اسے پکار کر کہیں زمین میں دبا دو۔

دوسرا خواب دیکھا کہ میں کورنگی کے علاقے میں گندی گلیوں میں گھوم رہی ہوں۔ جگہ جگہ گندا سیاہ پانی کھڑا ہے، زمین بھی گیلی ہے۔ چلتے چلتے ایک عمارت کے پاس سے گزرتی ہوں۔ ایک گندا موٹا کالا آدمی مجھ سے بدتمیزی کرتا ہے تو میں لوگوں کو بتاتی ہوں کہ اس نے مجھ سے بدتمیزی کی ہے، لوگ اسے پکڑ کر لے جاتے ہیں۔ پھر کسی عمارت کی سیڑھیاں ہوتی ہیں، اتر کر نیچے جانے لگتی ہوں تو آگے ایک دروازہ لگا ہوا نظر آیا۔ اس میں میرے ساتھ کچھ عورتیں بھی تھیں جو گندے کپڑے پہنے ہوتی ہیں۔

تعبیر۔ خواب کے سارے نقوش یہ بتا رہے ہیں کہ صاحب خواب کے دماغ میں جادو سفلی وغیرہ کے خیالات برابر گشت کرتے رہتے ہیں چونکہ جادو بذات خود گندا اور شیطانی عمل ہے اس لئے اس گندے عمل کے بار بار دہرانے سے دماغ میں گندگی اور کثافت جمع ہو جاتی ہے۔ اس کی مثال یہ ہے کہ اگر کثیف گندے اور بسے ہوئے ماحول میں سانس لیا جائے تو ہمارا سارا جسمانی نظام بدبو اور تعفن سے متاثر ہوتا ہے۔

مشورہ۔ آپ کو چاہیئے کہ کثیف خیالات کو دماغ میں جگہ نہ دیں..... اللہ کے اوپر پورا پورا یقین رکھیں۔ وہ حفیظ ہے، وہ نگہبان ہے، وہ رحمت کرنے والا ہے۔ صبح شام رات ایک ایک بار سورہ فلق پڑھ کر پانی پر دم کر کے پیئں۔

بلاّ

نور جہاں۔ دو خواتین کہتی ہیں کہ میت میں جانا ہے۔ میرے پوچھنے پر ایک ایسے جاننے والے کا نام لیا جن کا آٹھ سال پہلے انتقال ہو چکا ہے۔ دونوں خواتین نے کہا کہ میرا جانا ضروری ہے۔ جنازے کے لئے جا رہی تھی کہ دیکھا ایک بڑا بلاّ پیر کے نچلے حصے میں گھسا ہوا ہے۔ مشکل سے وہ نکلا تو ایک اور بلاّ ران میں گھس گیا جو کوشش کے باوجود نہیں نکلا۔

تعبیر۔ خواب الجھے ہوئے خیالات اور اس دنیا سے رخصت ہونے والے بزرگ کی یاد ہے۔ اس طرف بھی اشارہ ملتا ہے کہ خواب دیکھنے والی صاحبہ کا ذہن یکسو نہیں رہتا۔ ہر وقت باوضو رہیں، قرآن کریم ترجمے کے ساتھ پڑھیں اور جو پڑھا ہے، اس پر دن بھر غور کریں اور رات کو سونے سے پہلے تفکر ڈائری میں لکھیں۔

بلاّ

دیکھا کہ اچانک لائٹ چلی گئی اور اندھیرا ہو گیا اور ہمارے گھر میں بے شمار بلّے داخل ہو جاتے ہیں۔ والدہ صاحبہ انہیں بھگانے کے لئے تھالی پھینکتی ہیں جو باہر گلی میں جا کر گرتی ہے۔ میری چھوٹی بہن تشویشناک لہجے میں کہتی ہے کہ بلّے آ گئے ہیں۔ والد صاحب تھالی اٹھانے کے لئے باہر جانے لگتے ہیں، ان کا قد بہت بلند نظر آتا ہے۔ ہمارے گھر میں سامنے کے دو کمرے باقی کمروں سے ذرا کم اونچے ہیں۔ والد

www.ksars.org

صاحب کا سر ان کمروں سے بھی بلند نظر آتا ہے پھر باقی بلّے نظر نہیں آتے۔ تین بلّے دکھائی دیتے ہیں۔ ان میں سے دو بلّے گدھے بن جاتے ہیں اور درمیان والا تیسرا بلّا آدمی بن جاتا ہے جو ان دو گدھوں کی لگام تھامے ہوتا ہے۔ شکل و صورت کے اعتبار سے وہ آدمی ہمارے بھائی جان سے مشابہ ہے لیکن آواز ہمارے ایک اور رشتہ دار سے ملتی جلتی سنائی دیتی ہے۔ میں انہیں دیکھ کر والدہ صاحبہ سے کہتا ہوں کہ بھاگ جاؤ کہیں یہ کوئی بلائیں نہ ہوں۔ اتنے میں وہ آدمی والدہ سے کہتا ہے کہ میں نے جو اینٹیں بھیجی تھی وہ آپ فلاں آدمی کو دے دیں۔ اس کے علاوہ کچھ عرصہ قبل بھائی جان نے بھی ایک خواب بتایا تھا۔ لیجئے انہی کی زبانی سنیے۔

میں خواب میں آسمان کی طرف دیکھتا ہوں۔ تین ستارے نظر آتے ہیں۔ میں پہلے ستارے پر نظر جماتا ہوں تو نظر کی تاب نہ لا کر بھاگنے لگتا ہے۔ پھر دوسرے ستارے پر نظر مرکوز کرتا ہوں وہ بھی تیزی سے چل پڑتا ہے۔ اور بالآخر تیسرے ستارے پر نظر ٹھہراتا ہوں تو اپنی جگہ پر قائم رہتا ہے۔ پھر میں ذرا گھور کر دیکھتا ہوں تو وہ بھی اپنی جگہ سے ایک طرف دوڑنے لگتا ہے۔ پھر میں سوچتا ہوں کہ اب چاند دیکھنا چاہیئے۔ جب چاند کو دیکھتا ہوں تو وہ بھاگنے لگتا ہے۔

تعبیر۔ دونوں خوابوں میں سے ایک خواب ان تصورات سے متعلق ہے جیسے جادو سفلی کے خیالات ہیں۔ دوسرا خواب بتاتا ہے کہ بھائی کی زندگی میں شدید قسم کی رکاوٹیں لاحق ہوں گی۔ پہلے سے تدارک کر لیا جائے تو یہ رکاوٹیں کم سے کم ہو جائیں گی۔ رکاوٹوں سے نجات پانے کا طریقہ یہ ہے کہ جذبات سے کام نہ لیا جائے۔ ہر معاملہ میں اعتدال، نرمی، اور خوش اخلاقی کا رویہ اختیار کیا جائے۔ بھائی کو چاہیئے کہ ہر وقت یاحی یاقیوم کا ورد کرتے رہیں۔

بکرے

دیکھا کہ میں ماموں کے ساتھ قبرستان جا رہی ہوں۔ دروازے کے قریب پہنچ کر ماموں سے کہا، قبر پر ڈالنے کے لئے پھول خریدنے ہیں۔ ماموں نے بتایا کہ میں پھولوں کا بندوبست کر چکا ہوں۔ پھول گھر پر رکھے ہیں، تمہارا بھائی لے کر آ رہا ہے۔

ہم اندر جانے کے بجائے بھائی کے انتظار میں وہیں رک گئے۔ دائیں طرف زیورات کی دکانیں نظر آئیں۔ میں وقت گزارنے کے لئے ایک دکان میں گئی اور زیورات دیکھنے لگی۔ منظر بدلا اور میں ایسی جگہ پہنچ گئی جہاں بکرے ذبح کئے جا رہے تھے۔ چاروں طرف خون ہی خون نظر آیا۔ خواب دیکھ کر ڈر گئی ہوں۔

تعبیر۔ خواب امراضِ نسواں سے متعلق ہے۔ اچھی لیڈی ڈاکٹر کو دکھانا ضروری ہے۔ علاج میں لاپروائی نقصان دہ ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کی حفاظت فرمائے، آمین۔

بکرے کا خون دیکھنا

میں نے دیکھا ماموں کے ساتھ قبرستان جا رہی ہوں۔ قبرستان کے دروازہ پر پہنچ کر ماموں سے کہتی ہوں پھولوں کی پتیاں لینی ہیں میں خود قبروں پر ڈالوں گی۔ وہ کہتے ہیں تمہارے بھائی لے کر آتے ہوں گے میں نے پتیاں منگوا کر گھر میں رکھ لی تھیں۔ ہم ان کا انتظار کرنے لگے ادھر ادھر دیکھا تو مجھے جیولری کی دکانیں نظر آئیں اور دکانوں پر جا کر میں نے چیزیں دیکھیں۔ پھر اچانک ایسی جگہ پہنچ گئی جہاں بکروں کے کٹنے سے خون اچھل رہا ہے خوف کی شدت سے میری آنکھ کھل گئی۔

www.ksars.org

تعبیر۔ یہ خواب کسی اندرونی بیماری سے متعلق ہے ہوشیار لیڈی ڈاکٹر سے مشورہ کرنا ضروری ہے۔ علاج کی طرف سے لاپروائی نقصان دہ ہو سکتی ہے۔

بھینس آوارہ

میں اور میرے دو بڑے بھائی شہر کراچی میں سیر کر رہے ہیں۔ پورے شہر میں دندناتے پھر رہے ہیں۔ اچانک معلوم ہوا کہ شہر میں ایک آوارہ بھینس پھر رہی ہے اور لوگوں کو ٹکّروں سے مار رہی ہے۔ سب لوگ اس سے بچنے کے لئے بھاگ رہے ہیں۔ ہم بھی ایک سمت بھاگنا شروع کر دیتے ہیں۔ ہمارے راستے میں ایک دیوار آ جاتی ہے۔ دیوار میں دروازہ لگا ہوا ہے لیکن وہ بند ہے۔ اچانک وہی بھینس وہاں پہنچ جاتی ہے۔ میرے دونوں بھائی چھلانگیں لگا کر دیوار پر بیٹھ جاتے ہیں۔ میں بھی چھلانگ لگا کر بیٹھنا چاہتا ہوں لیکن لٹک کر رہ جاتا ہوں۔ وہ بھینس مجھے ٹکر مارنے کے بجائے میرا پاؤں اپنے منہ میں لینا چاہتی ہے اور ساتھ ہی اس کی شکل بدل جاتی ہے۔ وہ ایک بہت بڑے سینگ والے بلے کی شکل میں آ جاتی ہے۔ میں اپنے بچاؤ کی خاطر اس بلّے کے سینگ پکڑ لیتا ہوں آخر کار اس کا گلا دبا کر جان سے مار دیتا ہوں۔ اچانک وہاں پولیس آ جاتی ہے۔ وہ ہمیں پکڑنا چاہتی ہے۔ میرے دونوں بھائی وہاں سے فرار ہو جاتے ہیں لیکن مجھے بھاگنے کا راستہ نظر نہیں آتا ہے۔ اچانک میں بھی دیوار سے چھلانگ لگا کر سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ پڑتا ہوں۔ پیچھے دیکھتا ہوں تو ایک پولیس والا میرے ہاتھوں کے نشان کی تصویر اتار لیتا ہے اور کہتا ہے کہ اب میں پکڑا جاؤں گا۔ میں سوچتا جاتا ہوں کہ میں یہاں سے بہت دور چلا جاؤں گا۔

تعبیر۔ غذاؤں میں احتیاط اور پرہیز کی ضرورت ہے۔ رات کو کھانا کھانے کے بعد کم سے کم دو میل ٹہلنا ضروری ہے تاکہ معدے میں بننے والے بخارات دماغ میں نہ چڑھیں۔

بھینس اور پھلواری

رات کے درمیانی حصے میں خواب میں دیکھا کہ گھر کے لان میں کہیں سے ایک کالی بھینس آئی اور لان میں لگی ہوئی پھلواری کھا گئی۔ چمن میں جب پودوں پر نظر پڑی تو دل پریشان ہو گیا۔

تعبیر۔ کوئی بیماری پرورش پا رہی ہے۔ یہ بیماری پیٹ سے تعلق رکھتی ہے۔ پرہیز کے ساتھ علاج کی طرف توجہ کی خاص ضرورت ہے۔

بھینس کا پشت پر ٹکر مارنا

گوجرانوالہ۔ پچھلے دنوں کچھ خواب دیکھے لیکن سمجھ میں نہیں آیا، ان کا آپس میں کیا تعلق ہے۔ میں شادی شدہ ہوں خواب میں دیکھا میری شادی ہو رہی ہے۔ پھر دیکھا امی میرے لئے رشتہ ڈھونڈ رہی ہیں اور کہہ رہی ہیں ہم تمہارے پہلے شوہر سے طلاق لے لیں گے تم پریشان نہ ہو۔ میں نہ چاہتے ہوئے بھی راضی ہوں۔

کچھ دنوں پہلے شوہر نے عجیب و غریب خواب دیکھا کہ ہم دونوں کہیں جا رہے ہیں، میں نے لال رنگ کا جوڑا پہنا ہوا ہے اور کسی وجہ سے پیچھے رہ جاتی ہوں۔ وہ انتظار کر رہے ہیں کہ اچانک ایک موٹی تازی بھینس نے میری پشت پر اتنی زور سے ٹکر ماری کہ میں اچھل کر آسمانوں سے ہوتی ہوئی نیچے آ گری۔ شوہر بچانے کی کوشش کرتے ہیں مگر کامیاب نہیں ہوتے۔

www.ksars.org

تعبیر۔ خواب میں نسوانی بیماری کا اشارہ ہے اگر صحیح علاج نہیں ہوا تو آپریشن کی نوبت آسکتی ہے، اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائیں، آمین۔

بھینس نے دروازہ کو ٹکر ماری

اٹک۔ کسی بس اسٹاپ پر کھڑا ہوں اور مراقبہ ہال کے قریب دو دوست موجود ہیں۔ وہ مجھے پاس بلاتے ہیں مگر زمین میں اتنی بڑی دراڑ ہے کہ اس کو پھلانگنا مشکل ہے۔ پھر میں ایک کیل لے کر زمین کی دراڑ میں ٹھونکتا ہوں۔ کسی نے مجھ سے اس کی وجہ پوچھی تو میں نے جواب دیا کہ یہ کیل زمین کی تہ (مرکز) تک جائے گی۔ پھر میں نے چند دوستوں کے ہم راہ خود کو ایک کمرے میں پایا۔ ایک دوست نے گھبرا کر کہا، وہ آرہے ہیں۔ میں نے بھینسوں کے ایک مشتعل ریوڑ کو دیکھا جو ہماری طرف بھاگا چلا آرہا تھا۔ ایک دوست نے پھرتی سے دروازہ بند کر دیا، اسی وقت ایک بھینس نے دروازہ کو ٹکر ماری اور میں نے "یاسلام، یاحفیظ" کا ورد شروع کیا اور وہ بھینس بھاگ گئی۔

تعبیر۔ کھانے پینے میں احتیاط نہ کی گئی تو بیماریاں جو آپ کے تعاقب میں ہیں خدانخواستہ لاحق ہو سکتی ہیں۔ کھانے کی چیزوں میں بہت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہے۔ صاف ستھری ملاوٹی اشیا کھانے سے آدمی بیمار نہیں ہوتا۔ کھانے پینے کی چیزوں میں احتیاط ضروری ہے۔ ورزش کرنا، ہاتھ پیر ہلانا یعنی عمر کی مناسبت سے ورزش کرنا ضروری ہے تاکہ جوڑوں میں دوران خون متاثر نہ ہو۔ بھینسوں کا دیکھنا بیماری کی تصویر ہے۔

بھینس نے سینگ ماردی

رحیم یار خان۔ میں تسلسل سے ایسے خواب دیکھ رہی ہوں جس نے خوفزدہ کر دیا ہے۔ دیکھا کہ میری شادی ہو رہی ہے جب کہ میں شادی شدہ اور دو بچوں کی ماں ہوں۔ گھر والوں سے کہتی ہوں کہ شادی کیوں کر رہے ہیں۔ وہ جواب نہیں دیتے۔ کچھ روز بعد دیکھا کہ سسرال والوں کے ساتھ اپنی شادی میں شرکت کے لئے گاؤں جا رہی ہوں۔ گاؤں میں داخل ہوئی تو گھر کے باہر کھڑی بھینس نے سینگ ماردی۔

تعبیر۔ اچھے معالج سے طبی معائنہ کروایئے۔ نسوانی بیماری کی طرف اشارہ ہے جسے آپ نظر انداز کرتی رہی ہیں۔ اگر علاج میں تاخیر ہوئی تو معاملہ آپریشن تک جاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائے، آمین۔

بھینس نے ٹکر ماری

شیخوپورہ۔ دیکھا کہ میری شادی ہو رہی ہے۔ امی نے میرے لئے رشتہ تلاش کیا ہے اور میں نے نیم دلی سے رضامندی ظاہر کی ہے۔ اگلے منظر میں خود کو سرخ جوڑا پہنے دلہن کی طرح سنگھار کئے ہوئے دیکھا۔ اتنے میں کہیں سے ایک بھینس آئی اور مجھے ٹکر ماری۔ میں درد کی شدت سے بلبلا اٹھی۔ حیرت اس بات پر تھی کہ سب نے دلہن کو اکیلا چھوڑ دیا، کوئی مدد کو نہیں آیا۔ اس سے پہلے کہ بھینس دوسری ٹکر مارتی، خوف سے آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ خواب دیکھنے والی صاحبہ میں نسوانی بیماری کے نقوش واضح ہوتے ہیں۔ ماہر معالج سے مکمل طبی معائنہ کروایئے۔ لاپروائی برتی گئی تو مرض میں پیچیدگی پیدا ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت و سلامتی عطا فرمائیں، آمین۔

www.ksars.org

بھینس گائے گڑھے میں

کراچی۔ایک بڑے کمپاؤنڈ کے قریب سخت چکنی مٹی میں دو گڑھے تیار کئے گئے ہیں جن میں سے ایک بڑا ہے اور اس میں بھینس جبکہ دوسرے گڑھے میں گائے مری ہوئی موجود ہیں۔ بھینس کی باڈی پھولی ہوئی دیکھ کر سوچتا ہوں، اسے یہاں کیوں ڈالا گیا ہے؟ کوئی خاتون کہتی ہیں ایک بزرگ نے آیت بتائی ہے، جو یاد نہیں رہی، اس سے کام مزید آسان ہو جائے گا، بزرگ کا نام سن کر مجھے بہت خوشی ہوتی ہے۔ پھر وہ خاتون کہتی ہیں اس گڑھے کو بھرنے سے ایسی لہریں نکلیں گی جو انرجی پیدا کرنے میں معاون ہوں گی۔ یہ سن کر میری خوشی دوچند ہو جاتی ہے اور سوچتا ہوں کہ یہ بزرگ کتنے بڑے روحانی سائنس دان ہیں۔ پھر والدہ نظر آئیں وہ بھی خوش ہیں، انہیں سلام کرنے کے ساتھ مجھے خیال آیا، امی کا انتقال ہو چکا ہے۔ میں خواب سے بیدار ہو گیا۔

تعبیر۔ کھانوں میں عدم توازن، بازاری کھانے، اور عدم صفائی کی وجہ سے بیماری لاحق ہے۔ تدارک نہ کیا گیا تو خدانخواستہ بیماری بڑھ سکتی ہے۔

بھینس اور اسکوٹر

لاہور۔ میں نے خواب میں بہت ساری بھینسیں دیکھی ہیں۔ جو میرے پیچھے بھاگ رہی ہیں۔ میں ان سے بچنے کے لئے آگے آگے بھاگتی ہوں لیکن پھر بھی ان میں سے ایک مجھے ٹکر مار دیتی ہے۔ پھر دیکھا کہ میں جا رہی ہوں۔ بھائی میرے ساتھ ہے۔ سامنے سے ایک اسکوٹر آرہا ہے، اس پر دو لڑکے سوار ہیں۔ اسکوٹر مجھ سے آکر اس طرح ٹکراتا ہے کہ میری ایک ٹانگ دائیں طرف اور دوسری بائیں طرف ہے اور پہیہ درمیان میں ہے۔ مجھے زیادہ چوٹ نہیں آتی۔ ان لڑکوں میں سے ایک کہتا ہے، خدا کا شکر ہے۔ پھر آگے جاتی ہوں اور دیکھتی ہوں کہ زمین پر کاغذ کا ایک ٹکڑا پڑا ہوا ہے جس پر کلمہ لکھا ہوا ہے۔ میں اسے اٹھا کر اوپر رکھ دیتی ہوں۔

تعبیر۔ خواب میں اندرونی زنانی بیماری کی نشاندہی کی گئی ہے۔ کسی ہوشیار لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اگر یہ بیماری موجود ہے تو فوراً علاج کریں اور اگر فی الوقت اندرونی طور پر پرورش پانے والی بیماری ابھی تک مظہر نہیں بنی ہے تو ظاہر ہونے پر علاج کرانا ضروری ہے۔ بہر حال آپ کے اندر بیماری موجود ہے۔

بھینس کے ڈکرانے کی آواز

لاہور۔ دیکھا کہ چھت پر کھڑی ہوں، نیچے کہیں سے بھینس کے ڈکرانے کی آواز آرہی ہے۔ پھر اپنے آپ کو کمرے میں والدہ اور بہن کے ساتھ دیکھا، کمرے کے ساتھ سیڑھیاں ہیں۔ لگتا ہے باہر ماموں ہیں مگر ڈکرانے کی آواز سے اندازہ ہوا کہ بھینس ہے۔ میں فوراً دروازہ بند کرتی ہوں مگر پٹ الٹے سیدھے بند ہوتے ہیں۔ پھر دیکھا کہ میں استانی ہوں اور اسکول جانے کے لئے تیار ہو رہی ہوں۔ شوہر کہتے ہیں، کپڑے تو استری کر لو۔ میں کہتی ہوں، ٹھیک ہیں۔

تعبیر۔ خواب دن بھر کے خیالات کی چھاپ ہے۔ سوچنے، سمجھنے، مشورہ کرنے کے بعد علاج کرنا بہت ضروری ہے۔ اندرونی بیماری ظاہر ہوتی ہے۔ علاج کی طرف عدم توجہی، پرہیز نہ ہونا اس کی وجوہات ہیں۔ صفائی کا معیار بہت کم ہے۔ برتن اور پلیٹیں دھونے کے بعد کپڑے سے چکنائی صاف کرنی چاہئے۔ برتن دھونے کے بعد دھوپ میں رکھیں۔ کھانوں میں جراثیم کا شامل ہونا بھی اندرونی بیماری کی وجہ ہے۔

www.ksars.org

بھینس اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہ۔ پڑھ رہی ہے

ناظم آباد۔ خواب یہ ہے کہ میں اور میری باجی کالج سے گھر جارہے ہیں۔ راستہ میں میدانی علاقہ سا آتا ہے۔ ہم دونوں ذرااونچی جگہ پر چل رہے ہیں۔ راستہ میں ایک گھر آجاتا ہے ہم سمجھتے ہیں کہ شاید آگے راستہ ہے۔ مگر دروازے کے قریب جاکر معلوم ہوتا ہے کہ آگے یہ گھر ہے اور راستہ بند ہے۔ ہم اس گھر کے دروازے پر کھڑے ہیں۔ ایک عورت بھی نظر آرہی ہے جو کہ اسی گھر کی رہنے والی ہے۔ اتنے میں اندر ہمیں دو بھینسیں نظر آتی ہیں۔ ایک ہلکے رنگ کی ایک گہرے کالے رنگ کی۔ وہ دونوں جس دروازے پر ہم کھڑے ہیں اسی طرف، اندر سے باہر آرہی ہیں۔ ہم فوراًوہ دروازہ بند کرنے لگتے ہیں لیکن دروازہ ٹھیک سے بند نہیں ہوتا۔ یعنی کنڈی نہیں لگتی دونوں بھینسیں خاصی قریب آجاتی ہیں۔ ہم نے سنا کہ ان میں سے گہرے رنگ والی بھینس اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہ۔۔۔ پڑھ رہی ہے ۔ پھر ہم دروازے کی کنڈی اس طرح لگاتے ہیں کہ دروازہ ایک بالشت کھلا رہتا ہے۔ اب دیکھتے ہیں کہ ہمارے الٹے ہاتھ پر ایک دروازہ اور کھلا ہے۔ اس کے دوسری طرف سبزہ زار ہے۔ خیال آتا ہے کہ بھینسیں یہاں سے نہ آجائیں۔ میں اور باجی وہ والا دروازہ بند کئے بغیر ہی آگے بڑھ جاتے ہیں۔ سیدھے ہاتھ کی طرف تھوڑی دور جاتے ہیں تو ایک اور دروازہ کھلا ہوا نظر آتا ہے۔ اس سے تقریباً پانچ فٹ نیچے زمین ہے اور کوئی گاؤں سالگ رہا ہے۔ پھر یاد نہیں کہ اس دروازے سے ہم نیچے اترے یا نہیں۔

تعبیر۔ ہلکے رنگ اور گہرے رنگ کی دو بھینسیں نظر آنے سے مراد یہ ہے کہ کوئی بیماری لاحق ہوگئی ہے جو پیٹ کے اندر اندرونی نظام سے متعلق ہے۔ مناسب ہے کہ لیڈی ڈاکٹر سے رجوع کیا جائے۔

بھینس مجھے مارنا چاہتی ہے

شجاع آباد۔ آپ نے لکھا ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ ہمارے گھر میں تین بھینسیں موجود ہیں جو نانا جان کے گھر سے آئی تھیں۔ دو بھینسیں تو عام جسامت کی ہیں اور ایک بھینس ہاتھی جتنی اونچی۔ بڑی اور موٹی ہے۔ جب میں شام کو ان بھینسوں کو کھولتا ہوں تو دو عام بھینسیں تو آرام سے آجاتی ہیں مگر بڑی بھینس مجھے مارنا چاہتی ہے میں جب خوفزدہ ہوجاتا ہوں تو وہ بھینس مجھ سے باتیں کرتی ہے اور کہتی ہے کہ میں تمہیں ویسے ہی ڈرارہی تھی۔

تعبیر۔ خواب کے خاکے ذہنی پراگندگی، پریشانی، جعلسازی، مقدمہ بازی وغیرہ پر مشتمل ہیں اور ان سب باتوں کی وجہ سے مالی پریشانیاں بھی زیر بحث آتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنا رحم کرے۔ آمین۔

بھینس اور کتے دیکھنا

میں نے آج سے دوماہ قبل یہ خواب دیکھا کہ ہم سب گھر کے افراد سورہے ہیں اور میرے ابا جان کی چارپائی پر دوسیاہ کتے ہاتھ میں چھری لئے بیٹھے ہیں اور مجھے مارنا چاہتے ہیں۔ میں ان سے بچنے کی بہت کوشش کرتی ہوں اور مجھے خوف بھی محسوس ہوتا ہے۔ پھر بڑی مشکل سے میں اٹھ کر ایک کتے سے چھری چھین کر بھاگ جاتی ہوں۔ دوسرا کتا میرے پیچھے بھاگنا شروع کردیتا ہے۔ میں کمرہ بند کرلیتی ہوں پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ بابا جان! آج سے آٹھ سال قبل میں خواب میں بھینس دیکھا کرتی تھی۔ وہ بہت خوفناک ہوتی تھی اور بعض اوقات اپنی زبان سے بولتی تھی کہ میں تمہیں ساتھ لے جاؤں گی۔

www.ksars.org

تعبیر۔ آپ کا خواب میں بھینس دیکھنا یہ بتاتا ہے کہ نو سال سے کوئی بیماری آپ کے پیچھے لگی ہوئی ہے اور اب کتوں کو خواب میں دیکھنا ظاہر کرتا ہے کہ بیماری نے پیچیدگی اختیار کر لی ہے۔ یہ بیماری کیا ہے اس کے لئے زیادہ وضاحت کی ضرورت نہیں ہے کیوں کہ بیمار ہونے کے ناطے آپ خود اس سے واقف ہیں۔ مختصر یہ کہ آپ ۹ سال سے بیمار ہیں۔ علاج تو ہوتا ہے مگر شفا نہیں ہوتی۔

بھینس اور قبر دیکھنا

ایک دن خواب میں دیکھا کہ میں اپنی والدہ کے ساتھ کہیں دوائی لینے جا رہی ہوں۔ راستے میں ایک گھر نظر آتا ہے، کوئی کہتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا گھر ہے میں بغیر دروازہ کھٹ کھٹائے اندر داخل ہو جاتی ہوں۔ دیکھا کہ اوپر زینے سے حضور اکرمؐ تشریف لا رہے ہیں، میں ان کے پیر پکڑ لیتی ہوں۔ حضورؐ سامنے ایک تخت پر لیٹ جاتے ہیں پھر ایک خاتون مجھے اشارے سے اپنے پاس بلاتی ہیں۔ خیال آیا کہ شاید بی بی فاطمۃ الزہراؓ ہیں اور مجھے حضور اکرمؐ کا کرتہ اٹھا کر مہرِ نبوتؐ دکھاتی ہیں۔ خوبصورت محمد لکھا ہوتا ہے۔ اسے دیکھتے ہی میرا رواں رواں خوش ہو جاتا ہے غیب سے آواز آتی ہے کہ دیکھے گا جو مہرِ نبوتؐ تو وہ جنت میں جائے گا میں بے ساختہ اپنی امی، بھائی اور ایک کزن کنیز بانو کو آواز دیتی ہوں کہ مہرِ نبوتؐ دیکھ لو۔ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ اس خواب سے پہلے بھی دو بار حضورؐ کی زیارت کر چکی ہوں۔

خواجہ صاحب میں دنیا کی کئی پریشانیوں کا مقابلہ کر چکی ہوں لیکن مجھ میں بیماری کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں، اب تو ہر وقت خودکشی کا دل چاہتا ہے مگر حضورؐ کا یہ خواب مجھے زندہ رکھے ہوئے ہے۔ میں خواب میں قبریں بہت دیکھتی ہوں کبھی بھینس بھی نظر آتی ہے۔

تعبیر۔ آپ طویل عرصے سے بیمار نظر آتی ہیں۔ بیماری کے ساتھ ساتھ آپ کا یہ عقیدہ ہر وقت متحرک رہتا ہے کہ اللہ کے فضل و کرم اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی آل کے صدقہ میں آپ کو صحت ہو جائے گی۔ بلاشبہ یقین کی طاقت سے پہاڑ بھی اپنی جگہ سے ہل جاتے ہیں۔ انشاءاللہ آپ کو صحت نصیب ہو جائے گی۔ دعا درود کے ساتھ ساتھ علاج بھی کراتی رہیں۔ قبر اور بھینس کے نقوش بتاتے ہیں کہ آپ کو لیکوریا کا مرض ہے اور اس مرض کی وجہ سے اعصابی تکلیف ہو گئی ہے۔ واللہ اعلم

بیل نے ٹکر ماری

مانسہرہ۔ گھر کے پاس گلی میں کوڑا ہے۔ میں وہاں کھڑا ہوں۔ پہلے بکری سامنے سے گزری پھر بیل بھاگتا ہوا نظر آیا جس کا رخ میری طرف ہے۔ اس سے بچنے کے لئے بھاگنے کی کوشش میں، میں بیل کے سامنے آ گیا اور اس نے میرے پیٹ پر ٹکر مار دی۔

تعبیر۔ آپ کا نظامِ ہضم ٹھیک نہیں۔ کھانوں میں احتیاط نہ کی جائے تو معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ اس خرابی میں بنیادی بات گیس کا بننا ہے۔ مرض جب بڑھ جاتا ہے تو مختلف قسم کی چھوٹی بڑی بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔ علاج یہ ہے کہ کھانوں میں احتیاط کیجئے اور وقت مقرر کر کے کھایئے۔ ایسا نہیں کہ جو دل چاہا، کھا لیا یا گھر میں کھانے کے بجائے ہوٹل میں کھا لیا۔ اس سے پرہیز کیجئے اور گھر کا کھانا کھایئے۔ چکنائی آپ کے لئے مفید نہیں، کم سے کم استعمال کیجئے۔ کسی اچھے ڈاکٹر کو دکھا کر ہدایت کے مطابق پرہیز اور علاج کیجئے۔

www.ksars.org

بیل

مانسہرہ۔خواب میں بھینس یا بیل نظر آتے ہیں۔تقریباًڈیڑھ دوماہ پہلے دیکھا کہ گھر کے پاس ایک گلی ہے،وہاں میرے آگے سے بکری گزرتی ہے،پیچھے سے بیل یا بھینسا بھاگتا ہوا آرہا ہے۔میں بچنے کی کوشش کرتا ہوں اور بھاگتا ہوا بیل کے منہ کے آگے پہنچ جاتا ہوں۔وہ مجھے ٹکر مارتا ہے۔اس کے پیچھے ہمارا ایک دور پار کا رشتہ دار کھڑا ہے جس کے ساتھ میرے گھر والوں کے تعلقات اچھے نہیں۔

تعبیر۔ آپ خود یا آپ کے گھر میں کوئی بیمار ہے۔ایک بیماری سے کئی بیماریاں بننے کا امکان ہے۔لاپروائی نہ کریں۔بیماری کا علاج کرائیں ۔خاندانی جھگڑوں میں وقت ضائع نہ کریں۔نماز کی پابندی کریں۔

بستیاں ڈوبی ہوئی

گلشن اقبال۔گھر کے قریب سے ریلوے لائن گزر رہی ہے۔خواب میں اپنے آپ کو اس لائن کے قریب دیکھا۔وہاں موجود ایک شخص کو پانی میں ڈوبی ہوئی بستیاں دکھانے کا کہتا ہوں۔یہ کہنے کے بعد ریلوے لائن پر کھڑا ہو جاتا ہوں۔وہاں پانی ہے جو میرے پیروں تک آرہا ہے اور سامنے بستی ڈوب چکی ہے۔

تعبیر۔ خواب میں مستقبل کی نشان دہی ہے جس میں ظاہر ہونے والے حالات اچھے نہیں۔نوعِ آدم کو اجتماعی طور پر اپنے عادات و اخلاق کا محاسبہ اور خالقِ کائنات اللہ کے حضور توبہ استغفار اور سلامتی کی دعا کرنی چاہئے۔

بے ہوشی میں مجرمانہ حملے دیکھنا

کراچی۔میں نے ایک ایسا خواب دیکھا ہے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان ہوں۔یہ خواب میرے ذہن سے چمٹ کر رہ گیا ہے اور میری صحت پر برا اثر پڑ رہا ہے۔خدارا بتایئے اس کی کیا تعبیر ہے۔دو تین ماہ پہلے میں نے جمعہ کے روز جب کہ میں ظہر کی نماز کے بعد سو گئی تھی یہ خواب دیکھا تھا۔

ایک سنسان سا مقام ہے اور مجھے یوں محسوس ہوا گویا میں بے ہوشی سے اٹھی ہوں۔ایک آدمی بیٹھا ہے اور میں اسے جانتی ہوں (مگر مجھے اس کی شکل نظر نہیں آئی)اس نے مجھے بتایا کہ عالمِ بے ہوشی میں تین یا چار آدمیوں نے مجھ پر مجرمانہ حملے کئے ہیں۔بس نہ پوچھئے یہ سن کر میری کیا حالت ہوئی۔میرے دل میں خیال آیا کہ میں نے کیوں اس پر بھروسہ کیا۔میرے ہاتھ پیر ٹھنڈے ہو گئے،کچھ سمجھ میں نہیں آرہا تھا۔پھر مجھے معلوم ہوا کہ یہ منحوس خبر اخبار میں بھی چھپ چکی ہے اور میں نے اخبار دیکھا تو اس میں میری تصویر بھی تھی۔یہ دیکھ کر میری کیا حالت ہوئی لفظوں میں بیان نہیں کر سکتی۔کبھی والدین کا خیال آتا،کبھی خاندان والوں کا،پھر میرے دل میں خیال آیا کہ اب تو اتنی بڑی بات ہو گئی ہے کہ میں کہیں منہ دکھانے کے قابل بھی نہیں رہی۔

تعبیر۔ یہ ضروری نہیں کہ جو کچھ خواب میں دیکھا گیا ہے اس کی تعبیر بھی وہی ہو۔اس خواب کی تعبیر الٹ ہے۔انشاءاللہ مستقبل میں کامیابی ہو گی اور آپ کا نام روشن ہو گا۔

www.ksars.org

بندر کسی کے ہاتھ نہیں آتا

رحمان پورہ، لاہور۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں اور میری والدہ اپنے پرانے گھر سے باہر نکل رہے ہیں۔ باہر جوتوں کا ایک نیا جوڑا پڑا ہے میں اسے اٹھانے کی کوشش کرتی ہوں۔ اتنے میں میری والدہ جو مجھ سے آگے تھیں فوراً ہی سامنے والے گنے کے کھیت میں گم ہو جاتی ہیں۔ میں چپل اٹھاتی ہوں تو اپنے آپ کو اپنے گھر میں پاتی ہوں۔ گھر میں داخل ہوتی ہوں تو دیکھتی ہوں کہ ہمارا پالتو بندر کھڑکی کے راستے باہر بھاگ رہا ہے۔ میں اسے پکڑنے کے لئے باہر جاتی ہوں اور اپنے بچوں سے بھی کہتی ہوں کہ اسے پکڑو، لیکن بندر کسی کے ہاتھ نہیں آتا بلکہ نزدیک ہی پانی میں گھس جاتا ہے۔ محلے کے بچے اسے مارنے لگتے ہیں۔ میں بچوں سے کہتی ہوں کہ اسے نہ مارو، لیکن بچے باز نہیں آتے۔ میں گھر آجاتی ہوں۔ تھوڑی دیر بعد بندر بھی میرے پیچھے پیچھے آجاتا ہے۔ بچوں کی مار کی وجہ سے وہ خاصا زخمی ہو جاتا ہے۔ میں بندر سے کھانے کا پوچھتی ہوں کیونکہ وہ بہت سہما ہوا ہوتا ہے۔ بندر میرا دیا ہوا کھانا کھا رہا ہوتا ہے کہ میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

(نوٹ۔ میں نے زندگی میں کبھی بندر نہیں پالا۔)

تعبیر۔ کوئی دماغی عارضہ لاحق ہے۔ یہ عارضہ بند نزلہ بھی ہو سکتا ہے۔ اس عارضہ سے آنکھوں کی بینائی متاثر ہو سکتی ہے۔

بندر کو جنم دیا ہے

میں نے دیکھا ہے کہ میں نے دو بچوں کو جنم دیا ہے۔ اس کے بعد ۳ بکریاں، ۴ کتے اور ۳ بندروں کو جنم دیا۔ جن کو دیکھ کر سب بچے ڈر رہے ہیں۔ ایک کونے میں میرے ماموں اور بھائی تخت پر بیٹھے کھیل رہے ہیں۔ جب میں دودھ کی بوتل بچوں کے پاس لے کر جاتی ہوں تو وہ ہاتھ بڑھا کر خود لینے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسی طرح جب میں بندروں کے پاس دودھ کی بوتل لے کر جاتی ہوں تو وہ بہت بڑے ہو جاتے ہیں اور مجھ سے چھین لیتے ہیں یہ دیکھ کر میں ڈر کر بھاگ جاتی ہوں۔

تعبیر۔ جب آدمی کے اندر حیوانی خیالات انسانیت پر غالب آجاتے ہیں اور شعور تقریباً لاشعور سے کٹ آف ہو جاتا ہے تو اس قسم کے خواب نظر آتے ہیں جو آپ نے دیکھا ہے۔ یہ کوئی ایسی بات نہیں ہے کہ جو سمجھ میں نہ آئے، آپ ذرا غور کریں بندر بھی ہماری طرح کی مخلوق ہے۔ اس کے اندر بھی وہ تمام حیوانی جذبات موجود ہیں جو ہمارے اندر موجود ہیں۔ اگر بندر خواب دیکھے کہ اس کے یہاں ولادت ہوئی ہے اسے یہی نظر آئے گا کہ بندر تولید ہوا ہے۔ آدمی کے اوپر آدمی کی طبیعت جن نقوش کو قبول کرتی ہے وہی نقوش خواب میں سامنے آجاتے ہیں۔ براہِ کرم آپ اپنی اصلاح کیجئے۔

بارش موسلا دھار

خواب میں اکثر پانی اور بارش نظر آتی ہے۔ بارش بہت تیز اور موسلا دھار ہوتی ہے۔ جب سات آٹھ فٹ پانی جمع ہو گیا تو میں درخت پر چڑھ گیا۔ اور ایک نامعلوم شخص نے کچھ کہا، وہاں مجھے بیٹھے بیٹھے حضور قلندر بابا اولیاءؒ کی زیارت ہوئی۔ آپ نے فرمایا بیٹا گھبرانا نہیں۔

تعبیر۔ حضور قلندر بابا اولیاءؒ سے آپ کو انشاءاللہ روحانی فیض پہنچے گا، اللہ تعالیٰ مبارک کریں۔

www.ksars.org

بلب سورج بن گیا

ٹھٹھہ۔ دیکھا کہ دیوار پر بہت بڑا بلب لگا ہوا ہے۔ میں اپنی امی سے پوچھتی ہوں امی جی یہ اتنا بڑا بلب لگایا ہوا ہے؟ امی نے ابھی کوئی جواب بھی نہیں دیا تھا کہ پتہ چلا کہ یہ سورج ہے۔ اس کے بعد میں اور میری دوست دونوں میری ایک بہن کے دروازے میں بیٹھ جاتے ہیں کہ سورج جو اس وقت ایک بہت بڑے لال گنبد کی مانند لگ رہا ہے گھومنا شروع کر دیتا ہے اور زور زور سے گھومتا ہے، اور پھر ہماری بہن کے گھر آکر پھٹتا ہے۔ ایک آواز ہوتی ہے۔ میں کانوں میں انگلی ڈال لیتی ہوں۔ ایک دن پہلے تو اندھیرا تھا، پھر اجالا ہو جاتا ہے اور میں کہتی ہوں کہ اب سورج پھٹ چکا ہے اور قیامت اب کبھی نہیں آئے گی۔

تعبیر۔ خواب کسی اندرونی بیماری سے متعلق ہے جس کا تعلق خون سے ہے۔

بدبو سے آنکھ کھل جانا

خیر پور۔ دیکھا کہ ایک عورت نو ماہ کی بچی کے ساتھ میرے پاس سوئی ہوئی ہے۔ دیکھتا ہوں کہ چھوٹی بچی نے پاخانہ کر دیا۔ بدبو کی وجہ سے میری نیند ٹوٹ گئی۔ یقین کیجئے کہ جس طرح میں نے خواب کے اندر بدبو محسوس کی تھی اس ہی طرح بیدار ہونے کے بعد بھی مجھے سخت بدبو آرہی تھی۔

تعبیر۔ کوئی عورت ہے جسے آپ چاہتے ہیں۔ عورت کے ساتھ بچی کا ہونا یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ عورت شادی شدہ ہے۔ بدبو سے آنکھ کھل جانا اس طرف اشارہ ہے کہ یہ طرزِ فکر نہایت گھٹیا اور ناقص ہے کہ ایک شادی شدہ عورت کو دل میں بسا لیا جائے۔ یہ خیانت اور حق تلفی ہے۔ لاشعور نے آپ کو متنبہ کیا ہے کہ یہ خیال دل سے نکال دیں ورنہ ضمیر مجروح ہو جائے گا۔

برہنہ دیکھنا

سانگلاہل۔ کسی آدمی کا پلاسٹک کے پائپ سے آپ کو نہلانا اور غسل کرتے وقت شرم سے سمٹنا اور پھر دو آدمیوں کا آپ کو آپ کے سراپا کو غور سے دیکھنا اور آپ کے کلاس فیلو کا یہ دیکھ کر حیران ہونا کہ آپ برہنہ بیٹھی ہیں۔ یہ اس بات سے متعلق نقوش ہیں کہ آپ کو کسی صاحب نے سبز باغ دکھایا ہے۔ آپ ہرگز اس کی باتوں میں نہ آئیں ورنہ بہت بڑا نقصان ہو جائے گا۔

بت پیشانی میں نصب دیکھنا

میں بہت دور ایک اونچے ٹیلے نما جگہ پر کھڑی ہوں۔ وہاں کا منظر بالکل قوس قزح کی طرح ہے۔ اتنے میں کچھ لوگ وہاں آتے ہیں، یاد نہیں عورتیں ہیں یا مرد۔ سب لوگ ابھی باتیں ہی کر رہے ہیں کہ بہت دور سے گہرے بادل آسمان پر نظر آتے ہیں۔ ان کی رنگت گلابی فیروزی ہے۔ پھر میں نے دیکھا، میرا بڑا لڑکا اپنا بچہ میرے پاس لے کر آیا۔ اس بچہ کی پیشانی میں دونوں ابروؤں کے درمیان گوشت میں ایک آدمی کی تصویر کندہ ہے۔ میں بہت روتی ہوں اور رو رو کر اللہ سے دعائیں مانگتی ہوں کہ یا اللہ اس بچہ کی پیشانی میں گوشت میں یہ بت کس نے نصب کیا ہے، اس کو تو اپنے فضل کے صدقہ میں ہی مٹا سکتا ہے۔ خوب رو رو کر دعائیں مانگتی ہوں۔ پھر کیا دیکھتی ہوں بچہ کی پیشانی ایک دم صاف ہو گئی ہے اور بچہ جو پہلے بہت رو رہا تھا کھیلنے لگا ہے۔ بچہ کو واپس لے جانا چاہتی ہوں مگر بہت گھبرا رہی ہوں۔

تعبیر۔ خواب خاندانی اختلافات کا مظہر ہے۔ لڑکے کی سسرال والے جادو سفلی کا سہارا لے رہے ہیں۔ آپ کو پریشانی لاحق ہو گئی یا ہو چکی ہے۔ اس کا تدارک اللہ کے کلام سے ہو جائے گا اور آپ کی پریشانی ختم ہو جائے گی، اللہ تعالیٰ رحم کریں۔

www.ksars.org

برقعہ اوڑھنا

میں ہسپتال جارہاہوں۔ بھائی میرے ساتھ ہیں، غیر معمولی بات یہ ہے کہ میں نے برقعہ اوڑھ رکھا ہے۔ گھر سے باہر آیا تو مجھے برقعہ اوڑھنے میں شرم ہوئی۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ لوگ مجھے حیران نظروں سے دیکھ رہے ہیں۔ میں ہسپتال پہنچ کر عورتوں کے وارڈ میں گھس گیا۔ یہاں میری امی اور خالہ جان بھی تھیں۔ یہ دونوں آپس میں کھانا پکانے سے متعلق باتیں کر رہی تھیں۔ خالہ نے کہا، کھانا اسپتال میں کون لائے گا۔ امی نے جواب دیا، تمہارا بیٹا زاہد بہت اچھا لڑکا ہے۔ وہی کھانا لے کر آجایا کرے گا۔ مجھے والدہ کی یہ بات ناگوار گزری میں نے برہم ہو کر کہا، امی! جب آپ بیمار تھیں تو آپ کا کھانا میں ہی تو لاتا تھا۔ میں نے اسی برہمی میں اللہ تعالیٰ سے دعا کی، یااللہ مجھے امتحان میں فیل کر دے۔ والدہ نے کہا نقصان کتنا ہو گا۔ میں نے جواب دیا پچاس روپے کا۔ امی جان یہ سن کر خاموش ہو گئیں ۔اور وہاں سے اٹھ کر چلا آیا کہ امی جان، مجھ سے خوش ہو گئی ہیں۔

اسپتال سے بس اسٹاپ تک برقعہ میں ہی آیا۔ اسٹاپ پر پہنچ کر برقعہ اتار دیا۔ سامنے دیکھا تو وہاں ایک مسجد میں بھائی صاحب نماز پڑھ رہے تھے۔ یہ مسجد ایک پارک میں بنی ہوئی ہے۔

تعبیر اور مشورہ۔ بعض اوقات طبیعت کوشش اور جدوجہد سے بچنے کے لئے صرف دعاؤں کا سہارا لینے پر مائل ہو جاتی ہے۔ حالانکہ یہ اللہ تعالیٰ کے احکام اور قانون کی خلاف ورزی ہے۔ خواب میں ایسے ہی اشارات پائے جاتے ہیں۔ طبیعت سعی و کوشش کی طرف توجہ دلا رہی ہے۔ دعا بھی اور کوشش بھی دونوں لازمۂ زندگی ہیں۔ پہلے کوشش کی جائے اور پھر اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ کر کے بہتر نتائج کی امید رکھنا کامیابی کا زینہ ہے۔

تجزیہ۔ برقعہ اوڑھنا اور خود کو ہسپتال میں دیکھنا یہ دونوں تصویریں ان ہی حالات کا مرقع ہیں۔

برنی خالی دیکھنا

ایک گلی ہے جس کے دائیں طرف ایک موڑ ہے، ہم ادھر سے آئے ہیں، وہاں ایک مزار ہے۔ اور ہم زینہ کے راستے نیچے اترتے ہیں۔ وہاں ایک نورانی بزرگ کھڑے تھے، وہ ہمیں اپنے پاس بلا رہے ہیں اور ہم ان کے بالکل قریب چلے جاتے ہیں۔ انہوں نے ایک طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ ہم بہن بھائی بیٹھ گئے۔ ان کے پاس پھولوں کا ایک گجرا ہے اور انہوں نے اس میں سے چار پانچ لڑیاں نکال کر رکھ لیں اور باقی ہم کو دے دیا۔ ہم لوگ وہاں سے آ گئے۔ بھائی اپنے دوستوں میں چلے گئے اور میں ایک گھر میں گئی تو انہوں نے چینی نکال کر خالی برنی مجھ کو دے دی۔ میں باتھ روم گئی ہوں تو فلیش میں کافی غلاظت پڑی ہوئی نظر آئی۔ دوسرے دن دیکھا کہ بہت بارش ہو رہی ہے اور ہر طرف پانی ہی پانی پڑا ہوا ہے۔

تعبیر۔ فلیش میں غلاظت اور خالی برنی اور بارش دیکھنے کا مطلب یہ ہے کہ آپ کے اندر نقص ہے اور آپ لا اولاد ہیں۔ علاج کے بعد اولاد ہونے کی توقع ہے۔ فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔

www.ksars.org

بستر دیکھنا

خواب میں بستر دیکھنا ظاہر کرتا ہے کہ گھر میں کوئی بیمار ہے، اللہ تعالیٰ رحم کریں۔ مرض نے بہت زیادہ پیچیدگی اختیار کرلی ہے۔ خواب میں یہ دیکھنا کہ لاش مٹی جھاڑتی ہوئی ادھر آرہی ہے، اس طرف اشارہ ہے کہ کوئی عضو بہت زیادہ خراب ہے۔

بلندی سے نیچے آرہاہوں

میں حسبِ معمول رات کا کھانا کھا کر سو گیا۔ خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ بہت بلندی ہے اور میں بلندی کے ساتھ ہی نیچے آرہاہوں۔ اس کے بعد میں چارپائی سے اٹھا اور پھلانگتا ہوا دیوار سے ٹکرا گیا۔ میرے دانتوں پر سخت چوٹ لگی اور سامنے کے دو دانت آدھے آدھے ٹوٹ گئے۔ جب آہٹ ہوئی تو میری والدہ اور بھائی وغیرہ نے مجھے پکڑا اور بستر پر لٹانے لگے۔ مجھے صرف اتنا یاد ہے کہ اس وقت میں نے کہا ہٹو ہٹو۔ میرے جوتے کہاں ہیں اور اہلِ خانہ نے مجھے بستر پر لٹا دیا۔

جب صبح ہوئی تو اس وقت مجھے معلوم ہوا کہ میں تو اپنے دانت تڑوا بیٹھا ہوں۔ اس واقعہ سے میں بہت پریشان ہو گیا ہوں، نیز اس سے قبل بھی اکادکا واقعات ہو چکے تھے مگر اتنی شدید چوٹ یا نقصان نہ ہوا تھا اور اس حادثے کے بعد بھی میری والدہ کے کہنے کے مطابق میں ایک دو دفعہ بستر سے اٹھ کر بیٹھ گیا تھا۔ مہربانی فرما کر مجھے اس پریشانی سے نجات دلائیں۔

تعبیر۔ خواب بتارہا ہے کہ آپ کابوس کے مرض میں مبتلا ہیں۔ کابوس اس مرض کا نام ہے جس میں آدمی سوتے ہوئے چلتا پھرتا ہے۔ علاج کرانا بہت ضروری ہے، ورنہ خدانخواستہ نقصان کا خطرہ ہے۔

باطنی علوم کی خواہش

لاہور۔ ایک اللہ والے کی خدمت میں حاضر ہوں۔ عرض کیا، باباجی! اللہ کا قرب حاصل کرنے کے لئے میں باطنی علوم سیکھنا چاہتا ہوں۔ انہوں نے فرمایا، میں دعا کروں گا۔

تعبیر۔ سبحان اللہ! خواب مبارک ہے۔ اللہ تعالیٰ سے قرب کا مفہوم یہ ہے کہ آپ کے اندر جو روحانی دنیا کا عرفان ہے، وہ مشاہدے کی طرف متوجہ ہے۔ جو عمل آپ کررہے ہیں، وہ کرتے رہئے۔ انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔ یہ دنیا نافرمانی کا نشان ہے، دوسری دنیا فرماں برداری کا symbol ہے۔ مادی دنیا امتحان گاہ ہے۔ اللہ کے آخری نبی حضرت محمدؐ پر قرآن کریم نازل ہوا جو ایک مکمل نظام ہے۔ رب العالمین اللہ کا ارشاد ہے، "ہر چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بات قرآن کریم میں وضاحت کے ساتھ بیان کردی گئی ہے۔"

آپ جو عمل کررہے ہیں، اس کو قائم رکھئے۔ رات کو سونے سے پہلے مراقبہ میں یکسو ہو کر تصور میں آسمان کی طرف دیکھئے — دس پندرہ منٹ یا زیادہ دیکھ کر اسی خیال میں سو جایئے کہ اللہ مجھے دیکھ رہا ہے۔

www.ksars.org

بے حیائی کی تلقین

لاہور۔ عرصہ چار سال سے رسالہ کا قاری ہوں اور ہر ماہ یہاں سے خرید کر پڑھتا ہوں۔ میرے روحانی باپ نے ۱۴ اور ۱۵ اکتوبر کے درمیانی شب کے آخری پہر ایک خواب دیکھا ہے اس کی تعبیر کے سلسلے میں آپ کو زحمت دے رہا ہوں۔ امید ہے کہ آپ مایوس نہیں کریں گے۔

میں نے دیکھا کہ میں اپنے علاقے کی ایک سڑک کے کنارے کھڑا ہوں۔ وہاں میرے پاس ایک کار آکر ٹھہرتی ہے۔ اس کار کی اگلی سیٹوں پر دو بزرگ بیٹھے ہوئے ہیں۔ ڈرائیور کی داڑھی چھوٹی ہے اور ساتھ بیٹھے ہوئے بزرگ کی داڑھی لمبی ہے۔ چہرہ سرخ اور داڑھی کا رنگ کالا ہے۔ کار وہاں ٹھہر کر فوراً ہی چل پڑتی ہے اور کوئی پچاس قدم چل کر ایک کوٹھی کے اندر چلی جاتی ہے۔ فوراً ہی مجھے خیال آتا ہے کہ شیطان آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل نہیں بدل سکتا۔ میں تقریباً بھاگتا ہوا اس کوٹھی میں داخل ہو جاتا ہوں اور کار کے اگلے دروازے کے پاس کھڑا ہو جاتا ہوں۔ تو ڈرائیور کے ساتھ والے بزرگ مجھے کہتے ہیں کہ آج کل دنیا میں بے حیائی بہت زیادہ ہو گئی ہے اس لئے کچھ کیا جائے۔ میں کہتا ہوں، کیا کریں؟ اور پھر فوراً ہی کہتا ہوں کہ اچھا کچھ کریں گے۔ پھر گاڑی کے دونوں بزرگ اتر کر اندر چلے جاتے ہیں۔ میں بھی ان کے پیچھے اندر چلا جاتا ہوں۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی اسکول ہے۔ وہاں میں دونوں بزرگوں کو ٹماٹر اور پیاز توے پر پکا کر کھلاتا ہوں۔ پھر میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

تعبیر۔ آپ کا کوئی عمل لاشعور کے لئے سخت کراہت کا سبب بن رہا ہے، جتنی جلد ممکن ہو اسے چھوڑ کر توبہ استغفار کریں۔

بیمار کو روٹی دینا

میں نے دیکھا کہ دو چچازاد بھائی اور ایک پھوپھی زاد بھائی میرے ساتھ سیر کرنے جا رہے ہیں۔ راستے میں مجھے پیشاب کرنے کی حاجت ہوئی اور میں وہیں بیٹھ گیا۔ پیشاب کر کے اٹھا تو دیکھا ایک لوفر آدمی میرے پھوپھی زاد بھائی کو گاڑی کی طرف کھینچ رہا ہے۔ پھر میں نے محسوس کیا کہ میری بائیں پسلی میں کسی نے کوئی چیز گھونپ دی ہے۔ مڑ کر دیکھا تو وہی بدمعاش آدمی میری پسلیوں میں چاقو مار رہا ہے۔ لیکن چاقو بجائے زخمی کرنے کے اس طرح اچٹ جاتا ہے جس طرح کسی تانبے یا لوہے کی پلیٹ پر مارنے سے اچٹ جاتا ہے۔

میرے اپنے گھر کے سب سے اوپر والی سیڑھی پر ایک لڑکی بیٹھی ہوئی نظر آئی۔ غم واندوہ اور پریشانی کے آثار ہویدا تھے اور سر اور منہ دوپٹے میں چھپا ہوا تھا۔ جب میں سیڑھیاں اترنے لگا تو اس کی کمر میں میری لات لگ گئی جس سے اس کا دوپٹہ اتر گیا۔ لڑکی نے بہت غور سے میری طرف دیکھا۔ اتنے میں زینے سے والدہ کے آنے کی آواز سنائی دی۔ میں گھبرا کر اوپر چڑھ گیا۔ والدہ نے اوپر آکر اس غمزدہ لڑکی کو روٹی دی لیکن اس نے روٹی کھانے سے انکار کر دیا اور میری آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ خاندان میں کوئی عزیز بیمار ہے۔ اس کے مرض سے متعلق فکرمندی رہتی ہے اور ذہن میں طرح طرح کے وسوسے آتے ہیں۔ یہ وسوسے تشویش اور پریشانی کا سبب بنے ہوئے ہیں۔ غالباً اسی قسم کے اور بھی خواب دیکھے گئے ہیں۔

مشورہ۔ خواب کے اندر دیکھے جانے والے خاکے واضح طور پر اس بات کی نشاندہی کر رہے ہیں کہ مریضہ صحت یاب ہو جائے گی اور یقیناً عزیزہ کی صحت مندی رونما ہو گی۔ مشورہ یہ ہے کہ خواہ مخواہ کے وسوسوں سے ذہن ہٹا کر علاج کی طرف توجہ کی جائے۔

www.ksars.org

بس میں سوار ہونا

بس میں سوار ہوتا ہوں تو دروازے پر ایک جاننے والے کھڑے ہیں۔ میرے سالے کی خراب سوزوکی خود بخود چلنے لگتی ہے۔

تعبیر۔ خواب کی تعبیر یہ ہے کہ جن صاحب نے یہ خواب دیکھا ہے وہ بیمار ہیں یا بیماری ان کے تعاقب میں ہے۔ اگر اندرونی مرض اور ظاہری مرض کے علاج کی طرف سے لاپروائی برتی گئی تو خدانخواستہ زیادہ پریشانی لاحق ہوسکتی ہے۔ جس گھر میں آپ رہتے ہیں وہاں دھوپ اور ہوا کم آتی ہے۔ حفظان صحت کے اصولوں پر عمل نہ کرنے سے پریشانیاں لاحق ہوتی ہیں اور دماغ انتشار کا شکار ہوجاتا ہے جس کی وجہ سے وسوسے بہت آتے ہیں۔

باورچی خانہ

کراچی۔ کوئی ماورائی مخلوق پریشان کررہی ہے۔ ٹی وی بند کیا تو وہ خود بخود کھل گیا۔ میں نے زیادہ دھیان نہیں دیا۔ امی ابو بھی گھر میں موجود ہیں۔ جیسے ہی باورچی خانے میں داخل ہوئی، میرے الٹے ہاتھ کی طرف ایک چھری ہوا میں معلّق تھی جسے پکڑ کر کاؤنٹر کی طرف پھینکا۔ چھری مڑ کر میری طرف آئی۔ مجھے چوٹ نہیں لگی مگر میں ڈر گئی اور مرشد کریم کو آواز دی۔ میں نے اَن دیکھی مخلوق سے حفاظت اور بھگانے کے لئے یاحی یاقیوم پڑھنا شروع کردیا۔

تعبیر۔ صاحبِ خواب اور ان کے اہلِ خانہ کو غذا میں پرہیز کرنا چاہئے۔ گھر میں ناقص نمک زیادہ استعمال ہونے کی مثالیں موجود ہیں۔

دوسری بات یہ ہے کہ گھر میں صفائی کا معیار ناقص ہے۔ برتن میں پلیٹوں کے اندر اور باہر چکنائی سے جراثیم پیدا ہوتے ہیں۔ برتن دھونے کے بعد دھوپ میں رکھئے اور استعمال کرنے سے پہلے سفید کپڑے سے صاف کرلیا کیجئے۔ رہی بات جن بھوت کی تو یہ سب وسوسے ہیں جو ناقص غذا اور بازاری کھانے استعمال کرنے کی وجہ سے آسکتے ہیں۔

بچھو زمین کھود کر نکالنا

کورنگی۔ گھر کے قریب بیٹھا زمین کھود کر بچھو نکال رہا ہوں۔ کوئی شخص آکر کہتا ہے پیلے نہیں کالے بچھو نکالو۔ میں کالے بچھو نکال کر زمین پر ڈھیر کررہا ہوں کہ بھائی لائٹ لے کر آگیا۔ میں غصہ ہوتا ہوں کہ لائٹ کیوں لائے، بچھو ہمیں نقصان پہنچائیں گے۔ وہ لائٹ بند کردیتا ہے اور میں اپنے کام میں مصروف ہوگیا۔ آنکھ کھلی تو گھبرا کر فوراً بستر جھاڑا۔ اس خواب سے بہت پریشانی ہے۔

تعبیر۔ ذہن کی حفاظت کیجئے۔ خدانخواستہ پریشانی لاحق ہوسکتی ہے۔ سوچ میں پاکیزگی نہیں ہے۔ غصہ نہ کریں اور انتقامی جذبہ کو فوراً رد کردیں۔ اللہ حاضر وناظر ہے۔

بال سیاہ دیکھنا

کراچی۔ دیکھا کہ بہت حسین منظر ہے جسے دیکھ کر میرے اندر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ پھر دیکھا کہ سر کے بال سیاہ ہوگئے ہیں۔

تعبیر۔ آپ کو بتایا گیا ہے کہ عمر میں اضافہ ہوا ہے، ابھی بڑھاپا نہیں آیا۔ ہمت اور حوصلہ کریں اور جوانوں کی طرح کام کریں۔ حرکت میں برکت ہے۔

www.ksars.org

بندوق میں گولی نہیں

عید گاہ۔ جس جگہ سورہاہوں وہاں دو کالی بلیوں میں سے ایک نے مجھ پر بندوق تان لی۔ خواب میں آنکھ کھلی۔ میں نے اس کی گردن پکڑلی، کھال ڈھیلی ہونے کے ساتھ ساتھ نرم وملائم تھی۔ بندوق کھول کر دیکھی تو پتہ چلا کہ اس میں گولیاں نہیں ہیں۔ بلیوں کو آزاد کردیا۔

تعبیر۔ خواب میں آپ کے ذہن میں موجود ایسی دوخواہشات کی نشان دہی کی گئی ہے جن کو بہت اہمیت دی گئی۔ ایک خواہش شیخ چلی کا خواب ہے، اس سے ذہن ہٹالیا جائے۔ کوشش پر نگاہ ہونی چاہئے کیوں کہ پہلے سے نتائج کو اخذ کرلیناخوف پیدا کر کے نتائج میں رکاوٹ بن جاتا ہے۔

تجزیہ۔ دواہم خواہشات دوبلیوں کی صورت میں ہیں۔ بندوق سے حملہ کرنا لیکن اس میں گولی نہ ہونا اشارہ ہے کہ ہوائی قلعے بنائے جاتے ہیں۔ جانور کی گردن پکڑنا پھر اسے آزاد کرنا نصیحت ہے کہ کوشش میں وقت زیادہ لگایا جائے اور بے معنی باتوں سے پرہیز ضروری ہے۔

بھائی

فیصل آباد۔ دیکھا کہ میرے ایک بھائی کھوگئے ہیں جب کہ لوگ کہہ رہے ہیں کہ وہ چھپ گئے ہیں۔ منظر بدلا اور میں، شوہر اور بیٹی کے ساتھ کسی حسین وادی سے گزر رہی ہوں۔ ایک طرف شفاف دریا بہہ رہا ہے۔ اوپر پل ہے۔ جہاں سے ہماری گاڑی گزر رہی ہے، وہاں گہرے سبز اور اونچے درخت ہیں۔ ہر طرف سبزہ ہے۔ آسمان پر بادل ہیں۔ پل کے دوسری طرف بہت بڑے درخت کے اوپر لکڑی کا بناہوا چھوٹا گھر ہے۔ جب ہم درخت کے قریب پہنچے تو شوہر سے کہا کہ مجھے اس درخت والے گھر سے لاپتہ بھائی کی خوش بو آرہی ہے۔ منظر بدلا، میں اسی درخت پر موجود ہوں جس کے گھر میں بھائی، بھابی اور ان کے تین بچے ہیں (جب کہ بھائی بے اولاد ہیں)۔ وہ سب اداس اور پریشان ہیں۔ بھائی ان لوگوں سے کہتے ہیں کہ اٹھ جاؤ، لگتا ہے کوئی گاڑی آئی ہے، ہمیں دیکھ نہ لے۔

تعبیر۔ خواب کا ایک حصہ خیالات کے نقوش ہیں۔ خواب میں تین بچے دیکھنا اس طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے یقین کی دنیا روشن کیجئے۔ اللہ تعالیٰ قادرِ مطلق ہیں، جو چاہیں، وہ ہوتا ہے۔ درود شریف کی برکت سے دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ آپ درود شریف کے ورد کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کیجئے اور اگر کمزوری ہے تو علاج آخری نبیؐ کی سنت ہے۔ اللہ تعالیٰ بھائی بھابی کی مراد پوری کریں، آمین۔

www.ksars.org

پ

پیدل چلنا

کراچی۔ میں اور بھانجی پیدل سفر کر رہے ہیں... چلنے کی رفتار اتنی زیادہ ہے جیسے ہماری ٹانگوں میں ٹائر لگے ہیں۔ میں سوچ رہی ہوں کہ ہم دونوں نے بہت زیادہ سفر طے کر لیا۔

تعبیر۔ مزاج میں ٹھہراؤ نہیں ہے اتنا کم ہے کہ کسی بھی وقت جمود طاری ہو سکتا ہے۔

مشورہ۔ جب آدمی کے ذہن میں یہ خیال بار بار آنے لگتا ہے کہ میں نے جو سیکھنا تھا وہ سیکھ لیا، ایسے لوگوں کی مثال یہ ہو جاتی ہے جیک آف آل ٹریڈز، ماسٹر آف نن(Jack of all trades , master of none)۔

علم کبھی مکمل نہیں ہوتا اور نہ کوئی آدمی دنیا کے سارے علوم پر دسترس حاصل کر سکتا ہے۔ کچھ حاصل ہونے کے بجائے شعور پر جمود طاری ہو جاتا ہے جس کا نقصان یہ ہے کہ آدمی یہ سمجھتا ہے، ہمیں سب کچھ معلوم ہے، ہم سب کچھ جان گئے، حالانکہ وہ کچھ بھی نہیں جانتے۔

پرندے

کراچی۔ خواب میں کسی پہاڑی علاقہ کی سیر کی جہاں رنگ رنگ پھول کھلے ہیں اور قریب ایک گڑھے میں پودے لگے ہیں۔ پودوں کی خوب صورتی نے مجھے متوجہ کیا، جب ان کے قریب گیا تو پودے دو کبوتر نظر آئے۔ کبوتروں کو پکڑنے کی خواہش پیدا ہوئی تو میں ان کی طرف گیا مگر وہ اڑے اور ایک قلعہ کی طرف جانے لگے۔ ان کے پیچھے پیچھے اس جگہ پہنچا تو کئی پرندے اور دو مور بھی کبوتروں کے ساتھ رقص کر رہے تھے۔ موروں میں ایک سبز اور دوسرا سفید رنگ کے پروں والا تھا۔ پھر یہ تمام پرندے ایک گڑھے میں غائب ہو گئے۔

تعبیر۔ پرندوں کا رقص وہ ترغیب ہے جو طبیعت کو دی گئی، لیکن سستی اور کاہلی کاموں میں رکاوٹ ہے۔ اعلیٰ مقاصد کے حصول کے لئے مستقل مزاجی کے ساتھ جدوجہد کامیابی کے راستے کھولنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ ہمت سے کام لینے پر خواب میں ظاہر کی گئی محرومی کا مداوا کیا جا سکتا ہے۔

پرندہ رنگ برنگ دیکھنا

چینوٹ۔ دیکھا کہ شوہر کے ساتھ بے انتہا خوب صورت باغ میں بیٹھی ہوں۔ زمین خوب سرسبز اور پھول اتنے خوب صورت کہ بیان سے باہر ہے۔ شوہر کہتے ہیں، ذرا بیٹھو میں وضو کر لوں۔ ان کے جاتے ہی ایک حسین رنگ برنگ پرندہ آتا ہے جسے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ اس کے منہ میں سفید رنگ کی کوئی چیز ہے جو میری جھولی میں ڈال کر دو قدم پیچھے ہٹا اور اڑ گیا۔ میں نے اس شے کو اٹھایا تو وہ مشک تھی جسے سونگھنے پر وہ خوش بو میرے دل و دماغ پر چھا گئی، بے اختیار منہ سے نکلا "سبحان اللہ" اور ذہن بالکل پر سکون ہو گیا۔ اٹھنے کے بعد بھی وہ خوش بو میرے دماغ میں رچی بسی ہوئی ہے۔

www.ksars.org

تعبیر۔ خواب مبارک ہے۔ اس خواب میں محبت کی خوش بو ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو درود شریف اور یک سوئی کے ساتھ نماز قائم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے اندر روحانی صلاحیتوں کا ذخیرہ ہے جس کا حصول آپ کے عمل کے تابع ہے۔ ماشاءاللہ گھر روشنیوں سے روشن ہے۔ رات کو صاف ستھرا لباس پہن کر خوش بو کے ماحول میں بیٹھیں اور نہایت خشوع و خضوع کے ساتھ درود خضری پڑھیں اور سو جائیں۔ یہ عمل جاری رکھیں۔ دن میں "یاحیی یاقیوم" وضو بے وضو چلتے پھرتے پڑھیں۔ جو آیتیں آپ کو حفظ ہیں ان کا ترجمہ اگر یاد نہ ہو تو حفظ کر لیں اور نماز میں جب تلاوت کریں، ترجمہ پر تفکر کریں۔ نماز میں یہ تصور کریں کہ ۔۔مجھے اللہ دیکھ رہا ہے۔۔ مجھے اللہ دیکھ رہا ہے

پرندہ پنجرے میں دیکھنا

لانڈھی۔ بہن کے ٹی وی لاؤنج میں دو جڑواں چھوٹے بچے گدّے پر کھیل رہے ہیں، وہ طوطے کے پنجرے کی طرف بڑھتے ہیں تو کہتا ہوں، پنجرہ میں ہاتھ ڈال دیا تو طوطا کاٹ لے گا۔

تعبیر۔ بے کار خوشی کے لئے پرندوں کو پنجرے میں بند کر کے رکھنا مناسب نہیں ہے بلکہ دوسروں کو تکلیف دینا ہے۔ اگر کوئی آپ کو یا کسی کو پنجرے میں بند کر کے رکھے اور آپ کی بولیوں سے خوش ہو، کیا آپ پسند کریں گے۔ پرندے اللہ کی مخلوق ہیں کسی کو بھی قید کر کے رکھنا محض اپنے شوق کے لئے حق تلفی ہے۔ حق تلفی آدمیوں کی بھی ہوتی ہے اور اللہ کی ہر مخلوق کی ہو سکتی ہے۔ مشورہ ہے کہ پرندوں کو آزاد کر دیں۔

بیگم صاحبہ رات کو سونے سے پہلے وضو کر کے سفید کپڑے زیب تن کریں اور مراقبہ کریں۔ مراقبہ میں تصور کیا جائے میں عرش کے نیچے ہوں، جب تصور قائم ہو جائے تو دعا کریں اللہ تعالیٰ مراد پوری فرمائیں۔ بظاہر اولاد نہ ہونے کی وجہ اندرونی کمزوری ہے۔ کسی تجربہ کار گائنی (Gynae) ڈاکٹر کو دکھائیں اور اس کے مشورہ پر عمل کریں۔ اللہ کی ذات پر یقین ہے کہ وہ رحم فرمائیں گے۔

پرندے کو مارنا

مانسہرہ۔ پرندوں کے لئے پنجرے بنے ہیں۔ ڈنڈا ہاتھ میں لے کر میں اس طرف گئی تو دیکھا کہ پنجرے سفید کپڑوں سے ڈھکے ہوئے تھے۔ ایک پنجرے پر شکاری پرندہ بیٹھا تھا جسے اڑانے کے لئے آگے بڑھی تو وہ اڑنے کے بجائے نیچے بیٹھ گیا۔ میں خوفزدہ ہو کر پیچھے ہٹی اور کمرے کی طرف جاتے ہوئے سوچنے لگی کہ اندر سے کنڈی لگالوں۔ شکاری پرندے کے قریب دو پالتو پرندے نظر آئے جن میں سے ایک پر اس نے حملہ کیا۔ میں نے نشانہ لے کر چپل ماری، وہ دور ہو گیا۔ دوسری چپل اسے نہیں لگی۔ اس کے دور ہونے سے میری ہمت بڑھی، اسے ڈنڈے سے اتنا مارا کہ وہ بے ہوش ہو گیا۔

تعبیر۔ آپ سے حق تلفی ہوتی ہے جو نہایت ناپسندیدہ فعل ہے۔ پرندوں کو قید کرنا، پنجروں کے اوپر چادر اور پرندے کو جوتے یا ڈنڈے سے مارنا ظاہر کرتا ہے کہ مزاج میں ہٹ دھرمی اور ضد کے نقوش ہیں اور آپ سے دل آزاری ہوتی ہے۔ ہر فرد کو آزادیِ رائے کا حق حاصل ہے۔ اپنی بات منوانے کے لئے ضد کرنے اور اس کو انا کا مسئلہ بنانے سے نقصان ہوتا ہے۔ مزاج میں تحمل کے لئے عفو و درگزر سے کام لیجئے۔

www.ksars.org

پرندوں کو مردہ دیکھنا

دو دفعہ ایک جیسا خواب دیکھا کہ مجھے قے ہوئی ہے۔ نیچے نظر گئی تو پانی کے ساتھ پرندوں کے بچے اور پر پڑے ہوئے تھے۔ بھائی قریب کھڑا ہے اور وہاں لوگوں سے کہہ رہا ہے کہ دیکھو! یہ کیا ہے؟

تعبیر۔ خواب میں بتایا گیا ہے کہ ہر مخلوق خالقِ کائنات اللہ کی تخلیق ہے۔ پرندوں کی حفاظت (قید نہ کرنا)، ان کو کھلانا، پلانا، وہ بیمار ہو جائیں تو علاج کرانا آدمی کی ذمہ داری ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی خدمت کرنے کو پسند کرتے ہیں۔

مرشد کریم ابدالِ حق حضور قلندر بابا اولیاءؒ نے ایک نشست میں مجھ عاجز بندے سے پوچھا کہ اللہ تعالیٰ کیا کرتے ہیں—؟ میرا جواب تسلی بخش نہیں تھا۔ انہوں نے قرآن کریم کی سورۃ الاخلاص تلاوت فرمائی۔ ترجمہ:

اللہ ایک ہے، اس جیسا کوئی نہیں۔ ہر شے سے بے نیاز ہے۔ کسی کی اولاد نہیں، کسی کا باپ نہیں، اس کا کوئی خاندان نہیں۔

ان آیات پر غور کریں۔ مرشد کریم نے فرمایا کہ اللہ اپنی مخلوق کی خدمت کرتے ہیں۔ سورۃ الاخلاص میں پانچ ایجنسیوں کا ذکر ہے۔ اللہ کی تعریف یہ ہے کہ اللہ واحد ہے، الصمد ہے، ہر شے سے بے نیاز ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے بارے میں فرماتے ہیں کہ نیند تو بعد کی بات ہے، اونگھ بھی نہیں آتی۔ کسی کی اولاد نہیں نہ اس کی کوئی اولاد ہے—اور مخلوق کے رشتے میں جو رشتے ہیں، اس میں بھی رشتوں کی نفی کی گئی ہے۔

ان پانچ ایجنسیوں میں صفتِ صمدیت ایسی ایجنسی ہے جس پر مخلوق عمل کر سکتی ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ جو کام بھی کیا جائے، شروع کرنے سے پہلے یہ سوچ لیا جائے کہ اللہ ہمارا مالک ہے۔ قادرِ مطلق اللہ کی صفات میں مخلوق ایک صفت اختیار کر سکتی ہے، وہ صفت یہ ہے کہ ہر کام اور ہر فکر— کیئر آف اللہ کرنا۔

اللہ ہر مخلوق کو رزق عطا فرماتے ہیں۔ اللہ کی مخلوق کی خدمت کریں۔ اس میں پرندوں کو دانہ ڈالنا اور پانی پلانا شامل ہے۔

پرندہ لمبی گردن والا

کراچی۔ میں نے دیکھا کہ رات کا وقت ہے۔ میری سہیلی کے چچازاد بھائی ہمارے گھر میں ایک چارپائی پر بیٹھے ہوئے ہیں۔ ان کے ہاتھ میں ایک کیسٹ ہے۔ وہ کیسٹ اٹھا کر ہماری میز پر رکھ دیتے ہیں۔۔۔۔ اتار کر چارپائی پر لیٹ جاتے ہیں۔ پھر میری سہیلی، میں اور اس کے چچازاد بھائی بیٹھ کر باتیں کرنے لگتے ہیں۔ پھر اس کے چچازاد بھائی وہ کیسٹ اٹھا کر ٹیپ ریکارڈر میں لگا دیتے ہیں، گانا بجنے لگتا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ چلاؤ ہم مل کر ڈانس کرتے ہیں۔ تھوڑی دیر بعد وہ ٹیپ ریکارڈر بند کر دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ شاید کوئی آ رہا ہے۔ اتنے میں ہماری گیلری کا دروازہ کھلتا ہے ہم سب گیلری کی طرف دیکھنے لگتے ہیں۔ گیلری میں بہت بڑا پرندہ ہے جس کی گردن بہت لمبی اور پتلی ہے۔ یہ دیکھ کر سہیلی کے چچازاد بھائی سہیلی سے کہتے ہیں اٹھنا مت۔ میرے اور قریب آ جاؤ۔ پھر اچانک وہ پرندہ پورا دروازہ کھول لیتا ہے اور اس کے جسم کے کسی حصے سے بہت تیز شعاعیں نکلتی ہیں جو میری سہیلی پر پڑتی ہیں اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ غائب ہو جاتی ہے۔ اس کے چچازاد بھائی یہ دیکھ کر آگے بڑھتے ہیں۔ میں بھی آگے بڑھتی ہوں جس کے نتیجے میں زخمی ہو جاتی ہوں اور وہ پرندہ غائب ہو جاتا ہے۔ سہیلی کے بھائی اس طرف جدھر وہ پرندہ گیا ہے بڑے دکھ سے دیکھتے ہیں۔ جب وہ نیچے دیکھتے ہیں تو میری سہیلی کی ہڈیاں پڑی ہوئی

www.ksars.org

نظر آتی ہیں۔ یہ دیکھ کر وہ ہڈیاں اپنے ہاتھوں میں اٹھا کر سینے سے لگا لیتے ہیں اور رونے لگتے ہیں۔ کچھ دیر بعد وہ اٹھ کر جانے لگتے ہیں تو میں ان سے کہتی ہوں، کچھ دیر بیٹھیں۔ اس پر وہ کہتے ہیں کہ جس کے لئے آیا تھا اب وہی نہیں تو کس کے لئے بیٹھوں۔ پھر شاید وہ چلے جاتے ہیں۔ یہ خواب غالباً میں نے چار پانچ مہینے قبل دیکھا تھا۔

تعبیر۔ لمبی گردن والا پرندہ آپ کے چچازاد بھائی مرحوم کی روح ہے۔ وہ آپ کی سہیلی سے شادی کے خواہشمند تھے لیکن کوئی ایسی افتاد پڑی کہ یہ شادی تو نہیں ہوئی البتہ وہ بیچارے مرحوم و مغفور ہو گئے۔ قانون یہ ہے کہ مرنے کے بعد اس دنیا میں رہنے والے متعلقین اور لواحقین سے مرنے والے کا تعلق ۳۰ سال تک قائم رہتا ہے اور اس تعلق کی بنیاد پر مرنے والوں کی روحیں اپنے متعلقین اور لواحقین کے پاس آتی رہتی ہیں۔ روح کوشش کرتی ہے کہ اپنے تصرف سے رشتہ داروں کو یہ بات بتائے کہ میں تمہارے درمیان موجود ہوں۔ اور مرنے کے بعد اس عالم میں میرے ساتھ یہ گزر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق دوسرا قانون یہ ہے کہ آدمی جس حال میں مرتا ہے اعراف میں یہ حال اس کے اوپر بار بار وارد ہوتا ہے۔ اور وہ پورے حالات و واقعات کو فلم کی طرح دیکھتا رہتا ہے۔ جیسے جیسے وقت گزرتا ہے آدمی کی دلچسپیاں آہستہ آہستہ کم ہو جاتی ہیں۔ اور جب ۳۰ سال کا وقفہ گزر جاتا ہے تو وہ اس دنیا کو اس طرح بھول جاتا ہے جس طرح ہم اس دنیا میں مرنے کے بعد کی زندگی کو بھولے ہوئے ہیں۔ خواب کے خاکے حالات و واقعات پر مشتمل ہیں جن کو پڑھ کر بہت افسوس ہوا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی سہیلی کے بھائی کو روحانی سکون عطا کریں۔ آمین۔

پتھر برستے دیکھنا

شیر شاہ۔ دیکھا خاندان والوں کے ساتھ گاڑی کے پاس کھڑا ہوں کہ بادل آجاتے ہیں اور بارش شروع ہو جاتی ہے۔ آسمان پر چھوٹے چھوٹے لال گولے بنتے ہیں اور تھوڑی دور پتھر بن کر برس رہے ہیں۔ ہم گھر آتے ہیں، اوپر لال گولے نظر آتے ہیں جو برسنے لگتے ہیں۔ چھوٹے ماموں اذان دیتے ہیں۔ کچھ دیر بعد پتھر برسنا بند ہو جاتے ہیں۔ گھر کی چھت میں سوراخ ہو گئے ہیں۔ پتھر دوبارہ برسنا شروع ہوتے ہیں تو میں بچوں کو گھر کے اندر بھیجتا ہوں۔ میرے کندھے پر ایک پتھر لگنے سے درد ہوتا ہے۔

تعبیر۔ سوتے ہوئے ہاتھ جسم کے نیچے دب گیا جس سے دل کی حرکت متاثر ہوئی۔ قلب کی حرکت متاثر ہونے سے دماغ کی کیفیت میں پریشانی درآتی ہے۔ آسمان سے پتھر برسنا اور چھت میں سوراخ ہو جانا اس طرف اشارہ ہے کہ ایسی ناقص غذائیں استعمال کی گئی ہیں جن سے جگر متاثر ہوتا ہے اور جگر متاثر ہونے سے اندرونی طور پر کئی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ زیادہ دخل ناقص چکنائی کا ہو سکتا ہے۔ ڈاکٹر سے رجوع کریں اور جگر سے متعلق ٹیسٹ کرائیں۔

پتھر قیمتی

خواب میں گھر والوں کے ساتھ پکنک منانے گئی، وہاں کمرے میں سامان رکھا تو میرے دامن میں دو قیمتی پتھر تھے جن کو احتیاط سے رکھا کہ کوئی پتھر نہ لے لے۔ جب ہم لوگ پانی کی طرف گئے تو پانی چڑھا ہوا تھا۔ خیال آیا کہ جون جولائی میں پانی تیز ہوتا ہے۔ محسوس ہوا کہ میں پانی میں گری لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا۔

تعبیر۔ پریشان خیالی خواب میں منتقل ہو جاتی ہے تو اس قسم کے خواب نظر آتے ہیں۔ اختلاف اور ناراضی کے آثار زیادہ ہیں جب کہ ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ یہ ضد بحث کا نتیجہ بھی ہو سکتا ہے۔

www.ksars.org

بہترین طریقہ یہ ہے کہ اپنی کم زوریوں اور غلطیوں کا اعتراف کریں اور معافی کی طلب گار ہوں۔ معافی مانگنے اور معاف کرنے سے دلی کدورت دور ہو جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ہزار مرتبہ بھی توبہ پر عمل نہ ہو تو پھر اللہ سے معافی مانگ لیں۔

پتھر یاقوت

واہ کینٹ۔ آبائی شہر کی چھوٹی مسجد کے امام کو چند یاقوت رومال میں باندھ کر امانت کے طور پر دیئے۔ یاد نہیں میں کتنی مدت بعد واپس آیا۔ واپسی پر امام صاحب سے یاقوت طلب کئے۔ انہوں نے کہا، انتظار کرو، فرنیچر منگوایا ہے۔

کچھ دیر بعد ایک بڑا ڈبا، چند میزیں، کرسیاں اور الماریاں لائی گئیں جو عمدہ حالت میں تھیں اور میرے قیمتی پتھر ان پر جڑے ہوئے تھے۔ میں سوچ رہا ہوں کہ اتنے قیمتی سامان کی قیمت کیسے ادا ہو گی۔

امام صاحب نے دل کی بات سمجھ کر اشارہ کیا کہ قیمت ادا نہیں کرنی۔ اس کے بعد خادم کو سارا سامان گدھا گاڑی میں لادنے کا کہا۔ میں نے سامان لے جانے کا ارادہ کیا کہ آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ گھر کے بڑے رہنے کی جگہ بدلنا چاہتے ہیں۔ مگر درپیش رکاوٹوں کی وجہ سے رکے ہوئے ہیں۔ آبائی وطن دیکھنا نشانی ہے کہ پریشانی کا سبب موجودہ مکان کو سمجھا جا رہا ہے۔ امام صاحب گھر کے سرپرست کا تمثل ہیں۔ فرنیچر، مسجد اور یاقوت ان خیالات کی شبیہیں ہیں جن کے مطابق خاندان کے بڑے سکونت ترک کرنے کو حالات کی بہتری کا سبب سمجھتے ہیں۔

گھر میں پرسکون جگہ کا انتخاب کریں اور عشا کی نماز کے بعد اندھیرے میں شمال رخ بیٹھ کر اول آخر درود شریف کے ساتھ 101 مرتبہ سورہ اخلاص پڑھیں اور حالات میں بہتری کے لئے دعا کریں۔ عمل کی مدت 40 روز ہے۔

پھول

کراچی۔ گھر کے سامنے تقریب ہے۔ زمین پر دریاں بچھا کر روٹیاں رکھی گئیں اور ان پر کرسیاں رکھ دی گئیں۔ میں انہیں ایسا کرنے سے یہ کہتے ہوئے روکتی ہوں کہ روٹیاں غریب کو دے دو، اس طرح سے نہیں رکھو، مگر وہ نہیں سنتے۔ ایک اور تقریب دیکھی جس میں سب کو ایوارڈ ملا۔ ایوارڈ پر "اللہ" لکھا تھا۔ دوبارہ منظر تبدیل ہوا۔ دیکھا کہ ایک پاگل نے مجھے ڈرایا تو بیٹے نے پاگل کو بھگا دیا۔ اس کے بعد اچانک زمین پر چادر اور پھول نظر آئے۔ یہ دیکھ کر میں حیران رہ گئی۔

تعبیر۔ خواب مبارک ہے۔ اللہ کے محبوب خاتم النبیینؐ کی مدح کے اثرات آپ کی طرز فکر میں ظاہر ہو رہے ہیں۔

پھول موتیا کے دیکھنا

دیکھا کہ میرے گھر کی کیاری میں ایک موتیے کے پودے میں ایک پھول اور کلیاں لگی ہوئی ہیں۔ میں ان کلیوں کو دیکھ کر خوش ہو رہی ہوں اور ان کی خوشبو پوری گیلری میں پھیلی ہوئی ہے۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ عورت مرد کا لباس ہے اور مرد عورت کا لباس ہے۔ گھر میں کیاری کے اندر موتیا کا درخت اس لباس کی طرف اشارہ ہے جبکہ کلیاں آنگن کی رونق ہیں۔ مختصر یہ کہ خواب شادی اور بچوں سے متعلق بشارت ہے۔

www.ksars.org

پھول چمپا کے دیکھنا

31 کتوبر کو میں نے خواب میں دیکھا کہ میری شادی ہو گئی ہے اور میرے بطن سے لڑکا تولد ہوا ہے جو مر جاتا ہے۔ میں بہت روتی ہوں۔ وہاں پر کچھ چمپا کے پیلے رنگ کے پھول پڑے ہوتے ہیں۔ غصے کے عالم میں ان پھولوں کو میں باہر پھینک دیتی ہوں۔

تعبیر۔ شادی کے بعد بچے کا مر جانا خون سے متعلق بیماری کی علامت ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ خون گاڑھا ہو گیا ہے اور مسامات سے خون کی کثافت جتنی خارج ہونی چاہیے وہ نہیں ہوتی۔ غصے میں چمپا کے پھول پھینک دینا یہ ظاہر کرتا ہے کہ سر کے اندر وہ مسامات جو سر کے بالوں کو غذا فراہم کرتے ہیں ان کے نیچے خشکی آ گئی ہے جس کی وجہ سے سر کے بال روز بروز کمزور ہو رہے ہیں۔

پھولوں کا ڈھیر

کراچی۔ میں نے دیکھا کہ میں ایک تخت پر بیٹھا ہوا گلاب کے پھولوں کے ڈھیر میں سے اچھے اچھے پھول چن رہا ہوں۔ کافی دیر بعد میں نے ایک پھول اٹھایا تو وہ بجائے پھول کے ایک لمبا ہار تھا، لیکن اس ہار کے سارے پھول سفید رنگ کے تھے۔ مجھے بہت پسند آیا اور میں نے سوچا کہ اس کو کہیں اچھی جگہ سجالوں گا اور پھر میں بیدار ہو گیا۔

تعبیر۔ خواب میں دو باتیں زیر بحث ہیں۔ ایک یہ کہ آپ کے اندر روحانی صلاحیتیں بیدار ہوئی ہیں دوسری یہ کہ کم خوابی کی وجہ سے معدہ میں رطوبتیں پیدا ہو گئی ہیں جو دماغ کے اوپر بار بن رہی ہیں۔ نیند پوری ہونا ضروری ہے۔

پھول کا ہار دیکھنا

کراچی۔ فجر کی نماز کے بعد خواب دیکھا کہ مسجد میں خواتین کے ساتھ نماز ادا کر رہی ہوں۔ پھر اچانک ایسے راستہ پر نکل جاتی ہوں جہاں بہت رش ہے ایسا لگا کوئی بازار ہے۔ وہاں سے ایک ہال میں پہنچ کر سیڑھیوں پر کھڑی ہو جاتی ہوں۔ دیکھا کوئی صاحب لوگوں کے ساتھ عبادت میں مشغول ہیں۔ چند لوگ ہرے رنگ کے جھنڈے پر ہار پھول چڑھانے کی تیاری کر رہے ہیں۔ آگے بڑھتی ہوں مگر اندر جانے کا دروازہ بند ہے۔ پھر دیکھا کہ میں غلط راستہ پر کھڑی ہوں کیوں کہ لوگ تو دوسری جگہ سے جا رہے ہیں لہٰذا مجھے بھی وہیں سے جانا چاہئے۔ یہ سوچ رہی تھی کہ وہ صاحب آگے بڑھ کر دروازہ کھول دیتے ہیں یہ دیکھ کر لوگ بھی وہاں آ جاتے ہیں۔ آگے بڑھتی ہوں تو وہ صاحب میرے ہاتھ میں گلاب کے ہار اور موتیا کی لڑیاں دے کر کہتے ہیں، درود شریف پڑھ! میں لائن میں سب سے آگے ہوں اور لوگ حیرت سے دیکھ رہے ہیں۔

تعبیر۔ دماغ کسی وقت خیالات سے آزاد نہیں ہوتا۔ ادھر ادھر کے خیالات گردش کرتے ہیں۔ خواب میں خود نمائی کے نقوش ظاہر ہوتے ہیں۔ رات کو غسل کر کے من پسند لباس زیب تن کریں، خوش بو لگائیں، اس کے بعد درود شریف پڑھیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔

www.ksars.org

پھول سمندر میں دیکھنا

کراچی۔ ایک بڑے سمندر میں جہاز نظر آیا۔ وہاں ایک پودا ہے جس پر خوب صورت پھول لگا ہوا ہے۔ سمندر کے اطراف گھر بنے ہوئے ہیں اور لوگوں کی رہائش ہے۔ کنارے پر درخت اور رنگ رنگ پھول لگے ہیں اور فضا خوش بو سے معطر ہے۔ سمندر میں پودوں پر لہلہاتے پھولوں کو دیکھ کر خوش اور حیران ہوں۔ کسی کو بتاتی ہوں کہ یہ بہت خوب صورت علاقہ ہے۔

تعبیر۔ قرآن کریم میں ارشاد ہے،

اللہ وہ ہے جس نے زمین اور آسمانوں کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی برسایا پھر اس کے ذریعے تمہاری رزق رسانی کے لئے طرح طرح کے پھل پیدا کئے۔ جس نے کشتی کو تمہارے لئے مسخر کیا کہ سمندر میں اس کے حکم سے چلے اور دریاؤں کو تمہارے لیے مسخر کیا۔ (سورۃ ابراہیم:۳۲)

دنیاوی وسائل کے اعتبار سے تفکر کیا جائے تو دماغ کے اندر مظاہرہ ہوتا ہے کہ کوئی شے ایسی نہیں جس کے مظاہرے کی بنیاد پانی پر نہ ہو۔ پھول ہو یا دنیا کی کوئی شے، اس کا بنیادی جز پانی ہے۔ پانی کی صفات میں تفکر بتاتا ہے کہ پانی سیال شے ہے۔ کائنات میں جتنی اشیا ہیں، آج کی زبان میں اسے ڈائی کہتے ہیں، پانی تخلیقی قانون کے مطابق جس ڈائی میں جاتا ہے، وہی شکل اختیار کرلیتا ہے۔ مثلاً درخت، پھول، ثمرات ہر شے میں پانی بنیادی عنصر ہے۔

خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ ذہین خاتون ہیں، تفکر کی طرزوں میں آپ کو چاہئے کہ غور کیجئے اور تلاش کیجئے کہ زمین کے اوپر کوئی شے ایسی ہے جس کی بنیاد پانی پر نہ ہو؟

پھول آم اور آم مکڑی میں بدل گیا

دیکھا کہ میں بس سے اتر رہا ہوں اور حضرت امام حسینؑ کا جلوس جارہا ہے، اس کے پیچھے ایک اور جلوس ہے۔ میں یہ چاہتا تھا کہ حضرت امام حسینؑ کے جلوس میں شریک ہو جاؤں مگر مجھے دیر ہو گئی اور میں پیچھے آنے والے جلوس میں شامل ہو گیا۔ جلوس میں شریک ہونے کے ساتھ ہی خود کو ایک بہت بڑی عمارت کی بالائی منزل پر دیکھا۔ یہاں ایک پھول کا درخت لگا ہوا ہے۔ پھول دیکھ کر میرے دل میں یہ خیال آیا کہ اس کو توڑ دینا چاہئے۔ پھر یہ سوچا کہ مکان کا چوکیدار ناراض ہو گا۔ پھول نہیں توڑا اور چوکیدار سے کہا، مجھے چار عدد پھول توڑنے کی اجازت دیدو۔ اجازت حاصل کر لینے کے بعد چار پھول کی بجائے میں نے دو پھول توڑ لئے۔ اتنے میں ٹھیک اسی وقت درخت میں پچھلے پھول کے بجائے چنبیلی کی بیل نمودار ہو گئی، اس میں سے پھولوں کی ایک گچھی یا ٹہنی توڑ لی اور گنا تو یہ پھول چار تھے۔ پھول توڑنے کے بعد میری نظر ایک صندوق پر پڑی، اس میں ایک آم رکھا ہوا تھا۔ کھایا تو اس کا ذائقہ کھٹا میٹھا تھا۔ اب جو ہاتھ کی طرف دیکھتا ہوں تو میرے ہاتھ پر ایک مکڑی بیٹھی ہوئی تھی جیسے ہی میں نے ہاتھ جھٹکا، مکڑی نیچے گر گئی اور وہاں ایک بڑا میدان بن گیا۔ اس میدان میں بہت سے دوست کھیل کود میں مصروف تھے، مکڑی نے ان دوستوں پر حملہ کر دیا۔ یہ سب مکڑی سے خوف زدہ ہو کر ادھر ادھر بھاگ گئے۔ حملہ کرنے کی کوششیں جب بے کار ہو گئی تو یہ مکڑی ایک بل میں گھس گئی۔ ایک دوست میرے پاس آیا کہنے لگا چلو

www.ksars.org

تمہیں اپنے گھر لے چلتا ہوں۔ یہ سوچ کر کہ اس کے گھر گیا تو اس کی بیوی کہے گی کہ تم شادی کیوں نہیں کر لیتے، میں اس کے ساتھ نہیں گیا۔

تعبیر۔ خواب کے تمام حصوں میں غصے، لڑائی جھگڑے اور نفرت کے مظاہرے پائے جاتے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ سب عادتیں بہت کافی پرانی ہو چکی ہیں، ان کو ذہن بار بار محسوس کرتا ہے اور رد کرتا ہے۔

مشورہ۔ عملی زندگی میں یقیناً ان کی مضرتیں بہت ہیں۔ لاشعور اس روش سے متعلق نہیں ہوتا اس لئے کاموں میں رکاوٹ پڑ جاتی ہے۔ بہت کوشش اور جدوجہد سے اس فضیلت کو ہر قیمت پر ترک کر دینا چاہیئے۔

ایک طریقہ بہت سہل ہے جب کوئی بات کہی جائے تو بہت سوچ سمجھ کر نہایت نرم لب ولہجہ میں کہی جائے، طیش میں آکر کسی بات کا فوراً جواب نہ دیا جائے اور نہ کوئی اقدام کیا جائے۔ جب تک دماغ پر سکون نہ ہو آپ کا بحثوں میں بھی حصہ لینا مناسب نہیں ہے۔

پھول میں زرد رنگ کی بہتات

ہم سہیلیاں ایک جگہ چھوٹے سے ٹیلے سے نیچے اترتی ہیں تو ذرا آگے ایک دفتر سا بنا ہوتا ہے، جس میں ہمارے اسکول کی ایک استانی صاحبہ ہوتی ہیں اور ہمیں کہتی ہیں کہ جاؤ گلاب کے پھول لاؤ، جس طرح انگریز بچے اپنے استادوں کو دیتے ہیں۔ مجھے ان کا انداز اس قسم کا لگتا ہے کہ جیسے کہہ رہی ہوں امتحان میں پوزیشن لاؤ۔ یہ سن کر ہم چل پڑتی ہیں۔ باقی لڑکیاں تو نزدیک ہی سے زرد رنگ کے پھولوں کی ایک ایک پتی لے کر واپس چلی جاتی ہیں جب کہ ہم چار لڑکیاں آگے ہی بڑھتی جاتی ہیں۔ میں سب سے آگے چلتی ہوں۔ مجھے ایک جگہ پر پورا زرد رنگ کا پھول دکھائی دیتا ہے تو میں خوش ہو کر سوچتی ہوں کہ باقی لڑکیاں تو ایک ایک پتی لے کر گئی ہیں، میں پورا پھول لے کر جاؤں گی لیکن جب قریب پہنچتی ہوں تو ایک لمبی سی لڑکی اسے مسل کر نیچے پھینک دیتی ہے۔ میرے ٹوکنے پر وہ کہتی ہے کہ ٹھیک کیا ہے۔ میں پھر آگے تیز تیز چلتی ہوں اور ایک جگہ میری کلاس فیلو امینہ دونوں ہاتھوں میں گلاب کے عام سائز کے دو پھول لئے کھڑی ہوئی ہے۔ میں اس سے ایک پھول مانگتی ہوں مگر وہ نہیں دیتی۔ اچانک میری نظر قریب ہی اگے ہوئے گلاب کے پودوں پر پڑتی ہے۔ میں جلدی سے گلاب کا ایک پھول توڑ کر بائیں ہاتھ میں لیتی ہوں تو میری نظر گلاب کے عام سائز سے بہت بڑے گلاب کے سرخ پھول پر پڑتی ہے جو کہ پودے میں الٹا لگا ہوتا ہے۔ میں اسے تیزی سے توڑ کر دائیں ہاتھ میں لیتی ہوں۔ امینہ اور سب لڑکیاں مجھ سے مانگتی ہیں لیکن میں نہیں دیتی۔ کیوں کہ وہاں صرف وہی ایک پھول بہت بڑا، تقریباً توے کے برابر ہوتا ہے اور باقی سب عام سائز کے ہوتے ہیں، پھر ہم چلی جاتی ہیں۔ راستے میں جب ہم اونچی جگہ پر چڑھ رہی ہوتی ہیں تو میں اپنی دوست بشریٰ سے پوچھتی ہوں کہ عفت کے پاس کتنا بڑا پھول ہے؟ وہ کہتی ہے کہ سب سے بڑا پھول تمہارے پاس ہے۔

تعبیر۔ پھول میں زرد رنگ کی بہتات اس طرف اشارہ ہے کہ ماحول اچھا نہیں ہے اور آپ کے اندر ایک جذبہ لاوے کی طرح ابل رہا ہے۔ اگر آپ نے اس جذبہ پر کنٹرول نہیں کیا تو ایسے حالات پیش آسکتے ہیں کہ والد کی عزت داغ دار ہو جائے گی۔ بہت ہی پیچیدہ اور پراسرار خواب ہے۔ میرا مشورہ ہے احتیاط کا دامن ہاتھ سے ہرگز نہ چھوٹے۔ عقل مند کو اشارہ کافی ہے۔

www.ksars.org

پھول بیلے اور گلاب کے دیکھنا

دیکھا کہ بڑے بڑے گلاب کے پھولوں کا ایک ہار ہے جسے گلے میں ڈال کر میں آئینے میں دیکھ رہی ہوں۔ پھر دیکھا کہ بیلے اور گلاب کی کلیوں سے بنی ہوئی دو نازک سی لڑیاں ہیں جنہیں ایک لڑکی نے بنایا ہے۔ کسی خوشی کی تقریب کا موقع ہے۔ اور ان لڑکیوں کو میں پسندیدگی سے دیکھ کر سوچ رہی ہوں کہ میں اپنے لئے بھی اس لڑکی سے یہ نازک ہار بنواؤں گی۔

تعبیر۔ جو رشتہ آپ کے سامنے ہے ٹھیک ہے۔ خواب میں یہی بات آپ کو بتائی گئی ہے۔ اللہ کے بھروسے پر شادی کر لیجئے۔ اللہ تعالیٰ برکت عطا کریں گے۔

پھولوں کا گل دستہ دیکھنا

وہاڑی۔ روضۂ رسولؐ کے اندر زیارت کے متمنی کئی لوگوں کے ساتھ موجود ہوں۔ قدم مبارک کے پاس موجود قبر میں سے اذان کی آواز آرہی ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ حضرت انسؓ اذان دے رہے ہیں۔ ہم سب نے نماز ادا کی اور پھر لنگر کھایا۔ پھولوں کا ایک گل دستہ نظر آیا۔ اسے ایک طرف رکھ کر چار رکعت نفل پڑھے۔ خیال آیا کہ وہ گل دستہ میرے لئے ہے۔

تعبیر۔ آپ نے جو خواب دیکھا ہے، پھولوں کا گل دستہ تبدیلی کی نشان دہی کرتا ہے۔ نماز کے بارے میں بتایا گیا ہے، اللہ تعالیٰ کی حضوری کے وقت کسی شے کی طرف ذہن نہیں کرنا چاہئے۔

پھول پانچ قسم کے دیکھنا

آسمان پر ایک چمکتا ہوا چاند دیکھتی ہوں جس کے آس پاس ہلکے ہلکے بادل چھائے ہوتے ہیں اور چاند کے قریب ہی بادشاہوں اور بزرگوں کی تصویریں لگی ہوئی نظر آتی ہیں۔

کیا دیکھتی ہوں کہ ایک بہت بڑا پودا ہے جس کی ایک شاخ میں چار پھول لگے ہوئے ہیں۔ اور ان پھولوں کے بیچ میں ایک لمبی ڈنڈی نکلی ہوئی ہے جس پر ایک بہت خوب اور تروتازہ بڑا سارا پھول لگا ہوا ہے۔ پھول کا رنگ ہلکا کاسنی ہے۔ میں کچھ فاصلے پر کھڑی ہو کر ان پھولوں کو دیکھ رہی ہوں اور خوش ہو رہی ہوں۔ وہ بڑا پھول میری طرف بار بار جھک کر میری پیشانی چھوتا ہے۔ یہ دیکھ کر میں اپنی پیشانی پر ہاتھ رکھ دیتی ہوں مگر وہ برابر میری جانب لہرا لہرا کر جھکتا رہتا ہے۔ اچانک میری نظر ان چار پھولوں کی جانب اٹھتی ہے۔ کیا دیکھتی ہوں کہ ان پھولوں میں دو پھول تو مرجھائے ہوئے ہیں اور دو پھول تروتازہ ہیں۔

تعبیر۔ آپ کے دو بچے ماشاءاللہ نہایت صحت مند اور دو کمزور ہوں گے۔ اور ایک بڑا پھول جو آپ کی جانب جھکتا ہے، آپ کے اور خاندان کے لئے باعث سعادت ہو گا۔ خواب بہت مبارک اور مسعود ہے۔ اللہ تعالیٰ برکت عطا کریں۔

پھل دیکھنا

ساہیوال۔ جنگل اور کھیتوں کے درمیان بنے راستے سے گزر رہا ہوں۔ کھیت میں پھل دار، پرانے درخت پر نظر پڑی جس کے پتے جھڑ چکے تھے مگر ٹہنیاں پھلوں سے جھکی ہوئی تھیں، حالاں کہ یہ اس پھل کا موسم نہیں تھا۔ پھل توڑنے کی کافی کوشش کی۔ ایک پھل ہاتھ آیا۔ کھانا چاہا تو دائیں جانب سے صاف، بائیں جانب سے گلا ہوا تھا۔ میں نے پھینکنے کے بجائے صاف حصہ کھالیا۔

www.ksars.org

تعبیر۔ خواب کے نقوش بتاتے ہیں کہ روزی کے معاملے میں ہیر پھیر ہوتی ہے، یہ نقصان دہ عمل ہے اور نتیجہ عمل کے عین مطابق ہے۔

پھل سفید دیکھنا

میرپور خاص۔ بھابھی کے ساتھ کہیں گئی ہوں۔ بھابھی درخت سے ٹماٹر توڑ رہی ہیں۔ میں نے کہا، اس درخت سے نہیں، دوسرے درخت سے توڑ کر دیجئے کیوں کہ وہ خالص اور کھاد کے بغیر ہے۔ جب سب کھانا کھانے لگے تو میں نے کہا، ابھی بھوک نہیں کیوں کہ بھابھی نے بہن کو سفید پھل اور ٹماٹر دیئے تھے جو میں نے کھالئے۔

تعبیر۔ کھانوں میں زیادہ مناسب یہ ہے کہ بازار کے پسے ہوئے مسالے اور نمک سے پرہیز کیجئے۔ چکنائی میں زیتون کا تیل مفید ہے۔ دوسرے تیل کھانے میں استعمال نہ کیجئے اور صفائی کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

پیچھے کسی کو بھاگتے دیکھنا

ٹنڈو محمد خان۔ کالا آدمی مجھے پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ کچھ کہتا ہے، کیا کہتا ہے سمجھ میں نہیں آتا، میں وہاں سے بھاگ جاتا ہوں۔ وہ شخص بھی میرے پیچھے بھاگتا ہے لیکن میں اس کے ہاتھ نہیں آتا۔

تعبیر۔ ذہن میں منفی خیالات کا ہجوم ہے۔ اعمال میں ایسے عمل بھی ہیں ضمیر جن کی ملامت کرتا ہے، آپ کو سمجھانے کی کوشش کرتا ہے لیکن آپ کوتاہی اور غلطیوں کو اہمیت نہیں دیتے۔ اگر آپ نے اپنا رویہ تبدیل نہیں کیا خدانخواستہ، تو مشورہ یہ ہے کہ آپ صراط مستقیم پر چلنے کے لئے نماز کی پابندی کریں اور اپنے مزاج میں ٹھہراؤ پیدا کریں۔ اگر ایسا نہیں ہوا تو دھوبی کا کتا گھر کا نہ گھاٹ کا۔

پیر کے پنجے کٹتے دیکھنا

کراچی۔ آفس کے ایک صاحب نے میرے پیر کے پچھلے حصہ پر کرسی ماری جس کا لوہا میرے پیروں کے ٹکڑے کر دیتا ہے یعنی دونوں پیروں کے اگلے پنجے۔ خون بہنے کے ساتھ گوشت بھی نظر آرہا ہے۔ امی خون روکنے کے لیے پاؤں کا ٹکڑا اٹھا کر پیر دھوتی ہیں اور کہتی ہیں نظر لگ گئی ہے۔ میں زمین پر بیٹھ کر کہتی ہوں۔ دونوں ٹکڑے پاؤں سے جوڑ کر کپڑا باندھ دیں، مجھے ہسپتال لے جائیں۔

تعبیر۔ پیر کے پنجے کٹنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایسی روش اختیار کی گئی ہے جو اخلاق کے قطعاً منافی ہے۔ بہت زیادہ احتیاط اور توبہ استغفار کی ضرورت ہے۔ اگر یہ روش ترک نہ کی گئی تو خدانخواستہ کوئی حادثہ رونما ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ حفاظت فرمائیں۔

اس خواب میں غیبت کی نشاندہی بھی ہے۔ غیبت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ غیبت کرنے والا آدمی جس کی غیبت کرتا ہے اس کا خون پیتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ ہم سب کو برائیوں اور غیبت سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔

www.ksars.org

پنڈلی کا آپریشن

رحیم یار خان۔ بائیں پنڈلی پیروں تک کھل گئی جیسے کھال کو صفائی سے کاٹ کر کھولا گیا ہے۔ گوشت اور ہڈیاں ٹکڑوں میں کٹی ہوئی ہیں جن کو شوہر کھال کے اندر واپس رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ پھر کھال بند کر کے ہاتھ سے پکڑی لیکن سفید باریک ہڈی باہر آ گئی۔ سوچ رہی ہوں کہ اگر یہ ہڈی اندر نہ گئی تو میں دوبارہ چل سکوں گی یا نہیں۔

دیکھا کہ شوہر، بڑی بہن اور بہنوئی کے ساتھ بس میں سوار ہوں۔ پچھلا دروازہ کھول کر ایک شخص جو ہمیں بہت پریشان کر رہا ہے، اندر آیا اور آخری سیٹ پر بیٹھ گیا۔ اس کے بعد گاؤں والی پھپھو کا گھر دیکھا کہ سب لوگ اندر ہیں۔ میں دروازے پہ آئی تو بڑا سفید کتا مجھ پر بھونکنے لگا اور کاٹنے کی ناکام کوشش کی۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ کارساز ہیں اور اپنی مخلوق سے ستّر ماؤں سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔ جو وسائل آپ کو حاصل ہیں، اگر کم بھی ہیں تو آپ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیجئے۔ آنکھ، ناک، کان، دماغ اور دوسری تمام ضروریات کا پورا ہونا بھی اللہ تعالیٰ کی نعمت و رحمت ہے۔ رات کو سونے سے پہلے غسل کر کے سفید کپڑے پہنئے، کپڑے ڈھیلے ہوں۔ دو نفل ادا کیجئے اور گھر کے کسی کونے میں بیٹھ کر گیارہ دفعہ درود شریف پڑھئے۔ جو نعمتیں حاصل ہیں، آنکھ، ناک، کان، وغیرہ ان کا شکر ادا کیجئے اور 41 بار آیۃ الکرسی پڑھ کر آنکھیں بند کر کے یہ تصور کیجئے کہ میں اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوں اور اللہ سے حالات درست کرنے کی دعا کر رہی ہوں۔ اس کے بعد گیارہ دفعہ درود شریف پڑھئے اور بات کئے بغیر سو جایئے۔ یہ عمل 40 روز کرنا ہے۔ اس فقیر کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش حالی عطا فرمائے۔ چلتے پھرتے وضو بے وضو یا حی یا قیوم کا ورد کیجئے۔

پہاڑ کی چوٹی پر چڑھنا

سوات۔ ہم کسی پہاڑ پر کھڑے ہیں، مزید چڑھنا آسان نہیں۔ ایک کرین مجھے بلندی پر پہنچا دیتی ہے۔ خیال آتا ہے یہ دنیا کا بلند ترین پہاڑ ماؤنٹ ایورسٹ (Mount Everest) ہے۔

تعبیر۔ خواب ظاہر کرتا ہے کہ ارادے بلند ہیں ہمت بھی ہے لیکن مستقل مزاجی جس قدر ہونی چاہئے وہ نہیں ہے۔ ایورسٹ پہاڑ پر چڑھنا ممکن ہے لیکن اس کے لئے حوصلہ، قوت ارادی اور وقت کو ضائع نہ کرنے کی عادت ہونی چاہے۔ ہمتِ مرداں مددِ خدا۔

پہاڑوں پر چڑھتا اترتا دیکھنا

اورنگی۔ چند سالوں سے تین خواب بار بار دیکھتا ہوں۔ پہاڑوں پر چڑھتا اترتا اور گھر بناتا ہوں لیکن کوئی مجھے آگے نہیں جانے دیتا۔ ایک دفعہ دیکھا کوئی سو رہا ہے۔ میں آگے بڑھ کر گڑھے میں سے تین چیزیں اٹھا لیتا ہوں جن میں ایک انگوٹھی ہے۔ جو چیز مجھے روکتی ہے کتیا کے جیسی ہے۔

تعبیر۔ خواب الجھا ہوا ہے دنیا کا لالچ اور شادی کا مسئلہ معلوم ہوتا ہے جبکہ شادی کے امکانات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ آپ کو اپنی اصلاح کرنی چاہئے۔ نوٹوں کے چکر سے آزاد ہو کر اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر محنت مزدوری کریں اور نتیجہ اللہ کے اوپر چھوڑ دیں۔ دولت کے حصول کے لئے ہوائی قلعے نہ بنائیں۔ بزرگوں نے بچپن میں ایک کہانی سنائی تھی۔

www.ksars.org

شیخ صاحب مزدوری کے لئے بازار گئے، مزدوری مل گئی، ٹوکرے میں چینی کے برتن سر پر اٹھا کر چلے۔ خیالات کی رَو آئی اور سوچنا شروع کر دیا، اتنی مزدوری ملے گی اس سے انڈے خریدوں گا، جب ساری مرغیاں ہو جائیں گی پولٹری فارم کھل جائے گا۔ پولٹری فارم بیچ کر بکریوں کا ریوڑ جمع کر کے بھینس خرید لوں گا، اور اس طرح خریداری زیادہ ہو گئی کہ نوبت اونٹ اور ہاتھی تک پہنچ گئی۔ اب خیال آیا کہ شادی کے بعد بچے ہوں گے بیوی بہت خوبصورت، نہایت سلیقہ مند، سگھڑ، صفائی پسند، لذیذ کھانے پکانے والی اور شوہر کی عاشق ہو گی۔ خیال آیا کہ بیوی کو آزمانا چاہئے کہ وہ مجھ سے کتنی محبت کرتی ہے۔ کھانا تیار ہونے پر بیگم کھانے پر بلائیں گی میں منع کر دوں گا۔ پھر وہ سب سے چھوٹی بیٹی کو بھیجے گی کہ ابا کو بلا کر لاؤ۔ بیٹی مجھے بہت عزیز، بہت پیاری ہے۔ جب میں اس کی بات نہیں مانوں گا، وہ میرے گلے میں بانہیں ڈال کر ضد کرے گی کہ ابا اگر آپ نے کھانا نہیں کھایا تو میں بھی نہیں کھاؤں گی۔ میں جھوٹ موٹ غصہ میں اس کو زور سے کہوں گا، جاؤ میں نہیں کھاتا۔ جب میں نے جاؤ اور نہیں کھاتا کہا تو سر ہلا اور ٹوکرا زمین پر گرا۔ چینی کے برتن ٹوٹ گئے، کچھ بچ گئے۔ برتن والا سخت سست کہنے لگا، تو نے اتنا نقصان کر دیا ہے۔ سارے چینی کے برتن ٹوٹ گئے۔ شیخ صاحب نے کہا سیٹھ صاحب آپ کے تو برتن ہی ٹوٹے ہیں، میرا تو سارا خاندان ختم ہو گیا۔

اس کہانی میں اور آپ کے دیکھے ہوئے خواب میں کوئی فرق نظر نہیں آتا۔

پہاڑ نما چڑھائی دیکھنا

کورنگی۔ دوستوں کے ساتھ کسی درگاہ پر حاضری کے لئے جا رہا ہوں۔ اچانک ایک پہاڑ نما چڑھائی آجاتی ہے۔ فوراً خیال آتا ہے مرشد کی شان میں قصیدے پڑھتے ہیں۔ اللہ کے فضل و کرم سے بحفاظت اوپر پہنچ جاتے ہیں۔

تعبیر۔ خیالات سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہیں۔ آدمی کو چاہئے کہ وہ ماحول کے مطابق اپنی صلاحیتوں کو سمجھے اور اس پر خلوص نیت کے ساتھ مستقل مزاجی سے عمل کرے۔ مستقل مزاجی ایسا عمل ہے، چٹان پر اگر مستقل پانی کا ایک قطرہ گرتا رہے تو پتھر میں سوراخ ہو جاتا ہے آدمی قوت ارادی کے ساتھ اللہ کے بھروسہ پر مسلسل جدوجہد کرے تو کامیابی یقینی بن جاتی ہے۔ انشاء اللہ

پہاڑی پر سیڑھیاں چڑھنا

کراچی۔ ایک پہاڑی پر سیڑھیاں چڑھ رہی ہوں جہاں کافی لوگ بیٹھے ہیں۔ قریب کنارہ پر کشتی کھڑی ہے۔ میں سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کشتی کو غور سے دیکھتی ہوں۔ سامنے ایک چھت پر قبریں ہیں، آواز آتی ہے ہمارے مردوں کی تدفین یہاں ہوتی ہے۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ اولیاء اللہؒ سے آپ کی محبت کو قبول فرمائے۔ آپ بزرگوں کے لئے فاتحہ خوانی کے بعد اللہ کی مخلوق کو کھانا کھلاتی ہیں، سارے نقوش اسی کام سے متعلق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہمت واستطاعت عطا فرمائے، ہم بزرگوں کی تعلیمات پر عمل کریں۔ غربا، یتیموں اور مساکین کا خیال رکھیں، اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق دیں، آمین۔

پہاڑ پر سیڑھی سے چڑھنا

میں آپ کی تحریریں اور آپ کی کتابیں بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔

www.ksars.org

خواب میں دیکھا کہ میں کہیں جارہاہوں شام کا وقت ہے۔ راستے میں بہت ہی اونچا پہاڑ آ جاتا ہے جس کے اوپر تک پہنچنے کے لئے سیڑھیاں بنی ہوتی ہیں جو اوپر تک چلی گئی ہیں۔ وہیں پر میرے کچھ دوست ملتے ہیں (نام یاد نہیں) کہتے ہیں اگر پہاڑ پر چڑھنا ہے تو سیڑھی کے ذریعے چڑھو۔ میں کہتا ہوں کہ ایسا نہ ہو کہ آدھے راستے میں پہنچ کر پیچھے دیکھنے پر چکرا کر گر جاؤں۔ وہ کہتے ہیں کہ پیچھے مت دیکھو اور چڑھتے وقت سیدھے قدم پر یا حی اور الٹے قدم کے اٹھانے پر یا قیوم کا ورد کرو، انشاءاللہ اوپر پہنچ جاؤ گے، اور نہ ہی چکرا کے گرو گے۔ اس کے ساتھ ہی میری آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ گھر میں بیماریوں اور معاشی پریشانیوں نے ڈیرے جمالئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل و کرم کریں۔ خواب میں بتایا گیا ہے کہ کثرت سے یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ کا ورد کرنے سے انشاءاللہ حالات ساز گار ہو جائیں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ روزانہ عصر اور مغرب کے درمیان گھر کے صحن میں لوبان بھی جلائیں چالیس روز بلاناغہ یہ عمل جاری رکھیں۔

پہاڑ راستے میں آ گئے

میں مسجد میں نماز پڑھنے گیا۔ وضو کے بعد جماعت میں ابھی شریک نہیں ہوا تھا کہ دیکھا، امام صاحب قبلہ رخ نماز پڑھانے کی بجائے مشرق کی سمت منہ کئے ہوئے ہیں۔ بڑی تشویش ہوئی، خواب میں سوچنے لگا کہ ان مولوی صاحب کا کوئی مذہب نہیں ہے۔ مجھے اس مسجد میں نماز پڑھنا گوارانہ ہوا اور میں مسجد سے نکل کر محلہ کی دوسری مسجد میں آ گیا۔ میں نے مسجد میں ایک شخص کو جب یہ بات بتائی تو وہ مجھ پر سخت برہم ہو گیا اور مجھے زدوکوب کرنے لگا۔ آوازیں دے دے کر سارے محلے کو جمع کر لیا۔ جب وہ سب مجھے مارنے لگے تو میں جان چھڑا کر وہاں سے بھاگ آیا۔ بھاگتے بھاگتے دو پہاڑ راستے میں آ گئے، دونوں پہاڑوں کے درمیان ایک گھاٹی میں سے باہر نکلا تو دیکھا کہ وہاں بہت سارے لوگ جمع ہیں۔ پیچھے مڑ کر بھاگنا چاہا تو پیچھے بھی لوگوں کا ہجوم تھا۔ میں خوف زدہ ہو کر اس ہی جگہ مسجد میں گر گیا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ مجھے ان لوگوں کے شر سے محفوظ کر دے۔ یکایک زمین پھٹی اور میں اس زمین میں سما گیا۔ آنکھ کھلی تو فجر کی اذان ہو رہی تھی۔ اللہ اکبر اللہ اکبر۔

تعبیر۔ نماز میں شرکت، امام کی قبلہ سے روگردانی ان دونوں شبہیوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ خواب دیکھنے والا شدید نروس نیس کی بیماری میں مبتلا ہو چکا ہے اور بیماری ابھی تک موجود ہے۔

دوسرے محلے میں کسی شخص سے استفسار کرنا، جواب میں غصہ کا اظہار اور مار پیٹ، لوگوں کا ہجوم اور خواب دیکھنے والے کا فرار، پہاڑوں کے درمیان راستہ کی تلاش اور لوگوں کا تعاقب، زمین کا انشقاق اور اس میں سما جانا۔ ان بدگمانیوں اور شکوک کے تمثلات میں جو خواہ مخواہ ذہن میں وارد ہوتے رہتے ہیں۔ طبیعت میں اس بات کی تشویش رہتی ہے کہ کوئی نقصان پہنچادے گا اور زبان پر یہ شکایت رہتی ہے کہ میں نے کسی کا کیا بگاڑا ہے، میں نے کسی کے ساتھ کیا برائی کی ہے، خواب میں ایسے تمام اشارات موجود ہیں جو مرض کے بار بار عود کرنے سے وسوسوں کی صورت میں دل کو خوفزدہ کرتے رہتے ہیں۔

پانی

جدّہ۔ خواب میں دیکھا کہ گاڑی چلا رہی ہوں۔ سڑک پر ایک جگہ پانی ہے اور پانی کے نیچے سڑک ناہموار ہے۔ گاڑی پانی میں سے گزر جاتی ہے جیسے پانی نے سڑک پر گڑھوں کو بھر کر مٹی کا کام انجام دیا ہو۔

www.ksars.org

تعبیر۔ تعبیر آپ خود دیکھیں گی، انشاءاللہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کی صلاحیتوں میں اضافہ فرمائے، آمین۔ رات کو سونے سے پہلے غسل کر کے سفید لباس پہنئے اور اچھی خوش بو لگا کر درود شریف کا ورد کیجئے اور بات کئے بغیر سو جایئے۔

پانی پلانا

خواب میں دیکھا کہ تیس دن سے ایک بزرگ کی خدمت میں موجود ہوں۔ مٹی کے برتن میں بزرگ کو پانی پلاتا ہوں جس کے بعد ہم دونوں دوسرے کمرے میں چلے جاتے ہیں جسے بزرگ نے فرمایا کہ یہ مسجد ہے۔ ہم وہاں نماز ادا کرتے ہیں۔ پھر دیکھا کہ بزرگ کو پانی پلا رہا ہوں اور میرے دل میں ایک بات ہے جو ان کو بتانا چاہتا ہوں مگر زبان ساتھ نہیں دے رہی۔

تعبیر۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے وضو بے وضو یا حی یا قیوم کا ورد کریں۔ دوستوں کا انتخاب اچھا ہونا چاہئے۔ بزرگوں کا فرمان ہے اگر زندگی میں اچھا مخلص دوست مل جائے تو یہ انتہائی خوش قسمتی ہے۔

پانی اینٹی کلاک وائز گھوم رہا ہے

واہ کینٹ۔ کمرے میں ایک بزرگ تشریف فرما ہیں۔ میں آخری صف میں دیوار کے ساتھ جب کہ آگے کچھ خواتین و حضرات کسی کام میں مگن ہیں۔ میرے سامنے شیشہ کے پیالہ میں شفاف پانی تیزی سے اینٹی کلاک وائز گھوم رہا ہے۔ انہماک اور یک سوئی میں اضافہ ہوا اور پیالہ میں دل کش مناظر نظر آنے لگے۔ سبزہ، خوب صورت رنگوں کے پتھر اور حسین مناظر دیکھے۔ نشست ختم ہونے پر بزرگ تشریف لے گئے۔

تعبیر۔ خواب روحانی کیفیات پر مشتمل ہے۔ اندرونی کیفیات کا خواب میں مظاہرہ ہوا ہے۔ پانی علم کا تمثل ہے۔ خواب کے اجزائے ترکیبی سے ظاہر ہوتا ہے کہ انشاءاللہ آپ کی ذات سے لوگوں کو روحانی فائدہ پہنچے گا۔ اپنی دوست خواتین کو روحانی علوم سیکھنے کی طرف توجہ دلائیں۔ سیرت النبیؐ پڑھنے کی ترغیب دیں، انشاءاللہ کام یابی ہوگی۔ مراقبہ کی صحیح تعریف بیان کریں۔ وضو بغیر وضو یا حی یا قیوم پڑھنے کی ترغیب دیں۔

پانی کا ریلا

اٹک۔ دیکھا کہ دریا کا پانی رکنے کی وجہ سے وہ جگہ خشک ہوگئی۔ ریت پر ایک مچھلی تڑپ رہی ہے جسے اٹھانے کے لئے بڑھا تو کسی نے دریا کا پانی کھول دیا اور پانی کا ریلا میری طرف تیزی سے بڑھنے لگا۔ اسی وقت آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ معاشرہ کے حالات پر غور کیجئے۔ خواب کی تعبیر معلوم ہو جائے گی۔

پہاڑ اور پانی

دبئی۔ بڑے بیٹے کے ساتھ پہاڑ کی چوٹی پر بیٹھ کر آس پاس کے نظارے دیکھ رہی تھی۔ وادی میں شاہانہ بنگلے تھے۔ اکثر تین منزلہ تھے۔ بنگلوں کو دیکھ رہی تھی کہ نہ جانے کہاں سے پانی آگیا اور وادی ڈوب گئی۔ بنگلوں کی چھت کا کچھ حصہ نظر آیا۔ جس پہاڑ پر میں بیٹھی تھی اس میں سے چشمے اور آبشار بہنے لگے۔ ان کا رخ وادی کی طرف تھا۔ سیلاب سے میں اور بیٹا محفوظ رہے۔

www.ksars.org

تعبیر۔ خواب کے نقوش سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مستقبل سے متعلق ہے۔ آپ نے جو کچھ دیکھا ہے، یہ صورت واقع ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کی حفاظت فرمائے۔ ہمیں چاہئے کہ توبہ استغفار کریں، نافرمانی سے باز آجائیں اور جن اعمال کو اللہ نے ناپسند فرمایا ہے ان سے دور ہیں۔

پانی ہی پانی

آج رات میں نے ایک خواب دیکھا ہے براہ کرم اس کی تعبیر بیان فرمائیں۔ خواب مندرجہ ذیل ہے۔ میں ایک جگہ کھڑی ہوں میرے سامنے سمندر ہے جس کا رنگ ہرا ہے۔ میں آگے جانا چاہتی ہوں لیکن کہیں راستہ نہیں مل رہا ہے۔ ہر طرف پانی ہی پانی ہے۔ آخر کار میں پانی میں داخل ہو جاتی ہوں اور چلنا شروع کر دیتی ہوں۔ جس جگہ سے میں گزرتی ہوں وہاں پانی تھوڑا کم ہے یعنی صرف میرے پاؤں تک ہے۔ میں پانی میں بھاگ رہی ہوں اور پانی آہستہ آہستہ بڑھتا ہی جا رہا ہے۔ اچانک نہایت سخت سرد ہوا چلنی شروع ہو جاتی ہے۔ آخر کار میں بھاگتے بھاگتے پانی میں گر جاتی ہوں اور خوف کی وجہ سے میری آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ خواب کسی بیماری کا پیش خیمہ معلوم ہوتا ہے اور بیماری اندرونی نظام سے متعلق ہے، کوئی تشویش کی بات نہیں ہے۔ صرف سرخ مرچ اور گرم مسالا اور چکنائی سے پرہیز اس کا علاج ہے۔

پاسپورٹ آفس

نیو کراچی۔ ایک شہر دیکھا جسے پہچان نہیں پائی۔ بہن کے عمرہ پر جانے کے لئے پاسپورٹ اور ٹکٹ وغیرہ سب تیار ہیں۔ اچانک مجھے بھی جانے کا خیال آتا ہے، درخواست کی تو بہن مجھے پاسپورٹ آفس لے گئیں جہاں ان ہی کے نام سے میرا فارم پر ہوا۔ آفس والے بتاتے ہیں کہ ٹکٹ نہیں ہیں، سیٹیں پوری ہو گئی ہیں۔ بڑے آفیسر کے پاس جا کر درخواست کی تو میرے خلوص سے متاثر ہو کر ٹکٹ دیتے ہیں۔ خوشی خوشی گھر پہنچی جہاں کوئی صاحبہ ہمیں احرام پہننے کا کہتی ہیں۔ احرام باندھتے ہی دیکھا کہ ہم لوگ کعبہ کے گرد طواف کر رہے ہیں پھر آنکھ کھل گئی۔

اکثر خواب دیکھتی ہوں کہ کبھی کسی اسکول میں بچوں کو پڑھا رہی ہوں یا خود پڑھ رہی ہوں۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا سلسلہ ہے۔ حالاں کہ پڑھائی چھوڑے بھی آٹھ سے نو سال ہو گئے ہیں۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے۔ آپ نے جو خواب دیکھا ہے وہ مبارک اور سعید ہے۔ انشاء اللہ خواب کی تعبیر پوری ہو گی۔ تعلیم کے سلسلہ میں متوجہ کیا جا رہا ہے کہ ترجمہ کے ساتھ روزانہ قرآن کریم پڑھیں اور غور کریں کہ اللہ تعالیٰ کیا فرما رہے ہیں۔ یہی خواب کی تعبیر ہے۔ رات کو سونے سے پہلے ایک سو ایک مرتبہ حضور پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ کا تصور کر کے درود شریف پڑھیں اور بات کئے بغیر سو جائیں۔ ایک نیند لینے کے بعد بات کی جا سکتی ہے۔

پلنگ پر لیٹے ہوئے دیکھنا

ملیر۔ ایک اسٹیج کے پیچھے بڑی اسکرین لگی ہے اور اسٹیج پر موجود بزرگ تقریر کر رہے ہیں، یہی منظر اسکرین پر ہے۔ بزرگ کے آس پاس کچھ لوگ پلنگوں پر لیٹے ہیں۔ میں بھی ایک پلنگ پر منہ رضائی میں کئے لیٹی ہوں۔ بزرگ تقریر کے دوران ایک صاحبہ کو سمجھانے

www.ksars.org

کے انداز میں دیکھتے ہیں تو میں بھی رضائی سے منہ نکال کر انہیں دیکھتی ہوں پھر فوراً منہ دوسری طرف کرتی ہوں کہ بزرگ نے مجھے دیکھ لیا تو کہیں گے، یہ جگہ تمہارے لیے نہیں۔ جس طرف میں نے منہ کیا وہاں کچھ لوگ آ جا رہے ہیں۔ خیال آیا کہ اتنے عرصہ سے بزرگ لوگوں کو سمجھا رہے ہیں مگر چند ہی لوگوں نے سمجھا ہے۔ اوپر کی طرف نظر گئی تو شامیانہ سے بنے اوپر تلے فلیٹ نظر آئے جن میں موجود لوگ بزرگ کی تقریر سن رہے ہیں۔

تعبیر۔ معاشرہ کا حال سب کے سامنے ہے۔ ہمارے محلہ میں ایک مسجد سے امام صاحب نے لاؤڈ اسپیکر پر اعلان کیا کہ فجر کی نماز کا وقت ہو گیا ہے کوئی ایک آدمی تو آ جائے کہ میں جماعت کرا دوں۔ میں نے جب یہ آواز سنی تو آنکھوں کے سامنے بہت خوب صورت مساجد میرے سامنے آ گئیں۔ دل پر ایسی چوٹ لگی کہ آنسو بہنے لگے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب خواتین و حضرات مسلمانوں کو اسلام پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ میں اکثر سوچتا ہوں کہ لوگ پیٹ بھرنے کے لئے انگریزی، روسی اور دوسری زبانیں سیکھتے ہیں لیکن دکھ کی بات ہے نماز میں قرآن کریم کی چھوٹی سورتیں پڑھی جاتی ہیں ان کا ترجمہ بھی ہمیں یاد نہیں۔ جب بات کا مفہوم ذہن نشین نہ ہو تو کیا پڑھنے کا حق پورا ہو گا؟ اچھے روزگار کے لئے کوئی بھی زبان ہمارے لئے پڑھنا آسان ہے جب کہ ہر فرد یہ جانتا ہے کہ نو مہینے تک اللہ نے رزق عطا فرمایا۔ نو مہینے کے بعد بچہ زمین پر ظاہر ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ ماں سے دودھ کی دو نہریں جاری کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کے ہر فرد کو رزق عطا فرماتا ہے، زندگی عطا فرماتا ہے اور نشوونما کا پورا دور بچہ کے ارادہ کے بغیر کامیابی سے ہم کنار ہوتا ہے۔ سوال یہ ہے کسی بھی زبان کا مفہوم، مطلب اور معنی اگر سمجھ میں نہ آئیں تو اس کو زبان کا فائدہ پہنچ سکتا ہے؟ بزرگو اور بچو! قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے، قرآن کریم میں ہر چھوٹی سے چھوٹی اور بڑی سے بڑی بات کی وضاحت موجود ہے۔ قرآن سے راہ نمائی کے لئے ضروری ہے کہ ہم عربی زبان پڑھیں۔ جب نماز میں قرآن شریف کی تلاوت کریں تو ہمیں معلوم ہو، ہم اللہ تعالیٰ کے حضور کیا عرض کر رہے ہیں۔

پیغام نبی کریمؐ کی طرف

پشاور۔ دو خواتین اور ایک مرد پر مشتمل تین افراد کا پینل نظر آیا۔ خاتون نے قراقلی ٹوپی پہنی تھی۔ محسوس ہوا کہ نبی کریمؐ کی طرف سے دنیا والوں کو پیغامات بھیجے جاتے ہیں۔ ایک پیغام موصول ہوا کہ لوگ قرآن کا مطالعہ کر کے اس کے علم سے فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے ــــ؟

تعبیر۔ خواب خود تعبیر ہے۔ ہم قرآن کریم پڑھتے ہیں لیکن ترجمہ سے واقف نہیں ہوتے۔ جب کہ علم سیکھنے کا مطلب زبان کا سیکھنا ہے جو آپ بول رہے ہیں۔ یقیناً کسی نے یہ نہیں سنا کہ کوئی زبان جس کا ترجمہ یاد نہ ہو اس کا فائدہ ہو سکتا ہے۔ مثلاً ہم انگریزی پڑھتے ہیں اور انگریزی عربی کی طرح پڑھتے ہیں۔ کیا ہمیں کلرک کی نوکری مل جائے گی؟ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے مطابق قرآن کا سمجھنا آسان ہے۔ سورہ قمر میں چار مقامات پر ارشاد باری تعالیٰ ہے،

"ہم نے قرآن کا سمجھنا آسان کر دیا ہے۔" (سورۃ القمر:۱۷)

www.ksars.org

پیغام

لاہور۔ ایک عزیز کا انتقال ہوا۔ لوگوں نے کفن دفن کا انتظام کیا۔ میں نے وہاں جاکر لوگوں کو روکا کہ ان کا وقت نہیں آیا، یہ ابھی جاگ جائیں گے۔ پھر میت کے قریب گیا اور کندھا ہلاتے ہوئے نام پکارا تو انہوں (عزیز) نے آنکھیں کھول دیں۔ ان سے پوچھا کہ میرے لئے کیا پیغام لائے ہیں؟ انہوں نے مسکراتے ہوئے جواب دیا، تمہیں معلوم ہے۔ پھر میرے اصرار پر بتایا کہ جن کا تمہیں انتظار تھا، انہوں نے تمہیں سلام کہا ہے۔

تعبیر۔ نیند گہری نہ ہو تو مختلف مناظر، شکلیں اور رنگ رنگ مخلوقات نظر آتی ہیں۔ جب کسی فرد کے ذہن میں فکشن خیالات کا ہجوم ہوتا ہے تو وہ ان کا عکس خواب میں بھی دیکھتا ہے۔ نیند کی دنیا پر غور کیا جائے تو بیداری میں ذہن میں دَور کرنے والے خیالات روپ بہروپ بن کر نیند کی دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں۔ نیند گہری ہو تو روپ بہروپ یاد نہیں رہتا۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ نیم غنودگی میں بہت سے مناظر سامنے آتے رہتے ہیں اور یہ تب ہوتا ہے جب نیند گہری نہ ہو بصورتِ دیگر نیند کی دنیا میں جو کچھ نظر آتا ہے، ذہن میں اس کی تصویر بنتی ہے مگر تصویر نمایاں نہیں ہوتی۔ نیند کے دوران دیکھی ہوئی چیزیں خیالات کی ہلکی چھاپ ہیں۔ نظامِ کائنات میں ذہن کی حیثیت ریکارڈ کی ہے۔ اگر ریکارڈ دیکھتے ہوئے توجہ میں گہرائی ہے تو دیکھی ہوئی چیزیں یاد رہتی ہیں یا کچھ یاد رہتی ہیں اور کچھ بھول کے خانے میں چلی جاتی ہیں۔

دماغ نیند اور بیداری میں ہمہ وقت مصروف رہتا ہے۔ لاشعوری کیفیت ایک علم ہے جس کے معانی اور مفہوم ہیں۔ خواب میں دیکھے ہوئے مناظر کے معانی اور مفہوم واضح نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ شعور کے مقابلے میں لاشعور کی رفتار 60 ہزار گنا بھی ہو سکتی ہے۔ یہ تعبیر کم از کم تین مرتبہ پڑھئے۔ آپ نے خواب میں جو کچھ دیکھا، اس میں عقیدت کا پہلو بھی نمایاں ہے۔

پھانسی لگتے ہوئے دیکھنا

لاہور۔ ہم مری گئے تھے۔ وہاں خواب میں دیکھا کہ میری ایک رشتہ دار خاتون رسی لے کر میرے گلے کے گرد لپیٹ کر پھانسی دینے کی کوشش کر رہی ہیں۔ منظر بدلتا ہے، مجھے غیب سے آواز آتی ہے پڑھو قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ۔ اس آواز میں پوری سورۃ پڑھ کر سنائی۔ منظر پھر بدل گیا اور وہ خاتون اپنی کوشش میں مصروف نظر آئیں۔ میں اپنی زندگی سے ناامید ہو چکی ہوں مگر یکایک رسی کی گرہ خود ہی کھل گئی۔ میں اپنی والدہ سے کہتی ہوں کہ آپ بھی سورۂ اخلاص پڑھیں۔

تعبیر۔ خواب دیکھنے سے پہلے زمین کے اوپر ایسے مایوس کن خیالات کا ہجوم رہا ہے جن سے طبیعت نے بیزاری محسوس کی اور اس کی بیزاری سے اور مایوسی کے جذبات دماغ کے اوپر بار بار وارد ہوتے رہے ہیں۔ رسی سے گلا گھونٹنا اس طرف اشارہ ہے جو عورت رسی سے آپ کو پھانسی دینے کی کوشش کر رہی ہے وہ عورت دراصل آپ خود ہیں۔ یعنی آپ کی اس طبیعت کا تمثل ہے جو ناامیدی اور مایوسی کا پیکر بن گئی تھی۔ خواب میں بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کلام پڑھنے سے اور اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع ہونے سے رکاوٹیں ختم ہو جاتی ہیں اور آپ کے ساتھ ایسا ہی ہوا ہے۔ یعنی جس بات سے متعلق آپ مایوس اور ناامید تھیں وہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے پوری کر دی ہے اور آپ کا مقصد حاصل ہو گیا ہے۔

www.ksars.org

پیٹھ بزرگ کی طرف ہے

کراچی۔ جس اسکول میں پڑھاتی تھی وہاں باجی اور کزن کے ساتھ آفس کے باہر بینچ پر بیٹھی ہوں۔ پھر کلاس میں جاکر واپس آئی تو پتہ چلا کہ ایک اللہ والے آفس میں گئے ہیں۔ افسوس ہوا کہ بزرگ کے دیدار سے محروم رہ گئی۔ اتنی دیر میں بزرگ باہر تشریف لائے تو ہم نے خوش ہو کر سلام کیا۔ انہوں نے مسکرا کر جواب دیا اور آفس میں لے گئے جو صاف ستھرا کمرا ہے۔ دیوار پر پردے اور فرش پر قالین ہے۔ تقریباً 120 افراد جن میں خواتین کی تعداد زیادہ ہے وہاں بیٹھے ہیں۔ بزرگ ان لوگوں سے فرماتے ہیں کہ آپ مشوروں میں ان تینوں کو شامل کریں۔ ایک استانی دوست نعت پڑھ رہی ہیں۔ باقی لوگ خاموشی سے سن رہے ہیں، ان کی پیٹھ بزرگ کی طرف ہے۔ ایک خاتون سے کہتی ہوں، انہیں منع کریں یہ بے ادبی ہے۔ وہ کہتی ہیں کہ رہنے دو۔ خیال آیا، خاتون نے اس لئے منع کیا کہ لوگ پریشان ہو جائیں گے۔ ماحول کا بغور جائزہ لینے سے پتہ چلا کہ بزرگ سب کو ان کی ذمہ داریاں سمجھا رہے ہیں۔

تعبیر۔ آپ نے خواب میں جو کچھ دیکھا ہے، وہ عقیدے سے متعلق ہے۔ کلمہ طیبہ الحمدللہ سب مسلمان بہن بھائیوں کو یاد ہے۔ ترجمہ ہے کہ "نہیں کوئی معبود مگر اللہ، محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔"

اس کا مطلب یہ ہے کہ الوژن، منفی خیالات، مذہب سے دوری، غیبت — ان سب کی نفی کرنا ضروری ہے۔ اور صرف ایک صاحب قدرت ہستی اللہ کو ماننا ہے۔ آپ کے خواب کی تعبیر میں یقین کی کمی، خیالات میں پیچیدگی اور بے سکونی کے نقوش زیادہ ہیں۔

پھونک مارنا بزرگ کا ہاتھ پر

لاہور۔ عرس کی تقریب ہے۔ ایک اللہ والے کو دیکھ کر ان کے قریب گئی اور سلام کیا۔ بزرگ نے مسکرا کر سلام کا جواب دیا اور فرمایا ، ہاتھ دکھاؤ۔ میں نے سیدھی ہتھیلی بزرگ کی طرف کی تو انہوں نے کچھ پڑھنا شروع کر دیا جس کے ساتھ میری ہتھیلی پر مختلف جانوروں کے بارے میں لکھا ہوا نظر آیا۔ بزرگ مجھے مختلف جانوروں کی خصوصیات بتا رہے ہیں جو یاد نہیں رہیں، مگر ایسا لگا کہ یہ وہ خصوصیات ہیں جو کامیابی کے حصول میں معاون ہیں۔ بزرگ کی آواز سننے میں مشکل ہوئی تو کان ان کے قریب کیا۔ پتہ چلا کہ بزرگ کچھ پڑھنے میں مصروف ہیں جب کہ ہتھیلی پر جو لکھا ہوا نظر آتا ہے وہ بزرگ کی آواز میں سنائی دیتا ہے۔ پھر بزرگ میرے ہاتھ پر پھونک مار کر فرماتے ہیں کہ سب چلا جائے گا، ختم ہو جائے گا۔ مجھے خیال آیا کہ میری پریشانیاں، مشکلات اور منفی سوچ ختم ہو جائے گی۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے بزرگ نے آپ کی راہ نمائی کی ہے اور خواب میں بتایا ہے کہ آپ کا ذہن خیالات میں الجھا رہتا ہے۔ ان خیالات کا تعلق شک، بے یقینی اور مستقبل کے بارے میں زیادہ ہے۔ بزرگ نے فرمایا ہے کہ یہاں جو کچھ ہو چکا ہے، جو ہو رہا ہے اور آئندہ جو کچھ ہو گا وہ سب اللہ تعالیٰ نے لوح محفوظ پر لکھ دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے لکھے ہوئے احکامات نورانی لہروں کے ذریعے نشر ہو رہے ہیں اور یہاں ذہن اور دماغ (گوشت پوست کا دماغ نہیں) میں ریکارڈ ہو رہے ہیں۔ اس ریکارڈ کے علاوہ کائنات کا تصور ممکن نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ذہن میں مخلوقات کے لئے جس قسم کے وسائل ضروری تھے اور ہیں وہ سب فلم کی طرح ہیں۔ فلم پر جو کچھ لکھا ہوا ہے بندہ وہی کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے پیغمبروں کے ذریعے اور آسمانی کتابوں کے ذریعے اس کے دو حصے ظاہر فرمائے ہیں۔ جو عمل اللہ تعالیٰ کے لئے ہوتا ہے اس کا اجر ہے اور جو عمل شیطانی انسپائریشن کی وجہ سے ہوتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی مرضی کے خلاف ہے۔ ایک عمل کی

www.ksars.org

جزا ہے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور دوسرے عمل کی، جو شیطانی وسوسے کے ساتھ ہوتا ہے وہ قابل سزا ہے۔ جن بزرگ کو آپ نے دیکھا ہے انہوں نے بتایا ہے کہ آپ کی زندگی کے حالات روشن مستقبل کی نوید ہیں۔ لیکن آپ کے اندر یقین کی جگہ وسوسے زیادہ ہیں۔ چاروں قل ترجمے کے ساتھ پڑھ کر رات کو سونے سے پہلے اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔

پنکھے کا گرنا

والد مرحوم کا دروازے کے بغیر ایک بڑا کمرا ہے۔ زمین کا فرش کچا ہے اور اس میں بل جیسے سوراخ ہیں۔ کمرے کے وسط میں چارپائی پر ان کے لئے صاف ستھرا بستر ہے جس کے سرہانے چھوٹا پنکھا لگا ہے۔ وہ کمرے میں داخل ہوئے تو مجھے دیکھ کر فرمایا، آپ آئی ہوئی ہیں۔ میں نے عرض کیا، ابو جی! پنکھا گرنے سے آپ زخمی ہو سکتے ہیں اور کمرے کا فرش کچا ہے جس کے سوراخوں سے سانپ نکل سکتے ہیں۔ انہوں نے اطمینان سے جواب دیا، یہ پنکھا چارپائی کے ساتھ لگا ہوا ہے اور اس کی ٹھنڈی ہوا سے مجھے بہت سکون ملتا ہے۔ یہ میرا گھر ہے، یہاں سانپ نہیں نکلتے۔

تعبیر۔ خیالات سب کو آتے ہیں۔ انتہا یہ ہے کہ جب آدمی سو جاتا ہے تو خواب میں بھی خیالات کا تسلسل جاری رہتا ہے۔ خواب ظاہر کرتا ہے کہ آپ سے کوئی ایسا عمل سرزد ہوتا ہے جس کا تعلق حقوق العباد سے ہے۔ حقوق العباد کی ایک طویل فہرست ہے جو کتابوں میں درج ہے۔ رات کو سونے سے پہلے غسل کر کے سفید کپڑے زیب تن کیجئے اور سورہ یوسف کی ابتدائی گیارہ آیتیں پڑھ کر کان کے نیچے ہاتھ رکھ کر کروٹ سے لیٹئے اور سو جایئے۔

پل دیکھنا

اٹک۔ اپنی بہن کے ساتھ جا رہی ہوں، ایک وسیع و عریض میدان آ گیا جس میں باریک دھاگے سے تنا ہوا بہت بڑا پل ہے اور دونوں طرف بانس کے تنکے ہیں۔ اس پل کے قریب سے گزرے تو آواز آئی، تمہیں اس پل پر سے گزرنا ہو گا جسے سن کر پل پر چلنے کے ساتھ دل ہی دل میں درود شریف اور یاحی یاقیوم پڑھتی رہی۔ پل کے دائیں بائیں دو راستے تھے جس پر جانے کے لئے ہمیں خود راستہ کا انتخاب کرنا تھا۔ ہم دونوں نے دائیں طرف چلنا شروع کیا۔ وہاں موجود عورتیں بہت خوش تھیں، وہاں پہنچتے ہی خوشی کا احساس ہوا جبکہ جن خواتین نے بائیں طرف کا راستہ چنا تھا وہ بے چین اور خوفزدہ تھیں۔ پل پر نظر گئی تو دو خوف زدہ خواتین بائیں طرف ایک دوسرے سے لگ کر بیٹھی ہیں۔ اپنی بہن سے کہتی ہوں اگر یہ بھی درود شریف پڑھتیں تو اتر سکتی تھیں۔

تعبیر۔ آپ نے جو کچھ دیکھا ہے الحمدللہ درود شریف اور یاحی یاقیوم کی برکت کا مظاہرہ ہے۔ خواب بجائے خود تعبیر ہے۔ چند خواب ایسے ہوتے ہیں کہ ان کی تعبیر بھی خواب میں موجود ہوتی ہے۔ جنت اور دوزخ دونوں کے راستہ کی نشاندہی کی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب خواتین و حضرات کو صراط مستقیم پر چلنے اور حضرت محمدؐ کی سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے، آمین۔

www.ksars.org

ت

تاج الدین باباؒ کو دیکھا

کراچی۔ دیکھا کہ کھلے آسمان کے نیچے صحن میں ہوں پورے چاند کی کرنوں سے فضا روشن ہے۔ چاند میں نانا تاج الدینؒ کی شبیہ نمایاں ہے پھر اسی عکس میں رسالہ کا اس ماہ کا ٹائٹل نظر آیا۔ چاند کے برابر میں ایک اور چاند جیسا دائرہ نظر آیا اور اس چاند سے تجلی کے دیدار جیسی روشنی نکلی اور آسمان میں چھپ گئی۔

تجزیہ۔ خواب کو اگر شعوری طور پر سمجھا جائے تو خواب استعاروں کی زبان ہے۔ استعارے سے مراد یہ ہے کہ خواب میں دیکھے ہوئے مناظر، حالات وواقعات سے متاثر ہونا یا متاثر نہ ہونا سب کی کسی نہ کسی حد تک تفصیلات ہوتی ہیں۔

تعبیر۔ خواب کی تعبیر یہ ہے کہ آپ کے اندر الحمدللہ روحانی علوم سیکھنے کی صلاحیت ہے اور شوق ہے۔ مبارک ہو صاحب یقین اولاد کی بشارت ہے۔ اولیاء اللہؒ سے قابل احترام محبت اور لاشعوری علوم سیکھنے کا شوق، تخلیقی فارمولے جاننے کا جذبہ لاشعور سے شعور میں منتقل ہوا ہے۔

مشورہ۔ کائنات میں دو طرزیں کام کر رہی ہیں۔ ایک طرز فکر اللہ سے قربت ہے اور دوسری طرز فکر بغاوت ہے۔ شہنشاہ ہفت اقلیم حضرت نانا تاج الدینؒ کی شبیہ مبارک کا دیکھنا اس بات کی شہادت فراہم کرتی ہے کہ اگر ذہنی یکسوئی کے ساتھ مراقبہ جاری رکھا جائے تو انشاءاللہ کسی نہ حد تک کائناتی فارمولوں کا انکشاف ہو سکتا ہے۔

تاج الدین باباؒ

کراچی۔ بازار سے گھر واپس آتے ہوئے ایک احاطہ نظر آیا۔ اس احاطہ میں داخل ہوا، پتہ چلا وہ حضرت عبداللہ شاہ غازیؒ کا مزار ہے۔ فاتحہ پڑھ کر باہر آیا تو ایک اور احاطہ دیکھا جس کے اندر موجود قبر کھلی ہوئی ہے، اس کی چوڑائی سات یا آٹھ فٹ اور لمبائی تقریباً دس فٹ ہے، دو مجاور صفائی کر رہے ہیں۔

قبر کے اندر دیکھا تو حضور بابا تاج الدین اولیاؒ آرام فرما ہیں۔ میں نہایت خوشی کے عالم میں بابا صاحب، بابا صاحب کہتا ہوا آپ کے قدم مبارک کے قریب کھڑا ہو کر ادب سے نظر جھکا لیتا ہوں۔

اتنے میں ایک خاتون آکر بابا صاحبؒ کو پکارتی ہیں۔ میں سوچتا ہوں یہ خاتون بے ادبی کر رہی ہیں۔ میری نگاہ اوپر اٹھی تو دیکھا کہ حضرت بابا تاج الدین ناگپوریؒ کھڑے ہو کر قبر سے باہر ہاتھ نکالتے ہیں، وہ خاتون چلی جاتی ہیں۔

پھر بابا تاج الدین ناگپوریؒ ہرے رنگ کے لباس میں نظر آئے۔ آپ نے اپنے لباس میں سے ایک ٹکڑا نکال کر مجھے عنایت فرمایا جو میں نے رکھا یا کھایا یہ یاد نہیں۔ نیند سے بیدار ہوا تو زبان پر منقبت جاری تھی، یا بابا تاج الدین ولیؒ!

تعبیر۔ خواب بہت مبارک اور اولیاء اللہؒ سے قربت کی نشانی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور ہم سب کو شہنشاہ ہفت اقلیم حضرت نانا تاج الدینؒ کی نسبت سے مستفید فرمائے، آمین۔ بہت بامعنی اور اسرار و رموز سے پُر خواب ہے۔ ادارہ کے تمام کارکن آپ کو مبارک باد پیش کرتے ہیں۔

www.ksars.org

باباتاج الدین ناگپوری کا مزار دیکھنا

گلبرگ۔ رات کے وقت ایک درگاہ کے لان میں کھڑا ہوں، پیلے بلب خوب روشن ہیں۔ دالان کی دیوار کے ساتھ سرخ گلاب اور گیندے کے پھولوں سے بھری دو تھالیاں ہیں۔ کوئی شخص موجود نہیں۔ اندر سے آواز آئی، یہ حضور باباتاج الدین ناگپوریؒ کی درگاہ ہے۔ میں نے خوشی خوشی مزار کے اندر جانے کی کوشش کی لیکن وہ بند ہے۔ کھڑکی سے جھانکا تو قبر انور پر بنے نقش و نگار رات کی وجہ سے ہلکے نظر آئے۔ چھت پر سفید پنکھا تھا۔ میں جہاں پہلے کھڑا تھا وہیں واپس آ گیا۔

تعبیر۔ غریبوں کو کھانا کھلا کر ثواب شہنشاہ ہفت اقلیم حضرت باباتاج الدین ناگپوریؒ کو پہنچائیں۔

تاج الدین بابا کی روح سے ملاقات

امریکہ۔ شہنشاہ ہفت اقلیم حضرت باباتاج الدین ناگپوریؒ کے سامنے بیٹھی کچھ مانگ رہی ہوں۔ آپ شفقت بھری نظر سے مسکرا کے فرماتے ہیں، سامنے ہماری مرقد ہے اس کے قریب سے گزرو تو مراد پوری ہو جائے گی۔ اس جگہ سے گزر کے آئی تو دو افراد کو باتیں کرتے سنا کہ تدفین سے پہلے باباؒ کا دیدار ہونا چاہئے تھا۔ سوچتی ہوں کہ ابھی تو میں ان سے بات کر رہی تھی کیا اس کے بعد انتقال ہوا؟ پھر خیال آیا کہ میری ملاقات حضرت باباتاج الدینؒ کی روح سے ہوئی تھی۔ دوسرے صاحب کہتے ہیں، باباؒ کا آخری دیدار میٹنگ کے دوران ہوا تھا۔ پھر مجھ سے کہتے ہیں کہ مرقد کے پاس جگہ کم ہونے کی وجہ سے انتظامیہ حاضرین کو اٹھا دیتی ہے اس وجہ سے مزار کو بڑی جگہ منتقل کر دیا ہے، آپ وہاں سے بھی گزریں۔ منظر بدلا اور میں کینیڈا امراقبہ ہال میں کھانے کی پلیٹیں دائرہ میں لگا رہی ہوں۔ جب کھانا پلیٹوں میں ڈالتی ہوں تو ایک صاحبہ کہتی ہیں کہ ان پلیٹوں میں دوسرا کھانا رکھنا تھا۔

تعبیر۔ خواب الحمدللہ مبارک ہے۔ البتہ خواب میں ذہن جگہ جگہ منتشر نظر آتا ہے۔ حضرت ناناتاج الدینؒ کی بابرکت زیارت نہایت خوش بختی ہے۔ ذہن میں انتشار ہونے کی وجہ سے اضافی باتیں بھی شامل ہو گئی ہیں۔ آپ ایصال ثواب کیجئے۔ درود شریف کے ساتھ چاروں قل پڑھ کر ثواب پہنچایئے اور لوگوں کو کھانا کھلایئے۔

تاج الدین بابا کو دیکھنا

ملیر۔ امی کہتی ہیں کہ اللہ کے ایک دوست آنے والے ہیں، گھر کی صفائی کرو۔ سب صفائی میں مصروف ہو گئے۔ امی چھت پر چلی گئیں اور ہم لاؤنج میں ہیں۔ اچانک تیز روشنی ہوئی اور بزرگ تشریف لائے۔ بہن سے کہتی ہوں امی کو بلاؤ، باباتاج الدینؒ تشریف لے آئے ہیں۔ امی بھاگتی ہوئی آئیں اور ادب سے سلام کیا۔ باباجیؒ نے بہت خوش ہو کر امی کو دعا دی، خوش رہو۔ اس کے ساتھ میری آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ بہت مبارک خواب ہے۔ ایصال ثواب کا سلسلہ جاری رکھیں۔ اچھا یہ ہے کہ فجر کی نماز کے بعد قرآن کریم کی تلاوت کریں ترجمے کے ساتھ۔

www.ksars.org

تاج الدین ناگپوری کے نام کا پودا لگانا

اٹک۔ تین کمروں کی چھتیں پرانی ہونے کی وجہ سے ہٹادی گئیں لیکن ملبہ موجود ہے۔ ایک بزرگ تشریف لائے اور گھیکوار (ایلوویرا) کا پودا دے کر کہا کہ حضرت بابا تاج الدین ناگپوریؒ کے نام کا یہ پودا لگاؤ۔ میں نے عرض کیا کہ جب کمرے میں نئی چھت ڈالی جائے گی تو اس پودے کا کیا ہو گا؟ انہوں نے فرمایا کہ اس پودے کی جڑ میں سے ایک اور پودا نکلے گا جسے باہر صحن میں لگایا جائے گا۔

تعبیر۔ الحمدللہ خواب بہت مبارک ہے۔ انشاءاللہ آپ کی نسل میں اللہ تعالیٰ ایسی اولاد عطا فرمائے گا جو اللہ کی مخلوق کی خدمت کرے گی۔ انشاءاللہ اس بچے میں خدمت خلق کا نہایت روشن جذبہ ہو گا۔ آپ کے لئے الحمدللہ خوش خبری ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس خواب کی تعبیر کو روشن اور منور کرے، آمین۔ حضرت نانا تاج الدین ناگپوریؒ کا فیض الحمدللہ جاری ہے۔ ان کے لئے ایصال ثواب کا اہتمام کریں۔

تاج الدین بابا ناگپوریؒ کی زیارت

کراچی۔ خواب میں دیکھا کہ پرانا زمانہ ہے۔ میں تیار ہو کر کہیں جانے کے لئے باہر نکلتی ہوں۔ کوئی تقریب ہے جس میں بہت لوگ تیار ہو کر آئے ہیں۔ میں نے سبز رنگ کا پرانی طرز کا سوٹ پہنا ہوا ہے۔ اسٹیج نظر آتا ہے جس کا پس منظر آسمانی رنگ کا ہے۔ اس پر بیٹھی ہوئی ہستی کو دیکھ کر حیران رہ جاتی ہوں۔ وہ بابا تاج الدین ناگپوریؒ ہیں۔ وہ مجھے دیکھ کر مسکرا رہے ہیں اور میں حیرت سے انہیں دیکھ رہی ہوں۔ جب میں اسٹیج سے اتر کر باہر کی طرف آتی ہوں تو دو آدمی جو پرانے زمانے کے ہیں، بڑے بڑے بال اور پتلی مونچھیں ہیں، مجھ سے کہتے ہیں کہ آپ بہت خوش نصیب ہیں کیوں کہ یہاں تک کم لوگ پہنچتے ہیں۔

تعبیر۔ خواب بجائے خود تعبیر ہے۔ آپ کے اندر روحانی علوم سیکھنے کی پوری صلاحیت موجود ہے۔ رات کو سونے سے پہلے باوضو ہو کر 101 مرتبہ درود شریف پڑھئے، آنکھیں بند کر کے بیٹھ جایئے اور خواب میں نانا تاج الدین ناگپوریؒ کی جو زیارت ہوئی ہے، اس کا تصور کیجئے۔

تاج الدین ناگپوریؒ کی زیارت

کراچی۔ دیکھا کہ میں لوگوں کے درمیان شہنشاہ ہفت اقلیم بابا تاج الدین ناگپوریؒ کی تصویر ہاتھ میں لئے کھڑی ہوں — تصویر پر سنہرے ستارے جگمگ کر رہے ہیں۔ دوسرے ہاتھ میں پمفلٹ ہے۔ کسی کو بتا رہی ہوں کہ پمفلٹ میں اللہ کے ایک دوست کی تحریر سے اقتباس موجود ہے جس میں لکھا ہے کہ اللہ کے دوستوں کی تعلیمات پر صدقِ دل سے عمل کرنے والوں کو اللہ کا قرب اور محبت نصیب ہو گی۔

تعبیر۔ بہت اچھا خواب ہے۔ آپ کو زیارت ہوئی ہے۔ مراقبہ پابندی سے کیجئے۔ رات کو سونے سے پہلے 101 مرتبہ درود شریف پڑھ کر دل کی جگہ تین پھونکیں ماریئے اور بات کئے بغیر سو جایئے۔ سب کے لئے دعا کیجئے۔

www.ksars.org

تاج الدین ناگپوریؒ

کراچی: امی اور بہن کے ساتھ ابدالِ حق حضور قلندر بابا اولیاءؒ کے مزار پر حاضر ہوں۔ بہن اور میں مزار سے نکلتے ہی کسی اور مزار پر پہنچ گئے۔ وہاں کمرے کے باہر اونٹ تھے۔ ہم چلے بغیر کمرے میں داخل ہوگئے۔ اس مرتبہ امی ساتھ تھیں، اچانک بہن غائب ہوگئی مگر اس کے غائب ہونے پر پریشانی نہیں ہوئی۔ وہاں موجود بہت سے لوگ رو رہے تھے۔ مزار کے متعلق امی نے بتایا کہ یہ شہنشاہ ہفت اقلیم بابا تاج الدین ناگپوریؒ کا مزار ہے۔ ہم باہر آئے تو اونٹ غائب ہونے لگے۔ وہاں ایک قبہ تھا جس کے متعلق امی سے پوچھا کہ یہ کس کا مزار ہے؟ وہ بولیں، یہ مزار نہیں ہے۔ میں نے پوچھا کہ پھر یہ کیا ہے؟ اتنے میں قبہ سے ایک بزرگ چادر ہٹا کر نمودار ہوئے۔ امی نے کہا، یہ بزرگ ہیں، لوگ ان کے پاس دعا کے لئے آتے ہیں اور یہ دعا کرتے ہیں۔

تعبیر: آپ نے جو خواب دیکھا ہے، بہت اچھا ہے۔ اللہ کی رحمت اور عنایت سے آپ کے خواب کا مطلب وقت آنے پر ظاہر ہو جائے گا اور انشاء اللہ زیارت ہوگی۔

تصویر

کراچی۔ ایک عزیز کو دیکھ کر بہت خوشی ہوئی۔ خیال آیا کہ ان کے لئے نرم کمبل لے کر آؤں اور ان کے آرام کا خیال رکھوں۔ دوسرے کمرے میں جا کر گھر میں موجود لوگوں سے معلوم کرتی ہوں کہ کمبل کہاں ہے تو وہ بتانے کی بجائے ناراضی کا اظہار کرتے ہیں کہ ہمیں نیند سے کیوں جگا دیا۔ میں واپس آئی تو محترم عزیز ایک تصویر کو دیکھ کر نشاندہی کرتے ہیں کہ یہ صحیح نہیں ہے۔ تصویر ایک طرف سے مڑی ہوئی تھی۔ وہ اسے سیدھا کر کے فریم میں لگا دیتے ہیں۔ میں چائے بنانے جاتی ہوں تو برتن گندے نظر آئے۔ برتن اچھی طرح صاف کرتی ہوں کہ اس کے بعد چائے بناؤں گی۔

تعبیر۔ ایسا کوئی عمل سرزد ہو رہا ہے جو نہیں ہونا چاہئے۔ اگر پرہیز نہ ہوا تو خدانخواستہ کوئی پریشانی لاحق ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔

تصور شیخ دیکھنا

کراچی۔ ماں جی نے میری پیدائش کے وقت خواب دیکھا کہ ایک بہت بڑے میدان میں حشر برپا ہے بہت سے لوگ سفید گھوڑوں پر سوار ہیں۔ امی کمرے میں آتی ہیں جہاں میرے چاروں طرف پھول ہی پھول اور حوریں ہاتھوں میں گلدستے لئے کھڑی ہیں۔ ماں جی کے پوچھنے پر وہ کہتی ہیں ہمیں اللہ نے اس بچے کی حفاظت کے لئے بھیجا ہے۔ دیکھا کہ مسجد میں ایک صاحب اعلان کرتے ہیں کہ فلاں (میں) بیان دیں گے۔ میں کہتا ہوں میری زبان میں لکنت ہے۔ مرشد مجھے پاس بلاتے ہیں، رنگین اخبار پر ایک بزرگ کی تصویر ہوتی ہے جس پر انگلی رکھ کر فرماتے ہیں انگلی میں دیکھو۔ میں تصور شیخ کرتا ہوں۔ انگلی سے روشنیاں نکلتی ہیں اور روشنیوں میں سفید کبوتر اڑتا ہوا نظر آتا ہے۔

تعبیر۔ خواب میں روحانی صلاحیتوں کی خوش خبری دی گئی ہے۔ آپ کی والدہ صاحبہ رسول اللہؐ سے عشق کی حد تک محبت کرنے والی پاکیزہ خاتون ہیں۔

www.ksars.org

تجزیہ۔ ماں جی نے جو کچھ دیکھا ہے اس کی تفصیلات کچھ اس طرح ہیں۔ زاہدہ، نیک دل خاتون ہیں۔ اللہ پر توکل اور بھروسہ کرنے والی ماں ہیں۔ اللہ کو یاد کرتی ہیں اور زیادہ سے زیادہ شکر کرنے کی عادت بھی خواب میں نظر آتی ہے۔ صاحب نصیب بچہ کی خوشخبری ہے۔ اگر اللہ کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ، خلوص، ایثار، محبت اور مستقل مزاجی سے روحانی علوم سیکھنے کی کوشش کی جائے تو روحانی علوم انشاء اللہ حاصل ہوں گے۔

مشورہ۔ مرشد کی ہدایات پر بلاچون وچرا عمل کرنا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اللہ کے رسولؐ کے بنائے ہوئے قانون اور بتائے ہوئے طریقوں پر اگر مستقل مزاجی سے عمل کیا جائے تو انشاء اللہ جس طرح خواب میں دیکھا ہے تعبیر پوری ہو گی۔

تصور شیخ میں محو ہونا

پشاور۔ خواب دیکھا کہ گھر میں خوشی کی خبر ہے۔ سارے گھر والے منتظر ہیں، اطلاع اب آئی کہ تب آئی۔ رشتہ دار اور دوست احباب اتنے پھول لائے ہیں کہ بھینی بھینی خوش بو سے ماحول معطر ہے۔ کبھی کسی بچہ کا ایسا استقبال نہیں دیکھا۔ کچھ دیر گزری کہ ایک بزرگ تشریف لائے۔ سر پر دست شفقت رکھ کر دعا دی۔ ان کے ہاتھوں سے روشنیاں نکل کر میرے اور بچہ کے اندر جذب ہو رہی ہیں۔ میں تصور شیخ میں محو ہو گئی۔

تعبیر۔ الحمدللہ خواب مبارک اور روحانی صلاحیتوں کی نوید ہے۔ ماں باپ نیک، پاکیزہ اطوار اور سنت رسولؐ پر عمل کرنے والے ہوں تو یہ طرزیں بچوں میں منتقل ہوتی ہیں۔ خواب کے نقوش بتاتے ہیں کہ آپ محبوب رب العالمین حضرت محمدؐ سے محبت کرتی ہیں اور درود شریف کا بطور خاص اہتمام کرتی ہیں۔ خواب میں صبر، شکر اور اللہ پر توکل کا بھی اشارہ ہے۔ بلاشبہ یہ وہ اوصاف ہیں جو بندہ کو اللہ سے قریب کرتے ہیں۔ آپ کو صاحب یقین بچہ کی بشارت دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق کے ساتھ ثابت قدمی اور اخلاص سے قرآن کریم میں زندگی گزارنے کے جو قوانین بیان کئے گئے ہیں ان پر عمل کریں۔ روزانہ ترتیب سے ترجمہ کے ساتھ قرآن پڑھیں اور جو کچھ پڑھا ہے اس پر تفکر کریں، درود شریف کا ورد جاری رکھیں۔ یاد رکھئے! بچہ ماں باپ کا عکس ہوتا ہے یعنی ماں باپ جو کچھ کرتے ہیں، بچہ اس کو دیکھتا اور قبول کرتا ہے۔ خواب میں تصور شیخ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ شیخ کی بات پر بلاچون وچرا عمل کریں کہ وہ اللہ تبارک و تعالیٰ اور رسول اللہؐ سے محبت کرتا ہے اور منزل سے واقف ہے۔ مستقل مزاجی سے عمل کیا جائے تو خواب کی تعبیر پوری ہو گی، انشاء اللہ۔

تلاوت کرنا

کراچی۔ قدیم اور بڑی یونیورسٹی کے آڈیٹوریم میں تلاوت شروع کرتی ہوں۔ اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور الحمدللہ رب العٰلمین کی تلاوت کے بعد آواز آتی ہے، یہ تیز پڑھ رہی ہے دوسری آواز آتی ہے یہ آہستہ پڑھ رہی ہے۔ میں ایک مشہور قاری کی طرز پر پڑھ رہی ہوں۔ حاضرین میں خواتین و حضرات کے ساتھ جنات و فرشتوں کا احساس ہوا اور ان کے ہیولے نظر آئے۔

تعبیر۔ قرآن کریم میں اللہ کے فرمودات ہیں جو حضرت جبرائیلؑ کے توسط سے سیدنا حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی ہوئے ہیں۔ تجوید اور قرآت کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ سات (7) طرح سے قرآن پڑھا جاتا ہے جس سے عوام الناس واقف نہیں ہیں۔ جنات کی دنیا میں بھی اسلام، ایمان، شریعت سب ہیں۔ الحمدللہ اُس دنیا میں بھی نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، تلاوت، تراویح سب پر عمل

www.ksars.org

ہوتا ہے۔ یہ آواز کہ تیز پڑھ رہی ہے اور آہستہ پڑھ رہی ہے اسی طرف اشارہ ہے کہ جنات کی دنیا میں سب ہماری طرح عربی نہیں جانتے۔

تلاوت کا حق ادا نہیں ہو رہا

ریتیلے میدان میں چند خواتین کے ساتھ نماز پڑھنے میں مصروف ہوں۔ نماز کے بعد تسبیحات شروع کیں تو ایک سہیلی آئیں اور ڈیوٹی پر مامور صاحبہ کا پیغام دیا کہ وہ بلا رہی ہیں۔ میں نے کہا، دعا مانگ کر آتی ہوں۔ پھر وہاں روشن چہرہ ایک صاحب نظر آئے۔ میں ان کے سامنے کھڑی سورہ کوثر پڑھ رہی ہوں۔ خیال آیا کہ تلاوت کا حق ادا نہیں ہو رہا۔ یہ سوچ کر تلاوت دوبارہ شروع کی۔ تلاوت مکمل کرنے کے بعد خیال آیا کہ تلاوت جس معیار کی ہونی چاہئے، وہ نہیں تھی۔

تعبیر۔ دماغ یکسو نہیں ہوتا اور جب یکسوئی ہوتی ہے تو الوژن کا غلبہ ہو جاتا ہے یعنی یقین کی دنیا روشن نہیں ہوتی۔ ہر وقت وضو بے وضو یاحی یاقیوم پڑھیں۔

تعویذ

میرپور خاص۔ کسی تقریب میں ہوں۔ ہم آسمان کے نیچے باتوں میں مصروف ہیں، آسمان پر ستاروں کو دیکھنا شروع کرتی ہوں تو ستاروں کے ایک جھرمٹ پر نظر ٹھہر گئی، پتہ چلا وہ تو صحابہ کرامؓ کے نام ہیں جو غور سے دیکھنے پر واضح نظر آئے۔ ایک خاتون سے پوچھتی ہوں کہ آسمان پہ صحابہ کرامؓ کے ناموں کی موجودگی کا کیا مطلب ہے؟ لیکن کچھ اور باتیں شروع ہو گئیں۔ پھر پتہ چلا کہ وہ اپنے دیور کے لئے لڑکی ڈھونڈ رہی ہیں۔ میں نے کہا، ان کی شادی تو ہو چکی۔ وہ بولیں، وہ صرف بیس دن کے لئے ہوئی تھی جس کے بعد ختم ہو گئی۔ اب اچھی لڑکی ڈھونڈ رہے ہیں۔ مجھے شوہر کا خیال آیا کہ اب تک انہوں نے فون نہیں کیا، دل اداس ہو گیا یہ سوچ کر کہ وہ تو ہمیشہ ایسا کرتے ہیں۔ پھر دیکھا کہ ایک بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوں جو کسی بے اولاد عورت کا ذکر کرتے ہیں تو میں فوراً سر جھکا کر اپنے آنسو چھپانے کی کوشش کرتی ہوں لیکن بزرگ سے کیفیت چھپی نہیں رہتی اور وہ اپنے مبارک ہاتھوں سے اولاد کے لئے تعویذ بنا کر دیتے ہیں۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ آپ کی خواہشات کو پورا کرے آمین۔ میاں بیوی دونوں کا ڈاکٹری معائنہ ضرور ہونا چاہئے۔

تعویذ دیکھنا

میری والدہ نے آپ کو خط لکھا تھا، آپ نے سورۂ کوثر پڑھنے کو کہا تھا۔ تین چار دن کے بعد امی کو خواب نظر آیا جس میں انہوں نے دیکھا کہ وہ ایک گلی میں کھڑی ہیں، گلی کے اوپر چھت ہے اور وہ دونوں طرف سے بند ہے اور چھت میں ایک سوراخ ہے۔ جب امی اس طرف جاتی ہیں تو سوراخ میں ایک ستون گرتا ہے اور راستہ بند ہو جاتا ہے۔ پھر سورۂ کوثر پڑھتے ہوئے دیکھا ایک پتلا سامنے سے گزرا اور بہت سے تعویذ آ گرے۔

تعبیر۔ کتاب روحانی علاج مرتبہ خواجہ شمس الدین عظیمی میں سے صفحہ ۱۳۴ سے سحر کے توڑ کا عمل کریں۔ آپ کو بتایا گیا کہ کسی رشتہ دار نے سفلی کا چکر چلایا ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل فرمائیں گے۔

www.ksars.org

تخت ملکہ سبا کا دیکھنا

کراچی۔ دربار میں تخت لانے کی باتیں ہو رہی ہیں۔ کوئی تخت لانے کا کہتا ہے جس پر بات چیت ہونے لگتی ہے۔ پھر تخت کا پایہ نظر آیا ۔ کوئی کہتا ہے یہ ملکہ سبا کا تخت ہے البتہ حضرت سلیمانؑ نظر نہیں آئے۔ میں حساب لگاتا ہوں کہ یہ تخت کتنے عرصہ میں آسکتا ہے تو اندازہ ہوا---

تعبیر۔ آپ نے کتاب میں کوئی قصہ پڑھا ہے جس کو شک کے ساتھ خواب میں دیکھ لیا ہے۔ شک انسان کو شیطان کی جماعت کے قریب کر دیتا ہے۔

تہ خانہ میں ریگستان

خواب میں دیکھا کہ کسی تہ خانہ میں جھانک رہی ہوں۔ مجھے ریگستان نظر آیا اور دیکھتے ہی دیکھتے جگہ جگہ سے پانی نیچے گرتا دکھائی دیا جو سر، چہرہ اور پھر لڑکا بن گیا، یہ سارا کام لمحوں میں ہو گیا۔ اس نے مجھے بلایا تو میں اندر اتر گئی۔ وہ اپنے گھر لے کر گیا جہاں ایک عورت اور بچی موجود تھے۔ سامنے کوئی آدمی گاڑی صحیح کر رہا تھا۔ ان سب نے مجھے دیکھا اور مسکرائے لیکن بولے کچھ نہیں۔ میرے دل میں اس لڑکے کے لئے احترام کے جذبات تھے۔ وہ بولا، چلو تمہارے جانے کا وقت ہو رہا ہے اور وہیں واپس لے آیا جہاں سے میں نیچے آئی تھی۔ پھر ٹیوب لائٹ جیسی ایک چیز لگا کر بولا، جیسے ہی تمہارا ٹائم ہو گا، پتا چل جائے گا، یہ میں نے لگا دیا ہے۔ ایک منٹ بعد بولا، اب جاؤ ٹائم ہو گیا اور میں باہر واپس آ گئی۔ عجیب بات یہ تھی کہ ہم وہاں چلتے نہیں تھے بلکہ جہاں جانا ہوتا تھا ایک دم پہنچ جاتے تھے۔

تعبیر۔ ذہن میں فریق ثانی یعنی کسی نوجوان کا خیال آیا اور گزر گیا۔ تعلق خاطر کی وجہ سے ایسے خواب نظر آتے ہیں۔

تھیلیاں

کراچی۔ ہاتھ میں کپڑے کی تھیلیاں لئے کہیں جا رہی ہوں۔ راستے میں ایک جگہ بچے کھیل رہے ہیں، وہاں میرا پاؤں کیچڑ میں چلا گیا تو احساس ہوا کہ یہ دلدل ہے۔ پہلے تھیلیاں دلدل سے نکالتی ہوں پھر باہر نکلنے کی کوشش کرتی ہوں۔ کسی نے میری مدد نہیں کی۔ میں کوشش کر کے خود باہر آ گئی۔

تعبیر۔ اللہ تعالیٰ کے اوپر یقین کے ساتھ مسائل کو حل کرنے کی خود کوشش کریں اگر مسائل کا حل ضروری ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہو گی۔ بچپن میں پڑھا تھا۔۔۔

تمام عمر سہاروں پہ آس رہتی ہے تمام عمر سہارے فریب دیتے ہیں

تھکن

کئی لوگ ساتھ ہیں۔ ہم کہیں جا رہے ہیں۔ میں تھکن کی وجہ سے ایک جگہ کچھ دیر کے لئے بیٹھ جاتی ہوں۔ محسوس ہوتا ہے کہ وہاں کوئی ہے۔ آواز دے کر پوچھتی ہوں — کون ہے۔ بزرگ نظر آتے ہیں جو کچھ لکھنے میں مصروف ہیں۔ مصروف دیکھ کر واپس جانے لگی تو انہوں نے مجھے آواز دی۔

www.ksars.org

تعبیر۔ آپ روحانی علوم سیکھنے کے شوق میں سلسلہ میں داخل ہوئیں مگر شوق کی تکمیل کے لئے تقاضوں کو اہمیت نہیں دی۔ دنیا کا کون سا علم ہے جو یکسوئی اور وقت کے ایثار کے بغیر سیکھا جاسکتا ہے — ؟ لوگ بیعت ہونے کا شوق رکھتے ہیں لیکن اسباق کی پابندی اور سلسلہ کے قواعد وضوابط پر عمل کی طرف دھیان نہیں ہے۔ سلسلہ بندے کو عرفانِ الٰہی کی راہ پر گامزن کرتا ہے۔ لاشعور نے متوجہ کیا ہے کہ علم سیکھنے کی قدروں کو پورا کرنا ضروری ہے۔

تباہی

کراچی۔ تباہی ہورہی ہے۔ والدہ کے فلیٹ میں موجود ہوں۔ بالکونی سے دیکھا تو ہر طرف آگ نظر آئی۔ قریب بہن کا گھر ہے جس کا بچہ چھوٹا ہے۔ پریشان ہو کر والدہ سے بہن کے گھر جانے کی اجازت لی اور روانہ ہوئی۔ ہر طرف آگ ہے۔ کوئی شخص یا جانور موجود نہیں۔ بہن کے گھر پہنچی تو بابا تاج الدین ناگپوریؒ نظر آئے۔ میں نے ادب سے سلام کیا اور فریاد کی کہ باباجیؒ تباہی مچ گئی ہے۔ انہوں نے فرمایا، کہاں ہے تباہی — ؟ پلٹ کر دیکھا تو جل تھل بارش سے آگ بجھ چکی تھی اور ہم بارش میں بھیگ رہے تھے۔ بابا تاج الدین ناگپوریؒ نے فرمایا — جب جب ہم آتے رہیں گے، تباہی یونہی ٹلتی رہے گی۔ مزید فرمایا، کب تک قانون کی تصویریں چھاپتی رہو گی؟ یہ بات دو تین بار کہی۔ پھر میں اسکول چلی گئی اور کزن سے کچھ باتیں کرنے لگی۔ باباجیؒ نے مزید کچھ فرمایا جو یاد نہیں رہا۔

تعبیر۔ کب تک قانون کی تصویریں چھاپتی رہو گی۔ حضور تاج الدین باباؒ کے فرمان پر غور کیجئے۔ قانون کا مطلب ہے کسی بات کو قبول یا رد کرنے کے لئے نئے نئے خیالات کو قبول کرنا۔ خواب نہایت غور طلب ہے اور حضور نانا تاج الدینؒ کے اس جملے میں آپ کو بتایا گیا ہے کہ illusion خیالات آپ کو بہت زیادہ آتے ہیں۔ پابندی سے مراقبہ کیجئے تاکہ آپ کے ذہن میں منفی خیالات (مثلاً جادو ٹونا، دشمنی) نہ آئیں۔

تحفہ

سیالکوٹ۔ کئی دنوں سے مختلف لوگوں کی موت اور جنازے دیکھ رہی ہوں۔ اس سے پہلے یہ دیکھا کہ ایک بزرگ تشریف لائے اور تین تحفے دیئے۔ دو تحائف یاد نہیں کہ کیا ہیں مگر تیسرا تحفہ جو گھر کی صورت میں تھا، وہ یاد ہے۔ بزرگ شوہر کو کاغذات دے کر فرماتے ہیں کہ یہ گھر آپ کے لئے تحفہ ہے۔ میں قریب کھڑی گھر ملنے کی خوشی سے سرشار ہوں۔ وہیں پر موجود ایک صاحب مجھ سے کہتے ہیں کہ آپ خوش قسمت ہیں جو بزرگ نے آپ کو گھر کا تحفہ دیا ہے۔

تعبیر۔ دعا کی قبولیت کے بعد انشاء اللہ، اللہ تعالیٰ کی طرف سے گھر کے لئے وسائل بنیں گے۔ کثرت سے یاحی یاقیوم پڑھیں اور رات کو سونے سے پہلے سورہ فاتحہ پڑھ کر سینے پر پھونک ماریں، بات کئے بغیر سو جائیں۔

تحفہ

کراچی۔ تقریباً روزانہ خواب میں نعت پڑھتی ہوں۔ ایک دفعہ دیکھا کہ کوئی صاحب میرے گھر کا دروازہ کھٹکھٹاتے ہیں۔ میں اس وقت مطالعے کے کمرے میں ہوں جہاں روحانی علوم کی کتب رکھی ہوئی ہیں۔ دروازہ کھولا تو ایک صاحب جو اجمیر شریف سے آئے تھے، میرے مرشد کا نام لے کر پوچھتے ہیں کہ کیا وہ یہاں رہتے ہیں؟ میں کہتی ہوں کہ جی! وہ یہیں رہتے ہیں۔ وہ صاحب کہتے ہیں کہ میں آپ کے مرشد سے بہت محبت کرتا ہوں۔ پھر مجھے کچھ دے کر کہا کہ ان کو میری طرف سے یہ تحفہ دے دیجئے، میں آتا رہوں گا۔ میں

www.ksars.org

تحفہ اپنی نند کو دکھاتی ہوں، یہ نعت کی کتاب تھی۔ خواب میں یہ بھی دیکھا کہ میرے منہ سے خون نکل رہا ہے۔ ایک ایسا کیڑا جو الماری سے نکلتا ہے، وہ میرا خون چوس رہا ہے۔

تعبیر۔ خواب مبارک ہے۔ اس خواب میں ایسے تمثلات بھی ہیں کہ خواب دیکھنے والا فرد غیبت کرتا ہے۔ آپ کو مشورہ دیا گیا ہے کہ غیبت نہ کیجئے۔ آپ کو نعت پڑھنے کا شوق ہے۔ یہ نہایت درجے اچھا عمل ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے دل کو خاتم النبیینؐ کے نور سے روشن کرے، آمین۔

تابوت میں زندہ بچہ

کراچی۔ میں نے دیکھا کہ ایک جنازہ ہمارے گھر کے سامنے آکر رکا۔ جس کے ساتھ میری چھوٹی بہن اور دوسرے کئی چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔ جیسے ہی میری چھوٹی بہن نے تابوت نیچے رکھا، میں دوڑتی ہوئی اس کے پاس گئی اور تابوت کی لمبائی دیکھ کر میں سوچنے لگی، شاید کسی بڑے آدمی کی میت اس میں رکھی ہوئی ہے۔ ابھی میں یہ سوچ ہی رہی تھی کہ میری بہن نے تابوت کھول کر دکھایا تو اس میں ایک چھوٹا سا معصوم بچہ تھا۔ جیسے ہی میری بہن نے تابوت کھولا، بچہ زندہ ہو گیا اور رونے لگا۔ غالباً وہ لڑکا تھا، میں اور میری بہن یہ دیکھ کر حیران رہ گئے اور ایک دوسرے سے کہنے لگے کہ اللہ کی کیا شان ہے، اس کو معصوم بچے کتنے اچھے لگتے ہیں، جب ہی تو اس نے زندہ کر دیا۔ اس کے بعد یہ خبر ہم دونوں امی کو جا کر سناتے ہیں۔ امی پڑوسی کے گھر میں جو بالکل خالی ہوتا ہے، اس کے صحن میں کھڑی ہوتی ہیں۔ جیسے ہی ہم امی کو بتاتے ہیں، امی دھاڑیں مار مار کر رونے لگتی ہیں۔ ہم دونوں یہ دیکھ کر حیران ہو جاتے ہیں کہ امی کا تو کوئی چھوٹا سا بچہ نہیں ہے۔ ماشاء اللہ سب بڑے بڑے ہیں، پھر کیوں رو رہی ہیں؟

تعبیر۔ آپ کے اندر کوئی بیماری پرورش پا رہی ہے۔ ابھی وہ بالکل چھوٹی ہے لیکن علاج میں اگر کوتاہی کی گئی تو بیماری خطرناک صورت اختیار کر سکتی ہے۔ یہ بیماری زنانی بیماری ہے، توجہ اور احتیاط کی ضرورت ہے۔

تحریر دیکھنے کی کوشش

حیدر آباد۔ گہرے رنگ کے کپڑے پہنے، روشن چہرہ ایک صاحب نظر آئے۔ میرے ساتھ کئی لوگ تھے۔ ہم قطار میں ان کے سامنے سے گزرے۔ ان کے ہاتھ میں کاغذ تھا جس پر تحریر لکھی ہوئی تھی۔ دیکھنے کی کوشش کی تو قطار آگے بڑھ گئی اور میں پیچھے رہ گیا۔

تعبیر۔ خیالی پلاؤ بنانے میں وقت بہت ضائع ہوتا ہے۔ ٹوہ میں رہنا اور غیبت کرنا اچھی عادت نہیں۔ غیبت ہو جائے تو جا کر وضو کیجئے۔ وضو نہیں کر سکتے تو کلی کر لیجئے مگر غیبت مت کیجئے۔ وقت اللہ کی نعمت ہے، اس کی قدر کرنی چاہئے۔ گزرا ہوا وقت واپس نہیں آتا، پشیمانی رہ جاتی ہے۔ خیالی پلاؤ بنانے کے بجائے اچھی کتابوں کا مطالعہ ذہنی اور جسمانی صحت کے لئے مفید ہے۔

تنگ گلی

کراچی۔ میں نے دیکھا کہ اپنے پرانے مکان میں موجود ہوں۔ مکان کے دروازے اور دیواریں آدھی آدھی غائب ہیں۔ وہاں سے نکل کر بازار جاتا ہوں، جس سڑک پر چل رہا تھا وہ ایک تنگ گلی میں تبدیل ہو گئی۔ اتنی تنگ کہ اس میں سے کسی آدمی کا گزرنا محال تھا۔ میں نے جب اس گلی میں داخل ہونے کی کوشش کی تو میں سکڑ کر نہایت دبلا پتلا آدمی بن گیا اور اس گلی میں داخل ہو گیا۔

www.ksars.org

تعبیر اور تجزیہ۔ یہ خواب ہاضمہ کی مستقل خرابی اور دماغی کمزوری کی نشاندہی کرتا ہے۔ خواب کے سارے اشارات ان ہی دو امراض پر مشتمل ہیں۔ مکان کے دروازے اور دیواروں کا نصف غائب ہونا دماغی کمزوری کو ظاہر کرتا ہے۔ شاہراہ کا تنگ گلی میں تبدیل ہونا آنتوں اور معدہ کی مستقل بیماری کی نشاندی ہے۔ آپ کو چاہئے کہ علاج مکمل پرہیز کے ساتھ کسی ہوشیار معالج سے کرائیں۔ شکم سیر ہو کر کھانا آپ کے لئے مضر ہے۔

تنور اور غلیظ کپڑے

میں نے دیکھا کہ میں روٹی پکوانے کے لئے ایک تنور کے پاس گئی ہوں۔ تنور چوکور ہے تقریباً تین فٹ چوڑا اور چار پانچ فٹ لمبا، تنور کے اوپر، ارد گرد خوب چھڑکاؤ کیا ہوا ہے۔ میں نے تنور میں جھانک کر دیکھا تو آدھے تنور کو صاف ستھرا پایا اور ایک طرف غلیظ کپڑے دیکھے۔ میں کشمکش میں پڑ گیا کہ روٹی پکاؤں یا نہیں بس۔

تعبیر۔ کوئی پیچیدہ مرض لاحق ہے، اس بیماری کا آپ نے علاج تو کرایا ہے مگر مستقل مزاج نہ ہونے کی بنا پر فائدہ نہیں ہوا۔ آدھے تنور کو صاف دیکھنا اور آدھے تنور کو غلیظ دیکھنا یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ یقین اور بے یقینی کے بھنور میں پھنسے ہوئے ہیں اور اب آپ اس بیماری کا علاج ماورائی طریقہ پر کرنا چاہتے ہیں۔ میرا مشورہ ہے کہ عوام الناس کی طرح زندگی گزاریں اور پرہیز کے ساتھ علاج کرائیں۔ کرامت کے چکر میں وقت ضائع نہ کریں۔

تربوز میں لڑکا

پرانا سکھر ۔ ایک جگہ کئی تربوز رکھے ہوئے ہیں۔ گھر والے مجھے کہہ رہے ہیں کہ تمہارے بچہ ہونے والا ہے۔ میں اس میں سے ایک تربوز کو اٹھالیتا ہوں اور اٹھا کر کان سے لگاتا ہوں تو مجھے اس کے اندر سے سانس کی آواز آتی ہے۔ جیسے کہ انڈے کے اندر ٹک ٹک کی آواز آتی ہے۔ دیکھتے ہی دیکھتے وہ تربوز میرے ہاتھوں میں پلپلا سا ہو گیا اور میرے رکھتے رکھتے ہی اس میں سے ایک لڑکا پیدا ہو گیا۔

تعبیر۔ تربوز شکمِ مادر کا تمثل ہے اور تربوز کا پلپلا ہونا اشارہ ہے کہ ماں کا رحم کمزور اور بیمار ہے جس کی وجہ سے اولاد نہیں ہوتی۔ تربوز سے لڑکے کا برآمد ہونا ظاہر کرتا ہے کہ قسمت میں اولاد ہے، بس صحیح علاج کی ضرورت ہے۔

تار بجلی کے گرتے دیکھنا

تقریباً صبحِ صادق کا وقت تھا۔ دیکھا کہ میں سڑک کے کنارے جا رہا ہوں۔ اوپر سے بجلی کا ایک تار ٹوٹ کر میرے سر پر گرتا ہے۔ میں فوراً بھاگتا ہوں۔ میرے بھاگتے ہی وہ تار تو گر جاتا ہے لیکن دوسرا تار گر کر دوبارہ میرے بالوں کو پکڑ لیتا ہے۔ میں دوبارہ بھاگتا ہوں۔ وہ تار بھی گر جاتا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی تیسرا تار مجھے پکڑ لیتا ہے۔ آخر کار وہ جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ میں زمین پر دھڑام سے گرتا ہوں اور مرتے وقت آدھا کلمہ میری زبان سے نکلتا ہے اور اس کے ساتھ ہی میری آنکھ کھل جاتی ہے۔

تعبیر۔ خواب کئی سال پرانا ہے۔ بجلی کے تاروں سے مراد وہ وظیفے ہیں جو آپ پڑھتے رہتے ہیں۔ جس زمانے میں یہ خواب دیکھا تھا اس زمانے میں کوئی وظیفہ یا اسم ایسا پڑھا گیا ہے جو جلالی ہے۔ وظیفے پڑھنے کا شوق اچھا نہیں ہے۔ اگر آپ اب بھی کوئی وظیفہ پڑھتے ہیں تو فوراً ترک کر دیں۔

www.ksars.org

تاروں میں آگ لگی دیکھتا ہوں

کافی عرصے پہلے دو تین بار خواب میں دیکھا گھر میں بجلی کے تاروں کو آگ لگ گئی ہے جسے میں بجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔ ایک بار 440 وولٹ بجلی کا تار میرے سر سے الجھ جاتا ہے اور کافی اندر تک چلا جاتا ہے، لیکن اَرتھ نہ ہونے کی وجہ سے بچ جاتا ہوں۔ میرے رہائشی کمرے میں پانی کے نکاس کے سوراخ سے ایک جانور نکلتا ہے۔ مجھے شک ہوتا ہے کہ یہی جانور میرے بچوں کا رات کو خون پیتا ہے جس کی وجہ سے وہ کمزور ہیں۔ اس جانور کو میں بھگانے کی کوشش کرتا ہوں اور زناٹے کے ساتھ یہ عجیب و غریب جانور باہر نکل جاتا ہے اور میں سکھ کا سانس لیتا ہوں۔

تعبیر۔ آپ تبلیغ کا رجحان رکھتے ہیں لیکن عمل میں کوتاہی سرزد ہوتی ہے اور آپ کے اس طرز عمل کو لاشعور بہت بری طرح محسوس کرتا ہے۔ تاروں میں آگ لگنا اس طرف اشارہ ہے۔

ترازو ایک جگہ لٹکانا

ربیع الاول کی دو تاریخ کو جمعہ کے دن فجر کی نماز کے بعد سو گیا۔ دیکھا کہ ایک پلاسٹک کے تھیلے سے ایک بہت چھوٹی سی اور خوبصورت ترازو نکالتا ہوں۔ ترازو کی شکل ایسی ہے جس طرح سناروں کی دکان میں سونا تولنے کا کانٹا ہوتا ہے، چھوٹے چھوٹے باٹ بھی ہیں۔ میں اس ترازو کو ایک جگہ کسی چیز سے لٹکا دیتا ہوں۔ پھر دیکھتا ہوں کہ ایک درمیانے قد کی خوبصورت لڑکی نمودار ہوتی ہے جس سے میں خواب میں بخوبی مانوس ہوں۔ وہ نیل پالش کے برش سے ترازو پر میرا نام لکھ دیتی ہے، میں اسے کہتا ہوں ایسا نہ کرو۔

تعبیر۔ کوئی امید ایک عرصہ سے ذہن میں پرورش پا رہی ہے۔ یہ پوری نہیں ہوتی۔ پوری نہ ہونے کی وجہ سے مایوسی نے جگہ لے لی ہے ۔ کبھی دماغ پُر امید ہو جاتا ہے پھر فوری طور پر فیصلہ صادر کر دیتا ہے کہ یہ بات میرے حق میں پوری نہیں ہو گی۔ اس دو ذہنی سے دماغ پریشان رہتا ہے۔

لاشعور نے خواب میں راستہ دکھایا ہے، وہ یہ کہ ایک نقطہ پر ذہن کو مرکوز کر لیا جائے تو ناامیدی امید سے بدل جائے گی۔

تلوار

خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ سخت کھردری چٹانوں پر محوِ سفر ہوں۔ میرے آگے حضرت عمرؓ —اور حضرت عمرؓ کے آگے حضور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم جا رہے ہیں۔ حضرت عمرؓ کے اور میرے ہاتھ میں تلواریں ہیں۔ راستے میں مجھ پر شیطان حملہ کر دیتا ہے، اس کے وار کو میں اپنی تلوار پر روک لیتا ہوں۔ شیطان کی طاقت کے آگے میں بے بس ہو جاتا ہوں مگر حضرت عمرؓ کی بروقت مداخلت سے شیطان غائب ہو جاتا ہے۔ تھوڑی دور جانے کے بعد پھر شیطان حملہ آور ہو جاتا ہے۔ میری تلوار کند ہوتی ہے، شیطان پھر مجھ پر غالب آنے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر حضرت عمرؓ میری مدد کو آجاتے ہیں، بس ایک بھرپور وار سے شیطان کا پیٹ چاک کر دیتا ہوں۔ شیطان کو ایک کالے کلوٹے لڑکے کے روپ میں دیکھا۔

تعبیر۔ مراقبہ اور تزکیۂ نفس سے تلوار کی دھار تیز کیجئے۔ خواب میں آپ کو ہی ہدایت کی گئی ہے۔

www.ksars.org

تانگہ میں سوار عورت

والد صاحب نے دیکھا کہ ایک مرد اور ایک عورت تانگہ میں سوار ہیں۔ ایک شخص ننگے سر، کھلی ہوئی تلوار لے کر آیا اور مارکیٹ کی طرف آکر ایک مرد اور ایک عورت کا سر قلم کر دیا۔ تانگہ والا اسے مارنے لگا۔ والد صاحب ادھر سے آرہے تھے۔ لوگ کہنے لگے، ننگی تلوار ہے ادھر مت جاؤ۔ والد صاحب یہ کہتے ہوئے کہ کچھ بھی نہیں کر سکتا، آگے بڑھ گئے اور آنکھ کھل گئی۔

تعبیر۔ دشمن لاکھ برا چاہے تو کیا ہوتا ہے، وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے۔ انشاءاللہ دشمنوں کے شر سے آپ سب محفوظ رہیں گے۔ والد صاحب سے کہیں کہ ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ نصر من اللہ وفتح قریب پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کریں۔

www.ksars.org